

۳۰ (۸۲) کچھ کون مٹی کی گد جا جو کواوس کو بری کرنا ہے

۶۴	ایک کو دوسرے سے غسل کرنا	۶۵	جب سب سونیکا ارادہ کرے	۸۸	یاب نیم کھٹ کر نہ کرنا
۶۶	جب عورت غسل کی حجابات	۶۷	تو دوسرے کیسے اور اپنی سرنگار	۸۹	بجیر فر کے نیم کر نیکا بیان
۶۸	کا تو اپنی کسر حجابان اوکو	۶۹	دہریو سے	۹۰	نیم کر نیم کر نیکا بیان
۷۰	کہوینا ضرور نہیں ہے	۷۱	جب جب ضرور نہ کرے کیا ہوگا	۹۱	نیم کر نیم کر کرے
۷۲	جسمیات حالتہ جہ کا ہدم	۷۳	اگر جب دوا بر جماع کا قصد کرے	۹۲	اور ایک طرح کا نیم
۷۴	بالغہ پانچ اور اس کے نیچے غسل	۷۵	تو کیا کرے	۹۳	جب کو نیم کرت ہے
۷۶	کرے تو چلی کہوینا ضرور نہ کرے	۷۷	کسی عورت کو جو جماع کرنا ایک	۹۴	مٹی سے نیم کرنا
۷۸	جب بن میں اتھو دوسری	۷۹	بھی غسل ہے	۹۵	ایک نیم کر کوئی نمازین چھو کر
۸۰	پہلے پانا ہتہ دہریو کرے	۸۱	جب کو توڑن پڑنا دوسری	۹۶	بیان
۸۲	باتھو کو کسی دوسری برقی	۸۳	جب کے ساتھ پڑنا اور اوکو	۹۷	جو شخص نے اور مٹی دونا پڑا
۸۴	والہو سے پہلے	۸۵	چوٹا کیا ہے	۹۸	کتاب پانی کر حکام میں
۸۶	دونا ہتہ دہریو کرے کیا ہوگا	۸۷	پانچ لکھ عورت کو کام لینا	۹۹	بیر بھنا کا بیان
۸۸	دور کرنا	۸۹	کیا ہے	۱۰۰	پانی کا اندازہ جو نجاست پڑے
۹۰	غسل سے پہلے وضو کرنا	۹۱	کسی شخص اپنی بی بی کی گودی	۱۰۱	سونا پاک نہ ہو
۹۲	جب پہن کرے بالون میں	۹۳	سہر کہہ تیرا شریف پڑے اور	۱۰۲	سند کے پانی جو وضو کرنا
۹۴	خلال کرے	۹۵	حالتہ ہو تو کیا ہے	۱۰۳	یاب کے کا جو ہو گیا ہے
۹۶	جب کے کتاب پانی پہانا کافی	۹۷	حالتہ عورت تا پھر خانہ کا	۱۰۴	مٹی سے ناخنا اس برتن کو پھر
۹۸	غسل کے بعد کھینچا جا رہا	۹۹	دوسری تو کیا ہے	۱۰۵	میں کتا نہ ڈاکر ہے
۱۰۰	جہاں غسل کرے وہاں ہو	۱۰۱	حالتہ عورت کو پھر سا کہنا	۱۰۶	یاب ملی کا جو ہو گیا ہے
۱۰۲	کراد گئیے پاؤں ہو دے	۱۰۳	اور چھوٹا اوکا پٹا دے	۱۰۷	یاب حالتہ کا جو ہو گیا ہے
۱۰۴	غسل کے بعد کپڑے نہ پہننا	۱۰۵	حالتہ عورت کا جو پاؤں	۱۰۸	یاب عورت کو وضو
۱۰۶	جب جب کتا نہ کا قصد کرے	۱۰۷	پٹا درست ہے	۱۰۹	جو پانی پھر اس کو وضو نہ کر
۱۰۸	تو وضو کرے	۱۰۹	حالتہ عورت کو ساتھ لٹانا	۱۱۰	عورت کو وضو نہ کرے جو اس
۱۱۰	اگر جب کتا نہ کا قصد کرے نقطہ	۱۱۱	درست ہے	۱۱۱	وضو درست نہیں
۱۱۲	انہی ہول تو بھی کافی ہے	۱۱۳	حالتہ کے ساتھ لٹانا	۱۱۴	جب کے غسل کو جو پانی پھر

۱۳۱	کسی اور تون سے صحبت کرنا	۱۲۶	سفر میں ظہر کی کتنی کتنی	۱۲۲	جب گرمی بہت ہو تو نماز کو نہ پڑھنا	۱۲۴	صبح کی نماز کا اول وقت کیا ہو
۱۳۰	پھل کھانا کھانا کر لینا۔	۱۲۵	پڑھنے	۱۲۱	وقت پڑھنا	۱۲۳	جب سفر میں ہو تو صبح کی نماز کو نہ پڑھنا
۱۲۹	باب مٹی پر تم کمرز	۱۲۴	سحر کی نذر کی فضیلت	۱۲۰	ظہر کا وقت کیا ہے	۱۲۲	میں پڑھنا
۱۲۸	ایک شخص تحیم کر کے نماز نہ	۱۲۳	عصر کی نماز کی حفاظت	۱۱۹	عصر کا اول وقت کیا ہو	۱۲۱	سفر میں فجر کی نماز نہ پھیری
۱۲۷	پڑھ لکھو پھر پانی ملے	۱۲۲	جو شخص عصر کی نماز پڑھو	۱۱۸	عصر کی نماز جلدی پڑھنا	۱۲۰	پڑھنا
۱۲۶	اور وقت باقی ہو	۱۲۱	حضر- عصر کی کتنی کتنی	۱۱۷	عصر کی نماز میں ہیکل ناکیا	۱۱۹	فجر کی نماز روشنی میں پڑھنا
۱۲۵	باب مری اور ضرر کرنا	۱۲۰	پڑھنے	۱۱۶	عصر کا آخر وقت کیا ہو	۱۱۸	جس شخص نے فجر کی ایک رکعت
۱۲۴	باب جب کچھ اوٹھے	۱۱۹	سفر میں عصر کی نماز کتنی	۱۱۵	جس شخص نے آفتاب ڈوبنے	۱۱۷	باپ کی اگر آفتاب نکل آیا اور نکلا کیا
۱۲۳	تو وضو کرے	۱۱۸	رکعتیں پڑھنے	۱۱۴	سے پہلے دو رکعتیں عصر	۱۱۶	حکم ہے۔
۱۲۲	باب ذکر کے چھونے	۱۱۷	مغرب کی نماز کا بیان	۱۱۳	ایک پڑھیں تو عصر کی نماز	۱۱۵	صبح کا آخر وقت کیا ہے
۱۲۱	سے وضو ٹوٹ جانا	۱۱۶	عشا کی نماز کی فضیلت	۱۱۲	اوس نے باپ	۱۱۴	جس نے ایک رکعت کسی نماز کی باقی
۱۲۰	کتاب الصلوٰۃ	۱۱۵	سفر میں شام کی نماز کا بیان	۱۱۱	مغرب کا اول وقت کیا ہو	۱۱۳	جن اوقات میں نماز پڑھنا جائز ہے
۱۱۹	نماز میں پڑھنا	۱۱۴	جہت کی فضیلت	۱۱۰	مغرب کی نماز میں جلدی	۱۱۲	اور نکلا بیان
۱۱۸	نماز کیوں کر فرض ہوئی	۱۱۳	قبلہ کی طرف نہ نماز فرض ہے	۱۰۹	کرنا۔	۱۱۱	آفتاب نکلنے نماز پڑھنے کی نیت
۱۱۷	کتنی نمازیں بات دن میں	۱۱۲	کس حال میں کچھ کے سوا اور	۱۰۸	مغرب کی نماز میں یک رکعت	۱۱۰	نماز پڑھنے کی ممانعت
۱۱۶	فرض ہیں۔	۱۱۱	کسی طرح نہ کر سکتا ہے	۱۰۷	مغرب کا آخر وقت کیا ہو	۱۰۹	عصر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت
۱۱۵	پانچون نمازوں کے ادا	۱۱۰	اگر کسی شخص لئے سوچا ہو	۱۰۶	مغرب کی نماز پڑھ کر جانا	۱۰۸	عصر کے بعد نماز پڑھنے کی اجازت
۱۱۴	کرنے پر حجت کرنا۔	۱۰۹	ایک طرف نہ کیا پھر معلوم ہوا	۱۰۵	عشا میں پہلے) مگر وہ ہے	۱۰۷	آفتاب ڈوبنے سے پہلے نماز پڑھنے
۱۱۳	پانچون نمازوں کی قنوت	۱۰۸	کر اور طرف قبلہ نہ ہا تو نماز	۱۰۴	عشا کا اول وقت کیا ہو	۱۰۶	کی اجازت
۱۱۲	کرنا	۱۰۷	ہو جاوے گی۔	۱۰۳	عشا کی نماز میں جلدی کرنا	۱۰۵	مغرب سے پہلے نماز پڑھنا۔
۱۱۱	پانچون نمازوں کی فضیلت	۱۰۶	کتاب نماز کے وقتوں کا بیان	۱۰۲	شق ڈوبنے کا وقت	۱۰۴	بعد فجر ہو جانے کے نماز پڑھنا
۱۱۰	نماز کا کیا حکم ہے	۱۰۵	ظہر کا اول وقت کیا ہو	۱۰۱	عشا کی تاخیر متحب ہو	۱۰۳	بعد فجر ہو جانے کے نماز پڑھنا
۱۰۹	نماز پڑھنا	۱۰۴	سفر میں ظہر جلدی پڑھنا۔	۱۰۰	عشا کی نماز کو عتہ کہنے	۱۰۲	(یعنی نفل) فرض پڑھتے رہے
۱۰۸	نماز پڑھنے والے کا ثواب	۱۰۳	جادو میں ظہر کی نماز جلدی	۹۹	کی اجازت	۱۰۱	کلمے میں ہر وقت نماز کا درست ہونا
۱۰۷	حضر میں ظہر کی کتنی کتنی	۱۰۲	پڑھنا۔	۹۸	عشا کی نماز کو عتہ کہنا	۱۰۰	خواہ دوپہر ہو یا آدنا کھانا ہو یا دوپہر
۱۰۶	پڑھنے	۱۰۱		۹۷		۹۹	

[illegible]

۱۷۷	اذان اور اقامت تکبیر کا	۱۷۸	سفر نماز درست ہو کر	۱۷۹	اور انگلیان اور گلیوں میں	۱۸۰	مسجد میں بیٹھ کر نماز کا انتظار
۱۷۸	کے سچے میں نماز پڑھنا	۱۷۹	نصاری کی گردبا کو مسجد	۱۸۰	اور انسا مسجد میں	۱۸۱	کرنا کیسا ہے۔
۱۷۹	جب مسجد میں اذان ہو جاوے	۱۸۰	بنالینا درست ہو	۱۸۱	مسجد میں کھڑے کا بیان	۱۸۲	جہاں پر اونٹ باقی پیتے ہیں
۱۸۰	تو بغیر نماز پڑھ کر نکلتا کیسا ہے	۱۸۱	قبروں کو کہو درو مان	۱۸۲	مسجد میں تہن کر کا بیان	۱۸۳	یاد رہے ہیں نماز کا پڑھنے
۱۸۱	مؤذن امام کو آگاہ کرے	۱۸۲	مسجد نماز دینا	۱۸۳	مسجد میں قبلے کی طرف	۱۸۴	کی ممانعت۔
۱۸۲	جب نماز ہوئے گئے	۱۸۳	قبروں کو مسجد بنانے	۱۸۴	تہن کر کی ممانعت	۱۸۵	ہر جگہ نماز پڑھنے کی اجازت
۱۸۳	جب امام باہر نکلتے ہو تو	۱۸۴	کی ممانعت	۱۸۵	نماز میں سامنے یاد رہنے	۱۸۶	پورے پر نماز پڑھنے کا بیان
۱۸۴	تکبیر کرنے	۱۸۵	مسجد میں آ کر اثواب	۱۸۶	طرف تہن کر کی حضرت فر	۱۸۷	مسجد گاہ پر نماز پڑھنا
۱۸۵	کتاب بخون کے	۱۸۶	عورتوں کو مسجد میں سے	۱۸۷	ممانعت کی۔	۱۸۸	منبر پر نماز پڑھنے کا بیان
۱۸۶	ایمان میں	۱۸۷	جانے سے منع نہ کرنا آجائے	۱۸۸	نمازی کو اجازت ہو سچی	۱۸۹	اگر ہے پر نماز پڑھنے کا بیان
۱۸۷	مسجد بنانے کی فضیلت	۱۸۸	مسجد میں ناکب منع ہو	۱۸۹	یابائیں طرف تہن کر کی	۱۹۰	کتاب قبلے کے پیراؤں
۱۸۸	مسجد بنانے میں فخر اور	۱۸۹	کو نہ شخص مسجد بنانا آجائے	۱۹۰	کس پاؤں سے تہن کر کو	۱۹۱	کس وقت قبلے کی طرف نہ کرنا
۱۸۹	بڑا ہی کرنا کیسا ہے	۱۹۰	مسجد میں خیمہ لگانا کیسا	۱۹۱	مسجدوں میں خوشبو لگانا	۱۹۲	ضرر پہنچ کر
۱۹۰	کون سی مسجد پہلے بنائی گئی	۱۹۱	لوگوں کا مسجد میں ملنا۔	۱۹۲	مسجد میں مباتے اور نکلتے	۱۹۳	ایک شخص نے سوچ کر قبلے کی طرف
۱۹۱	کعبہ میں نماز پڑھنے کی فضیلت	۱۹۲	قیدی کو مسجد کے ستون پر	۱۹۳	دقت کیا کہے۔	۱۹۴	نماز پڑھی پھر علوم ہوا کہ اس طرف
۱۹۲	خانہ کعبہ میں نماز پڑھنا	۱۹۳	باندھ دینا۔	۱۹۴	جب مسجد میں جادے	۱۹۵	قبلہ نہ تھا۔
۱۹۳	بیت المقدس کے مسجد کا بیان	۱۹۴	مسجد میں خرید اور فروخت	۱۹۵	تو چپڑے سے پہلے کھینچ کر	۱۹۶	نمازی کے شر کو کا بیان۔
۱۹۴	اور اس میں نماز پڑھنے کا ذکر	۱۹۵	کی ممانعت اور جبر سے پہلے	۱۹۶	پڑھ لیاوے	۱۹۷	شر کو سرزد کیا ہونا چاہیے
۱۹۵	مسجد نبوی میں نماز پڑھنے	۱۹۶	ملنے باندھ کر بیٹھنے کی نفی	۱۹۷	مسجد میں بیٹھنے کی اجازت	۱۹۸	زنا کو کوئی گزند نہ آلا نمازی اور شر
۱۹۶	کی فضیلت	۱۹۷	مسجد میں شر میں پڑھنے	۱۹۸	بغیر نماز پڑھنے ہوئے اور	۱۹۹	کے سچے میں ہو کر نہ کرے۔
۱۹۷	وہ کون سی مسجد ہو چکا	۱۹۸	کی ممانعت	۱۹۹	مسجد سے نکلنے کی اجازت	۲۰۰	شر کو کتنے فاصلے پر پہنچا ہو۔
۱۹۸	وہ کلام اللہ میں ہے کہ وہ	۲۰۰	گئی ہو سی خیر مسجد میں	۲۰۱	بغیر نماز پڑھنے ہوئے	۲۰۲	جینا نبی کے سامنے نہ ہو تو
۱۹۹	نبائی گئی ہو سی پر گاری	۲۰۱	وہ نہ ہونے کی ممانعت	۲۰۲	جو شخص مسجد سے گزے	۲۰۳	کس خبر کے سامنے جانے سے
۲۰۰	مسجد کا میں نماز پڑھنے کی فضیلت	۲۰۲	مسجد میں تہن کر کا مانا	۲۰۳	تو درگت نماز و زمان پڑھنا	۲۰۴	نماز ڈٹ جاتی ہو اور کس سے نہیں
۲۰۱	کون کن مسجدوں کی طرف	۲۰۳	کیسا ہے	۲۰۴	جا ہیے (اگر ہو سکے)	۲۰۵	ٹوٹتی۔

۱۹۴	سترے کے اور نماز کے پچھ سے نکل جائیگی بالی	۱۹۵	لال کپڑے پر نماز پڑھنا اوس کپڑے میں نماز پڑھنا جو	۲۰۳	جو شخص کسی قوم کی ملاقات کو جاوے تو مردوں کی	۲۰۴	اور ایک عورت جو کوئی کپڑا پہن کر جب دو مرد اور دو عورتیں ہیں
"	اس امر کی اجازت کا بیان	"	میں کو نگار رہتا ہے	"	اجازت کے اوس کی گاہ	"	لو کھڑے صفت بائیں
"	سوٹیکے پیچھے نماز پڑھنا	"	تسویں پینے ہو کر نماز پڑھنا	"	نہرے	"	جب ایک لڑکا اور ایک عورت ہر
۱۹۷	تبرکی طرف نماز پڑھنے کی گاہ	"	جو تپے پھنگر نماز پڑھنا	"	اندھ کو راست کرنا اور راست	"	تو امام کہاں کھڑا ہو
"	پس کپڑے میں تصویریں	۲۰۰	جب امام نماز پڑھاوی تو	"	لڑکا نابینا راست کے ساتھ	"	جب ایک لڑکا امام کے ساتھ ہو
"	ہونا اور نماز دوپٹے	"	اپنی جوتی کہاں رکھی	۲۰۳	جہاں بائیں ہٹے نماز کے	"	تو امام کہاں کھڑا ہو
"	نمازی اور امام کیے پچھ	"	کتابت کی بیان میں	"	ایسے اوس وقت لوگ کھڑے	۲۰۸	امام کو کون لوگ نزدیک ہوں
"	اگر ہو تو کیسا ہے	"	ظالم کا کوئی پچھ نماز پڑھنا	"	ہوں	"	امام سے پہلے صفوں کا
"	ایک کپڑے میں نماز پڑھنے	۲۰۱	امامت کا زیادہ حقدار کو	"	اگر گیسرے کپڑے کے بعد	"	امام سے پہلے ہونا
"	کا بیان	"	جسکی عمر زیادہ ہو سکواست	"	امام کو کوئی ضرورت نہیں اگر	۲۰۹	کیونکہ امام صفیں جاوے
۱۹۸	فقط کرتے ہیں نماز پڑھنے	"	کرنا چاہیے	"	جب امام اپنی جگہ میں نماز	"	جب امام کے برہنہ نصفوں کے
"	کا بیان رجب چاہیے	"	جب چند لوگ برابر کیے جمع	"	پڑھنے کو کھڑا رہ جاوے	"	برابر کرنے کے لیے کہا ہے
"	قدر کہ ستر چاہیے	"	ہوں تو کون امامت کرے	"	پھر اوسکو ملو کہ وہ نہ پڑھتا	"	امام کہتی بار کھڑا رہ جاوے
"	تہ بند میں نماز پڑھنا	"	جب چند آدمی جمع ہوں اور	"	جب امام کہیں نہ سجا لگے	۲۱۰	امام کو کون وضعت دیو کر صفیں
"	ایک کپڑا کچھ نمازی کے	"	اون میں وہ شخص ہی ہو جو	"	لو کسی کو اپنا خلیفہ کرنا	"	برابر کرنے کی اور ملکر کپڑے پہننے
"	عین پہنچا وہ کچھ دوس کی	۲۰۵	سیکھا حاکم ہو	"	امام کی پیروی کرنا چاہی	"	صف اول دوسری صف پہنچا
"	صورت پر	"	جب عیت میں ہو کوئی شخص	"	جو شخص امام کی پیروی کرنا	"	صفیلت کہتی ہو
"	ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھنا	"	نماز پڑھتا ہو پر حاکم آجاکے	"	ہو اوس کی اور لوگ پیروی نہ	"	پچھلی صف کا بیان
"	جب کاغذ ہوں پر کچھ ہوں	۲۰۶	لو کیا بھیجی جلا اور دینے	"	جب تین آدمی ہوں تو صفوں	"	جو شخص صف کو بہر دیو کر رہی
"	مکروہ ہے	"	امامت چھوڑ کر تھوڑے دن	"	کے نزدیک امام پر چین کھڑا	"	خالی جگہ میں کھڑا رہ جاوے
"	رہی کپڑے میں نماز پڑھنا	"	میں شامل ہو جاوے و امامت	"	ہو اور ایک تھوڑی کو دینی	"	مردوں کی صف کون ہی کی
۱۹۹	جس جاوے میں نقش نگار	"	کرنا ہے	"	طرف کی اور ایک بائیں	"	ہر اور عورتوں کی صف کون
"	بچہ ہوں دینے والے	۲۰۷	امام اپنی عیت میں ہو کسی	"	طرف	"	سی بائیں رہے
"	اوسکا اور کرنا نماز پڑھنا	"	کے پیچھے نماز پڑھنے کو	۲۰۸	جب امام سمیت تین ہوں	۲۱۱	تو تین کے پیچھے ہیں نہ صف

۲۱۱	نصف میں کھنسی جھک کر ہو	۲۱۸	جو نماز قضا ہو جاویں اس کے لیے جماعت کرنا کیا بیان	۲۲۳	نماز کے لیے اول وقت	۲۲۸	اگر امام کسی کو بیان کرتے ہوئے کہے اور پانچ سو دیکھی۔
۲۱۲	امام کو نماز میں کس قدر تخفیف کرنا چاہیے	۲۱۹	جماعت میں آنا کیا ہے	۲۲۴	جماعت کے لیے تکبیر ہو	۲۲۹	دھنسا دھنسا بائیں کے اوپر ہاتھ رکھ کر
۲۱۳	امام کو کبھی سویر میں چہرے کی اجازت	۲۲۰	جماعت میں شریک ہونا ضرور ہے	۲۲۵	ہو اور امام فرض پڑھا ہو۔	۲۳۰	نماز میں دونوں ہاتھوں ہلا کر کرنا ہونا کیا ہے
۲۱۴	امام کو نماز میں کونسا کا کرنا درست ہے	۲۲۱	جماعت کا چوٹا نا عدد سے درست ہے	۲۲۶	صف میں کبھی سی پہلے رکوع کرنا	۲۳۱	تکبیر تحریر اور قرات کے کچھ میں کیا رعا چڑھنا چاہیے
۲۱۵	امام کو پہلے رکوع اور بعد میں رکوع اور پانچ سو	۲۲۲	جماعت کا ثواب کیا ہے	۲۲۷	بعد ظہر کے کتنی سنتیں ہیں	۲۳۲	دوسری دعا میں تکبیر تحریر اور قرات کے
۲۱۶	ایک شخص امام کے ساتھ نماز توڑ کر الگ نماز پڑھے	۲۲۳	اگر کوئی شخص کیلئے نماز پڑھے	۲۲۸	عصر کی پہلی سنتوں کا بیان	۲۳۳	تیسری دعا میں تکبیر تحریر اور قرات کے
۲۱۷	امام اگر بیٹھ کر نماز پڑھتا ہو	۲۲۴	چکا ہو پھر جماعت ہو جماعت میں دوبارہ پڑھ لیں	۲۲۹	نماز شروع کرنا کیا بیان	۲۳۴	چوتھی دعا میں تکبیر تحریر اور قرات کے
۲۱۸	بھی چھٹا کر پڑھیں۔	۲۲۵	چکا ہو پھر جماعت ہو دوبارہ پڑھ لیں	۲۳۰	جب تک کہ پہلے ہاتھ نہ ہو	۲۳۵	پہلے فاتحہ پڑھ کر پھر سورۃ فاتحہ
۲۱۹	اگر امام اور سنتی کی نیت میں اختلاف ہو۔	۲۲۶	اگر فضیلت کا وقت گزرنے کے بعد جماعت ہو تب بھی دوبارہ شریک ہو جاویں۔	۲۳۱	دونوں ہاتھ نہ کرنا	۲۳۶	بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر بیان
۲۲۰	جماعت کی فضیلت کیا بیان	۲۲۷	جو شخص امام کے ساتھ جماعت نماز پڑھے چکا ہو اور دوسری جماعت میں شریک ہونا	۲۳۲	نماز شروع کرتے وقت تکبیر	۲۳۷	بسم اللہ الرحمن الرحیم پکار کر دہانا
۲۲۱	جب تین آدمی ہوں تو جماعت کریں۔	۲۲۸	نماز کے لیے جلدی نہ کرنا	۲۳۳	چاہیے۔	۲۳۸	سورۃ فاتحہ نماز میں پڑھنا
۲۲۲	جب تین آدمی ہوں ایک اور ایک اور ایک اور ایک عورت تو جماعت کریں۔	۲۲۹	نماز کے لیے جلدی نہ کرنا	۲۳۴	نماز میں آٹھ بار پڑھنا۔	۲۳۹	سورۃ فاتحہ کی فضیلت
۲۲۳	نفل نماز کی جماعت کرنا کیا بیان	۲۳۰	نماز کے لیے جلدی نہ کرنا	۲۳۵	نماز میں آٹھ بار پڑھنا۔	۲۴۰	تفسیر آیت

۲۹۰	رکوع میں پہلی دوم تہجد	۲۹۳	ہاتھ نہ اٹھانے کی اجازت	سامنی زمین پر بکھلنا	اور وہ نماز پڑھے۔
۲۹۱	کہاں تک کہ	رکوع کو سر اٹھاتے وقت۔	کتنی غصہ پڑ سجدہ کے	کپڑے جوڑنے کی ممانعت	کپڑے جوڑنے کی ممانعت
۲۹۲	رکوع میں فتنوں ہاتھ کی انگلیاں	جب امام رکوع میں سر اٹھا دی	دو سات اعتدال کو بن	سجدہ میں کلام اللہ پڑھ کر نہت	سجدہ میں کلام اللہ پڑھ کر نہت
۲۹۳	کہاں کہیں	تو کیا کہے۔	۲۹۶	سجدہ میں پیشانی زمین	سجدہ میں پیشانی زمین
۲۹۴	رکوع میں بغلیں کشاؤ کہنا	مقتدی جب رکوع میں سر اٹھا دیا	پر لگانا۔	سجدہ میں کلام اللہ پڑھ کر نہت	سجدہ میں کلام اللہ پڑھ کر نہت
۲۹۵	رکوع میں عین ابدال کرنا	تو کیا کہے	ناک میں پر لگانا سجدہ میں	سجدہ میں دعا کو خوش سے کرنا	سجدہ میں دعا کو خوش سے کرنا
۲۹۶	رکوع میں کلام اللہ پڑھ کر نہت	۲۹۷	دو دنوں ہاتھوں پر سجدہ کرنا	سجدہ میں دعا کر نہت	سجدہ میں دعا کر نہت
۲۹۷	ممانعت	۲۹۸	رکوع کے بعد کتنی دیر نہ کرنا	سجدہ میں دعا کر نہت	سجدہ میں دعا کر نہت
۲۹۸	رکوع میں پہلی پڑھو دعا کر	۲۹۹	جب رکوع میں کپڑے ہٹا دیو	سجدہ میں دعا کر نہت	سجدہ میں دعا کر نہت
۲۹۹	تہجد کرنا۔	۳۰۰	رکوع کے بعد فتنوں پڑھنا	سجدہ میں دعا کر نہت	سجدہ میں دعا کر نہت
۳۰۰	رکوع میں کیا کہے	۳۰۱	خبر کی نماز میں فتنوں پڑھنا	سجدہ میں دعا کر نہت	سجدہ میں دعا کر نہت
۳۰۱	رکوع میں دوسرا کلمہ	۳۰۲	نہر کی نماز میں فتنوں پڑھنا	سجدہ میں دعا کر نہت	سجدہ میں دعا کر نہت
۳۰۲	رکوع میں تیسرا کلمہ	۳۰۳	مغرب کی نماز میں فتنوں پڑھنا	سجدہ میں دعا کر نہت	سجدہ میں دعا کر نہت
۳۰۳	رکوع میں چوتھا کلمہ	۳۰۴	فتنوں میں ہمت کرنا کا ذکر	سجدہ میں دعا کر نہت	سجدہ میں دعا کر نہت
۳۰۴	رکوع میں پانچویں کلمہ	۳۰۵	فتنوں میں فتنوں پڑھنا	سجدہ میں دعا کر نہت	سجدہ میں دعا کر نہت
۳۰۵	ایک اور طرح کا رکوع میں	۳۰۶	فتنوں نہ پڑھنا	سجدہ میں دعا کر نہت	سجدہ میں دعا کر نہت
۳۰۶	رکوع میں کچھ دیر پڑھنا	۳۰۷	النگر دیوں کو نہت کرنا اور پھر	سجدہ میں دعا کر نہت	سجدہ میں دعا کر نہت
۳۰۷	رکوع کو آجی طرح ادا کرنا	۳۰۸	سجدہ کرنے کے لیے۔	سجدہ میں دعا کر نہت	سجدہ میں دعا کر نہت
۳۰۸	رکوع میں سر اٹھاتے وقت	۳۰۹	سجدہ کرتی وقت کبیر کہنا	سجدہ میں دعا کر نہت	سجدہ میں دعا کر نہت
۳۰۹	ہاتھ نہ اٹھانا	۳۱۰	سجدہ میں کیوں کر گری	سجدہ میں دعا کر نہت	سجدہ میں دعا کر نہت
۳۱۰	دو دنوں ہاتھ کا زون کے	۳۱۱	سجدہ کے وقت ہاتھ اٹھانا	سجدہ میں دعا کر نہت	سجدہ میں دعا کر نہت
۳۱۱	لڑک اٹھانا جب سے سر	۳۱۲	سجدہ کے وقت ہاتھ اٹھانا	سجدہ میں دعا کر نہت	سجدہ میں دعا کر نہت
۳۱۲	اٹھنا دے	۳۱۳	سجدہ کرتے وقت پہلی دیر	سجدہ میں دعا کر نہت	سجدہ میں دعا کر نہت
۳۱۳	جب رکوع میں سر اٹھا دے	۳۱۴	پر کونسا ستر کہے۔	سجدہ میں دعا کر نہت	سجدہ میں دعا کر نہت
۳۱۴	تو ہاتھ نہ اٹھانا	۳۱۵	دو دنوں ہاتھ نہ اٹھانے کے	سجدہ میں دعا کر نہت	سجدہ میں دعا کر نہت

اور وہ نماز پڑھے۔

کپڑے جوڑنے کی ممانعت

۲۸۰	اس کے لیے جو کوئی کجہ	۲۸۱	کری تو اس کو کیا ثواب ملے گا
۲۸۱	سجدہ میں جو عذر نماز میں	۲۸۲	برگوشیزان کی غفلت
۲۸۲	کیا ایک عجزہ سر سجدہ	۲۸۳	سب سے بڑا عجزہ کیا ہے
۲۸۳	جب سجدہ سر اوڑھنا	۲۸۴	تو تکیہ ہے
۲۸۴	جب سجدہ سر اوڑھنا	۲۸۵	تو تکیہ ہے
۲۸۵	جب سجدہ سر اوڑھنا	۲۸۶	تو تکیہ ہے
۲۸۶	جب سجدہ سر اوڑھنا	۲۸۷	تو تکیہ ہے
۲۸۷	جب سجدہ سر اوڑھنا	۲۸۸	تو تکیہ ہے
۲۸۸	جب سجدہ سر اوڑھنا	۲۸۹	تو تکیہ ہے
۲۸۹	جب سجدہ سر اوڑھنا	۲۹۰	تو تکیہ ہے
۲۹۰	جب سجدہ سر اوڑھنا	۲۹۱	تو تکیہ ہے
۲۹۱	جب سجدہ سر اوڑھنا	۲۹۲	تو تکیہ ہے
۲۹۲	جب سجدہ سر اوڑھنا	۲۹۳	تو تکیہ ہے
۲۹۳	جب سجدہ سر اوڑھنا	۲۹۴	تو تکیہ ہے
۲۹۴	جب سجدہ سر اوڑھنا	۲۹۵	تو تکیہ ہے
۲۹۵	جب سجدہ سر اوڑھنا	۲۹۶	تو تکیہ ہے
۲۹۶	جب سجدہ سر اوڑھنا	۲۹۷	تو تکیہ ہے
۲۹۷	جب سجدہ سر اوڑھنا	۲۹۸	تو تکیہ ہے
۲۹۸	جب سجدہ سر اوڑھنا	۲۹۹	تو تکیہ ہے
۲۹۹	جب سجدہ سر اوڑھنا	۳۰۰	تو تکیہ ہے

۲۰۹	باب مکے کی اڑھائی کو شہر	۲۱۲	درو و پڑھنے کی فضیلت	۲۰۵	امام کریم علیہ السلام پر شکر کے بعد پھر توبہ کرنا	باب ایسا کہ نام کرنا کسی گرویز
	مین چوکانا	۲۱۵	درو و شریف بزرگ پر جو		کہنا	بہادر کر جانا درست ہے
۲۱۰	اشارہ کی وقت نماز کہنا		چاہو دعا مانگ نماز میں		نماز کے بعد جو ذات پڑھنا	باب جب کسی شخص سے چوچھا
	جب نماز میں دعا مانگے تو		نماز میں شہد کی بعد کیا پڑھ		اسلام کے بعد کیا دعا پڑھو	جاوے تو نماز پڑھ چکا وہ کہتا ہے
	اگر نماز کی طرف گناہ آتا ہے	۲۱۶	دعا مانگو کہ میں مین	۲۱۶	اسلام کو بعد تھیل اور ذکر کرنا	مین مین پڑھو
	تشریف پڑھنا وہ جب ہے	۲۱۸	نماز میں پناہ مانگنا		ایک اور دعا نماز کے بعد	کتاب جمعہ کے بیان میں
	تشریف طے کہلانا جیسا کہ		ایک اور طرح کی پناہ مانگنا		کتنی بار یہ دعا پڑھو	جمعی کا واجب ہونا
	کی صورت کہ ہمارے مین	۲۱۹	ایک اور طرح کی دعا		ایک اور طرح کی دعا بعد اسلام کے	یہ وہ ایک دن ہمارے بعد پڑھو
	ایک اور طرح کا تشریف		نماز کی کئی کئی سو کم شریف		ایک اور طرح کی دعا	اور نصاریٰ دو دن بعد پڑھیں
۲۱۱	ایک اور طرح کا تشریف		کیا پڑھیں	۲۲۱	نماز کے بعد پناہ مانگنا	جمعہ کو نہ کہنے کی سزا
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲۱	باب اسلام کا بیان		اسلام کے بعد کتنی اور چیزیں	جو شخص جمعہ کو نہ پڑھو
	اسلم پر اسلام کرنا		باب جب اسلام ہے	۲۲۲	اور ایک طرح کی تسبیح	ترک کرے یا اس کا کفارہ ہے
۲۱۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم		تو دونوں مانگے کہان کی		تسبیح کا شمار کرنا	جمعی کی فضیلت کا بیان
	اسلام کی فضیلت	۲۲۲	بائیں طرف اسلام میں کیا		اسلام کے پڑھنے پڑھنا	جمعی کے دن رسول اللہ صلی
	نماز میں اس کی بڑائی	۲۲۳	تہنسی اشارہ کرنا اسلام	۲۲۳	باب اسلام کی بڑائی	اللہ علیہ وسلم پر زیادہ درود پڑھنا
	کرنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم		کی وقت		کا بیٹھا جہان پڑھنا پڑھو	باب جمعہ کے دن ہر ایک کی
	اسلم پر درود پڑھنا		جس نام اسلام کر کے خوشی		باب نماز و فرائض پر کرنا	جمعی کا غسل واجب ہے
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم		مقتدری اسلام کو		طرف جانا	باب جمعہ کی غسل کرنے کا حکم
	پر درود پڑھنے کی تاکید	۲۲۴	نماز میں فرائض پر کرنا	۲۲۴	باب عورتین نماز کو	جمعہ کو درود پر غسل کرے تو کیا
۲۱۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم		اسلام پھر نے اوقات کر		فرائض ہر دوین	جمعی کی غسل کی فضیلت
	پڑھنے کو درود پڑھنا چاہیے		یہ کرنا بعد سجدہ کرنا		باب نام سو طہریٰ کرنا	باب جمعہ کرنا کا چار
	ایسا اور طرح کی درود		سجدہ ہو کے بعد پھر پڑھنا		منہ ہے	جمعی کو جانے کی فضیلت
۲۱۴	ایک اور طرح کی درود		اسلام پھر نے کے بعد نام		باب جو شخص نام کے ساتھ	جمعی کو سویرے جانیکی فضیلت
	ایک اور طرح کی درود		کتنی دیر پڑھو پھر کب آؤ		نماز میں شکر کیا ہے	جمعی کو سوت جانا بہتر ہے
	ایک اور طرح کی درود	۲۲۵	اسلام پھر پڑھو اور پڑھنا		اور جو تک تو کتنا ثواب پاؤ گا	باب جمعہ کی اذان کا بیان

۲۶۰	باب الما خطبہ کی لیے	۲۶۰	باب در لون خطبے	۲۶۰	کتاب نہایت نیکو کی سیر	۲۶۰	سورج گہن میں کتنی قزاق تکتے
۲۶۱	کے کچھ کھڑا ہو۔	۲۶۱	بیچ میں بیٹیا	۲۶۱	میں نے کچھ کچھ کچھ کچھ	۲۶۱	سورج گہن کی نماز میں بکا کر
۲۶۲	باب امام کے نزدیک بیٹیا	۲۶۲	باب خوشنویس کی بیٹی	۲۶۲	کتنی قزاق تکتے پر قزاق کرنا	۲۶۲	قزاق کرنا۔
۲۶۳	کی فضیلت۔	۲۶۳	جینا چور چور ہے	۲۶۳	چاہیے۔	۲۶۳	سورج گہن کی نماز میں قزاق
۲۶۴	امام جب منبر پر بیٹھا	۲۶۴	باب دو روز خطبہ میں کلام	۲۶۴	سفر میں قتل در پڑنا	۲۶۴	بکا کر کرنا
۲۶۵	ہو تو لوگوں کی گردنیں پائیدار	۲۶۵	پڑنا اور اسی کا ذکر کرنا۔	۲۶۵	کتاب چاہے گہن میں سورج	۲۶۵	باب گہن کے نماز میں سورج
۲۶۶	باب امام خلیفہ پر نماز	۲۶۶	منبر سے اتر کر گہن میں بیٹیا	۲۶۶	گہن کا بیان۔	۲۶۶	میں کیا کہے
۲۶۷	اور کوئی اُس وقت اُس سے تو	۲۶۷	ایکسی ہی بات کرنا۔	۲۶۷	جب آفتاب میں گہن گئے تو	۲۶۷	گہن کی نماز میں تہجد اور کلام
۲۶۸	نہ چور چور ہوں۔	۲۶۸	جمعہ کی نماز کتنی کتنی ہیں	۲۶۸	تیس روز تک گہن اور دھما گنا	۲۶۸	پہینا۔
۲۶۹	باب خطبہ میں ہوا ہو	۲۶۹	جمعہ کی نماز میں جمعہ	۲۶۹	جب آفتاب میں گہن ہو تو	۲۶۹	گہن کے نماز کے بعد منبر پر بیٹیا
۲۷۰	جب رکعت کی سو پہنچے	۲۷۰	اور نماز ختم پڑنا	۲۷۰	نماز پڑھنا کا حکم۔	۲۷۰	گہن کی نماز میں خطبہ کی یاد کرنا
۲۷۱	کہ جب رکعت	۲۷۱	جمعہ کی نماز میں جہاں	۲۷۱	چاند گہن کے وقت نماز پڑنا	۲۷۱	سورج گہن میں دھما گنا کا حکم
۲۷۲	باب چیتا کی فضیلت	۲۷۲	ربکا علی او دل رک پڑنا	۲۷۲	باب جب آفتاب میں گہن	۲۷۲	سورج گہن میں استغفار کرنا
۲۷۳	باب خطبہ کی یاد کرنا	۲۷۳	نعمان بن شبر مرد ایات۔	۲۷۳	ہو تو یہاں تک پڑنا کہ آفتاب	۲۷۳	کتاب استغفار کی یاد کرنا
۲۷۴	باب جمعہ کے خطبہ میں	۲۷۴	نماز گناہ جمعہ کی قزاق تکتے	۲۷۴	صاف ہو جاوے	۲۷۴	امام کا خطبہ استغفار کو لکھی
۲۷۵	غل کی خراب دنیا	۲۷۵	جس نے جمعہ کی نماز کی یاد	۲۷۵	باب سورج گہن کی نماز	۲۷۵	باب امام کو کس حال میں
۲۷۶	باب امام جمعہ کی نماز	۲۷۶	رکعت امام کے ہاتھ پائی کو	۲۷۶	کری کو گناہ کا پکار دینا۔	۲۷۶	لکھنا چاہیے۔
۲۷۷	گو گو گو گو گو گو گو	۲۷۷	نی جمہ لیا۔	۲۷۷	سورج گہن کی نماز میں صاف کرنا	۲۷۷	استغفار میں نام کا منبر پر
۲۷۸	امام منبر پر بیٹھا	۲۷۸	جمعہ کے بعد جمعہ میں کتنی	۲۷۸	گہن کے نماز میں پڑنا چاہئے	۲۷۸	امام جب استغفار میں دھما گنا
۲۷۹	خطاب ہو۔	۲۷۹	کتنی ہے	۲۷۹	ابن عباس سے دوسری	۲۷۹	تو اپنی پیٹھ لوگوں کی طرف سے
۲۸۰	باب خطبہ میں قزاق	۲۸۰	امام جمعہ کے بعد کہاں	۲۸۰	سورج گہن کی نماز کی ریت	۲۸۰	استغفار کی وقت امام کا چادر
۲۸۱	باب خطبہ میں اشارہ کرنا	۲۸۱	باب جمعہ کے بعد کتنی	۲۸۱	ایک اور طرح گہن کے نماز	۲۸۱	امام اپنی چادر کب الٹی
۲۸۲	باب خطبہ کو نام کرنا	۲۸۲	لبنی پڑنا	۲۸۲	ایک اور طرح گہن کے نماز	۲۸۲	امام کا ہاتھ اوٹھانا دھما گنا
۲۸۳	سورج منبر سے اترنا	۲۸۳	جمعہ میں اساعت کا بیان	۲۸۳	ایک اور طرح گہن کے نماز	۲۸۳	استغفار
۲۸۴	باب خطبہ میں ہاتھ پائی	۲۸۴	ص میں عاقبت ہوئی	۲۸۴	اور ایک طرح گہن کی نماز	۲۸۴	دھما گنا کا ہاتھ اوٹھانا

۲۷۲	استقامت کیا دھامانگے	کی نمازوں کے سامنے بیٹھا	پر سے اترنا	دھڑکی کی فضیلت
۲۷۳	استقامت کیا دھامانگے	عیدین کی نماز کو کتنی عزیز	خلیجی فانی ہر عمر متون کو	۲۹۸ رمضان کی راتوں میں نماز پڑھنے کا بیان -
۲۷۴	کامیابان -	عیدین میں تیرہ قافا ہستہ	نصیحت کرنا اور اذکار غیبت	۲۹۹ رات کی نماز پڑھنے کی فضیلت
۲۷۵	استقامت کیا دھامانگے	اساعہ پڑھنا	دلا احمید کے -	۳۰۰ رات کی نماز کے فضائل
۲۷۶	استقامت کیا دھامانگے	عیدین کی نماز میں چہرہ	عید کی نماز میں ہر ایک کو پڑھنا	۳۰۱ عیدین کی فضیلت
۲۷۷	دانی ہستہ دقت کیلئے	ربکا علی اوہل ناک پڑھنا	امام عیسیٰ بن کثیری زانیار	۳۰۲ رات کو کس وقت نفل پڑھے -
۲۷۸	نمازوں کی گردش بانی	نماز کو جبریلین میں پڑھنا	عید واجب ایک ہی امن پڑھیں	۳۰۳ جب رات کو اذکار پڑھ کر
۲۷۹	برسوں کا شمار ہے	خیر کی خلیجی نفل کی پڑھنا	تو کیا کرنا چاہیے	۳۰۴ رات کی نماز کو پڑھ کر
۲۸۰	جب بہت شدت ہوئی	ضرور نہین ہر	اگر عید چھوٹ گیا ہی	۳۰۵ رات کو کس وقت نفل پڑھے -
۲۸۱	پڑھو اور قصاص کا خوف ہو تو	خلیجی کے لیے چھاپا بیان	پڑھیں اور کوئی شخص حیکے نماز	۳۰۶ واو دو ۳ کی نماز کا بیان
۲۸۲	اوکھ مہربانی کے لیے اور امام کا کر	اونٹ پر خطبہ پڑھنا	پڑھو اور توبہ کو اختیار چھوڑیں	۳۰۷ حضرت موسیٰ کی نماز کا بیان
۲۸۳	جب پڑھنا بند ہو جائے	کھڑکی پر پڑھنا	توبہ کی یاد دلاؤ	۳۰۸ رات کو عبادت کرنا
۲۸۴	تو امام پڑھو اور امام کا کر	خلیجی دقت کیلئے پڑھنا	عید کے دن خوشی ہو جائے	۳۰۹ عید کا ہر پڑھ کر نماز شروع کر
۲۸۵	کتاب خوف کی نماز کا	خلیجی میں امام کو گھیرتے	امام عیسیٰ بن کثیری کا بیان	۳۱۰ عید کا ہر پڑھ کر نماز شروع کر
۲۸۶	کتاب عیدین کی نماز کی	کری -	سجدین عید کو دن پڑھنا	۳۱۱ نقل نماز عید کے پڑھنے کا بیان
۲۸۷	عید کے لیے دو طرح کی نفل	خلیجی دقت کیلئے پڑھنا	اور دو طرح کا پڑھنا	۳۱۲ کھڑکی پر پڑھ کر نماز شروع کر
۲۸۸	جو ان عمر متون اور پڑھ	خلیجی کو پڑھنا چاہیے	حیکے دن کا نو بجانے	۳۱۳ بیٹھ کر پڑھنے کے لیے
۲۸۹	دانی عیدین میں نفل	امام کا رغبت دلا نا کو	کی حاجت	۳۱۴ بیٹھ کر نماز پڑھنے کی فضیلت
۲۹۰	جہاں نماز کا قصد نہ ہو	کو حیکے لیے -	کتاب رات اور دن	۳۱۵ لیٹ کر پڑھنے کے لیے
۲۹۱	مسیحیہ -	خلیجی پڑھنا	نوافل کے باب	۳۱۶ بیٹھ کر نماز کی شریعت
۲۹۲	باب عیدین میں نفل	دونوں خطبہ کو پڑھنا	باب گھر دن میں نفل	۳۱۷ باب رات کو پڑھنے کے لیے
۲۹۳	عیدین میں نفل	اور پڑھنا	نماز عید کی فضیلت	۳۱۸ ہستہ پڑھنے کی فضیلت
۲۹۴	عید کے دن خطبہ پڑھنا	دوسری خطبہ میں قرآن کی	تہجد کا بیان	۳۱۹ رات کی نماز میں قرآن کو
۲۹۵	عیدین کی نماز خلیجی	آیتین پڑھنا اور حکم کا کرنا	پوشن رمضان کی راتوں	۳۲۰ اور عید کے چھوٹے چھوٹے
۲۹۶	پہلے پڑھنا	خلیجی تمام پڑھنے کا	میں پڑھنا جو تہجد کے	۳۲۱ رات کی نماز کو پڑھنا چاہیے

نفل کی فضیلت

۴۱۴	باب دتر پشہر کا حکم	۴۱۲	وترین ادر ملکی ترواد	۴۱۲	موت کی جا کر ناکیساہو	۴۱۰	جو شخص مہر کرے وہ خدا سے چاہے
۴۱۵	سیر کر کے پشہر دتر پشہر لینا	۴۱۲	وترین کیا د جا پشہر	۴۱۲	موت کی بہتیا د کرنا	۴۱۰	اور ملکا قلوب
۴۱۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۱۵	وترین عاقبت پشہر	۴۱۵	سیت کو کھلانا	۴۱۰	جو شخص کسی تین بڑے جاوے
۴۱۵	ایک تین تری ترواد میں	۴۱۵	باقہ نہا پشہر	۴۱۵	موت کے مرنے کے نشانی	۴۱۰	اور ملکا قلوب
۴۱۵	وتر کا وقت	۴۱۵	وتر کے بعد کتنا بڑا کھجہ	۴۱۵	موت کی سختی کا بیان	۴۱۰	بسکی تین بڑے کے مرادین
۴۱۵	صبر کر کے پہلے پشہر مٹا چاہے	۴۱۵	وتر فانی ہو کر تیرے کھانا	۴۱۵	پیر کے دن نا	۴۱۵	جو شخص تین بڑے کر گویا چکا
۴۱۵	خبر کی اذان ہو کر پشہر پشہر	۴۱۵	وتر اور فجر کی سنتوں کے	۴۱۵	وطن کے سوا کو کھینچ کے	۴۱۵	موت کی خبر ہو پشہر
۴۱۵	سورہ یسود پشہر	۴۱۵	پیر میں نفل پشہر اور	۴۱۵	خفیت	۴۱۵	سیت کو بانی اور پیری کے
۴۱۵	وتر کی گنتی رکھتین ہین	۴۱۵	خبر کی سنتوں کی تاکید	۴۱۵	تریکہ وقت سون کی گسی	۴۱۵	پشہر غسل دینا
۴۱۵	ایک کھت دتر کو کر کے پشہر	۴۱۵	خبر کی دتر کو کھت وقت	۴۱۵	غرت ہونی ہو	۴۱۵	گرم بانی ہو غسل کرنا
۴۱۵	تین کھتین وتر کی گنتی پشہر	۴۱۵	خبر کی سنتین پشہر کر دینی	۴۱۵	اللہ کی ملاقات جو شخص چاہے	۴۱۵	میت کے سر کو دھونا
۴۱۵	ابنی کھتین کی حدیث میز	۴۱۵	گروث پشہر	۴۱۵	سیت کو پشہر	۴۱۵	سیت کو دھنی طرف سے
۴۱۵	راوی کا اختلاف ہو	۴۱۵	جو شخص سات کو عبادت کرنا	۴۱۵	سیت کو ٹھانپنا	۴۱۵	کرنا اور جو کھت کھت کو پہلے
۴۱۵	ابن عباس کے حدیث میں	۴۱۵	پشہر پشہر کی نیت	۴۱۵	سیت پر دنا کیساہو	۴۱۵	دھونا
۴۱۵	راوی کا اختلاف	۴۱۵	خبر کی کھت کھت وقت	۴۱۵	کوسا فانی ہے	۴۱۵	سیت کو لاقی غسل دینا
۴۱۵	راوی کا اختلاف پشہر اور	۴۱۵	ایک شخص پشہر پشہر پشہر	۴۱۵	سیت پر دنا کیساہو	۴۱۵	سیت کو غسل میں کھت کھت
۴۱۵	کی حدیث میں جو بڑے بڑے	۴۱۵	کھت ہمارا کھت کی گنتی	۴۱۵	سوتنے کی اجازت مری پر	۴۱۵	افدایک پشہر پشہر
۴۱۵	پا پشہر کھتین کی گنتی کر کے	۴۱۵	گویا اور دھت نہکا	۴۱۵	جاہلیت کی گنتی پشہر	۴۱۵	کھن اچھا دینو کا حکم
۴۱۵	ادبیان کی کھت کھت کھت	۴۱۵	اللہ کی شخص فنیہا بیاری	۴۱۵	منع ہے	۴۱۵	کوسا کھن پشہر
۴۱۵	کی حدیث میں	۴۱۵	کھت رات کی نہا پشہر	۴۱۵	چکارا دنا ہے	۴۱۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
۴۱۵	سات کھتین کی گنتی پشہر	۴۱۵	کو دتر کھتین پشہر	۴۱۵	گالون پر دنا ہے	۴۱۵	کھت کھتین میں کھن دھت
۴۱۵	کو کھتین کی گنتی پشہر	۴۱۵	جو شخص اذان دینے کو پشہر	۴۱۵	سرتا نصیبت میں ہے	۴۱۵	کھن میں نہیں ہونا
۴۱۵	گمارہ تین کی گنتی پشہر	۴۱۵	توہ دن کو کھت پشہر	۴۱۵	گیہاں پشہر نا ہے	۴۱۵	موت پر مراد دنا کو کھت
۴۱۵	تیر کھتین کی گنتی پشہر	۴۱۵	یا قیاس	۴۱۵	جھپٹا ہو تو صبر کرنے کا	۴۱۵	کھن میں
۴۱۵	وتر میں کھت کھت کھت	۴۱۵	باب موت کی گنتی	۴۱۵	اللہ کی گنتی کھت کھت	۴۱۵	مشک کا بیان
۴۱۵		۴۱۵		۴۱۵		۴۱۵	خاندان کی خبر کرنا

۱۵۱ (۱۵۱) ۱۵۱

۱۵۱ (۱۵۱) ۱۵۱

۲۵۱	جنازہ کو جلد ہی پہنچنا	۲۵۱	ادب پر نماز پڑھنا	۲۵۱	کئی اور نیکو ایک قبر میں	۲۵۱	جو شخص شہید کا ہونے کو
۲۵۲	جنازہ کو کھڑے ہو کر سجدہ کرنا	۲۵۲	منافقوں پر نماز پڑھنا	۲۵۲	کون کے لیے جو دین قبر میں	۲۵۲	قبر کا وہاں امداد دینا
۲۵۳	مشترکوں کے جنازہ کے	۲۵۳	مسجد کے اندر جنازہ کی	۲۵۳	مرد کو قبر پر کھانا دینا	۲۵۳	قبر کے درجہ پناہ دینا
۲۵۴	یہی کہہ کر پڑھنا	۲۵۴	رات کو جنازہ کی نماز پڑھنا	۲۵۴	کے بعد	۲۵۴	قبر پر شاخ درخت کی لگا
۲۵۵	جنازہ کے لیے کھڑے ہونا	۲۵۵	جنازہ پر غصہ نہ پڑھنا	۲۵۵	مرد کو قبر پر کھانا دینا	۲۵۵	مرد کو کھانا دینا
۲۵۶	مرگن کا صورت کے تمام پانا	۲۵۶	جنازہ پر نماز پڑھنا	۲۵۶	قبر پر نماز پڑھنا	۲۵۶	قیامت میں انہیں کابیان
۲۵۷	مرد کو کھڑے کرنا	۲۵۷	لڑکے اور عورت کو ساتھ	۲۵۷	جنازہ کی غصہ کرنا	۲۵۷	کے پہلے قیمت میں
۲۵۸	جنازہ کو ساتھ لے کر	۲۵۸	رکھ کر نماز پڑھنا	۲۵۸	قبر کو زیادہ کرنا	۲۵۸	کون کھڑے ہونا
۲۵۹	جو شخص جنازہ کے ساتھ جاوے	۲۵۹	عمدوں اور مردوں کے جنازہ	۲۵۹	قبر عمارت بنانا کیسا	۲۵۹	مرد کی کابیان
۲۶۰	اسکی فضیلت	۲۶۰	ایک جگہ کھانا	۲۶۰	قبر پر کھانا	۲۶۰	ایک اور قسم کی قبر
۲۶۱	جو شخص ہر روز نماز پڑھوے	۲۶۱	جنازہ کی کشتی میں	۲۶۱	قبر پر کھانا	۲۶۱	کتاب
۲۶۲	کہاں ہو	۲۶۲	جنازہ کے بیان میں	۲۶۲	قبر کو زیادہ کرنا	۲۶۲	رضوان میں زیادہ بخاؤ
۲۶۳	بیل جنازہ کو ساتھ لے کر	۲۶۳	جو شخص کشتی میں	۲۶۳	مشک کی قبر کی زیارت	۲۶۳	کرنے کابیان
۲۶۴	برسے	۲۶۴	جو شخص جنازہ پر نماز پڑھوے	۲۶۴	مشک کو کھانا دینا	۲۶۴	رضوان کی فضیلت
۲۶۵	مرد کی پر نماز پڑھنا	۲۶۵	توبہ کابیان	۲۶۵	کی ممانعت	۲۶۵	اس حدیث میں
۲۶۶	بچوں پر نماز پڑھنا	۲۶۶	جنازہ کو کھانا دینا	۲۶۶	مسلمانوں کے لیے دعا کرنا	۲۶۶	جو زہری بھلا کر
۲۶۷	بچوں پر نماز پڑھنا	۲۶۷	جنازہ کے لیے کھانا	۲۶۷	کاحکم	۲۶۷	اوسکا بیان
۲۶۸	مشترکوں کی امداد	۲۶۸	قبر کو کھانا دینا	۲۶۸	قبروں پر چڑھنا	۲۶۸	اس حدیث پر
۲۶۹	شہیدوں پر نماز پڑھنا	۲۶۹	قبر کو کھانا دینا	۲۶۹	قبروں پر چڑھنا	۲۶۹	خصلت کابیان
۲۷۰	شہید پر نماز پڑھنا	۲۷۰	قبر کو کھانا دینا	۲۷۰	قبروں پر چڑھنا	۲۷۰	رضوان کے مہینے
۲۷۱	جو شخص نماز کی حد میں	۲۷۱	بغلی اور صدوقی قبر	۲۷۱	سستی جو تیان بہتر	۲۷۱	رضوان کی امداد
۲۷۲	کیا جاوے ادب پر نماز	۲۷۲	قبر کو کھانا دینا	۲۷۲	سستی جو تیان بہتر	۲۷۲	اگر چاند کے
۲۷۳	جو شخص مہینے میں نماز	۲۷۳	قبر کو کھانا دینا	۲۷۳	سستی جو تیان بہتر	۲۷۳	ملکوں میں
۲۷۴	جو شخص مہینے میں نماز	۲۷۴	قبر کو کھانا دینا	۲۷۴	سستی جو تیان بہتر	۲۷۴	ایک شخص کی
۲۷۵	جو شخص مہینے میں نماز	۲۷۵	قبر کو کھانا دینا	۲۷۵	سستی جو تیان بہتر	۲۷۵	چاند کو

۳۹۵	جلیلہ پور توشہ خانہ کی خبر	۵۰۲	بزرگ کی نگرانی ہے	۵۰۱	کئی تفسیر	۵۰۰	کتاب زکوٰۃ کے بیان پر
۳۹۶	دعا پڑھنے اور بیعت کے اختتام کا اہم پرہیز	۵۰۳	رضان کا اعتبار کن کیسے	۵۰۲	حائضہ عورت کو زکوٰۃ دینا	۵۰۱	باب زکوٰۃ فرض ہے
۳۹۷	بیان زکوٰۃ اختلاف کا	۵۰۵	شک کے دن روزہ نہ پڑھنا	۵۰۴	اگر سات کو روزہ کی نیت کر	۵۰۳	ذکوٰۃ نہ دینے کا خدا کا
۳۹۸	عبداللہ بن عمرؓ کی روایت	۵۰۶	خاک کے دن روزہ نہ پڑھنا	۵۰۵	کی برتو دن کو نفل کی صحت نہ	۵۰۲	جو شخص زکوٰۃ نہ دے گا وہ اس کا
۳۹۹	راوی کے اختلاف کا بیان	۵۰۷	جو شخص رمضان میں کو روزہ	۵۰۶	سکتا ہے	۵۰۱	جو شخص زکوٰۃ دے اس کی سزا
۴۰۰	اس بات کے حدیث میں غلطی	۵۰۸	رکھو اوصاف کو بھاد کو	۵۰۷	روزہ کی نیت کا بیان	۵۰۰	ان کی زکوٰۃ کا بیان
۴۰۱	راویوں کا اختلاف منقولہ	۵۰۹	ایمان کو سہارا کو گواہ بنانا	۵۰۸	حضرت طاہرؓ کی روزہ کا بیان	۵۰۰	اور جو شخص زکوٰۃ نہ دے گا وہ اس کا
۴۰۲	نبی کریمؐ کی روایت میں	۵۱۰	روزہ کی فضیلت کا بیان	۵۰۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۰۰	جس نے نیت پڑھ کر پڑھا ہے
۴۰۳	ہینا کتنی روزہ کا پڑھا ہے	۵۱۱	جو شخص اس کی یاد میں	۵۱۰	کے روزہ کا بیان	۵۰۰	کا کام کر لے اور بدوہا کا
۴۰۴	ابن ابی اسحقؓ کی حدیث کا بیان	۵۱۲	روزہ کہے	۵۱۱	آپ پڑھنا	۵۰۰	یہی انہیں زکوٰۃ نہیں ہے
۴۰۵	اس بات میں	۵۱۳	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۱۲	ہمیشہ روزہ کی نیت	۵۰۰	باب اگر کسی کے روزہ کا
۴۰۶	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۱۴	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۱۳	پے پے روزہ نہ پڑھنا	۵۰۰	کا فیصلہ کی نیت نہ دینا
۴۰۷	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۱۵	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۱۴	دونوں روزہ نہ پڑھنا	۵۰۰	لو کیا سزا ہے
۴۰۸	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۱۶	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۱۵	دن انظار کرنا	۵۰۰	باب کہیں کی نیت کا بیان
۴۰۹	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۱۷	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۱۶	ایک دن روزہ نہ پڑھنا	۵۰۰	بکریوں کی زکوٰۃ نہ دینا
۴۱۰	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۱۸	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۱۷	دن انظار کرنا	۵۰۰	کا بیان
۴۱۱	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۱۹	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۱۸	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۰۰	مال کو ملا اور بے ہوش مال
۴۱۲	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۲۰	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۱۹	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۰۰	جد کرنا منع ہے
۴۱۳	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۲۱	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۲۰	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۰۰	زکوٰۃ دینا کو کسی نے حاکم
۴۱۴	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۲۲	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۲۱	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۰۰	جب تین مستحق دینی کر
۴۱۵	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۲۳	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۲۲	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۰۰	اک سال خود زکوٰۃ نہ لگا کر دی
۴۱۶	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۲۴	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۲۳	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۰۰	سکتا ہے اگر کوئی نہ لگائے
۴۱۷	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۲۵	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۲۴	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۰۰	باب اگر کوئی روزہ نہ پڑھ
۴۱۸	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۲۶	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۲۵	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۰۰	باب غلام کی زکوٰۃ کا بیان
۴۱۹	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۲۷	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۲۶	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۰۰	باب غلام کی زکوٰۃ کا بیان
۴۲۰	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۲۸	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۲۷	سفر میں روزہ نہ پڑھنا	۵۰۰	باب غلام کی زکوٰۃ کا بیان

باب زکوٰۃ کی نگرہ بیاں ۵۵۸	سنت صدقہ فطر میں دینا ۵۶۴	صدقہ کی فضیلت ۵۶۲	اسوال کرنا کیا ہے۔ ۵۶۲
جو شخص اپنے ماں کے زکوٰۃ =	جو صدقہ فطر میں دینا =	کو فدا صدقہ افضل ہے۔ =	نیک لوگوں سے مانگنا چاہیے۔
زکوٰۃ سے =	صدقہ فطر میں نہیں دینا =	بخیل کے صدقہ کا بیان =	اسوال ہے بچنا کیا ہے۔
باب گھبرائی کی زکوٰۃ کا بیان ۵۵۹	اصحاح کتنا ہوتا ہے =	تہذیب صدقہ کا بیان =	جو شخص لوگوں سے کچھ نہ مانگے
فلان کی زکوٰۃ کا بیان =	کون سی وقت صدقہ فطر ادا =	صدقہ کی فضیلت =	اوس کی فضیلت
کتنوں میں زکوٰۃ واجب ہے =	گرنا بہتر ہے۔ =	صدقہ میں دیکر کرنا۔ =	مالدار کس کو کہتے ہیں۔
دسواں حصہ کس میں ہوتا ہے =	ایک شہر کی زکوٰۃ دوسری شہر =	جس کا ذکر غلام اپنی مالک =	چھٹ کرنا مانگنا۔
باب زکوٰۃ کی نگرہ بیاں ۵۶۰	میں بچنا کیا ہے۔ =	کی اجازت ہے صدقہ دیوے =	جو شخص کے پاس نہ ہو لیکن ان کی
باب زکوٰۃ کی نگرہ بیاں ۵۶۱	جب زکوٰۃ مالدار کو دیدے =	چلے کسی صدقہ دیوے والا =	جو شخص طاعت دار کا سکتا ہو اور
اس آیت کی تفسیر =	اور غلام کو دیکر مالدار =	مانگنے والے کو غیر دیوے =	اسوال کرنا کیا ہے۔
مصدقہ کا بیان =	پوری کرال میں صدقہ دینا =	جو شخص کھانا پر مانگے =	ضروری چیز کے لیے اسوال کرنا
شہر کے چہرہ کی زکوٰۃ =	اکمال والا کو شش کے صدقہ =	اس کی ذات کا وسیلہ دیکر =	اوپر والا تھا، نیچر کے ہاتھ سے
رمضان کی زکوٰۃ کا بیان =	دیوے تو اس کا ثواب =	سوال کرنا =	بہتر ہے۔
غلام کو بھی زکوٰۃ رمضان =	اوپر والا ہاتھ پر دیوے کا ثواب =	جو شخص کھانا پر دیوے =	جو شخص کو کوئی چیز اتنی ملی
فرض ہے۔ =	نیچے والا ہاتھ =	دیوے کو کا ثواب =	دیوے پر نہیں سوال کرے۔
بہرہ منے غلام پر رمضان کی زکوٰۃ =	ایسا صدقہ دینا کہ کوئی مالک =	سکیر کے کہتے ہیں =	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
رمضان کی زکوٰۃ مسلمانوں =	بہتر ہے۔ =	شکر فقیر کا بیان =	اکل کھانا حاصل کرنے پر
پہرہ بیکاروں کا =	اس حدیث کی تفسیر =	سیوہ عورتوں کو بھیجتا =	مقرر کرنا
زکوٰۃ فطر نے پھر صدقہ =	باب اگر کوئی شخص دیوے =	کرنا صدقہ کی فضیلت =	ایک قسم کا بھانجا ہے، دوسری قسم
فطر فرض تھا۔ =	اور غلام محتاج ہو تو صدقہ دے اس کا =	اون کا فعل ج کے بیان =	میں داخل ہے۔
صدقہ فطر میں کتنا مانگنا چاہیے =	بہتر دیا جاوے =	مانگنے کے لیے یہ دینا چاہتا تھا =	ایک قوم کا سنی اسی قوم پر
صدقہ فطر میں کچھ دینا۔ =	غلام صدقہ دیوے =	جو شخص محتاج ہووے کسی =	شریک ہوگا
انکو صدقہ فطر میں دینا۔ =	عورت پر خاوند کال میں =	قرض کا تو اس کو صدقہ نہ دے =	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
انکا صدقہ فطر میں دینا۔ =	صدقہ دیوے =	حیث کو صدقہ دینا کا بیان =	صدقہ دینا سنت نہ تھا۔
صدقہ فطر میں گھبرائی دینا۔ =	عورت پر خاوند کے دیوے =	غریب کو صدقہ دینا =	جو صدقہ دیکر کے پاس ہوگا

۱- خط تحریر حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی (رحمۃ اللہ علیہ)

۵۸۱	سب بر اصد نکلیا ہو	میں یوں ہی حج کو بھلے۔	۵۸۲	موزوں پہننے کے اجازت	۶۰۷	بلند اور ذکر لیسک کہنا۔
۵۸۳	کتاب حج کے بیان	مستقانون کا بیان	۵۸۴	اگر کوئی پہن کر تو انکو کاٹ	۶۰۸	احرام کا باندھنا
۵۸۵	باب حج کے فرض چار	میں والوں کا میتقات	۵۸۶	کے کھنڈے سے نکال کر	۶۰۹	نفا میں علی عورت کیا کرے
۵۸۷	کابیان۔	شام والوں کا میتقات	۵۸۸	جو عورت احرام باندھتی ہو	۶۱۰	ایک عورت کی عمر کا حکم
۵۸۹	عمر کے پہنچنے کا بیان	مصر والوں کا میتقات	۵۹۰	وہ ستائے پہننے	۶۱۱	باندھنا پھر اور سکھوں کا بیان
۵۹۱	حج سب کو کا بیان	میں والوں کا میتقات	۵۹۲	احرام کا وقت ہلانے کا بیان	۶۱۲	اور حج کا جانی نہ ہو کا ذکر ہو کر
۵۹۳	حج کی فضیلت کا بیان	میں والوں کا میتقات	۵۹۴	احرام کا باندھنے کا وقت شو کا بیان	۶۱۳	کیا کرے۔
۵۹۵	عمر کی فضیلت	میں والوں کا میتقات	۵۹۶	درست ہے۔	۶۱۴	حج میں شہر کا کرنا۔
۵۹۷	حج کے ساتھ ہی عمر کرنا	زور چلیے میں بات کو کرنا	۵۹۸	خوشبو کا ستام	۶۱۵	شرط کرتے وقت کیا کہے
۵۹۹	اوس میں سو کی طرف سے	احرام باندھنے کے لیے	۶۰۰	محرم کو زعفران لگانا کیسا	۶۱۶	جو شخص جس کی جگہ حادے
۶۰۱	جو کہ جس کو حج کی تسکین ہو	غسل کرنا۔	۶۰۲	محرم کو اگر خوشبو لگے ہو تو کیا	۶۱۷	لیکن منہ شرط لگے ہو تو کیا
۶۰۳	اوس میں سو کی طرف سے حج کرنا	جو شخص احرام باندھ چکا ہو	۶۰۴	محرم کو عمر لگانا کیسا ہے	۶۱۸	کے۔
۶۰۵	جس کو چھ نہیں کیا۔	غسل کر کے کھڑے کرے۔	۶۰۶	محرم کو نیکین پر نہیں لگوانا	۶۱۹	ہر کسی کو اشعار کرنا
۶۰۷	ایک شخص جس کو گناہ توئی کر	احرام میں عذران اور دوس	۶۰۸	محرم کو پیر نہ پاندا درست	۶۲۰	عین و عذران پر چڑھنا
۶۰۹	اونٹ پر نہیں سکتا اس	یہ حج کے ہر کوئی پر ہو کر کی گنت	۶۱۰	نہیں ہے۔	۶۲۱	اونٹ کے گلے کے اربٹنا
۶۱۱	کی طرف سے ہے	احرام میں جب نہیں پاندا	۶۱۲	افراد کا بیان۔	۶۲۲	ہر کسی کے بٹنا چاہیے
۶۱۳	جو شخص طاعت نہ ہو اس کی طرف	محرم کو تیس پہننے کی گنت	۶۱۴	قرآن کا بیان۔	۶۲۳	ہر کسی کے پہننے کی گنت
۶۱۵	سور عمر کرنا۔	احرام میں پانچ بار پہننے کی گنت	۶۱۶	تمتع کا بیان۔	۶۲۴	اونٹ کے گلے میں لٹکانا
۶۱۷	حج کا ادا کرنا ایسا چھ قسمی	اگر کسی کے پاس تین ہزار ہو	۶۱۸	احرام کا گنت حج یا عمر کا	۶۲۵	بکریوں کے لٹکانا
۶۱۹	کا ادا کرنا۔	تو وہ پانچ بار پہن لینا	۶۲۰	دوسری کی گنت پر حج کا حکم	۶۲۱	ہر کسی کے لٹکانا
۶۲۱	عورت کو کھڑے ہو کر	جو عورت احرام باندھ کر	۶۲۲	باندھنا۔	۶۲۲	حج میں شہر کا کرنا
۶۲۳	باپ کی طرف سے بنا کر حج	پر نقاب ڈالے۔	۶۲۴	احرام میں ٹوپی پہننے کی گنت	۶۲۳	ہر کسی کے لٹکانا
۶۲۵	کے کو تو بہتر ہی	احرام میں عذران کی گنت	۶۲۶	کے لٹکانا	۶۲۴	ہر کسی کے لٹکانا
۶۲۷	بھوٹے لٹکے کو حج کرنا	احرام میں عذران کی گنت	۶۲۸	لیکھ کر کہے۔	۶۲۵	جو چلتے چلتے ہو تک جاوے
۶۲۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	جس کو عذران میں لٹکے ہو	۶۳۰	لیکھ کر کہے۔	۶۲۶	جو چلتے چلتے ہو تک جاوے

۶۱۳	ہر کسی کے جانور پر ضرورت	گناہ کیا ہے	۶۲۸	حرم میں سانپ کو مارنا	۶۲۵	طواف میں باتیں کرنا۔	
۶	کے وقت چہرہ	محرم اگر جو دن ہو تکلیف ہو	۶۲۹	گرگت کو مارنا۔	۶۲۶	طواف میں باتیں کرنا اگر گرتے	
۷	جو شخص کسی کا تھوکر لیا دے	۶۲۲	اگر محرم جاوے تو اس کو	۶۲۷	بچھو کا مارنا۔	۶۲۷	ہر وقت طواف درست ہے
۸	وہ چر کا اگر حرم خد کے عمر	۶۲۳	بیرے کے پانی کو غسل دینا	۶۲۸	جو ہے کو حرم میں مارنا۔	۶۲۸	بیمار کو نہ کر طواف کرے۔
۹	کے کے حرام گول اسکا بڑے	۶۲۴	محرم جب مراد کو کوئی کپڑا	۶۲۹	چیل کو حرم میں مارنا	۶۲۹	مردوں کا طواف کرنا عورتوں
۱۰	محرم کو نسا خاک کیا باندھتے	۶۲۵	میں نہیں کیا جاوے	۶۳۰	کو سے کو مارنا حرم میں	۶۳۰	کے ساتھ
۱۱	محرم کا گناہ محرم کو درست	۶۲۶	محرم جب مراد کو تو اس	۶۳۱	حرم کے نیکار کو بھگانے لگا	۶۳۱	اونٹ پر وار ہو کر طواف کرنا
۱۲	عمر کا گناہ بھگتے اور مال ہوگا	۶۲۷	کے خوشبو لگانا۔	۶۳۲	حج میں نام کے آگے چلنا	۶۳۲	جو شخص تہا چ کر کسی اس
۱۳	اگر کسی کو تو اس کا مارنا درست ہے	۶۲۸	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۳۳	کبھی کو کچھ کرنا تو ٹھیک	۶۳۳	کا طواف۔
۱۴	محرم کو اس کے کوئی شہر کو	۶۲۹	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۳۴	کبھی کو کو کبھی دقت دعا کرنا	۶۳۴	جو شخص عمر کا احرام باندھ
۱۵	محرم کو اس کے کوئی شہر کو	۶۳۰	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۳۵	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۳۵	اور کا طواف۔
۱۶	کھٹے کھٹے کا مارنا درست ہے	۶۳۱	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۳۶	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۳۶	اور کا طواف۔
۱۷	سانپ کا مارنا درست ہے	۶۳۲	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۳۷	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۳۷	اور کا طواف۔
۱۸	چوہے کا مارنا درست ہے	۶۳۳	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۳۸	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۳۸	اور کا طواف۔
۱۹	گرگت کا مارنا درست ہے	۶۳۴	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۳۹	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۳۹	اور کا طواف۔
۲۰	بچھو کا مارنا درست ہے	۶۳۵	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۴۰	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۴۰	اور کا طواف۔
۲۱	چیل کا مارنا درست ہے	۶۳۶	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۴۱	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۴۱	اور کا طواف۔
۲۲	کوئی کا مارنا درست ہے	۶۳۷	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۴۲	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۴۲	اور کا طواف۔
۲۳	جو جانور کا مارنا محرم کو	۶۳۸	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۴۳	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۴۳	اور کا طواف۔
۲۴	نہیں۔	۶۳۹	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۴۴	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۴۴	اور کا طواف۔
۲۵	محرم کو کھانچ کر نئے کی بات	۶۴۰	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۴۵	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۴۵	اور کا طواف۔
۲۶	محرم کو کھانچ کر نئے کی بات	۶۴۱	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۴۶	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۴۶	اور کا طواف۔
۲۷	محرم کو کھانچ کر نئے کی بات	۶۴۲	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۴۷	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۴۷	اور کا طواف۔
۲۸	محرم کو کھانچ کر نئے کی بات	۶۴۳	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۴۸	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۴۸	اور کا طواف۔
۲۹	محرم کو کھانچ کر نئے کی بات	۶۴۴	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۴۹	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۴۹	اور کا طواف۔
۳۰	محرم کو کھانچ کر نئے کی بات	۶۴۵	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۵۰	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۵۰	اور کا طواف۔
۳۱	محرم کو کھانچ کر نئے کی بات	۶۴۶	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۵۱	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۵۱	اور کا طواف۔
۳۲	محرم کو کھانچ کر نئے کی بات	۶۴۷	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۵۲	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۵۲	اور کا طواف۔
۳۳	محرم کو کھانچ کر نئے کی بات	۶۴۸	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۵۳	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۵۳	اور کا طواف۔
۳۴	محرم کو کھانچ کر نئے کی بات	۶۴۹	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۵۴	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۵۴	اور کا طواف۔
۳۵	محرم کو کھانچ کر نئے کی بات	۶۵۰	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۵۵	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۵۵	اور کا طواف۔
۳۶	محرم کو کھانچ کر نئے کی بات	۶۵۱	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۵۶	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۵۶	اور کا طواف۔
۳۷	محرم کو کھانچ کر نئے کی بات	۶۵۲	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۵۷	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۵۷	اور کا طواف۔
۳۸	محرم کو کھانچ کر نئے کی بات	۶۵۳	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۵۸	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۵۸	اور کا طواف۔
۳۹	محرم کو کھانچ کر نئے کی بات	۶۵۴	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۵۹	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۵۹	اور کا طواف۔
۴۰	محرم کو کھانچ کر نئے کی بات	۶۵۵	محرم جب طے تو اس کا مارنا	۶۶۰	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	۶۶۰	اور کا طواف۔

۴۲۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑکھو کیا۔	۴۲۵	صفاء پڑھ لالہ لالہ کہنا	۴۲۸	اٹھویں تاریخ سے پہلے	۴۵۳	عرفات میں خطبہ اور عصر ملا کر پڑھنا
۴۳۰	رکن یانی اور حجر اسود کو ہر پہری میں چھوڑنا۔	۴۲۶	صفاء ہاڑ پڑھ لالہ لالہ کہنا	۴۲۹	دستورین میں خطبہ پڑھنا	"	عرفات میں
"	حجر اسود اور رکن یانی پر ہاتھ پھیرنا۔	"	اونٹ چڑھانے کے صفاء پڑھنا	"	متنوع کرنے والا جگہ کا	"	ما تھہ اور حصار دعا پڑھنا
"	دور کرنا چھوڑنا	"	صفاء اور سر کے بچھیرنا	۴۵۰	اٹھویں تاریخ کو ناظم کی نماز کھان چڑھے۔	۴۵۴	عرفات میں ٹھہرنا فرض ہے
"	لکڑی سے حجر اسود کو چھوڑنا	۴۲۷	صفاء اور موسیٰ کے چھیننا	"	مناسبت سے عرفات کو جانا	"	عرفات سے لوٹتے وقت اُمتہ جلنے کا حکم
۴۲۱	حجر اسود پر پنجپہر کا شکر پڑھنا	"	صفاء اور موسیٰ کے چھیننا	"	عرفات کو جاتے ہوئے	۴۵۵	عرفات سے لوٹنے کا حکم
"	انڈیل جلانے فرمایا	"	ماتے کے اندر ڈھاننا	"	بنیک کہنا۔	"	چاہیے
"	اپنی کپڑی پہنی ہر پہر جب کے پاس۔	"	کس مقام پر اپنی پانی سے چلے۔	۴۵۱	عرفات کو جاتے ہوئے	"	مزد لٹے میں دو نمازیں ملا کر پڑھنا
"	طواف کی دو تین گنا پڑھنا	"	رٹل کس جگہ پر کسے	"	عرفات کے دن کی	۴۵۶	عورتوں اور بچوں کو آگے سے اپنے ہاتھ نہ پھیرنا
۴۲۲	طواف کا دو گنا پڑھ لالہ لالہ کہنا	"	روہ کس مقام پر کسے	"	عرفات کے دن بوندہ	"	بہیچہ دینا مزد لٹے میں دو نماز کا ہجوم میں اون کو تکلیف نہ ہو۔
۴۲۳	طواف کے دو گنا پڑھنا	"	سب سے	"	عرفات کے دن جلدی	"	عورتوں کو مزد لٹے سے لوٹنے کی اجازت
"	کونسی ہوتی پڑھنا	"	عمرہ کرنا لالہ لالہ کہنا	۴۵۷	عرفات پر پہنچنا۔	۴۵۷	غزوات میں سب کہنا
"	نعرم کا پانی ہر روز پھر پینا۔	"	کس طرح بال کتر سے	"	عرفات میں نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا	"	غزوات میں نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا
"	صفاء کی طرف دیکھنا	"	جو شخص حجر کا احرام باندھے اور ہر ساتھی لجاوے وہ کیا کرے۔	"	عرفات کے دن	"	غزوات میں نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا
"	نخلتہ میں	"	جس شخص نے عمر کا احرام باندھا اور ہر ساتھی لجاوے وہ کیا کرے۔	"	عرفات میں مختصر خطبہ پڑھنا۔	"	غزوات میں مختصر خطبہ پڑھنا۔
"	صفاء اور مزد کی گمان	"	جس شخص نے عمر کا احرام باندھا اور ہر ساتھی لجاوے وہ کیا کرے۔	"	عرفات میں مختصر خطبہ پڑھنا۔	"	غزوات میں مختصر خطبہ پڑھنا۔
۴۲۴	صفاء پڑھنا	"	جس شخص نے عمر کا احرام باندھا اور ہر ساتھی لجاوے وہ کیا کرے۔	"	عرفات میں مختصر خطبہ پڑھنا۔	"	غزوات میں مختصر خطبہ پڑھنا۔
"	صفاء پڑھنا	"	جس شخص نے عمر کا احرام باندھا اور ہر ساتھی لجاوے وہ کیا کرے۔	"	عرفات میں مختصر خطبہ پڑھنا۔	"	غزوات میں مختصر خطبہ پڑھنا۔

۶۵۸	مزدلفہ میں بسک کہنا مذلت سے سرگرم وقت تو ہے خلیفہ نوکون اجازت	۶۶۰	چلتے وقت بلنیک کہنا کنکریاں چنا کنکریاں کہاں سے	۶۶۱	کس وقت ماری آفتاب غلغلی پہلے کنکریاں مارنے کی طاقت	۶۶۲	کتنی کنکریاں مارے ہر کنکری کے ساتھ ٹکیر کرنا کنکریاں مارتے ہی بسک موقوف کرنا
	ہو کہ مزدلفہ میں ات ہی کو کوٹ جا دینا صبح کی نماز نہ مامیں اگر		جنی جاوین - کتنی بڑی کنکریاں ماری سوار ہو کر کنکریاں مارنا		عورت کو آفتاب غلغلی پہلے کنکریاں مارنے کی اجازت شام ہوئے بڑی کرنا		موقوف کرنا کنکریاں مارنے کے بعد کا کرنا
۶۵۹	پڑھیں مامیں تاریخ کو - بطن محسن اونٹ جلدی روٹا نا -	۶۶۱	اور محرم پر پائید کرنا جرم عقبہ دوسین تاریخ	۶۶۲	اونٹ چرائیو اونٹنی می کیا جرم عقبہ کی می کہاں گزیر		محرم جب کنکریاں پر چلی تو اس کو دیرت ہو گا

۶۶۳ حج کے احکام نامہ چوتھے

بِعَوْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی

الحمد لله على حسن تدوينه في جلد اول كتاب طباطب در مہربان از تالیف العارف الکاظمی الزمانی
خلف مولوی سید الزمان صاحب مہم سے

روضہ الدلیلی

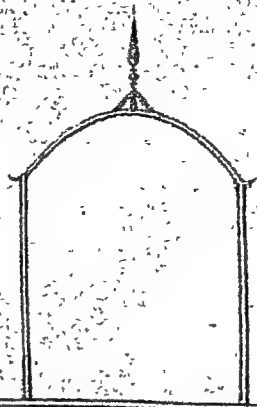
من

تجملۃ المحسن

عفی

سیر النساکی

بابتہ اشرف محی الدین بکرتب شہر لاہور بازار کشمیری قوسیدہ کاٹا کاٹا بمقام ہضنان المبارک
سنہ ہجریہ ثبوت علی صاحبہا ائوۃ و ائیتہ و در طبع صفہ ثانی دار لاہور مطبوعہ گردید



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي صحاح نعمه لا تحصى حاشيته لا تقصى قشائره الطافه لا تحفى وغراب اعطافه لا تغفل
ومحارف فضله لا تنفى متمنا كين جهله لا تكسى قتنا اقتداء كلامه المصطفى وقننا آثار من سله
المصطفى أصل عليه وعلى آل المرتضى بعد من التقط من احاديث البشري والتفت الستة الصغرى
والكبرى واخذ عن اصحابه الذين هم اعلام الصدى تبعوا عن النكس وامثال الثقباء وثقوب
الضعيف والعميد واعادى وتبع تابعيه واتباعه اولى المعروف والتهنى به
حد وعلوة كعرض كرامه فقير خادوم اهل الحديث والقرآن حميد الزمان ابن مولوى مير الزمان مرحوم غفر
لرحمن كذا تدبيل جلاله اور غرضانہ کے فضل سے اوائل ۱۲۹۱ ہجری میں سنن ابی داؤد علیہ الرحمۃ کے ترجمہ سے فراغت حاصل
ہوئی۔ اب بخیر صواب سے کہ تین کتابوں کا ترجمہ باقی رہا صحیحین اور سنن شرایف رہ چکا کہ اکثر احباب کی
خواہش اور میری ہی تمنا بھی تھی کہ اب صحیحین کا ترجمہ شروع کیا جاوے اور سنن شرایف کی صحیحین کے فراغت کے بعد کرنا
لیکن پھر پریشانی سفر اور قلت سامان کے مناسب یہی معلوم ہوا کہ پہلے سنن شرایف کا ترجمہ کر دیا جاوے کیونکہ یہ چاروں
کتابیں ہیں جو مؤلف امام مالک اور سنن ابی داؤد اور جامع ترمذی اور سنن نسائی علاوہ مختصر سونے کے چند اہل شروہ اور حاشی
کی اہلیاج نہیں کہ تین اور صحیحین علاوہ کثیر الحکم سونے کے شروہ اور حاشی اور کثرت سامان اور کسب نان قلبہ کی پابندی میں
اور ثواب فیض کتابی مستند قاص البدرہ ثواب والا جاہ امیر للکام سید محمد صدیق حسن خان بہادر دروہ مجرم کا
یعنی نشانہ اسی کو مقتضی ہوا اس لیے اشد پروا کل کہ سنن شرایف کا ترجمہ شروع کیا جائے جیسا کہ مجھے جہد نہایت ناظران کے ہاتھ سے

سیرا اور سنن راہی وادو کو تمام کر آیا۔ اسی طرح اس کتاب کو بھی تمام کر دے اور سیر ہی کو قبول کرانے اور سیر میں اور سیر
بیشہ مکر صرف کرادو حدیث اور قرآن کیندرست میں اور میرا خاتمہ بخیر کر دے اے امین یاد رکھتے انکار کین۔

سنن نساوی کے مؤلف کا بیان

امام ابو نعیم احمد بن حنبل بن علی بن سہمان بن جریر دینار بن جریر اور کنیت ابو نعیم احمد بن جریر۔ پیدائش انکی ہمدان
پاکستان یا سندھ ہجری میں ہے۔ حافظ بن جریر نے تہذیب التہذیب میں لکھا ہے کہ نساوی نے کہا پیدائش میرے
سہ ۲۱۰ میں ہوگی۔ کیونکہ پہلی بار جو میں قسید بن سعید پاس علم حدیث حاصل کرنے گیا تھا۔ تو سندھ میں گیا تھا
اور ایک سال دو مہینہ ان کے پاس اہم صورت میں انکی حیرت و وقت میں بس کی ہوگی لیکن یہی سنے مذکرہ لفظ
میں لکھا ہے کہ وہ قتیہ بن سعید پاس علم حدیث حاصل کرنے گیا تھا۔ ہجری میں گئے اور اس وقت انکی عمر پندرہ برس کی تھی اصل
سوی پیدائش انکی سندھ یا میں معلوم ہوتی ہے بھر حال انکی سن ولادت میں اختلاف ہے اور نساوی انکی نسبت ہمدان
کی طرف جو ایک شہر تھا خراسان میں اور کچھ اس نسبت میں نویں بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ ہمدان سے بدل جانا ہو نسبت میں
لیکن مشہور نساوی جو سب سے پہلے کے ابا خفایہ کے نساوی بلادہ ہمدان سے مدد و مدد نساوی ملا علی قاری نے مرقاة
کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ نساوی بقرہ نون اور مد کے ساتھ ہمدان سے صاحب جامع الاصول نے لکھا ہے ہمدان سے طہات
فہما میں ہے۔ لیکن اہل حدیث کے راویوں پر یہ لفظ بغیر مد کے سنایا ہے بھر ملا علی قاری نے لکھا کہ نساوی ایک شہر جو خراسان
میں ہمدان کے پاس اور بن جریر نے جو لکھا ہے کہ نساوی خفایہ نساوی ہمدان سے ہمدان کے ملک میں ہو تو صحیح نہیں ہے اور صحافی
نے نساوی میں لکھا ہے کہ نساوی بقرہ نون اور بن نسبت ہمدان کی طرف جو ایک شہر جو خراسان میں اور مشہور نسبت
اس شہر کی طرف نویں ہے اور نساوی اور میں بن اسمعیل بن محمد بن فضال حافظ ہمدان میں وہ کہتے تھے میں نے
سنائام خضر بن احمد بن ہمدان سے کہ چھ نسبت نساوی جو ہمدان کے ساتھ ہمدان میں نے ایک سال لکھا ہے نساوی ہمدان سے
کی تا دیر میں اور میں نساوی گیا اور دکان چلیں دن تک ٹھیکہ دار اور بہت لوگوں کو حدیث لکھی اور میں نے ہمدان کے
لوگوں سے سنایا اس شہر کا نام نساوی ہے ہمدان سے اسلام میں جب مسلمان اس شہر کو فتح کرنے گئے تو وہاں کے
مرد غائب غلبہ تہذیبی عورتیں ہی عورتیں ہیں اور ہمدان نے قاریوں کا مقابلہ کیا لیکن خاندان نے یہ دیکھ کر لڑائی اور
کی اور کہا ہم نے اس شہر کو نساوی میں لکھا ہے تاخیر میں نساوی تاخیر اور ہمدان کو بھی اس میں
بوتو میں کیونکہ اس کے وصول میں دیر اور ہمدان ہوتی ہے جو اس طلب یہ تھا کہ ہم اس شہر میں لڑائی کر سکیں۔ جبکہ ہمدان
کے مردوں نے کہنا میں جیسے اس شہر کا نام نساوی ہو گیا۔ اور بعضوں نے کہا اس شہر کا نام نساوی ہے ہمدان جو کوئی
اور میں ہمدان جاکر اپنے وطن کو پہل چاہا تو نساوی ہمدان سے واسطہ علم۔ پھر صحافی نے لکھا اس شہر کی
بہت بڑی بڑی لوگ نساوی میں اور ان میں سے میں ابو عبد الرحمن احمد بن شیبہ بن علی بن جریر بن سنان نساوی صحافی

میں کتاب سننے کے اور ہم میں اپنا زمانہ کے مصروفیت کی وجہ سے کہ وہ ان اذکار تصانیف پہلے ان اوتھون نے مرثیہ کی
 روایت قتیبہ بن سعید اور علی بن جبرہ وغیرہ کی روایات اذکار سننے میں ہی کہے مرق جنتون نے کہا کہ میں نے اپنے
 حافظ ابن جبرہ نے قتیبہ بن سعید میں کہا کہ احمد بن شیبہ بن علی بن سنان بن جبرہ بن یار نسائی نے شکی گشت
 ابو عبد الرحمن سے اور وہ واسطی اور حافظ تھے جنتون نے کتاب سننے کی بھی اوتھون نے کہا جنتون لوگوں کو جنگی لکھی
 ہو کسی اور ان میں کہ شہرہ لوگوں کا بیان اس کتاب میں کہ اور روایت کیا اوتھون احمد بن نصر فیساپوری اور ابو شیبہ
 سے اور ان کو روایت کیا ان کے بیٹے عبد اللہ بن محمد بن احمد بن محمد بن اسحاق بن یحییٰ نے اور ابو علی حسن بن
 سیوطی نے اور حسن بن شیبہ عسکری نے اور ابو القاسم حمزہ بن محمد بن علی کنانی حافظ نے اور ابو الحسن محمد بن عبد اللہ بن
 زکریا بن یحییٰ نے اور محمد بن معاویہ بن احمد نے اور محمد بن قاسم اندلسی نے اور علی بن ابی جعفر الطحاوی اور ابو بکر احمد بن محمد بن
 بن الحسن بن علی نے اور ان لوگوں کی روایت کیا ان کو کتاب سننے کو اور روایت کیا ان کو ابو بشیر دؤلابی نے جو ان کے ہم
 تھے اور ابو داؤد نے اپنی صحیح میں اور ابو جعفر طحاوی اور ابو بکر بن ابی نعیم اور ابو جعفر حقیقی اور ابو علی بن مروان اور
 ابو علی نسائی پوری حافظ نے اور بہت لوگوں نے جہاں شمار و شمار ہو اور وہی نے تذکرۃ الحفاظ میں لکھا کہ کہ نسائی نے
 سنا حدیث کو قتیبہ بن سعید اور اسحاق بن یحییٰ اور ہشام بن عمار اور عیسیٰ بن حمید اور محمد بن نصر مروزی اور ابو بکر
 سوید بن نصر اور ان کے برابر لوگوں کو خراسان اور بخارا اور عراق اور مصر اور شام اور جزائر میں اور بہت عمدہ ہوئی اس
 فن میں اور کمال تھے معرفت اور اتفاق میں اور سنا دیکھنے میں اور وطن بنایا اور انھوں نے مصروفیت کی ان کو ابو بشیر
 دؤلابی اور ابو علی حسین بن محمد فیساپوری اور حمزہ کنانی اور حسن بن جعفر سیوطی اور ابو بکر بن ابی نعیم اور ابو القاسم طبرانی
 اور محمد بن معاویہ بن احمد اندلسی اور حسن بن شیبہ اور محمد بن عبد اللہ بن یحییٰ اور بہت لوگوں نے انتصر اور طحاوی قاری نے
 مقدمہ مرثیہ میں لکھا ہے کہ امام نسائی حدیث کے حافظوں میں سے ایک حافظ ہیں اور امام حسین اوتھون نے اسحاق بن یحییٰ
 اور سلیمان بن شعث اور محمد بن عیسیٰ بن حنبلہ اور محمد بن بشر اور علی بن حجر اور ابو داؤد اور ابو بکر احمد بن محمد بن
 شحرور اور ملکان میں اور ان کے بھائی لوگوں نے روایت کیا جیسے کہ ابو القاسم طحاوی اور ابن ابی شیبہ نے انتصر +

امام نسائی کی تصنیف جو اور محدثین نے کی ہے

حافظ ابن جبرہ نے تہذیب التہذیب میں لکھا ہے کہ ابن ابی شیبہ نے کہا میں نے منصف قتیبہ اور طبرانی محمد بن سلامہ طحاوی کو
 وہ دونوں کو تھوڑی سی کتابیں لکھیں اور ان میں نسائی ایک امام میں مسلمانوں کے امام میں کہ اور محمد بن سعید مدنی کہا میری
 نسائی کا ذکر کیا قاسم طبرانی کے سامنے اوتھون نے کہا وہ امام ہیں اور لائق ہیں امام کے ابو علی نسائی پوری نے کہا میں نے نسائی
 کو پہچان جو مسلمانوں کے اماموں میں سے ہے ایسا کہ کہ نسائی جو امام ہیں حدیث کے بلا حرج اور ان کے لکھنے میں حدیث کے
 اماموں میں سے ہے جو مدنیوں کو اپنا وطن اور شہر میں لکھنا دوو نسائی پوری میں محمد بن اسحاق اور ابو یوسف بن ابی طالب اور ایک شہر

خدائی اور انہوں نے جس بدن اور مومن مصری نے کہا ہم طرکوس کو گئے وہاں حدیث کے حافظ یونس سے یہ لوگ جمع
 تھے عبد اللہ بن احمد اور مرتبہ اور ابوالاوان اور کبیر بن زید وغیرہم ان سے کئی نسائی کو پسند کیا ابوالحسن بن خلف نے کہا ہر
 نیا ہوتا مشایخ سے نسائے مصر میں وہ ازار کرتے تھے نسائی کے مقدم ہونیکا اور اونکی امامت کا اور تعریف کرتے تھے اونکے
 ازار اور عبادت کی رات دن اور اونکی بدادست کی ہر اور جھجھکا اور سنتوں کے جاری کرنے پر اور بادشاہ کی صحبت سے بہتر
 کرنے پر اور ایسا ہی کمال اور کیا بہانہ کہ وہ شیعہ تھے (خارجیوں کے ہاتھ سے) حاکم نے کہا میں نے علی بن عمر حافظ سے
 سنا کئی بار وہ کہتے تھے ابو عبد الرحمن مقدم میں ہر شخص پر جو مصر میں سے جو ذکر کیے جاتے ہیں ساتھ معرفت حدیث
 کے اور انکے بار میں نے علی بن عمر سے سنا وہ کہتے تھے نسائی مصر کے سب مشایخ میں زیادہ فقیہ تھے اور سب زیادہ چاہتے تھے
 صحیح ابویوسف (صحیف) حدیث کو اور سب زیادہ جانتے تھے حدیث کو راویوں کو جب وہ مسدود ہو کہ وہ کچھ لوگوں کو اون سے
 حصہ دیا وہ رکن میں گئے وہاں اون سے سوال ہوا مسدود کے فضائل کا اونہوں نے مسدود کے فضائل بیان نہیں کی تو مارا اونکو
 جامع مسجد میں اونہوں نے کہا ہر جو کہ میں عجیب لوگ پسند کر رہا ہوں گئے تھے آخر اونہوں نے انتقال کیا اور وہ قتل ہوئے
 اور شہید ہوئے راضی ہوا ان سے اللہ تعالیٰ دار قطنی نے کہا میں نے ابوطالب حافظ سے سنا وہ کہتے تھے کون عیسیٰ
 کرکنا ہے ابو عبد الرحمن کے برابر اون کو پاس ابن الصبیح کی ایک ایک روایت موجود تھی مگر اونہوں نے بیان کی کہ کونکے اون کا
 نزدیک ابن الصبیح کی حدیث بیان کرنا اور اس سے روایت کرنا اچھا نہ تھا دار قطنی نے کہا ابویوسف جدا و فقیہ بہت حدیث جانتے
 تھے لیکن اونہوں نے کسی کو روایت نہ کی سوا ابوجہد الرحمن نسائی کے اور کہا کہ میں نے ابویوسف سے ابویوسف کی صحبت ہونے پر ابویوسف اور
 اللہ تعالیٰ کے چہرے میں ابن یونس نے کہا وہ مصر میں بہت پہلے گئے اور وہاں حدیث میں کہیں لوگوں سے اور ان کے کہیں
 اور لوگوں کے اور وہ امام تھے حدیث میں اور ثقہ (معتبر) اور ثبت (بہت پکے) اور حافظ تھے ابویوسف اور یافعی نے عراق الحبان
 اور عبدة البقضاء فی معرفۃ حواشی الزمان میں سنہ ۱۰۰ کے وقایع میں کہا ہے کہ اس سال میں وفات پائی
 حافظ امام حدایۃ الامام صاحب المصنفات ابو عبد الرحمن احمد بن علی نسائی نے جو اپنے زمانے کے امام تھے حدیث میں
 اور اونکی کتاب السنن مشہور ہے مصر میں ہے اور وہاں اونکی تصانیف پہلے میں اور ان سے لوگوں نے روایتیں کیں
 وہ ایک دن وہ کہتے تھے اور ایک دن انکار کرتے تھے باوجود اس کے قوت بار کہتے تھے اور کثرت جماع سے موصوفت تھے
 اونکی چار بیہان تھیں اور لونڈیاں ہی تھیں بیسیوں کے پاس باری باری تھے ابویوسف نے ابویوسف سے روایت کی کہ
 الحافظ میں کہا کہ نسائی حافظ امام شیخ الاسلام تھے اونہوں نے سنہ کیا قیام کی طرف تھے ہجری میں اس وقت اون کا
 سن پندرہ برس کا تھا وہاں ایک سال اور وہاں رہے اور وہاں کرتے تھے رفاق القناویل میں جو ایک محلہ تھا مصر کا اور اون کے
 چھ پر بھی ملاحظہ تھی اور خون کی سرخی اونکے بدن پر نمایاں تھی اور باوجود کبر سن کے سبب چاروں میں بہتر تھے اونکی بیہان
 بیہان تھیں ہر ایک کے پاس بیہان تھی اور اس کے ساتھ لونڈیاں ہی تھیں اور شہر بڑی بڑی منزلہ کہا کرتے تھے وہ

[illegible]

اس حدیث کو سن کر کئی سے روایت کیا حضرت محمد بن یحییٰ کہ نہ اس ہی نے روایت کیا انتہی سے زیادہ حافظ جلال الدین
 سیوطی نے زہری علیہ السلام کے متقدمین کہا ہے کہ حافظ ابو الفضل بن مبارک نے شرط الامیہ میں لکھا
 کہ ابو داؤد اور نسائی کے حدیثین میں طرح کی ہیں۔ ایک وہ صحیح حدیثین جو صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں موجود ہیں
 دوسری صحیح حدیثین جو صحیحین میں نہیں ہیں۔ لیکن بخاری مسلم کی شرط پر ہیں اور ابو عبد اللہ بن سندہ نے
 کہا کہ ابو داؤد اور نسائی کے شرط پر ہیں کہ ان لوگوں کی حدیثوں کو تفصیل کرتے ہیں بخاری و ترمذی پر محمد بن اقطاع نہیں
 ہوا۔ لیکن یہ ہے کہ وہ حدیث صحیح بنو سعید اور نسائی تفصیل پر وہ اس منقطعاً ہوتا رسالہ شیخ کوئی راوی صحیحین سے
 یا اخیر میں جو حدیث کیا ہو تو یہ قسم ہی صحیح میں داخل ہے مگر اس طریق پر نہیں جو بخاری اور مسلم کا طریق ہے بلکہ دوسرا
 طریق ہے کہ یہ کہ ہم بیان کر چکے ہیں کہ بخاری اور مسلم نے جہت صحیح حدیثوں کو چھوڑ دیا ہے جبکہ وہ جانتے تھے اس وجہ سے
 کہ وہ انکی مشہور طریقوں پر تین اس سے لازم نہیں آتا کہ جو حدیث صحیحین میں یا احادیث مستندین میں نہ ہو وہ صحیحین میں ہے
 نہ بخاری مسلم نے یہ دعویٰ کیا ہو کہ ہم نے سب صحیح حدیثوں کو جمع کر دیا ہے اور جو حدیث ہماری کتابوں میں نہ ہو وہ صحیح نہیں
 پھر جو کوئی حدیث صحیحین کے ساتھ امام ترمذی یا سنن ابی داؤد یا سنن نسائی یا سنن ابی ماجہ میں ہو یا ان کے ساتھ حدیث
 کی کتابوں میں باقی جاوے۔ اور محققین اصطلاحیہ اس کو صحیح کہیں تو اس کو مستقیم کہنا اور پھر عمل کرنا ضروری ہے
 تیسری وہ حدیثیں جو ابو داؤد اور نسائی نے روایت کیا لیکن انکی صحت پر یقین نہیں کیا اور اس طرح سے انکا حال ہو
 کہ چنانچہ ان کے صحیحین اور اس قسم کی حدیثیں ان لوگوں نے اپنی کتابوں میں اس لیے لکھی ہیں کہ ان کو ایک قوم نے روایت
 کیا ہو اور ان سے محبت کر لی جو پھر اس میں جو کچھ عیب تھا وہ بھی بیان کر دیا تاکہ شیعہ جانتا ہو اور یہ جب کہ اس کو اطمینان
 کے اور کوئی صحت پر اس حدیث کا ان کو نہیں ملا۔ پس وہ ہر طرح سے ان کے نزدیک لوگوں کی قیاس اور اس سے اس اصلاح
 کہا ابو عبد اللہ بن سندہ نے نقل کیا محمد بن سعد باوروی سے کہ وہ کہتی تھیں کہ اس شخص سے روایت کرتے ہیں کہ
 جو شرط سے اتفاق نہ ہو حافظ ابو الفضل نے عاقبت کہا یہ مذہب وسیع ہے حافظ ابن حجر کہہ کر اہل اتفاق سے
 ایک اتفاق حاصل ہے کیونکہ ہر ایک طبقہ راویوں کے جائزہ والوں کا تشدد اور متوسط سے خالی نہیں ہے۔ مثلاً پہلے طبقے میں
 محمد بن سعد بن سفیان ہیں اور شیعہ میں سفیان ثمالی سے اور دوسرے طبقے میں یحییٰ بن عبد قطان اور عبد الرحمن بن
 محمد بن یحییٰ ہیں اور یحییٰ بن عبد الرحمن سے اور تیسرے طبقے میں یحییٰ بن سعید اور احمد بن حنبل ہیں اور چوتھے میں اس کے
 اور چوتھے طبقے میں ابو حاتم اور بخاری ہیں اور ابو حاتم سخت میں بخاری سے۔ تو نسائی کا یہ مقصود کہ کوئی راوی مستریک
 چھوڑا نہ جاوے گا جب تک اس کے چھوڑ دینے پر اتفاق نہیں لیکن جب تک کہ ان ایک راوی کو جبہ الحسن بن سعد
 اور ضعیف کہیں اس کو صحیح القطن ان مسئلوں کو چھوڑا جاوے گا اس لیے کہ یہ کیے کی سختی معلوم ہے راوی کو
 جاسکتے ہیں اس طرح جو بھی کے مثل ہے حافظ ابن حجر نے کہا جب یہ بات معلوم ہوئی تو ثابت ہو گیا کہ نسائی کا

نہ ہین راویوں کے باب میں اتنا وسیع نہیں ہو جیسا کہ لوگوں کا ہے تو بہت راوی ہیں جن سے ابو داؤد اور ترمذی
 نے روایت کی ہے لیکن نسائی نے ان سے پرہیز کیا ہے بلکہ نسائی نے بعض اسی راویوں سے پرہیز کیا ہے جس سے بخاری
 اور مسلم نے روایت کی ہے۔ ابو انفصل بن عمار نے نقل کیا کہ سعد بن علی ریحانی نے ایک شخص سے روایت کی اور ان کو
 نقد کہا میں نے کہا نسائی نے اس کو حجت نہیں لی اور انہوں نے کہا بیٹا ابو عیسیٰ اگر اس کے شرط پر راویوں کے باب
 میں بخاری مسلم کی شرط سے بھی سخت ہے احمد بن محبوب رلی نے کہا میں نے نسائی کو سنا وہ کہتا ہے کہ جب میں نے سنن
 جمع کرنا کا قصد کیا تو اسد جل جلالہ سے استخارہ کیا بعض شاخ سے روایت کی تھیں شکیطوف سے دل میں کچھ شبہ تھا۔ تو
 استخارہ اونکے چھوڑ دینے پر کیا اسوجہ سے کہ میں جعتی حدیثوں میں اور کیا اور پہلے بلند تھا اسناد میں اور شرط ابو طالب
 احمد بن نصر نے کہا جو تیرہ ترمذی دارقطنی کے کو کون جبر کر سکتا ہے نسائی کے برابر ان کے پاس ابن ابیہ کی ایک حدیث
 موجود تھی مگر انہوں نے کوئی ان شخص کے حافظہ اس پر چھوڑ دیا کہ اس نے کہا نسائی کے پاس انکے شخص کا جو مرتبہ ہے روایت
 میں بلند تھا۔ مگر انہوں نے اس سے روایت نہ کی سنن میں نہ در کتابوں میں انہوں میں الزمیر نے کہا سب سے بہتر وہ ہیں
 ہیں جنہوں نے اتفاق مسلمانوں نے کیا اور وہ چار کتا میں ہیں صحیح بخاری صحیح مسلم سنن ابی داؤد جامع ترمذی سنن
 نسائی اور ترمذی جو اہل بیت میں سب پر مستند ہے اور ترمذی میں ان سے کہ نہیں ہے اور ان لوگوں کے قصاص مختلف ہے چھوڑ
 میں اور طریق فریاد میں اور ابو داؤد میں احکام کی حدیثیں اتنی جہم ہیں جو اور کسی کتاب میں نہیں ہیں۔ اور ترمذی
 فتون اور علامہ حدیث میں ہیں جو اور کتاب میں نہیں ہیں۔ اور نسائی نے سب سے بائیک اور عمدہ طریقہ اختیار کیا ہے۔
 ابو الحسن معاذی نے کہا جب تو یہ کچھ حدیث کی تحریر کی طوفان حدیث کو نسائی نے زکا لا وہ صحت کی طرف زیادہ توجہ
 بہت اؤس کے جس کو نسائی کے اور لوگوں نے نکالا امام ابو عبد اللہ عبد بن حبیب نے کہا نسائی کی کتاب میں
 ہر تمام سنن کی کتابوں میں از روی تصنیف اور تالیف کے اور انکی کتاب کو جامع بخاری اور مسلم کے طریقہ کو ابو جابر
 کرنے کے لئے جو اور حاصل کلام یہ ہے کہ سنن نسائی میں صحیحین کے بعد اور سب کتابوں کی نسبت ضعیف حدیثیں کم ہیں اور ضعیف
 اور مجروح راوی کم ہیں اور تیسرے اس کتاب کے کتاب ابو داؤد اور ترمذی کی اور متبادل اس کے سنن ابن ماجہ سے جس میں
 وہ احادیث ہیں جو وہ میں جس کو اسی لوگوں نے روایت کیا کہ وہ پھر ٹپٹپو اور حدیث چورانی کی نسبت کی گئی اور بعض
 حدیثیں ایسی ہیں جن کو اسی قسم کے راوی روایت کرتے ہیں جیسو حبیب بن ابی حبیب مالک اور علاء بن رطل اور
 داؤد بن الحجیر اور عبد الوہاب بن الفضلک اور اسمعیل بن زیاد و سکونی اور عبد السلام بن یحییٰ وغیرہم اور یہ جو
 اس ظاہر سے سنن ابن ماجہ کے جن میں ابو زرعہ سے نقل کیا کہ اس میں تیس حدیثیں ہیں ایسی نہیں ہیں جو ضعیف
 خالی ہوں تو یہ ایک حکایت ہے جس کی سند متصل نہیں ہے اور اگر مستند ہوگی تب بھی شاید راویوں کی ان
 حدیثوں سے جو کہ اس میں تھا درج کی ساقط ہیں۔ یا انہوں نے اس کتاب کا ایک ہی جز دیکھا ہو اور ان

کا بھی حال ہوا اور پورے اسکی بہت سی حدیثوں پر حکم کیا ہے باطل اور ساقط اور نہ قابل شمار دی
 ہر دو عالم کی کتاب **العیل** میں۔ محمد بن حادید نے سادہ اور ہر ایت کیا اور تین نے کہا اس میں کبر کے
 کی سبب تین صحیح ہیں۔ مگر بعض حدیثوں میں کچھ عظیمین ہیں (جسکو خود سادہ نے بیان کر دیا ہے) اور اور کچھ
 جسکا نام **مختصر** ہے۔ بعضوں نے بیان کیا ہے کہ سادہ نے جب سنن کبیر کو تصنیف کیا تو
 رد کو بردہ دی اور انہوں نے پوچھا اس میں سبب حدیثیں صحیح ہیں سادہ نے کہا نہیں تو انہوں نے کہا صحیح حدیثیں
 اگر کہ جو سادہ نے تختی کو جو حکم کیا اور تختی ہر سوحدہ کی ذکر کشی نے رافعی کی تختی میں کہا کہ تختیوں سے
 ہی منقول جو قاضی ابوالدین سبکی نے کہا سنن سادہ جو صحاح ستہ میں منسوب ہے وہ سنن جعفری جو در سنن کبری
 اور سنن جعفری ہی سے لوگ نقل کرتی ہیں حافظ ابن حجر نے کہا سادہ کی کتاب کو صحیح کہا۔ ابوعلی نسیاوردی
 ابن حادی اور وار قطنی اور حاکم اور ابن سندہ اور عبد الغنی بن عیسا اور ابو یعلیٰ الخلیلی اور ابن اسکن اور ابو یوسف خطیب
 وغیرہم نے اور خلیلی نے اور شامین بعض راویوں کے حال میں لکھا ہے کہ اس نے ابو یوسف بن السنی کو سنا صحیح سادہ
 کو اور ابن سندہ نے کہا میں نے گون نے صحیح حدیثوں کو نکالا وہ یہ ہیں۔ بخاری اور مسلم اور ابو داؤد اور سادہ اور قطنی
 کھا پانچ کتابوں کی صحت پر اتفاق کیا جو مشرق اور مغرب کے علما نے نووی نے کھا اس سے مطلب ہے کہ صحیحین کے
 سوا دوسرے کتابوں کی بھی کشتہ حدیثیں حجت لیکے لائق ہیں زر کشی نے کہا ان تین کتابوں کو بخود بخود داؤد
 سادہ اور ترمذی کو صحاح اسوحدہ کہتے ہیں کہ کشتہ حدیثیں انہی صحیح ہیں اور جو ضعیف ہیں وہ بھی قریب قریب
 کے ہیں انتہو کلام **سیوطی فی زہر الری علی المختصی** اور کشف الظنون عن اسامی الکتب والفقہین
 ہے کہ جو اصل اور حاکم اور خطیب نے کہا سنن سادہ صحیح ہے اور سادہ کی وہ شرط ہے راویوں میں جو سلم کی شرط
 بھی یادہ سخت ہے اور شرط میں جو کتب لایستہ کھا بعض اہل انہام سادہ کو پوچھا کہ سنن کبری کی سبب حدیثیں صحیح
 ہیں انہوں نے کھا نہیں اس میں نے کہا تو ہمارے صحیح حدیثوں کو الگ کر دجیب انہوں نے جیبے کو بتایا سنن کبیر
 کا خلاصہ کر کے اور جو حدیث سنن کبیر کی یہی تھی جسکی ہاد میں لوگوں کو کلام تھا اسکو چھوڑ دیا نقل کیا اس کو
 ابن جریر نے اور ملا علی قاری نے مقدمہ رقاۃ میں لکھا کہ تاج الدین سبکی نے اپنی شیخ امام ذہبی سے نقل کیا
 اور اپنی والدین شیخ امام سبکی سے کہ سادہ زیادہ ہیں مسلم سے اور سنن ابن کثیر صحیح ہے اور کتابوں کی نسبت ضعیف
 حدیثیں بہت کم کہتی ہے۔ بلکہ بعض شاہج نے کہا کہ وہ سب حدیث کی کتابوں سے بہتر اور شریف ہے اور اسلام
 میں اسکی مثل کوئی کتاب نہیں ہے اور ابن سندہ اور ابن اسکن اور ابوعلی نسیاوردی اور
 ابن عساکر اور خطیب اور وار قطنی نے کہا کہ سنن سادہ کی سبب حدیثیں صحیح ہیں لیکن
 اس قول میں ضعیف اور باطل ہے۔ اور بعض مغرب کے علما نے تعجب کی انکیے یعنی فضیلت دی اس کتاب

کو صحیح بخاری پر اور شاید فضیلت کسی اور حیثیت سے ہوا آخر خلاصہ کلام یہ ہے کہ علماء و محققین کے اقوال سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ سنن نسائی بخاری سنن ابن ماجہ کے جولوگ بھی کہتے ہیں حدیث کی ایک صحیح اور عمدہ کتاب ہے اور صحیحین کے برابر نہ سمجھی مگر اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ جب صحیحین کے اسی کتاب کا درجہ ہو پھر ابو داؤد کا پھر ترمذی کا اور کیں ہو مگر تو وہ اصل ہی صحیحین کے بھی اور برابر ہی نہیں کر سکتی اور کسی کوئی کتاب تقدم اور تصارا اور علو سناد میں انعام نسائی کی شہادت کا بیان

کچھ حال تو بالا اجمال اور پرانے حج جس کی تحریر سے معلوم ہوا۔ اور مفصل تصدیق شہادت کا یہ ہے کہ جب امام نسائی کتاب انصاف کی تصنیف سے فارغ ہوئے جس میں فضائل اور مناقب جناب امیر علیہ السلام کے جمع کیے تھے تو انہوں نے پایا کہ اس کتاب کو ہر شق کی جامع مسجد میں سبناویں جہان خارجہ کا بڑا در تہا اور مرد و بیانیہ کی حکومت اور سے کوئی دقیقہ جناب امیر کے بغض اور تو میں میں باقی نہیں کہتے تھے۔ چنانچہ امام نسائی اس کتاب کو لیکر جامع مسجد میں گواہان بیان شروع کیا تو اسے اسباب کیا تھا کہ آخر میں انکس بولاتے ہیں امیر المؤمنین سے اویہ کی فضیلت میں بھی کچھ لکھا ہے اور انھوں نے کہا معاویہ کو بھی لائی ہے کہ وہ نجات پا جاوین اور انکس فضائل کا کیا ذکر۔ اور ایک طاعت میں یہ ہے کہ امام نسائی نے کہا میں تو انکی کوئی فضیلت نہیں جانتا سوا احمدیث کے کہ لا انا اشبع الله بطنہ یعنی اللہ کا پیٹ نہ بھر کر دے سکر عوام نے کہا یہ شیخ اور لاتون سے انکو ناراض شروع کیا یہاں تک کہ چند ضرر میں ان کے بغل اور پسلی میں یا فوطون میں گین خبی وجہ سے وہ نیم جان ہو گئے اور ان کے خادموں نے انکو وہاں سے اٹھایا اور مسجد سے نکال کر گھر میں لائے امام نسائی نے کہا بھائی قاتل کہ معظرتہ دائرہ واکہ میں کے میں دن ایکے جاے مروں منتقل ہو کہ وفات آپ کی کے میں ہوئی اور صفا اور مردہ کے دریاں میں من فر ہوئے وفات انکی دو شنبہ ۱۳ صفر یا ۱۴ شعبان ۲۳۰ ھ میں ہوئی اور قطنی نے کہا کہ انہوں نے شہادت پائی اور انکے میں انتقال کیا اور بعضوں نے کہا کہ ان میں سرور جو فلسطین ملک سے اور فاش از کجی ملے میں سے کے لئے گئے امام یا قطنی نے مراد انجان میں کہا کہ امام نسائی ہر شق کی طاعت گئے وہاں دن ہو چھی گئے فضائل معاویہ کے تو انہوں نے کہا کیا معاویہ اس پر رضی نہیں ہیں کہ نجات پاوین فضائل کا کیا ذکر ایک حدیث میں ہے یہی کہا کہ میں انکی کوئی فضیلت نہیں جانتا سوا احمدیث کے لا

اشبع بطنک کے اور امام نسائی کی مزاج میں تشیع تھا اگلے دن میں جب غورج کا در تہا اور وہ طہنیت نبوی سے عداوت کرتی تو اور عداوت نہ دیکھی برائی کرتے تھے تو اہل سنت جماعت جو اہل بیت سے محبت کرتے ہیں اور انکی تعلیم کرتے ہیں شیخ کہلاتے اور ایسا تشیع جو ہے جس میں محبت رسول و آل رسول کی ہونہ وہ تشیع جو کہ رفض کہتے ہیں اور وہ باعث ہوا یہ سب صحابہ اور بزرگان دین کا قاتل تو لوگوں نے انکو ناراض شروع کیا لاتون سے انکے فوطون پر یہاں تک کہ انکو مسجد کے باہر کر دیا اور ایک روایت میں ہے کہ پہلے انکے فوطون پر بار پھر انکو کٹا اور وہ لوگ

لوگ رہے ہیں اور کوہ ہار کر نیکے ڈون اور کھانا انتقال ہوا۔ حافظ ابو الحسن اور قاضی نے کہا کہ کتابی امتحان ہوا تو اس
میں انہوں نے کھا بھج کر بھلو گئے مین لوگ بیگڑ اور انہوں نے وفات پائی گئے مین اور دفن ہو کر درمیان میں جھٹا اور عمر
کے حافظ ابوسعید نے کہا جب ان کو مشق مین اور الو و او اس کلیت سے مر گئے اور وہ مقتول ہو کر اوصوفی ایک کتابا
کھی حضرات علی بن ابی فضیل مین لوگوں نے اون کو کہا تم نے کوئی کتاب صحابہ کی فضیلت مین نہیں لکھی
اور حضون نے کہا مین مشقین گیا وہ ان کے لوگوں کہ حضرت علی سے خوف پایا تو مین بنیہ چاہا کہ اس کا کوہ ہار کر
اس کتاب سے انتہی کلام الیافضی اور تاریخ اس خلیکان مین کہ امام نسائی کی مزار مین شیعہ تھا لوگوں نے
او کو مارا شروع کیا بخل سے دیگر سب کی بک بختانک کہ سچو کہ باہر کہ وہ اکثر ایک روایت مین یہ کہ ان کے وفات مین
ار اور او کو رہا پھر وہ نے مین کو و ان اور انہوں نے انتقال کیا اور علی بن ابی حاتم نے مرقہ مین کہا کہ امام
نسائی مشق مین گئے اون کو سوال ہوا ہوا یہ کہ اوہ انہوں نے علی بن ابی حاتم کو فضیلت ہی مین ہوا پر لوگوں نے او کو سچو
کمال دیا پر وہ نے مین اوہ ہار کر لاگو گئی اور وہ ان او کا انتقال ہوا۔ تبصرون کھ کے مین لاگو گئی اور عفا او کو دیکر او کو
دفن ہو کر اور بعض حضرات نے کہا کہ اہل شام کی لاگو گئی اور کہا کہ مر سے اہل شام نے ان سے فضائل معاویہ کے پوچھے تھے ہون
کھا معاویہ کو نجات پا جانا کافی نہیں کہ فضیلت کیا او کر ایک نیت مین کہ اوہ ہونے کیجی کہا او کی کو کوئی فضیلت نہیں
معلوم نہیں سوا الاشع ابی شعیبہ کے لوگوں نے یہ کہ او کو لا تو ان سے مارا اور سچو کہ او کا لیا سچو کہ او کو مین ہٹا کر
لاگو گئی اور وہ مین او کا انتقال ہوا اور وہ مقتول اور شعیبہ کو اور عید مری نے کہا وہ نے مین کو جو فلسطین کا ایک
شخص ہو اور دن ہو سے بیت المقدس مین اور شعیبہ ایف او کا دوست اوہا سی اس کا تھا ایسا ہی کہا وہی نے لیکن حضرت
کہا د کے مین جو ۳۰ مین اور وہ مین مین ہو سے سمعانی نے انساب مین کہا کہ اوہ انہوں نے وفات پائی سنہ ۳۰ مین
کو مین اور بعضون نے کہا علی مین اور حافظ ابن جبر نے تحذیب التحذیب مین کہا کہ وفات پائی انہوں
نے فلسطین مین ہر کے رد ۱۲ صفر سنہ ۳۰ مین اور وہی نے اپنی مختصر مین لکھا کہ وہ اوہا سی برس جیے اور یہ مین جو اوہا سی
پر جو وہی نے کہا ہو کہ ولادت او کی سنہ ۱۰ مین حری اور جو ولادت او کی سنہ ۱۰ مین ہو تو عمر او کی وقت وفات کی سنہ ۴۰ برس کی
ہوئی اور سندہ جانا ہے اس حال کو اور وہی نے ذکر کر کے الحفاظ مین لکھا کہ شاعری اپنی اخیر عمر مین وفات کو کوہ ہار
سوال ہوا ان کو معاویہ کے فضائل انہوں نے کہا معاویہ کو نجات پا جانا اور برابر برابر او کا فانی جو فضائل لکھا کہ ہے
لوگوں نے یہ کہ اوہ شروع کیا ایسا تاک کہ سچو کہ او کا لیا پر وہ وقت اگر کو مین لاگو گئی و ان اور انہوں نے وفات پائی اور
کے سوانح مقام وفات اوں کا کہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ ہے کہ مقام وفات وہ ہے۔ لیکن وار قطن نے
لکھا کہ وہ جو کوہ ہار ہے لوگوں نے او کا امتحان لیا دمشق مین اور انہوں نے مستحبات حاصل کے اور کہا بخل کے لکھا
پھر کے مین لاگو گئے اور وہ ان وفات پائی اور دفن ہوئے دیسیان عفا اور وہ کے اور وفات اوں کی شبان

کہا کہ میں نے ایک بابت یاد کرتے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص تم میں سے ہو کر جاگے تو اپنا اچھ و وضو کے پانی میں نہ دوائے جلک او سکوترین بارو ہو سکے اس لیے کہ کوئی تم میں سے نہیں بن سکتا کہ ان دنوں وہ سو کر جاگے **باب الشرائع اذا اقام من الليل** راہب کو اٹھ کر سو کر کرنا مستحب
 حاکم نے کہا کہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ اذا اقام من الليل یقول ص فاتر بالشواک ترجمہ عنیدہ
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھ کر اپنا منہ صاف کرتے سو کر سے **باب الشواک**

یستألف سو کر کے سو کر سے **باب الشواک** علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وهو یستألف
 وکرمیت الشواک علی سائیدہ وهو یقول اعانہ ترجمہ ابو موسیٰ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم پس گیا آپ سو کر کر رہے تھے اور کنارہ سو کر کا آپ کے زبان پر تھا اور غامی آواز نکال رہی تھی ریتنے حل صاف
 کر رہے تھے **باب حل یستألف** انی صام یحضرہ صحابہ ام ایسی حدیث کے نام میں سو کر کی حدیث
 ابو موسیٰ نے کہا کہ اقبلت الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وسمع رجلا من الانبیاء یقول احدهما اعز علی فی
 ولا اخر یقول احی ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یستألف فیکلہما یستألف لعلی قلت والذی

بعتک نبیا انی انی ما اکلنا ان علی ما فی الفیجہا وما شعثت انھا یطیلان العسل فکانت انظر الی
 سواک وحققت شعثہ فلعنت فقال انما اولن کتبتہ علی العسل من اراد کا وکن اذ حبت انت

فبعثتہ کو الفین شہادہ کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما ترجمہ ابو موسیٰ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم پس آیا اور میرے ساتھ اشعر ایک قبیلہ ہے ان کے دشمن اور تھو ایک زہنی اور ایک بائیں رسول اللہ صلی اللہ
 وسلم سو کر کر رہے تھے دو لون نے آپ سے خدمت لگئی ریتنے کو کسی فاضل یا جل کی مین نے کہا تم اس شخص کی جس
 آپ کو کچا پیتر کر کے بچا اور بخور نے اپنوں کی بات مجھ سے نہیں کہی مجھے معلوم تھا کہ وہ خدمت چاہتے ہیں
 گویا میں اس وقت آپ کی سو کر کو دیکھ رہا ہوں وہ آپ کے ہونٹ کے تلے تھے اور اوپر کا ہونٹ اوٹھ گیا تھا آپ نے
 فرمایا کہ یہی اس کو خدمت نہیں ہے جو اس کی دشمنی کرے لیکن تجار اور ابو موسیٰ سے مجھے خبر خدمت دین کے

پھر کہنے ابو موسیٰ کو میں کا حاکم بنا کر بچا اور ان کے ساتھ معاذ بن جبل کو کو بار اس حدیث سے بھی بولا کہ ام ایسی حدیث
 کے سامنے سو کر کر سکتا ہے **باب الترغیب فی الشواک** سو کر کی رغبت لایا ان

عائشہ رضی اللہ عنہا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الشواک مصلحہ لعلی فکرمیت الشواک علی سائیدہ
 ترجمہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص
 سو کر کرے تو اس کا مصلحہ ہے پاک کرنے والی ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا سبب ہے۔ اس سے
 سو کر کرنے والے کا مصلحہ پاک اور اللہ اس سے خوش رہتا ہے **الکتاب فی الشواک**

مسواک کی ہر بار ایک کا بیان حکیم انس بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قل
 اکثر من کلکم فی السواک ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے
 بہت بیان کیا تم سے مسواک کے بیان میں من غیر بہت رغبت دلائی تم کو مسواک کرنے کی اور اکثریت بصیرت پر
 ہی منقول ہے پیغمبر بھی بہت حکم ہوا مسواک کے لیے حکم دینے کا اور اکثریت تم علی اور اکثریت علی ہی منقول ہے
 باب الاختصاص فی السواک بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسواک کر سکتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لولا انی اشتغل بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم عند کل
 صلوۃ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں اپنی امت پر شکل دیکھتا تو میں
 اونکو ہر نماز کے لیے مسواک کرنا حکم کرتا بغیر وجہ کر دیتا سنت تو اب بھی ہو کہ ہر نماز یا وضو پر مسواک کر وجہ ہر نماز
 پر مسواک سنت ہوئی تو روزہ دار کو نیز ہے پھر میں مسواک کرنا جائز ہوا اس لیے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہر نماز
 پر ہی جاتی ہے السواک ہے کل حین ہر وقت مسواک کرنا کا بیان حکیم انس بن مالک قال قلت لعلی بن ابی شیبہ
 قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل بیتک

قالک یا ابیہ قالک ترجمہ شریح بن ہانی سے روایت ہو کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وسلم جوت مکان میں داخل ہوتے تو کون سے چیز کے ساتھ آپ شروع کرتے تھے حضرت عائشہ نے کہا آپ مسواک
 کرنا شروع کرتے تھے بغیر وجہ حضرت گھر میں شریف لا تو یہ پہلے مسواک کرتے تھے بان نماز اشراف کے کمال لطافت
 کی تھی کہ بہت خاموشی یا کثرت کلام ہو کچھ بڑھ میں تیسرا آیا ہو تو وہ دور ہو جاوے رکھ کر
 الفطرۃ الاختتان پیدایشی سنتوں کا بیان جیسے سنتہ کرنا حکیم انس بن مالک قال قلت لعلی بن ابی شیبہ

انی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الفطرۃ خمس الاختتان والحدیثان وقص الشارب وقص اللہیمہ الاظفار
 وقص اللہیمہ الاظفار واتفق الاطباء ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھ چیزیں ہیں
 چھ چیزیں ہیں پیدائشی سنت ہیں ایک تو خنہ کرنا دوسرے کرنا ثلاث تیسری تو منہ کے بال کاٹنا
 چوتھی ناخن کاٹنا باغون بیل کے بال در کرنا دیرانی سنتیں ہیں چھ ایک ہب یا ربہ جلی تہی میں قتلیم
 الاظفار ناخن کاٹنا حکیم انس بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خمس

من الفطرۃ قص الشارب وقص اللہیمہ الاظفار والحدیثان والختان ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھ چیزیں ہیں پیدائشی سنت ہیں ایک تو ہب یا ربہ جلی تہی میں قتلیم
 تیسری ناخن کاٹنا چوتھی کرنا دیرانی سنتیں ہیں چھ ایک ہب یا ربہ جلی تہی میں قتلیم
 انی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال خمس من الفطرۃ الختان والحدیثان وقص اللہیمہ الاظفار

صلی اللہ علیہ وسلم پانچاڑ کو جاتے تو درگزر تشریف لیا جاتے ایک روز کسی سفر میں ایک حاجت کو تشریف لیکر تو مجھ سے فرمایا پانی لیکر آؤ، حضور کا مین و حضور کا پانی لیس کر لیا آپ نے حضور کو ادا ہو کر دین پر سہم کیا ف ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ اگر کھجول میں حاجت کو جاسے اور وہاں آؤ نہ ہو تو درگزر جانا بہتر ہے تاکہ کسی کی نظر نہ پڑے اور نہ ہیابہر وہ ہونے لڑے جائے میں بھی کچھ حاجت نہیں ہر **اَلْشَّيْءُ فِي تَرْكِ ذِٰلِكَ** حاجت کو کسی اور نہ جانیکہ بیان **عَنْ** **حَدِثُهُ** قَالَ كُنْتُ اَمْرِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَيْتُ اِلَى سُبْحَاةٍ فَوَقُوفِيَا **فَاَمَّا فَتَحَيْتُ عَنْهُ فَذَكَرَ خَالِي وَكَسْرَتْ عِنْدَ عَقْبِيْهِ حَتّٰى فَرَّخَ لَنِي تَوْصِيًا وَصَّحَ عَلَيَّ حَفِيْذُهُ** ترجمہ حذیفہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مین میں چلا جاتا تھا یہاں تک کہ آپ ایک قوم کو گھر سے پر پورے تو آپ نے گھر سے ہو کر پیشاب کیا (تاکہ گھور کی نجاست میں نہ جاسے) میں آپ سے ہٹ گیا آپ نے مجھ پر لایا تو میں آپ کے بیرون کو پائس گھر پر آیا تھا تک کہ آپ فارغ ہوئے پھر حضور کو ادا ہو کر دین پر سہم کیا **ف** آپ نے گھر سے ہو کر پیشاب کیا اس پر جو کہ آپ کی پشت میں درد تھا اور قاضی حین نے اپنی تخلیق میں کہا کہ اہل ہرات کی اس کی عادت کر لی کہ ہر سال البیاد گھر سے ہو کر پیشاب کرتی ہیں اس سنت پر عمل کر لیا لی اور ایک قول ہے جو جہتی نے روایت کیا کہ آپ گھٹنوں میں کوئی مرض تھا اس وجہ سے گھر سے ہو کر پیشاب کیا حافظ ابن حجر نے کہا اگر یہ روایت صحیح ہو تو تب تو جہتی کے بے پروائی ہوگی لیکن ضعیف کیا اسکو واقطنی اور جہتی نے اور ایک قول یہ ہے کہ وہاں جگہ تھی بیٹھنے کی پس لاچار ہی ہو آپ گھر سے ہی۔ کیونکہ سامنے کا کنارہ گھوری کا اونچا ہو گا اور دوی اور قاضی عیاض نے کہا کہ آپ گھر سے ہو کر پیشاب کیا تاکہ دوسری جانب سے حد نہ ٹھکنی براہیمان ہوا اور یہ اطمینان مینوں میں نہیں ہوتا۔ اور نو دوی نے کہا آپ نے گھر سے ہو کر پیشاب کیا تاکہ معلوم ہو کہ گھر سے ہو کر پیشاب کرنا درست ہے اور ابن حجر نے اسی کو ترجیح دی۔ اور منذری نے ایک جہتی توجہ کی وہ یہ کہ وہاں گیل نجاست ہوگی اور عزم آپ کو خوف ہو کہ بیٹھ کر پیشاب کر لیں نہ اپنے اوپر نہ اوڑھے ابن سید الناس نے شرح ترمذی میں کہا کہ گھر سے ہو کر بھی خوف تھا بلکہ زیادہ تھا اور یہ وجہ ترمذی اور بیہوشی پر رجوع کرتی ہے اور ابو عوانہ اور ابن شاہین نے کہا یہ منہ ہے واسطہ علم ترعر التری علی الجہتی السیوطی **اَلْقَوْلُ** **عِنْدَ حَوْلِ الْحَالَاءِ** پانچاڑ نے جانی وقت کیا کھر **عَنْ** **اَبِيْ بِنِ مَّالِكٍ** قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْاَلَاءَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْءِ الْكَبِيْرِ **عَنْ** ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پانچاڑ کے گھر تشریف لیا جاتے تو فرمائی یا اسے ہر مین بچہ ہر باہر ناختمائون بھوتوں اور چڑھیوں اور درویش لمان کر تہمین **اَلنَّهْيُ** **عَنِ اَسْرِ تَقْبَالِ الْقَبِيْلَةِ** **عِنْدَ الْحَاجَةِ** پانچاڑ باقیات قبل کی طرف نہ کر نیکی حاجت **عَنْ** **اَبِيْ اَيُّوبَ** **اَنَا اَنْصَارِيٌّ وَ** **هُوَ يَفْرَقُ بَيْنِيْ وَ** **اَللّٰهُ مَا اَدْرِيْ كَيْفَ اَصْنَعُ فَيَقْدِرُ اَلْاَنْبِيَا** **وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ**

[illegible]

اول لوگوں پر بھی پیٹیاں پڑتا دوسری یہ کہ اگر وہ پیٹیاں دفعتہ روک لیتا تو قتال تھا کہ اوسکو کوئی حاجت نہ
 جاتا تیسری یہ کہ وہ گھبرا جاتا اور مسلمانوں کو بد خلق سمجھ کر خوف تھا کہ اسلام کو ہر بن با چوٹی یہ کہ جو نصیحت
 نے اوسکو یہ پیٹیاں کر نیکو فرمائی اور وہ دوسری روایتوں میں ہر کہ مسجد میں اسلام کے لیے نہیں بنی میں وہ نصیحت
 اوس تک کہ پہنچتی اور دے کے اسے وہ پہاگ جاتا یا پانچویں یہ کہ تعلیم نہ رہتی آیت کہ اگر وہ کوئی کام خلافت سے
 دیکھ میں تو پہلے نرمی اور ملائمت سے منع کریں نہ سختی اور روشنی سے واسطہ علم **عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ**

بِأَنَّ أَعْرَابِيًّا فِي الْمَسْجِدِ قَامَ اللَّيْلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَدَأَ يُؤَمِّنُ مَاءً فَصَبَّ عَلَيْهِ
تُرْجُمَةً لِنَسِ بْنِ الْمَكَّةِ رَوَيْتُ هِيَ أَيْكَ گنوار نے مسجد میں پیٹیاں کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ایک
دول بانگ لہری وہ اوچھڑا لیا گیا سَخَرُ النَّبِيِّ يَقُولُ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرُكُمْ كَوْنُوا حَتَّى بَالَ شَعْرًا كَمَرٍ بَدَأَ يُؤَمِّنُ فَصَبَّ

عَلَيْهِ تُرْجُمَةً لِنَسِ بْنِ الْمَكَّةِ رَوَيْتُ هِيَ أَيْكَ گنوار نے مسجد میں پیٹیاں کر دیا تو لوگ چلائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سلم نے فرمایا چھڑو وہ اوسکو لوگوں نے چھڑو دیا یہاں تک کہ وہ پیٹیاں کر چکا پھر آپ نے حکم کیا دول بانگ لہری وہ اُس
جگہ پہاگ لیا عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فِي الْمَسْجِدِ فَشَاحَ وَكَلَّمَ النَّاسَ فَقَالَ

لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوْهُ وَأَهْرَ يُقَوِّعُ عَلَى كَوْلِهِ دَكُوا اِقْبَنُ مَاءً
فَأَتَمَّا بَعْثْتُمْ مُبَشِّرِينَ وَكَلَّمْتُمْ مُبَشِّرِينَ تُرْجُمَةً لِنَسِ بْنِ الْمَكَّةِ رَوَيْتُ هِيَ أَيْكَ گنوار کہہ رہا ہوا اوس
نے مسجد میں پیٹیاں کر دیا تو لوگوں نے اوسکو پکڑنا جا رہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھڑو وہ اوسکو اوچھڑا
اوس نے پیٹیاں کیا ہے وہاں ایک دول بانگ لہری ڈال دیکھو کہ تم بھی گڑ گڑا سانی کر لے اور نہیں بھیجے گڑ گڑا سانی
کو لہری ف رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے گڑ گڑا سانی کو لہری اور خطاب صحابہ کرام
مجاہد ہے یا صحابہ آپ کی طرف بھیجے گئے تھے ابھی جو سے مراد یہاں کرنا ہے بھیجے فرمایا کہ تم خیر ائمۃ الخیر جنت

لِلنَّاسِ (زمر الرئی مع الزیادۃ) بَابُ الْمَاءِ الدَّائِمِ تَحْتِ مَوْبَعٍ يَأْتِيهِ مَاءٌ بَابُ الْمَاءِ الدَّائِمِ

عَنْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولُونَ أَحَدٌ كُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ
لَهُمْ بَنُو صَنَاءِ تُرْجُمَةً لِنَسِ بْنِ الْمَكَّةِ رَوَيْتُ هِيَ أَيْكَ گنوار کہہ رہا ہوا اوس نے فرمایا کہ پیٹیاں کر کوئی
نہ نہیں کرے تھے پانچویں روایت میں دوسری روایت میں عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولُونَ أَحَدٌ كُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ لَهُمْ بَنُو صَنَاءِ تُرْجُمَةً لِنَسِ بْنِ الْمَكَّةِ
نہیں بھیجے نہادی اوس کے کہنے کہ قتال ہر کہ پیٹیاں پھر اچھے میں آبادی برخلاف تھے پانچویں اوس میں نجاست تھے نہیں تھی
بَابُ فِي مَاءِ الْخَيْرِ سَمْعُ رُكُونِي بَابُ الْمَاءِ الدَّائِمِ عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

اِذَا الْكَلْبُ الصَّلَاةَ سَكَتَ هَتَمَهُ فَقُلْتُ يَا بَنِي اَنْتُمْ وَاَمِنْ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا قَوْلُ
 قَوْلِكَ يَا بَنِي اَنْتُمْ كَلْبٌ وَالْقَرَاءَةُ قَالَتْ اَقُولُ - اللهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ
 كَمَا بَعَدْتَ النَّوْبَ اَنْ يَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ اللهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالدَّلْجِ وَالمَاءِ
 وَالبُرْجِ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے تو ہنسی کرنا چاہتا تھا
 ہنسی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ قرآن جون آپ پر یاں باپ میری آبر کیا کہتے ہیں یاں سکتے ہیں جو دریاں کبیر اور
 ترات کے ہوتا ہوں آپ نے فرمایا میں میر دعا پڑھتا ہوں اللهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَعَدْتَ
 بَيْنَ الشَّرَفِ وَالْعَرَبِ اللهُمَّ لَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا لَقِّنِي النَّوْبَ اَنْ يَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ اللهُمَّ
 اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالدَّلْجِ وَالمَاءِ وَالبُرْجِ یا اللہ در دردی دریاں میری اور میری گناہوں کو جھنسی سے
 دردی کی ہر دریاں اور رب اور جہنم کے یا اللہ پاک کردی جھک میری خطاؤں کو جو جہنم سے کیا جانا ہو سفید پش
 میل سے یا اللہ وہ دال میری گناہوں کو برف اور پانی اور اولوں سے اس سے صاف نہتے تھاپا
 کیا کہ برف سے دھو کر نہ درست ہو اس کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دھانگی برف کو گناہ دہنوی اور ظاہر ہے
 گناہ ظہارت سے دھو کر جاتے ہیں جو صف سے پس برف سے دھو کر نہ درست ہوا تو دوسری نے کہا یا اللہ ستارہ ہے
 بطریق مبالغہ کے گناہوں سے پاک ہونے میں ورنہ گرم پانی زیادہ صاف کرتا ہے نسبت برف اور اولی اور پتھر
 پانی کے اور اصل بہتر ہے گناہ کا میل یا کل ظاہری میل کیل کی طرح نہیں ہے جو گرم پانی سے زیادہ صاف ہو بلکہ اس
 میل میں ایک قسم کی حرارت اور عفت ہے جو کہ پتھر یا پانی اور برف زیادہ سفید ہے اور پھر یہی دہنوی و شہد پانی
 اور برف حقیقتاً نہیں ہیں - خطاب نے کہا یہ شمال میں ان کو سمیات کی حائل ورا نہیں ہیں - بلکہ وہ تاکید
 ہے طہارت میں اور ببالغہ سے گناہوں کے جو اور دور کرنے میں اور برف اور اولی وہ تو قسم کے پانے میں جو بالکل پاک
 ہیں کبھی پاک نہیں ہوتی نہ اونکو گناہوں کے گناہ کو نہ وہ سہل ہوئے اور ان کی نشیل زیادہ تر فائدہ دہو گی
 تاکید ظہارت کا کافی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گناہوں کو جہنم کی آگ سے کہنا کیا اسوجہ سے کہ گناہ عیاجی
 ہیں جہنم میں پتھر کی مانند ان کے مٹنے سے سناہتے جہنم حرارت کے جیسے دھوئے اسے آگ کی حرارت جاتی رہتی ہے
 اور ببالغہ کیا اس میں ہر بات کو ذکر سے نسل برف اور اولے کے (زہر المرعب) کیا اب الوضوء ہے
 بِمَاءِ الدَّلْجِ برف کے پانی سے دھو کر نیکابان عَصَا شَيْءٌ فَالْتَمَسَتْ كَانَتِ الشَّيْءُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الدَّلْجِ وَالبُرْجِ وَنَوْبَ لَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا
 لَقِّنْتَ النَّوْبَ اَنْ يَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے
 تھے یا اللہ وہ دال میری گناہوں کو برف کر پانی اور اولوں سے اور صاف کردی میرا دل گناہوں کو جو جہنم سے صاف کیا تو

م گناہ ببالغہ سے برف اور پانی اور اولوں سے اس سے صاف نہتے تھاپا

کی روایت سے حافظ ابن حجر نے کہا ہر دو صحیح روایت میں بھی کیا ہے علماء کی طرح کسی اور سے ابو ہریرہ
 سے ابن عمر کی روایت میں لیکن اس کو مرفوع ہونے میں شک ہے اس پر صحیح ہے کہ وہ موقوف ہو اس طرح ذکر کیا ہو
 یہاں تک کہ حافظ ابن حجر نے ابو ہریرہ سے موقوف اور اس کا واسطہ ہو گا صحیح ہے
 روایت کیا اس کو وار قطنی وغیرہ نے زعم الزعمی علیہ السلام **باب** توفیر لکنا واللہ
 ولک فبینه الخشب بالقرکب جس برتن میں کٹا نہ ہو لکڑی چیر چیر ہے لیکن اس کو مٹی کی بانجھ کا بیان ہے عن عبد اللہ
 بن مغفل انک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امر بقتل الخراب وخص فی کلب الصنید
 والعسک و قال اذا وقع الخشب فی الارض فاحسبوا مسنن حرارت وحقنوا الثامن بالقرکب
 ترجمہ عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے انہی کا حکم فرمایا مگر کھاری کتہ اور
 بکریوں کے سب کا بھی یہاں کتہ کے پائے کی اجازت دی اور اپنے فرمایا جب کتا تین میں سے لکڑی چیر کرے تو سنا
 بار اور تین کو دھو ڈالو اور آٹھ میں لکڑی سے ناپ کر دھو ڈالو **باب** ظاہر روایت ہے یہی حکم تھا ہے کہ تینوں
 دھونا جب ہر اور بھی قتل ہے جن بھری اور عبد بن جنبل کا جو کہنے نقل کیا اور اسے اور شافعی سے منقول ہے کہ اس حدیث
 کی صحت میں شک رہا نہیں ہوا لیکن یہ حدیث صحیح ہے مسلم وغیرہ کی روایت سے بعضوں نے کہا ابو ہریرہ کی حدیث کو اس
 طرح ہے کہ یہ روایا اس طرح ہے کہ جب دیوانی جو جب تھارض ہو اور یہاں تو ان منغل کی حدیث پر عمل کرنے سے
 ابو ہریرہ کی حدیث پر بھی عمل ہوتا ہے اور ابو ہریرہ کی حدیث پر عمل کرنے میں ابن مغفل کی حدیث پر عمل ہونا ضروری نہیں
باب لکنا الخشب بالقرکب کے جوئے کا بیان **باب** کتبہ یث کعب بن مالک
 ان ابائنا کادھ دخل کھڈ کھڈت کھڈ کھڈنا کھڈ کھڈ لہ و صلوۃ اجاوت کھڈ کھڈ کھڈ کھڈ
 فاصحی کھڈ الارناء حتی شربت قالت کتبہ کھڈی انظر الیک کھڈ فقال انجب بن یائنا کھڈ کھڈ
 انکم قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انک کتبہ بخیر انکم من الطواغیت
 صلیک کھڈ والکھڈا فایت ترجمہ کہ جب کتبہ کتب سے روایت ہو کہ ابو ہریرہ سے ہے پھر کوئی ایسی بات کہی کہ
 مستحکم ہے میں نے ان کو لکھی و صلو کا بانی والا اتوں میں بی اگر اس میں کوئی چیز ہے لکھی سو ابوتما وہ اس کو مڑے کی لکھی کا بیان
 یہ لکڑی دیا یہاں تک کہ اس نے خوب طرح بی لیا کتبہ نے کہا کہ یہر جگہ جو دیکھا تو میں ان کی طریت دیکھ رہی ہوں تو مجھ سے
 کہا اب میری بیوی لکھا تو مجھ کو کہ میں نے کہا کہ ان کو کہا ہے ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر کہ وہ تو نا پاک
 نہیں ہے اس لیے کہ وہ ہمارے گرد گھومتی والوں میں سے ہے اگر نہ ہے یا گھومتی والوں میں سے کہ اگر وہ ہے یہی لکھا
 کہ میں بھری مٹی کی اس لیے کہ اس کی **باب** سوراخ کھار گد سے کہ جوئے کا بیان عن ابن
 قال انما ناصنا دخی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انک اللہ ورسولک یثنا کھڈ

حکوم الخیر فارتجما فی حقہ من سیرہ وایت ہر ساری مایں سادی آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کہ اور کہا بیشک اللہ اور رسول تم کو فتح کرے میں کہہ ہوں اگر گشت ہو کہ بخیر و دلید ہے **ف** یعنی ہر ساری
 کہ ہر گاہ گشت یاب اور حرام کھڑا تو اسکا جہر یا ہی ناپاک ہوگا **باب** منور لکھا ایضاً ماکشہ عورت کا جہر
 کیا ہے **عائشہ** قالت کنت العرق العرق فیضع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھا
 حین و صفت واکھا ایضاً وکنت اشرب من الخنایہ فیضع فاکھا حین و صفت واکھا
 سحائض ترجمہ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا روایت ہے کہ میں ہر ساری مایں سادی آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 جگہ بیٹا نہ کہہ جرتے تھے جہان میں نے کہا تھا حالانکہ میں حیض کی حالت میں ہوتی اور میں برتن ہو باقی مٹی پر رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی اوی بکھڑا نہ کہہ کر باقی مٹی جہان میں نے لکھا تھا حالانکہ میں حیض ہو سوتی رہی ہوں مگر
 حالانکہ کہہ کر ناپاک ہے **باب** وضوء الرجال والنساء جمیعاً سرور عورت سب مگر وضو میں نہ کہہ کر
عن ابن عمر قال کان الرجل والنساء یتوضعون فی زمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 جمیعاً ترجمہ ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمانے میں عورتیں اندر وضو کیا کرتے تھے یعنی ایک
 برتن ہو **باب** الجناب جب غسل سے جہاں ہر گاہ کہہ کر **عن عائشہ** انھا اخبرنہ انھا کانن
 نفعلنہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الاشیاء الواحدہ ترجمہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت ہے
 کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک ہی برتن میں نہا یا کرتی تھیں یعنی ایک برتن ہو دونوں لیا کرتے تھے
 ہر ایک دو مہر کا بچا ہوا باقی ہر حال کرتا **باب** القدر الذی یکتفی بہ الرجل للنساء للوضوء کف ہے
 وضو کے لیے کافی ہے **عن ابن عمر** قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتوضأ
 یتکلم ویفعل الخیر مکاراً ترجمہ ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مکر سے
 وضو کرتے تھے اور پانچ مکر غسل کرتے تھے **ف** مکر ایک پانیہ جو میں ایک مہا پانی آتا ہے پس یہ حدیث موافق ہے جو کہ
 حدیث کے جسکو روایت کیا بخاری اور مسلم نے اس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے ساتھ کے برتن
 کرتی تھیں ساتھ صباغ کے اور بعضوں نے کہا کہ ایک ایک پانیہ جو میں پانی آتا ہے لیکن بخاری نے کہا کہ مرد کو کہہ کر
 مرد اور صاحب پانیہ اور قرطبی نے بھی ایسا ہی کہا ہے اور دلیل اسکی بھی ہے کہ دوسری روایت میں ہے بصیرت مرد و ست
 اہل حجاز کے نزدیک ایک محل اور تہائی محل کا ہوتا ہے اور اہل عراق کے نزدیک دو محل اور حجاز کے صباغ چارہ کا ہوتا
 تو اہل حجاز کے نزدیک صباغ پانچ محل اور ایک تہائی محل جو کہ اور اہل عراق کے نزدیک آٹھ محل کہہ کر لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 و سلم کا صباغ پانچ محل کا ہوتا ہے **عن ابن عمر** انہما کھار کھار کھار ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 نوصاۃ فی اناء قدر لک قال شعبہ فاحفظ اللہ غفرلہ و غفرلہ و غفرلہ

[illegible]

کا محمول ہو کہ حدیث کی کتابوں میں اول اسی حدیث کو پہنچو ہیں کہ حدیث پڑھو والوں کو سرسیدیت درست ثابت ہو
 خدا ہی کیو اسلم علم حدیث پڑھیں دنیا کا کس طرح لگاؤ نہ کہیں امام شافعی سے روایت ہو کہ اس حدیث کو دین میں
 ستر جگہ دخل ہے ہر اکثرت یعنی ہر جگہ پر اسکا دخل ہے عبادات میں اور معاملات میں اور عبادات میں طلب ہے
 حدیث اسکی صحت پر یقین میں اور بعضی اوسکو تواتر کہتے ہیں واسطہ علم تحقیقہ الاخیار ترجمہ شمار و قول انوار
الْوُضُوءُ مِنْ اَنْ فَاذ بَرَنَ سَ وَضُوْرُنِکَا بَیَانِ عَنِ اَنْسَرِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَحَاثَتْ صَلَوةُ الْعَصْرِ فَالْقَمَرُ النَّاسُ الْوُضُوءُ فَلَمْ یَجِدْ وَکَ فَاَرٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوضُوْءُ فَوَضَعُ یَدَہُ فِیْ ذٰلِكَ الْاَمَّا نَا وَکَرَّمَ النَّاسُ اَنْ یُّتَوَضَّعُوْا اَوْ لَیْسَ
الْمَاءُ یَنْتَبِعُ مِنْ تَحْتِ اَصَابِعِہِ حَتّٰی کَوْضُوْءُ اَمْرِ عِنْدَ اَخْرِہُمْ تَرْجِمَہُ اِنْسَ سَ رَوَاہِ ہر سید نے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا عصر کی نماز کا وقت آگیا لوگوں نے وضو کر لی پانی دیکھو نہ کہہیں نہ پایا
 پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس وضو کا پانی لایا گیا آپ نے اپنا ہاتھ اوس میں دیا تو میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ پانی
 حکم کیا وضو کر لیا تو میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ پانی آپ کی انگلیوں سے نکل رہا تھا ہاتھ تک کہ جو شخص سے آخر
 میں تھا اوس نے بھی وضو کر لیا **فَیْہُ اَبَکَ بَعْرَہُ تہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا دوہری روایت میں ہے**
 کہ سب میں سواؤمی تھا اور ایک روایت میں ہے کہ ایک ہزار پانستھو واسطہ علم محکم عبد اللہ بن مسعود
قَالَ کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکُنْہُ یَحْدُثُ اَمَّا فَاَرٰی یَتَوَضَّعُ فَاَدْخَلَ یَدَہُ فَاَقْبَدَ
رَاَیْتُ الْمَاءَ یَخْرُجُ مِنْ بَیْنِ اَصَابِعِہِ وَیَقُوْلُ حَتّٰی عَلٰی الظُّرُوْرِ وَالدِّیْکَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ
قَالَ اَلَا تَعْلَمُوْنَ اَنْیَ سَالِمٌ یُّنَیْ اَبَی الْجَعْدِ قَالَ قُلْتُ رَیَّ اَبَی رَکْمَ کُنْتُمْ یَوْمَئِذٍ قَالَ
اَفَکَ وَخَمْسَ مِائَتَہُ تَرْجِمَہُ عبد اللہ بن مسعود روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ تھا لوگوں
 کو پانی نہ ملا آپ پاس ایک کڑھائی پانی کی لاسی گئی آپ نے اپنا ہاتھ اوس میں دیا تو میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ پانی
 آپ کی انگلیوں سے بہہ نکلا تھا اور آپ فرماتے جاتے تھے اُو پاک پانی پر اور اللہ کی برکت پر ایشی نے کہا جہرہ
 سالم بن ابی الجعد نے بیان کیا کہ میں نے جابر سے کہا تم کو اومی تھا اوس میں انہوں نے ایچہرہ پاس **یَا سَ**
الْقَمَرِ عِنْدَ الْوُضُوءِ وَضُوْرُکَ وَتَ لِمَ اَسْکَرُکَا بَیَانِ عَنِ اَنْسَرِ قَالَ طَلَبْتُ بَعْضُ اَصْحَابِہِ
النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَضُوْءًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ اَحَدٍ کُمْ
مَاءٌ فَوَضَعُ یَدَہُ فِی الْمَاءِ وَیَقُوْلُ کَوْضُوْءُ اِسْمِ اللّٰهِ فَرَاَیْتُ الْمَاءَ یَخْرُجُ مِنْ بَیْنِ اَصَابِعِہِ
 حَتّٰی کَوْضُوْءُ اَمْرِ عِنْدَ اَخْرِہُمْ تَرْجِمَہُ اِنْسَ سَ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ نے
 وضو کا پانی مانگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی کے پاس پانی ہے پھر آپ نے اپنا ہاتھ پانی میں

کہا اور فرمایا وضو کرو اور دعا کا نالکیر تو دیکھا میں نے پانی کو مکمل رہا تھا آپ کی گہائیوں میں سو بیٹا تک کہ وضو کر لیا سب لوگوں نے کوئی اتنی سزا نہ ثابت جنہوں نے اس حدیث کو روایت کیا ہے اس کے کہنے میں میں نے اس کو بوجھا تھا کہ نزدیک سب کہتے لوگ تھے انہوں نے کہا سرودین کو قریب (۱) حدیث بخاری المحدث المحدث علی الریحل للوضوء خدمت گار وضو کا پانی ڈالتا جاوے تو کیا ہے حسن الغیر ترجمہ سبکت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و سئل عن وضوءہ فی غزوة یتوں فسمی علی الخفین ترجمہ غیرہ سرودایت ہے رنگ تو کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وضو کیا تو میں نے پانی ڈالا بھرا پ نے دونوں ہنوزوں پر کھڑک لیا تھا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خدمت گار وضو کرانا درست ہے اور میں نے کہتے نہیں کہ الوضوء منہ سے وضو میں ہر ایک عضو کو ایک ایک بار دیکھا بیان حسن ابن عباس قال لا اخبرکم بوضوء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و سئل عن وضوءہ منہ سے ترجمہ ابن عباس سرودایت ہے کیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو جو خبر دانیوں پر وضو کیا انہوں نے ایک ایک بار سب اعضا کو دہرایا اب الوضوء ثلثا ثلثا وضو میں تین بار کر لیا بیان حسن الطحاوی عبد اللہ بن حبشیہ ان عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قال لکنا لیسند ذلک الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ترجمہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تیرہ میں بار وضو کو دہرایا اور کہا ایسا ہی کرتی تھو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ الوضوء غسل الکھنین وضو کی ترکیب - دونوں پہنچو کا ہونا حسن الغیر قال کما سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی سفر فقرہ ظہر بعضا کانت معہ فکذل و عدلت معہ حتی ائے کذا و کذا من الارض فانما نزلنا فطلق قال فذهب حتی نوارى عقی نزلنا فقال امعنا ماء و معہ سکیحہ ان فایتہ بھا فا فرغت علیہ فغسل یدیه و وجھہ و ذکرہ لیغسل ذراعیه و علیہ جبۃ شامیۃ ضیقۃ الکمن فاخرج یدہ مرغت الجبۃ فغسل و وجھہ و ذراعیه و ذکرہ من ناصیۃ شینا و عمامۃ شینا قال ابن عوف لا احفظ کما اريد ثم مسح علی خفیه ثم قال طابک قلت یا رسول اللہ لکنت لی حاجۃ فحدثنا و قد اتم الناس عبد الرحمن بن عوف و قد صلی بہم رقعۃ من صلوۃ الصبح فکعبۃ کما و غیرہ فہما فی فضلیکما ما ادرنا و فضینا ما سبقنا ترجمہ غیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کما تہتو ایک سفر میں اپنے سیری پیش میں بڑھی کوئی بھرا پ مگر سرور شہی اور میں بھی آپ کیساتھ بیٹھا تھا کہ ایک زمین میں آئے جو ایسی ہی تھی وہاں پر اپنے اونٹ بیٹھا یا ہر ایک کے ساتھ بیٹھا تھا کہ سیری نظر کو غائب ہو کر بھرا پ سرور پر چاہیے کہ میں نے پانی جو میرے پاس ایک جہاں قس میں دسکو لیا یا

کوئی اپنی نیند سے جاگ بچھڑو نہ کوئی تو تین بار ناک چھڑو اور ہر کوئی شیطان بات کو ناک کی چڑ میں مبتلا ہے وہ تو
 میں بغیر داغ سے اتر کر ناک کی چڑ میں جم چھڑتا ہے اور کمر بستہ آدمی کو سستی ہوتی ہے سو فرمایا کہ تین بار چھڑ کر ناک کے
 ناکر سستی دور ہو جاوے بغیر اور طوبہ کو شیطان فرمایا اس طرح کہ اس سے سستی و غفلت ہوتی ہے عبادت میں سویرا کس
 شیطان کی بانی الحقیقت شیطان ہی رات کو دوڑاں بہتا ہے اسے خوب جانتا ہے **بَابُ الْيَدِ الْيَسْتَنْشِرُ**
کَسَ يَتَضَرَّ نَاسُ السُّنَنَاتِ بِمَا يَرَى مِنْ عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ دَعَا يَوْمَئِذٍ قَمَضَ مَضًى وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَقَ
 فَفَعَلَ كَمَا نَالْنَا ثُمَّ قَالَ هَذَا أَطْعَمُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَحُّمِهِ حَضْرَتِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَوَيْتُ
 اَوْ يَنْهَوْنِي وَضَعُوهُ لِي بِأَنِّي مَسْكَوُ بِلَا يَكُلِي كِي اَوْ زَنَّاكَ مِثْلَ بَانِي رَا لَّا اَوْ بَانِي مِثْلَ نَاسِ سَنَانِي مِثْلَ حَسْرَتِي اَوْ لِيَا
 کہاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی وضو نہ کرے یعنی انکی وضو کے انہم اس سے معلوم ہوا کہ ناک پانی سے نہ سے نہ سے
بَابُ عَسَلِ الْوُجْهِ مِنْهُ مَوْنٌ كَابِيَانِ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ لَقِينَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَقَدْ صَلَّى وَارْعَا
بِطَرَفٍ فَخَلْنَا مَا يَصْنَعُ وَقَدْ صَلَّى مَا يَنْبَغُ لَكَ لِيَعْلَمَنَا قَائِلِي يَا نَائِدُ فِينَهُ مَا يَطْلُبُ سَبْعَ قَامَرٍ مِثْ
اَلْاَرْنَاءِ عَلَى يَدِهِ فَغَسَّهَا ثَلَاثًا ثُمَّ مَضَمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مَرَّةً اَلْاَرْنَاءِ يَأْخُذُ بِهِ اَلْاَمَامُ
ثُمَّ عَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا فَغَسَلَ يَدَيْهِ اَلْيَمْنَى ثَلَاثًا وَارْعَا وَارْعَا اَلْيَمْنَى ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مَرَّةً ثَلَاثًا
ثُمَّ عَسَلَ وَجْهَهُ اَلْيَمْنَى ثَلَاثًا وَارْعَا وَارْعَا اَلْيَمْنَى ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَرَّةً اَنْ يَقْلَعَهُ وَجْهَهُ رَسُوْلُهُ
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تَرَحُّمِهِ حَضْرَتِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَوَيْتُ
 اور وہ نماز پڑھ چکے تھے انہوں نے وضو کا پانی منگوا یا ہم نے کہا ار پھر دونوں میں با ايس میں ابھہ وضو کا پانی کیا کرے گی
 نماز کو پڑھ کر میں ضرور ہم کو سکھلائیے گی پانی منگوا یا ہو گا چیزوں کو باس ایک برتن یا جیسے پانی تھا اور ایک شے آیا
 اور انہوں نے برتن سے پانی پتھر نہ پڑا لالا اور وضو کو تین بار دھوا یا پھر کلی کی اور ناک میں تین بار پانی ڈالا اویسی ہے
 جس سے پانی لیڑتے ہیں یعنی وہ پڑا نہ تھے پھر نہ کو تین بار دھوا اور وہ پڑا نہ تھے کو تین بار دھوا اور بائیں ہاتھ کو تین بار
 دھوا اور سپر پر ایک بار سپر کیا پھر اپنی پسیر کو تین بار دھوا اور بائیں پسیر کو تین بار دھوا اور دھوا دھوا دھوا دھوا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو معلوم کر نیکی تو وہ یہی ہے کہ جس میں نے کیا دوسری روایت میں یوں ہے کہ آپ صلی اللہ
 کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک سے چھو سے اور پھیلتی ملی ہے شافعیہ کے نزدیک اور حنفیہ کے نزدیک جدا جدا جگہوں پر ہر سے
عَلَدُ عَسَلِ الْوُجْهِ مِنْهُ مَوْنٌ كَابِيَانِ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ لَقِينَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَقَدْ صَلَّى وَارْعَا
بِطَرَفٍ فَخَلْنَا مَا يَصْنَعُ وَقَدْ صَلَّى مَا يَنْبَغُ لَكَ لِيَعْلَمَنَا قَائِلِي يَا نَائِدُ فِينَهُ مَا يَطْلُبُ سَبْعَ قَامَرٍ مِثْ
اَلْاَرْنَاءِ عَلَى يَدِهِ فَغَسَّهَا ثَلَاثًا ثُمَّ مَضَمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مَرَّةً اَلْاَرْنَاءِ يَأْخُذُ بِهِ اَلْاَمَامُ
ثُمَّ عَسَلَ وَجْهَهُ اَلْيَمْنَى ثَلَاثًا وَارْعَا وَارْعَا اَلْيَمْنَى ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَرَّةً اَنْ يَقْلَعَهُ وَجْهَهُ رَسُوْلُهُ
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تَرَحُّمِهِ حَضْرَتِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَوَيْتُ
 اور وہ نماز پڑھ چکے تھے انہوں نے وضو کا پانی منگوا یا ہم نے کہا ار پھر دونوں میں با ايس میں ابھہ وضو کا پانی کیا کرے گی
 نماز کو پڑھ کر میں ضرور ہم کو سکھلائیے گی پانی منگوا یا ہو گا چیزوں کو باس ایک برتن یا جیسے پانی تھا اور ایک شے آیا
 اور انہوں نے برتن سے پانی پتھر نہ پڑا لالا اور وضو کو تین بار دھوا یا پھر کلی کی اور ناک میں تین بار پانی ڈالا اویسی ہے
 جس سے پانی لیڑتے ہیں یعنی وہ پڑا نہ تھے پھر نہ کو تین بار دھوا اور وہ پڑا نہ تھے کو تین بار دھوا اور بائیں ہاتھ کو تین بار
 دھوا اور سپر پر ایک بار سپر کیا پھر اپنی پسیر کو تین بار دھوا اور بائیں پسیر کو تین بار دھوا اور دھوا دھوا دھوا دھوا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو معلوم کر نیکی تو وہ یہی ہے کہ جس میں نے کیا دوسری روایت میں یوں ہے کہ آپ صلی اللہ
 کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک سے چھو سے اور پھیلتی ملی ہے شافعیہ کے نزدیک اور حنفیہ کے نزدیک جدا جدا جگہوں پر ہر سے

جس میں جنکو بجا ہوا پانی تھا انہوں نے کہہ کر پھر سو اوسین سو اپنی پیامنی تعجب کیا انہوں نے کہا تعجب برت کر
ایسے کہ میں نے تیرے باپ یعنی نذر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا وہ بھی ایسا ہی کرتے تھے جسے میرے میں نے کیا۔
اسی طرح وضو کرتے تھے اور وضو کا پانی بجا ہوا کھڑے ہو کر پیتے تھے **سُئِلَ عَنِ الْيَكْنِزِ** ہاتھوں کو گھسنی بار
دوسرے **عَنِ الْيَكْنِزِ وَهُوَ ابْنُ كَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا نَوَضَّاءَ فَغَسَلَ كَفَيْهِ حَتَّى انْقَضَا**
ثُمَّ مَضَمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَبَحَّرَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ
ثُمَّ غَسَلَ **فَدَمِيئَهُ إِلَى الْكَفَّيْنِ** **ثُمَّ قَامَ فَأَخَذَ فَضْلَ طَهْوَرٍ فَشَرِبَ وَطَوَّافًا ثُمَّ قَالَ لِحَبِيبَتِهِ**
أَنْزِلِيكُمْ كَيْفَ طَهَّرْتُ الشَّيْءَ **صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** ترجمہ ہے جیسے روایت ہے میں نے حضرت علیؑ کو
دیکھا انہوں نے وضو کیا تو پہلے اپنی دو نوپونچر دھوئے یہاں تک کہ صاف کیا اور ان کے پھر تین بار کلی کی اور تین بار کلی
میں پانی ڈالا اور منہ میں بار دھویا اور دونوں ہاتھ تین تین بار دھو پھر سر پر مسح کیا پھر دونوں بازوؤں پر مسح کیا
پھر کہہ کر پھر وضو کا بجا ہوا پانی کھڑے کھڑے پیامنی تعجب کیا میں نے بھی جانا کہ تم کو دھلاؤں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے کہہ کر وضو کرتی ہو **يَا بَنِي سَعْدِ الْغَسَلِ** دوسرے کے **عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ ابْنِهِ أَنَّهُ قَالَ**
لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ عَائِشَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّيْءِ **صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** **وَهُوَ جَدُّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ**
هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرَبِّيَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بَرِّئُ
ثُمَّ قَدْ عَابَ صُورِي فَافْرَحَ عَلَى يَدَيْهِ **فَقَالَ يَدَايِهِ إِلَى الرِّفْقَيْنِ** **ثُمَّ مَضَمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا**
ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَايَهُ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الرِّفْقَيْنِ **ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ**
بِهِمَا وَأَكْبَرُ بَدَأَ بِمَقْدَمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ رِجَالًا إِلَى فَكَّاهُ ثُمَّ رَدَّ هُمَا حَتَّى يَبْعَثَ إِلَى الْكَفَّانِ الدَّيْئِي
بِكِ أَمْنَهُ **ثُمَّ غَسَلَ بَعْضُكُمُ بَعْضًا عَنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ** سے روایت ہے اوس نے سنا اپنا باپ ریح بن عمارہ بن ابی تراب
اوس نے کہا عبد اللہ بن ابی بن جاحم سے جو صحابی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور وہ امین عمرو بن بخیر کے
یہ فلسفی پر راوی ہیں عبد اللہ بن ابی عمرو بن بخیر کے دادا امین نہ ناما صحیح ہے کہ ایک شخص نے پوچھا عبد اللہ بن
زید سے اور وہ شخص عمارہ بن ابی حسن تھا جو دادا امین عمرو بن بخیر کا ہے کیا تم مجھ کو دکھا سکتے ہو کس طرح وضو کرتے تھے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہوں نے کہا مان تو منگوایا وضو کا پانی اور ڈالا اوس کو اپنا ہاتھ پر اور دھویا دونوں
ہاتھوں کو دو دو بار پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین بار پھر منہ دھویا تین بار پھر دونوں ہاتھ دھو دو بار کہہ دین
ایک پھر مسح کیا سر کا دونوں ہاتھوں سے اس کے سے لے گئے اور چپو سے لے آئے یعنی شروع کیا اگر کسی اور کے پیچھے
ایک لنگو پھر دونوں ہاتھوں کو پھر سے لے آئے دین کہ جہاں سے شروع کیا تھا پھر دونوں بازوؤں پر **يَا بَنِي**
صَفْوَةَ مَسَحَ الرَّأْسَ سر پر مسح کیا پھر کہہ کر سے **عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ ابْنِهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ**

ابن ابی تراب نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو پہلے اپنی دو نوپونچر دھوئے یہاں تک کہ صاف کیا اور ان کے پھر تین بار کلی کی اور تین بار کلی میں پانی ڈالا اور منہ میں بار دھویا اور دونوں ہاتھ تین تین بار دھو پھر سر پر مسح کیا پھر دونوں بازوؤں پر مسح کیا پھر کہہ کر پھر وضو کا بجا ہوا پانی کھڑے کھڑے پیامنی تعجب کیا میں نے بھی جانا کہ تم کو دھلاؤں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ کر وضو کرتی ہو

[illegible]

یہی ثابت ہوتا ہے کہ معینہ نے پانی والا حبیب آپ حاجت کو فارغ ہو چکا تھے اور جو حاجت سونچو ضرور پوری ہوئی تھی اس لیے تاویل
کی ہو تو اس صورت میں فتوحاً اس کے بعد بیعت ہو گا **کتاب الشیخ علی الجوزی بن النعمان بن النعمان**
اور جو تون پر سہم کر نیک بیان **ح** یہ باب مع اس حدیث کے جو اس باب میں مذکور ہو کر اکثر نسخوں میں نہیں ہے
سُحْنُ الْغُرَبَاءِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَّ عَلَى الْجُوزِيِّ بْنِ النُّعْمَانِ
ترجمہ معینہ بن شعبہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مس کیا جو تون بن النعمان اور جو تون بن النعمان
کہا میں نہیں جانتا کسی کو کہ اس نے متابعت کی ہو اہل بیت کی اس روایت میں اور معینہ بن شعبہ سے یہ ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے مس کیا موزن پر **کتاب الشیخ علی الجوزی بن النعمان بن النعمان** سفر میں موزن پر سہم کرنے کا بیان
سُحْنُ الْغُرَبَاءِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَهَالَ خَلْفْتُ يَأْ
مُغْبِرَةً وَأَمَضْتُ إِلَيْهَا النَّاسُ فَخَلَفْتُ وَبَعِي إِذَا وَكَا مِرْمَايَ فِي مَضَى النَّاسِ فَذَهَبَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحَاجِبُهُ كَمَا مَرَجَّ ذَهَبْتُ أَصْبْتُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُفُوفَةٌ
صَبِيغَةُ الْكُمَيْنِ فَأَمَرَدَ أَنْ يَخْرُجَ يَدًا مِنْهَا فَصَافَتْ عَلَيْهِ فَاحْضَرَّ يَدًا مِنْ خِزْيَانَةِ الْخَبَرِ
فَقَبَّلَ وَبَنَّهُ وَيَكِيْدُهُ وَمَسَّحَ بِأَيْدِيهِ وَمَسَّحَ عَلَى خَدَيْهِ ترجمہ معینہ بن شعبہ سے روایت میں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا سفر میں آپ نے فرمایا پھر وہ جا اس معینہ اور لوگوں سے کہا چلو آگے جاؤ میں پیچھے رہ
گیا میرے ساتھ ایک نوٹا پانی تھا لوگ چلو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاجت کو تشریف لے گئے جب لوگ آئے
تو میں آپ پر پانی ڈال رہا تھا آپ ایک جبر پہن گئے روم کا بنا ہوا تنگ استینون کا آپ نے اس میں سونا تہہ ڈالنا
چاہا وہ تنگ ہوئے تب آپ نے جو کہ تلے سے تہہ نکال لیا اور زندہ ہوا اور دونوں تہہ ہوسے اور پر سہم کیا اور
موزن پر سہم کیا **کتاب التوفیق فی الشیخ علی الجوزی بن النعمان بن النعمان** سفر میں موزن پر سہم کرنے کی حدیث ہے
سُحْنُ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ رَخَّصَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا مُسَافِرِينَ أَنْ
تَكُنَّ نَحْنُ حِضًّا فَكُنَّا ثَلَاثَةً أَكَلِمَ فِي الْيَلِ لِحَضْرَتِ تَرْجِمَةُ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ
سلم نے رخصت میں ہم کو جب ہم سفر میں ہوں اپنے موزن اور تار کی تین تین رات تک **ف** اگر جب غلبت ہو تو ادا کرنا
پڑے اگر تیرہ روزہ ادا کیا ہو تو اسے کہ مدت مسح کی مقیم کو کسی ایک دن اور ایک رات ہو اور سفر کے لیے تین تین رات اور جو
قول ہو ابو جعفر اور شافعی اور احمد کا اور مالک سے مستحب ہو روایت یہ ہے کہ مسح کی کوئی مدت مقرر نہیں جب تک چاہے جو مسح
اور یہی قول قدیم تھا شافعی کا اور مالک اس کی حدیث ہو ابی بن عامر کی جبکہ ابو داؤد نے نقل کیا لیکن یہ ضعیف ہے بافقہ
اہل حدیث پر یہ حدیث حدیث کو وقت ہو تیرہ سو کی لینے جب غریب ہوئے وضو کے تو اب یہ ضعیف ہے تو نے گا اس وقت سے
مدت کا حساب ہو گا نہ کہ وقت سے اور نہ پہننے کے وقت سے (نوروسی باختصار) **سُحْنُ زَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ**

علیہ وسلم وضو کیا کرتے تھے بہن میں تک وضو کرنا بہتر ہے اور مرد و بھرتی یہ ہے کہ مسلمان کو زبردستی جب تک پہنچایا جاوے گا
 جہاں تک وضو میں اپنی ہوجیتا ہے نیز ہاتھ دھو کر پیر ہونے تک اور اپنا ٹوکھا ٹھونکے تک اور منہ کا کانون تک و اسے اعلم
 سکن اپنی ہوجیتا ہے اَنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حَرَّمَ عَلَی الْقَبْرِ فَقَالَ اَلَسَلَامُ عَلَیْکُمْ
 دَارَکُمْ مَوْتِیْنِ وَاَنْتَا اَنْشَأَ اللّٰہُ بَیْنَکُمْ لِحْقُوْنَ وَحَدَّثَ اَنِّیْ قَدْ رَاَیْتُ اِخْوَانَنَا کَالْاَوَّلِ
 یَا رَسُولَ اللّٰہِ اَلَسَلَامُ اِخْرَا اَنْتَا قَالَ بَلْ اَنْتُمْ اَحْکَابِیْ وَاِخْرَا اِنِّیْ الَّذِیْنَ کُنَّا قَرَابِیْعَ وَاَنْتُمْ
 فَرَحْتُمْ عَلَی الْاَوْخَرِ قَالَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ کَیْفَ تَعْرِفُ مَرْبِیَّیْنَ یَعْلَمُکَ مِنْ اَمْرِکَ قَالَ اَرَاَیْتَ
 لَوْ کَانَ لِرَجُلٍ خِیْلٌ غَرَّ مَحْجَلٌ فِیْ خِیْلِ جَعِمٌ دُھِمٌ اَلَا یَعْرِفُ خِیْلَہُ قَالَ اَلَا بَلِیْ قَالَ فَاَرَأَیْتَ
 یَا اَنْتَ یَزِمُ الرِّقِیْمَ غَرَّ فِجْلَیْنِ مِنَ الْوُضُوْءِ وَاَنَا فَرَحْتُ عَلَی الْوُضُوْءِ مَرْجِعِہٖ اَبُوہِ سَیْرَہٖ وَاَنْتَ
 ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقبرہ رقیع (کی طرف نکلا اور فرمایا سلامتی ہو تم پر جو گھر والو مسلمان یا سلامتی ہو تم پر
 گھر والو مسلمان لوگوں کو گھر والو مسلمانوں کو تو مسلمانوں کو یعنی اگر خدا جانے تو تمہارا ایمان پر ہو گا اور ہم سر میں سے لیکے اچھوڑ دے جو اپنے بھائیوں
 کو دیکھوں صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ کو بہائی نہیں بہن آپ فرمایا رہا اور وجہ تو اس سے زیادہ ہے تم صحابہ
 ہو میری (اور صحابی کا درجہ برادریابی جو زیادہ ہے اس لیے کہ بہائی تو سب مسلمان بہن میں ہو جیتا ہے کہ یہاں لا المؤمنون باخوة
 اور صحابیت کا درجہ اوپر زیادہ ہے) اور میری بہائی زوجہ صحابہ نہیں بہن (وہ لوگ بہن جو بھی بنیامین نہیں آئے
 میں قیامت کو روزانہ کا وضو نہ لگا (فرط واس شخص کو کہتے ہیں جو ساتھیوں سے آگے بڑھ کر چلا جاتا ہے اور ان کے کہانے اور
 پیڑ کے سامان کو کسی) حوض کوثر پر پہنچے پہلے ہی ہو جا کر آدمی رحمت کا سامان کو فرنگا اور ان کے آنے کا منتظر رہو لگا
 حوض کوثر پر صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ ان لوگوں کو کیونکر پہنچائیں گے قیامت میں جو دنیا میں آپ کے بعد
 آئیں گے آپ نے فرمایا دیکھو تو اگر کسی شخص کے سفید منہ اور سفید پانوں کے گہرے خالص سیاہ منہ کی گہرے منہ میں تل
 جاوے تو وہ اپنی گہرے منہ کا صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں پہنچا لگا آپ فرمایا اب بس سیرجہ وہ بہائی کریمیت
 کو روزانہ اور ان کے موہنے اور ماتہ پانوں چکے ہو گئے وضو اور میں اٹھا فرط نہ لگا حوض کوثر پر **باب ثواب**
 مَنْ اَحْسَنَ الْوُضُوْءِ ثُمَّ صَلَّی رُکْعَتَیْنِ جَوَّشْ اَجْبَحْ طَرْمَ وَضُوْءِہٖ وَرُکْعَتَیْنِ ثَبَّ اَبْرَکَا ثَوَابِہٖ سَخَّرَ عَقِبَہٗ
 بَیْنَ عَامِلِیْہِیْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مَنْ قَوَّضًا فَاحْسَنَ الْوُضُوْءِ ثُمَّ صَلَّی
 رُکْعَتَیْنِ یَنْبَغِیْ عَلَیْہِ مَا یَبْغِیْہُ وَوَجِبَتْ لَہُ الْجَنَّةُ مَرْجِعِہٖ بَیْنَ طَرَجِہٖ سے روایت ہے رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اچھی طرح وضو کرے پیر و دو تین پیر منہ و دل سے متوجہ ہو کہے (یعنی اور پیر و
 سیر کو جو تیر کی طرف دیکھتا ہے) دل بھی لگا دے (پہلی ہی خیال ل میں لاوے) تو وہ جب ہو جاوے گی جنت و کوثر
باب ث مَنْ اَبْقَضَ الْوُضُوْءَ وَمَا یَبْقِضُ الْوُضُوْءُ مِنَ الدَّلَیْلِ ہِیْ ذِیْہِیْ وَضُوْءُ ثَابِتِہٖ جَانِبِہٖ اَبَانِ عَشْرَ اَنْیَ

عند ابن الحنفی قال قال علیؑ كنت رجلاً مقداً وکانت ابنته النبی صلی الله علیه وسلم تحبني
فاستحییته ان اسأله فقلت لرجل جالس الى جنبی سألته فقال فیما هو یترجمه
ابو عبد الرحمن یوردایت ہر حضرت علیؑ نے کہا مجھ کو ہیبت آیا کرتی تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی
(فاطمہؑ) میری نکاح میں تھیں مجھے شرم تھی آپ سے یہ سیکر پوچھتا ہوں میرے ایک شخص سے کہا جو میری پاس بیٹھا تھا
تو پوچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کو اس نے پوچھا آپ نے فرمایا ہندی میں وضو کر دینو ہندی نکلنو شوکل نا
ضرور نہیں ہو صرف وضو کافی ہو رندی وہ پانی جو جابتا اسی شہوت میں نکلتا اللہ اس کو نکلنے سے شہوت تیز بخواتی جو
سبح علی قال قلت للیثم اذا ابی الرجل یاھلہ فامندی وکذا یجاء مع فیل النبی صلی الله
علیہ وسلم عن ذلک فاریق استحیی ان اسأله عن ذلک وابتدأ خفی سألہ فقال یسئل
مداً کثیراً ویؤصاً ویؤصاً بالصلوۃ ترجمہ حضرت علیؑ کی اس روایت ہر میں نے مقداد بن الاسود سے کہا جا
کوئی شخص اپنے عورت پاس بیٹھو اور اس کی شرمی نکل آؤ لیکن وہ بچاؤ نہ کر جو تم اس شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پوچھو گے
کہ مجھ کو شرم آتی ہے یہ سیکر پوچھتا ہوں اور صاحبزادی آپ کی میری نکاح میں ہیں مقداد بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
پوچھا آپ نے فرمایا اپنی ذکر کو دوسو دلی اور وضو کی حیثیت رکھنے لینے وضو کرنا ہے عن عائشہ بن ابی بکرؓ ان علیاً قال
كنت رجلاً مقداً فامرت عمار بن یاسر یسأل رسول الله صلی الله علیه وسلم من اجل ابنته
عندی فقال یخفی من ذلک الوضوء ترجمہ عائشہ بن ابی بکرؓ سے روایت ہر حضرت علیؑ نے کہا مجھ کو ہیبت
آتی تھی تو میں نے عمار بن یاسرؓ کو کہا تم یہ سیکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو سوچو کہ میری پاس آپ کی صاحبزادی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافی ہو وضو ہی کافی ہے عن زریر بن عبد اللہ ان علیاً امر عمار ان
یسأل رسول الله صلی الله علیه وسلم عن المندی فقال یسئل مداً کثیراً ویؤصاً ترجمہ
رافع بن خدیج سے روایت ہر حضرت علیؑ نے حکم کیا عمار کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہندی کا سیکر پوچھیں آپ نے فرمایا
دوسو دلی ذکر کو اور وضو کر کے عن یزید بن ابی اسود ان علیاً امر عمار ان یسأل رسول الله صلی الله
الله علیہ وسلم عن الرجل اذا دام من اھلہ فخرج منه المندی ماذا علیہ فارت عندی
ابنتہ وانما استحیی ان اسأله فقلت رسول الله صلی الله علیه وسلم عن ذلک فقال اذا
وجک احدکم ذلک فلیتوضر فرجہ ویؤصاً بالصلوۃ ترجمہ مقداد بن الاسود سے روایت ہر
حضرت علیؑ نے ان کو حکم کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سیکر پوچھو کہ جب کوئی شخص اپنی بی بی کو پاس بیٹھا ہو اور اس کی شرمی
نکل آؤ تو اسے سیکر یاد جب ہو اور وضو کر لیں اور کہا کہ میری پاس آپ کی صاحبزادی ہیں اس سے شرم نہ کرو نہ ہون سیکر کو پوچھو
میں مقداد نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سیکر پوچھا آپ نے فرمایا جب تم میں سے کسی ایسا ہو تو اپنی شرم نہ کرنا

[illegible]

روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی شخص تم میں ہو سو کرادو اور توبہ کرنا تہ بہ تہ میں نہ ڈال دے
 بیشک اس پر تین بار پانی نہ ڈال لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ ان کا تہہ اس کا ف شاید تہہ دیر پر یا ہوا دینے
 وغیرہ سے نجات لگا جاوے کیونکہ عربوں کی عادت تھی کہ وہ صرف ڈھیلوں کو استنجہ کر کے سورت پر اور گرمی کی شدت
 سے پسینہ نکالتے تھے نیز بھی ہوا کشتہ علماء کے نزدیک اور تحریری ہوا بعض علماء کے نزدیک امام احمد سے منقول ہے کہ اگر
 رات کو سو کر اوشے تو کراہت تحریری ہوا اور جو دن کو سو کر اوشے تو کراہت تحریری ہوا یہ جب ہے کہ کراہت ہو جاوے ہے تہ
 کی نجات میں اور جو نہیں ہو اس کی بھارت کا تو مکروہ نہیں ہے تہہ و النابانی میں وہو نے سے پہلے اور بعضوں کا
 کہا ہے حال میں کہ وہ ہوا و اسلیم - جب سوٹیکے بعد تہہ ہونے کا حکم ہوا تو اس سے معلوم ہو گیا کہ سونے سے وضو ٹوٹ
 جاتا ہے **باب الثعالب** اور کچھ کا بیان **حکمر عائشہ** قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 اذا انقضت الرجل وضوءه صلى فليغتسل لعله لا يدنو عن نفسه وهو لا يدري ترجمہ حضرت عائشہ
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی اٹھ کر نماز پڑھتی میں تو نماز چھوڑ دے ایسا نہ تہہ و دھار کرے
 اگر اپنی بھی اور نہ بھی **الوضوء من غير غسل** ذکر کر کے پھر وضو ٹوٹ جاتا ہے **عن عروبة بن**
الزبير يقول دخلت على من وان بن الحارث فقلت ما لي بوضوءه فقال
 من وان بن الحارث قال غزوة ما حدثت ذلك فقال من وان اخبرني
 بشره بنت صفوان انها سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا مس لحدكم
 ذكره فليغتسل ترجمہ عروہ بن الزبیر سے روایت ہے میں گیا مردان بن الحکم پس تو ذکر کیا ہم نے اون چیز پر کیا
 جس سے وضو لازم آتا ہے مردان نے کہا ذکر چھوٹے سے بھی وضو لازم آتا ہے عروہ نے کہا مجھ پر نہیں معلوم ہے مردان نے
 کہا خبر دی مجھ کو بہت صفوان نے اس سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ فرماتے تھے جب کوئی شخص تم میں
 سے ہو کر اپنے ذکر کو وضو کرے **عن عروبة بن الزبير** يقول ذكر من وان فرأى رجلاً على المكاء
 انما يتوضأ من غير الدلك اذا انقضت اليك الرجل فليدركه فذكر ذلك قال قلت لا وضوء
 عن امرئ فقال من وان اخبرني بشره بنت صفوان انها سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
 وذكر ما يتوضأ منه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ويؤخذ من غير الدلك قال
 عن عروبة قاله اذن اما ربي من وان حق دعاء رجلاً منكم مريد فذكر له الى بشره فها لهما عطاء جلدت
 تروان فاذ سكت اليك بشره فيقول الذي حكيتي حكاهما فقالان ترجمہ عروہ بن الزبیر سے روایت ہے مردان
 جب میرے تہہ دینے کا تو اس نے بیان کیا کہ ذکر چھوٹے سے بھی وضو لازم آتا ہے جب آدمی اپنے تہہ کو اس کے چھوٹے میں سے اس کا ہاتھ
 کیا اور کہا جو کوئی ذکر چھوٹے تو وہ پر وضو لازم نہیں آتا مردان نے کہا مجھ سے بہت صفوان نے بیان کیا اس نے

کہہ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وضو کرواؤن چیزوں کو کہا کہ بکا لگی ہو چھو آپ سغیان بن
 سعید بن الاخنس اَنْ اُم حَبِيبَةَ رَوَّحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْبَيْتُ لَهُ وَشَرِبَ سَوِيْقًا
 يَا بَنَ أَخِي تَوَضَّأَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّأُوا إِنَّمَا مَشَيْتُ
 النَّكَاتُ تَرْجِمُهُ ابوسفیان بن حیدر بن غنم سر روایت ہے انہوں نے شربیا تو ام المؤمنین ام حبیبہ نے اون کو کہا
 ہر پنجہ میری وضو کر لیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرائض ہر وضو کرواؤن چیزوں کو کہیں
 اگ لگی ہو **باب** تَرَكَ الْوُضُوءَ بِمَا عَدَّتِ النَّارُ اُگ سے کہے ہوئی چیزوں کو کہا کہ وضو نہ کر لیا بیان
 عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَرَفًا فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَكَمْشَ
 مَاءً تَرْجِمُهُ ام المؤمنین ام سلمہ سر روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دست کا گوشت کہا یا ہر نماز کو گئے اور اپنے
 کو ہاتھ ہی نہیں لگایا **حکم** سَلِيمَانُ بْنُ كَيْسَارٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى اُمِّ سَلَمَةَ فَحَدَّثَتْنِي اَنْ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْنَعُ جُصْبًا مِّنْ غَيْرِ اخِذًا لِّاِمٍ فَيَصُومُ وَحَدَّثَنَا مَعَ هَذَا
 الْحَدِيثِ اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا قَرَّبَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُصْبًا مَشْوِيًّا فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ
 إِلَى الصَّلَاةِ وَكَهْ يَوْجُزًا تَرْجِمُهُ سليمان بن سیار سر روایت ہے ام المؤمنین ام سلمہ نے کہا انہوں نے مجھ سے
 بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو جب اوجھتے تھے تو حرام سر نہیں (بلکہ جامع اور حجت) پھر روزہ رکھتے تھے
 اور ایک حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک پل پھینکی ہوئی رکھی آپ اتر
 میں ہو کہا یا پھر نماز کو کھڑے ہوئے اور وضو نہیں کیا **حکم** ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ خُبْزًا فَقَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَكَهْ يَوْجُزًا تَرْجِمُهُ ابن عباس رضی
 اللہ تعالیٰ عنہ سر روایت ہے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس حاضر ہوا آپ نے روٹی
 اور گوشت کھا یا پھر نماز کو کھڑے ہوئی اور وضو نہ کیا **حکم** جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
 قَالَ كَانَ آخِرَ اَلْمَرِّ مِّنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ الْوُضُوءَ بِمَا عَدَّتِ النَّارُ
 تَرْجِمُهُ جابر بن عبد اللہ سر روایت ہے دونوں باتوں میں یعنی اگ سوئی ہوئی چیز کہا کہ وضو نہ کرنا اور نہ کرنا اخیر بات
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ تھی اگ کی بھی ہوئی چیز کہا کہ وضو نہ کرنا اور یہی مختار ہے اکثر ائمہ اور علماء کا
الْمُضْمَضَةُ مِنَ السَّوْبِقِ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْقَهْلَبَاءِ وَهِيَ مِنْ أَدْنَى حَيْبَرَ
 صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِالنَّارِ وَادَّاهُ فَلَمْ يُوْتِ إِلَّا بِالسَّوْبِقِ فَأَمْرًا بِهِ فَتَرَى قَائِلًا وَأَكَلْنَا ثُمَّ قَامَ
 إِلَى الْغَرْبِ فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضًا ثُمَّ صَلَّى وَكَهْ يَوْجُزًا تَرْجِمُهُ سويد بن النعمان سر روایت ہے رسول

الصلیٰ علیہ وسلم کو ساتھ لے کر جس سال غیر کی لڑائی ہوئی جب صہبا میں پہنچے جو ایک موضع ہے جو پھر کجانبہ کہلا گیا
میں کی طیرت اور تیر رسول اللہ صلی علیہ وسلم اور خوشو سنگوہے تو فقط ستوا ستوا آیا انہو فرمایا اسکو کہو دودہ کہو لا
کیا پہر آپ نے کہا یا اور ہم لوگوں نے یہی کہا یا بعد اسکو آپ نے فرمایا نماز کو پڑھو اور اسی کی ہم لوگوں نے یہی کلی
کی انہو نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا **الْمُحْضَضُ مِنَ الْمَذْبُوحِ** دودہ کی کرکلی کرنا صحیح نہیں عبد اللہ

ابن النبی صلی اللہ علیہ وسلم شرب لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضَغَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ لَهُ دَعَاءًا ثُمَّ
عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے دودہ پیا پہر پانی سنگو کرکلی کی اور فرمایا اس میں
چکنائی ہوئی ہے **فَذَكَرَ مَا يُوجِبُ الْقَتْلَ وَمَا لَا يُوجِبُهُ** مگر ان میں سے غسل واجب ہوتا ہے اور کچھ

واجب نہیں ہوتا **فَيَسْرِبُ عَاجِمٌ أَنَّهُ اسْتَلَمَ قَامِرَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْقَضَ**
يَمَاءً وَسَدِّدَ تَرَجْمَةً میں بن خاص سے روایت ہے وہ سلمان سے پہنچے تو رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے حکم کیا اون کو
غسل کر نیکا پانی اور بریری کے پتوں سے غسل سب سے کثرت ملتا کہ نزدیک اور بیضوں کو نزدیک ہے

لَقَدْ دَخَلَ غُتَيْرٌ أَكْفَرًا إِذَازَاكَ أَنْ يَسْلَمَ جب کا فر سلمان ہو نیکا قصد کرے تو غسل کرے **وَسَحَنَ**
أَكْبَى حَدِيثٌ يَقُولُونَ ثَمَامَةَ بْنِ أَنَالٍ الْخَفِيُّ انْطَلَقَ إِلَى خَلِّ قَرِيبٍ مِنَ الْمَجْدِ فَأَغْتَسَلَ
ثُمَّ دَخَلَ الْمَجْدَ فَقَالَ أَتَمُّهُدَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنْتَ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا مُحَمَّدُ وَأَنْتَ

مَا كَانَتْ عَلَى رَجُلٍ أَنْ يَدْخُلَ وَجْهَهُ أَيْقُضَ إِلَى مَنْ وَجْهَهُ فَكَانَ أَصْبَحَ وَجْهَكَ أَحَبَّ إِلَيَّ وَأَنْتَ
خَلِّفَ إِلَيَّ وَأَنْتَ خَلِّفَكَ أَخَذَ نَبِيٌّ وَأَنَا أَرِيدُ الْمَقْتَلَ فَمَاذَا تَرَى فَيَسْرِبُ إِلَيْكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْسَكَ أَنْ يَقْتُلَ فَمَنْ خَصَّ تَرَجْمَةً ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے ثمامہ بن آنال حنفی مجذوبی کے

پاس ایک کچھو کے دخت کو لگائی اور غسل کیا پہر سجد میں آئے اور کہا میں گوہری تیا ہوں ایسات کی کہ نہیں پہنچ کوئی
لاحق پہنچو کی سوا اللہ اور بیشک حضرت محمد اوس کو بندہ و بن اور پیچہ ہو جو میں نے جو محترم خدا کی سائی جو زمین پر
تمہارے مشیت زیادہ چھو کہوئی منہ پسند نہ تھا اب تمہارا منہ سب مومنوں سے زیادہ مجھ کو پسند ہو گیا تمہارے رسول

فرمایا کہ پھر کیا اور میں قصد کہتا تھا جو کا تو اب کیا فرماتے ہو رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے اوس کو خوشخبری دی
اور حکم کیا عمرو اور کرنے کا **الْغُسْلُ** میں قول کرنا **الْمَشْرُكُ** مشرک کو گناہ نے غسل واجب ہونا **سَحَنَ**
عَلَيْهِ نَمَاءً أَنَّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبَا جَالِبٍ مَاتَ فَقَالَ أَذْهَبَ كَمَا كُنْتَ

قَالَ إِنَّهُ مَاتَ مُشْرِكًا قَالَ أَذْهَبَ فَوَارِدًا فَلَمَّا وَارَدْتَهُ رَجَعْتَ إِلَيْهِ فَقَالَ لِي اغْتَسِلْ تَرَجْمَةً
حضرت علی سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم پاس آئے اور عرض کیا کہ ابو جالب گم ہو آپ نے فرمایا جاؤ اُن
گاراؤ میں نے کہا وہ تو مشرک مگر میں پس اُن کا دفن کرنا کیا ضروری ہے آپ نے فرمایا جاؤ گاڑاؤ جب میں اُن کو

ائی اور عرض کیا مجھ پر استحاضہ ہوا استحاضہ تینوں خون ہوتے ہیں ایک گھوٹا ہر جگہ عاقل کہ تینوں در حین کا
 خون رحم کے اندر نہ نکلتا ہے) آپ پر فرمایا یہ ایک رگ ہے تو جب حیض کے دن گزر جاوے تو
 خون ہو ڈال یہ نماز پڑھ اگرچہ استحاضہ کا خون آیا کر یا مسخبر عائشہؓ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 إِذَا أَقْبَلْتَ الْحَيْضَةَ فَأَنْزِلِي الصَّلَاةَ فَإِذَا أَدْبَرْتَ فَأَعِثِّي تَرْجِمُهُ الْمَوْنِينَ عائشہؓ سے روایت ہے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حیض کے دن نماز پڑھو اور جب حیض کے دن ختم ہو جاوے تو غسل کرو
 حیض سے پاک ہو کر پھر غسل نہ کرو نماز کے لیے اگرچہ استحاضہ کا خون آیا کر و بلکہ وضو کر و نماز کو پھر بھی نہیں ہے
 جب یہ علماء سلف اور خلف کا اور بعض علماء کا یہ مذہب ہے کہ ہر نماز کو غسل کرے اور حضرت عائشہؓ سے منقول ہے کہ ہر روز
 ایک بار غسل کرے اور ابن مسیب اور حسن سے منقول ہے کہ ہر روز سے لیکر عصر تک غسل کرے مسخبر عائشہؓ قَالَتْ اسْتَحْيِضْتُ
 اُمِّ حَبِيبَةَ بِرَبْنَتْ حَفِيفَةَ سَبْعَ سِنِينَ فَأَسْتَبْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَا يَسْتَبُّ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنْ هَذَا عِرْفُكَ فَأَعِثِّي ثَمَّ
 صَلَّى تَرْجِمُهُ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے ہر مہینہ حیض کہ استحاضہ سات برس تک بہن نہ نکالت کی ہو
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو آپ نے فرمایا حیض تین رگ ہر ایک ایک رگ کا خون ہے تو غسل کرے پھر نماز پڑھ مسخبر عائشہؓ
 قَالَتْ اسْتَحْيِضْتُ اُمِّ حَبِيبَةَ بِرَبْنَتْ حَفِيفَةَ اَثْنَيْ عَشَرَ سَنَةً عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَوَاهُ زَيْنَبُ بِرَبْنَتْ
 حَفِيفَةَ قَالَتْ فَاسْتَقْنَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَسَاكِمَاتٌ هَذِهِ كَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنْ هَذَا عِرْفُكَ فَإِذَا أَدْبَرْتَ الْحَيْضَةَ فَأَعِثِّي وَحَلَّ
 وَلَا ذَا أَقْبَلْتَ فَأَنْزِلِي لَهَا الصَّلَاةَ قَالَتْ عائشہؓ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ بِكُلِّ حَلَوَةٍ وَتُصَلِّي وَكَانَتْ
 تَقْدَسِلُ الْخِيَانَا فِي مَرْكَبٍ فِي حَجْرَةٍ أَخْبَرَنَا زَيْنَبُ وَرَوَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى
 حُمْرَةَ الدِّمِ لَعَلَّوْا الْمَاءَ وَتَخْرُجُ فَتُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَمْنَعُهَا ذَلِكَ
 مِنَ الصَّلَاةِ تَرْجِمُهُ ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے کہ ام حبیبہؓ جب حیض کے دن غسل کرے تو غسل کرے اور نماز پڑھ
 ام المومنین زینب بنت جحش کے ہیں تھیں استحاضہ ہوا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سلیکے پچا آپ پر فرمایا
 حیض نہیں ہے۔ بلکہ ایک رگ ہے جو حسین سے بہت خون آتا ہے تو جب حیض کے دن گزر جاوے تو غسل کرے اور نماز پڑھ اور جب
 پھر حیض کے دن آوے تو نماز پڑھو سے حضرت عائشہؓ کو کہا پھر وہ ام حبیبہؓ سے کہتیں کہ میں ہر نماز کو پھر بھی نہیں پڑھتی
 وہ ام شافعی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اولیہ یہ فرمایا تھا کہ جب حیض ختم ہو جاوے تو غسل کرے اور نماز پڑھ
 اور یہ کہ نہیں دیتا تھا کہ ہر نماز کو غسل کرے پس غیبل اور نگاہ نماز کو بطریق نقل ہو گا تھا اور یہی غسل
 کرتیں تھیں ایک کڑی میں اپنی بہن زینب کی کو تھری میں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پاس تھیں تو سرخی خون کی پانی کے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور یہ خون دنگو نماز سے دروکتا ہے **عائشہ**
 اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کیا کہ
 میں نے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی نماز پڑھے اور اس میں غلطی ہو جائے تو اسے دوبارہ پڑھ دے
 و سَلَّمَ اِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْمُحْضَرَّةِ وَلَكِنْ هَذَا عَرَقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِي تَرَجِمَہُ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
 ہر ام حبیبہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مالی اور عید الرحمن بن عوف کی بی بی تھیں ان کو سات برس تک
 اتنا حصہ دیا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شکوہ کیا تو فرمایا یہ جیسے نہیں جو ایک رگ ہو تو غسل کر اور نماز
 پڑھ **عائشہ** اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کیا کہ
 یا رسول اللہ اِنِّیْ اَسْتَخَاضُ فَقَالَ اِنَّمَا ذَاكَ عَرَقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ الْكُلَّ
 صَلَاحٌ تَرَجِمَہُ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ فرمایا کہ اگر کوئی نماز پڑھے اور اس میں غلطی ہو جائے تو اسے دوبارہ پڑھ دے
 اتنا حصہ دیا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شکوہ کیا تو فرمایا یہ جیسے نہیں جو ایک رگ ہو تو غسل کر اور نماز
 اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کیا کہ
 دَعَا فَهَذَا لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْكُنِيْ قَدْ رَمَاكَ اَنْتِ حَبِيسَاكِ حَبِيسَاكِ ثُمَّ
 اغْتَسَلِي تَرَجِمَہُ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ فرمایا کہ اگر کوئی نماز پڑھے اور اس میں غلطی ہو جائے تو اسے دوبارہ پڑھ دے
 آئی کہ یہ تو کیا کرنا چاہیو حضرت عائشہ نے کہا میں تو کچھ نہیں جانتی کہ اگر وہ دیکھا خون سے بہ رہا ہو انہما میں اس قدر کثرت خون
 آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو بھری نہ دیکھو نماز روزہ نہ کر (حاجت) اور تو دنوں جتنی چھوڑ چھوڑ کر
 کر رہا تھا اس پر ایسی سے پہلے یہ غسل لے اور نماز پڑھ اگر چہ خون آکر سے) **عائشہ** اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کیا کہ
 كَانَتْ تَغْرِقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْتَفْذَنْتُ لَهَا اُمّ سَلَمَةَ اَلَيْسَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَتَنْظُرَنَّ حَذَرَ الدِّمَاءِ اَلَيْسَ اَلَيْسَ كَاْنَتْ تَحْبِسُ مِنَ الشَّهْرِ
 قَبْلَ اَنْ يُصَيِّمَهَا الَّذِي اَصَابَهَا فَلْتَقْرَأِ الصَّلَاةَ فَقَدْ رَدَّ ذَلِكَ مِنَ الشَّهْرِ اِذَا خَلَقْتَ ذُلَالًا
 فَلْتَقْطِلِي ثُمَّ لَتَسْتَنْقِضِي ثُمَّ لَتَقْطِلِي تَرَجِمَہُ ایک عورت کا خون بہا کرتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زمانے
 میں تو قوی ہو چکا اور وہ اس کو دیکھ کر اُمّ سلمہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا آپ نے شہر کر لے اون دنوں اور راتوں کا میں
 حبس کیا کرتا تھا اس پر ایسی سے پہلے تو چھوڑ دو نماز کو اور دنوں ہر مہینہ میں بھر جب اتنے دن گزر جاویں تو غسل کر اور
 انگوٹ بانہ پر ایک کپڑا باندھ کر کھڑے ہو کر نماز پڑھ کر پھر نماز پڑھ کر **ذکر** اُمّ القاسم رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ
 کو یہ حبس سے پاک ہو گیا اور کہا میں **عائشہ** اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کیا کہ
 بَنِ عَوْفٍ رَأَى اَنَّهَا اسْتَحْضَرَتْ لَانْقِطَرُ فَاَنْشَأَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

عَضِيْعُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا قُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنْ أَكْلِ اللَّيْلِ أَوْ مِنْ آخِرِهِمْ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ رِيًّا اغْتَسَلَ مِنْ أَوَّلِهِ وَرِيًّا اغْتَسَلَ مِنْ آخِرِهِ
قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي هَذِهِ سَعَةً تَرْجُمُهُ ضَعِيفَةُ الْحَارِثِ سَوَادِيْتُ هُوَ مِنْ أَلْمُؤَنِينَ حَضَرَتْ
عَائِشَةُ بِأَسْرِهَا وَأَوْدَانِهَا وَبُجَاهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُرُوعَاتٍ مِنْ غَسَلٍ كَرْتِ تَبِيٍّ يَا خِيَرَاتٍ مِنْ أَمْنُونِ
كَمَا سَبَّحَهُمْ كَرْتِ تَبِيٍّ كَبِيٍّ أُولَ رَاتٍ مِنْ كَبِيٍّ خِيَرَاتٍ مِنْ بَنِي كَاهِنٍ شَكْرًا وَسِوَاكَ رَدَّ دُكَّارًا جَسْمًا تَجَانِشَ رَكْبِي بِأَبِي
ذُرٍّ كَاهِنٍ تَارِي عِنْدَ الْأَعْرَافِ غَسَلَ غَسْلَ كَرِيْمٍ أَوْ كَرِيْمًا عَسَى أَنْ يَكُنْ نَجِيحًا قَالَ كُنْتُ أَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ وَلَيْفَ هَذَا قَالَ وَلَيْفَ فَقَالَ فَقَالَ فَسَأَلْتُ عَنْهُ
فَرَجَعْتُ عَنْهُ بِمَنْ يَكُنْ بِكَ مِنْ بَنِي كَاهِنٍ هُوَ تَابَ كَاهِنًا لَبِيًّا عَسَى أَنْ يَكُنْ نَجِيحًا قَالَ كُنْتُ أَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَوَجَدَهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ تَسْتُرُ بِرُثْوَيْهَا فَسَأَلْتُ فَقَالَ
مِنْ هَذَا قُلْتُ أُمُّ هَانِئَةَ فَكُنَّا نَحْمِلُ مِنْ عَشِيرَةٍ قَامَ فَهَلَّا تَمْنَانِي كُنْتُ فِي قُرْبٍ مَلْحَقًا بِهِ
تَرْجُمُهُ بَنِي هَانِئَةَ هُوَ جَدُّ مَنْ كُنْ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَسْرِهَا كَرْتِ تَبِيٍّ كَبِيٍّ
فَاطِمَةُ هَانِئَةَ كَبِيٍّ كَبِيٍّ هُوَ تَابَ كَاهِنًا لَبِيًّا عَسَى أَنْ يَكُنْ نَجِيحًا قَالَ كُنْتُ أَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَكُّفَهُمْ هُوَ كَرْتِ تَبِيٍّ كَبِيٍّ هُوَ تَابَ كَاهِنًا لَبِيًّا عَسَى أَنْ يَكُنْ نَجِيحًا قَالَ كُنْتُ أَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
بِكُنْغِيهِ الرَّجُلُ مِنَ الْمَاءِ لِلْعَسَلِ كُنْغِيهِ مِنْ غَسَلٍ هُوَ كَرْتِ تَبِيٍّ كَبِيٍّ هُوَ تَابَ كَاهِنًا لَبِيًّا عَسَى أَنْ يَكُنْ نَجِيحًا
بِقُدْرَةِ حَزْرَتِهِ تَمَانِيَةَ أَرْحَالٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَغْتَسِلُ بِمِثْلِ هَذَا تَرْجُمُهُ بَنِي هَانِئَةَ هُوَ جَدُّ مَنْ كُنْ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنْ أَشْبِهِ رُطْبٍ بَانِي أَمَّا رَاكِبًا صَاعًا وَرُيْبَ جَارِيَةٍ هُوَ تَابَ كَاهِنًا لَبِيًّا عَسَى أَنْ يَكُنْ نَجِيحًا قَالَ كُنْتُ أَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَسَلَ غَسْلًا تَبِيٍّ كَبِيٍّ هُوَ تَابَ كَاهِنًا لَبِيًّا عَسَى أَنْ يَكُنْ نَجِيحًا قَالَ كُنْتُ أَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
بَنِي هَانِئَةَ هُوَ جَدُّ مَنْ كُنْ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَسْرِهَا كَرْتِ تَبِيٍّ كَبِيٍّ هُوَ تَابَ كَاهِنًا لَبِيًّا
عَسَى أَنْ يَكُنْ نَجِيحًا قَالَ كُنْتُ أَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَوَجَدَهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ تَسْتُرُ بِرُثْوَيْهَا
فَسَأَلْتُ فَقَالَ مِنْ هَذَا قُلْتُ أُمُّ هَانِئَةَ فَكُنَّا نَحْمِلُ مِنْ عَشِيرَةٍ قَامَ فَهَلَّا تَمْنَانِي كُنْتُ فِي قُرْبٍ مَلْحَقًا بِهِ
تَرْجُمُهُ بَنِي هَانِئَةَ هُوَ جَدُّ مَنْ كُنْ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَسْرِهَا كَرْتِ تَبِيٍّ كَبِيٍّ هُوَ تَابَ كَاهِنًا لَبِيًّا
عَسَى أَنْ يَكُنْ نَجِيحًا قَالَ كُنْتُ أَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَكُّفَهُمْ هُوَ كَرْتِ تَبِيٍّ كَبِيٍّ هُوَ تَابَ كَاهِنًا لَبِيًّا
عَسَى أَنْ يَكُنْ نَجِيحًا قَالَ كُنْتُ أَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكُنْغِيهِ الرَّجُلُ مِنَ الْمَاءِ لِلْعَسَلِ كُنْغِيهِ مِنْ غَسَلٍ
هُوَ كَرْتِ تَبِيٍّ كَبِيٍّ هُوَ تَابَ كَاهِنًا لَبِيًّا عَسَى أَنْ يَكُنْ نَجِيحًا قَالَ كُنْتُ أَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِِقُدْرَةِ حَزْرَتِهِ
تَمَانِيَةَ أَرْحَالٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِمِثْلِ هَذَا

ع
الرواية
عليه
السلام
روى
في
تفسيره
قوله
بعضهم
تفسير

الْفَرْقُ وَكُنْتُ اغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ اَنَّا لَا تَرَحُّمَةً حَضْرَتِ عَائِشَةُ سُرَوْدِیْتُ ہر سولہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کمرے
 غسل کرتے جس میں ایک فرق پانی تھا فرق سولہ رطل کا ہوتا ہے جو تریب اہلبیہ کے یہاں اور میں اور آپ دونوں ملکر ایک برتن
 غسل کرتے یعنی دونوں اوس میں ہاتھ ڈال کر پانی پیر جاتے اس حین انیس بن مالک یقول کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِمَكْوَلٍ وَهُوَ يَغْتَسِلُ بِحَمْسَةِ مَكْوَلٍ تَرَحُّمَةً اِس بن مالک سُرَوْدِیْتُ ہر سولہ
 صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے ایک مکوک سے اور غسل کرتی تھو پانچ مکوک سے مکوک سُرَوْدِیْتُ ہر سولہ صلی اللہ علیہ وسلم
 رطل ہوتا ہے اہل حجاز کو نزدیک اور دو رطل اہل عراق کو نزدیک لیکن یہاں تک نزدیک چار مد کا ہوتا ہے تو صاع عراقی اہل
 رطل کا ہے اور صاع حجازی پانچ رطل اور ایک شات رطل کا احادیث میں سب جگہ صاع اور مد صاع اور مد حجازی مراد ہے
 لیکن غسل کے باب میں بعضوں نے کہا صاع عراقی مراد ہے واصلیم اس حین اب جعفر قال تَمَّادَانِي فِي الْغُسْلِ عِنْدَ
 جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ جَابِرٌ يَكْفِي مِنَ الْغُسْلِ مِنْ ثَلَاثَةِ صَاعٍ مِنْ ثَمَرَةٍ فَلَمَّا مَا يَكْفِي صَاعٌ وَكَهْ صَاعًا
 قَالَ جَابِرٌ قَدْ كَانَ يَكْفِي مِنْ ثَلَاثَةِ حِينَ كَفَيْتُكُمْ وَكَانَتْ شَعْرًا تَرَحُّمَةً اب جعفر سُرَوْدِیْتُ ہر سولہ صلی اللہ علیہ وسلم
 غسل کرنا بیس جابریں عبد اللہ پاس تھا جابریں کہا کافی ہے غسل ثابث کر لی ایک صاع پانی ہم نے کہا ایک صاع و صاع تو
 کافی نہیں ہو سکتا جابریں کہا کافی ہوتا تھا اون شخص کو جو تم ہی بہت تھی اور تم کو دیا وہ بال کھرتے تھے درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وسلم ہر ایک باب ذکر اللہ کا کہ لکھا کہ اَنَّهُ كَا بَوَقْتِ رَدِّ ذَا لِكَ غُسْلُ كَيْ لِي كَوْنِي مَقْدَرِ پانی معین نہیں اس حین عَائِشَةُ قَالَتْ
 كُنْتُ اغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَنَّا لَا تَرَحُّمَةً حَضْرَتِ عَائِشَةُ
 روایت ہے میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے تھے ایک برتن میں جو جس میں ایک فرق پانی تھا فرق سولہ رطل کا ہوتا ہے اور آپ کی روتا
 میں تھے کہ حضرت غسل کرتی تھو پانچ مکوک میں یعنی پانچ مد میں اور ایک مد میں ہر کہ ایک صاع جو پس ان سب باتوں کو مانے ہو
 معلوم ہو کہ غسل کے پانی کی کوئی حد مقرر نہیں ہے بلکہ بقدر پانی میں طہارت ہو جاوے اور سب ان پر پانی بھ جاوے وہ کافی ہے
 باب ذکر اغتسال النجس والسنن من ثلثیہ من انا لا ترحمة اب جعفر مروی ہے عورت کو ساتھ ایک برتن سے غسل کر سکتا
 حین عَائِشَةُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ اَنَا وَكَانَ مِنْ اَنَّا لَا تَرَحُّمَةً حَضْرَتِ عَائِشَةُ
 جس میں تھو ترحیمہ المؤمنین عائشہ سُرَوْدِیْتُ ہر سولہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میں دونوں ملکر ایک برتن سے غسل کرتے تھے
 یعنی دونوں اسی برتن چلو تھے راتھ ڈال کر اس حین عَائِشَةُ قَالَتْ كُنْتُ اغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَكَانَ مِنْ اَنَّا لَا تَرَحُّمَةً حَضْرَتِ عَائِشَةُ تَرَحُّمَةً اب جعفر مروی ہے میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں
 غسل کرتے تھے چارہد کا ایک برتن سے اس حین عَائِشَةُ قَالَتْ لَعَنَ رَأْيُنِي اَنَّا لَا تَرَحُّمَةً حَضْرَتِ عَائِشَةُ
 وَكَانَ مِنْ اَنَّا لَا تَرَحُّمَةً حَضْرَتِ عَائِشَةُ تَرَحُّمَةً اب جعفر مروی ہے میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 برتن میں جھگرتے تھے یعنی میں بھی اوس برتن سے پانی لیتی تھی اور آپ بھی اسی برتن سے لیتے تھے زمین چاہتی کہ میں کے لون آپ چاہتے

کہ میں نے کون ایک نہ کہ میں اور آپ ایک ہی برتن ہو غسل کے عین عائشہؓ قالت کنت اغتسل انا ورسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم من اناء واحد ثم حمہ حضرت عائشہؓ روایت ہو میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک
 برتن ہو غسل کرتے تھے حسن ابن عباسؓ قال اخبرت عنی عن عائشہؓ انھا کانت تغتسل ورسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اناء واحد ثم حمہ عبد بن عباسؓ روایت ہو مجھ سے میری خالہ عیمہ نے
 بیان کیا کہ وہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کرتے تھے حسن بن عباسؓ کا یہ قول اے سلمہ ان ام
 سلمہؓ سئلت اغتسل لکما مع الرجل قال کنت نغسل اذا کانت کیشۃ وکانتی ورسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم تغتسل من قریب واحد نفیض علی ایذنا یعنی نفیض ہا نفیض یعنی مکمل ہا الماء
 قال الاخرج کا تذکرہ فرجاً وکلا بئرا لئلا ترحمہ نعم روایت ہو جو مولیٰ تھا ام سلمہؓ کا کہ ام المؤمنین انہ
 کسی نے پوچھا کیا عورت مرد کو ساتھ غسل کرتی یا نہ ہوتی کھا ہاں جب عقل کہتی ہو ہم دیکھتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم دونوں ایک کڑی ہو غسل کرتی پہلے ہم تیرا ہون پر پانی ڈالتی یہاں تک کہ او کو صاف کرتی پھر اون پر پانی ڈالتی دیکھ
 ہا ہا پانی میں ڈال کر پانی نکالتی اعرج نے کہا کہ ام المؤمنین ام سلمہؓ سے کہہ دو کہ اگر نہیں کیا نہ او سکی ہر دو کو کیا
 ذکر النبیؐ الاغتسال بفضل النبیؐ جب کہنا سے ہے جو پانی پر ہو اس سے نہا نافع ہے حسن بن عباسؓ
 بن عبد اللہ بن عمرؓ قال لیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کما صحبہ ابن مسعودؓ انہ
 یسبغون قال لکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یتشرب احدنا کل یوم او یبول فی غتسل
 او یغتسل الرجل یغتسل المرأۃ او المرأۃ یغتسل الرجل وکی غیر کا جو حدیث ہے محمد بن عبد الرحمن
 روایت ہو میں ایک شخص سے ملا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں ہا تھا چار برس تک جیسے ابورہہؓ رہی تھی اگر
 کھا خنص کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر روز کھانسی کی دیکھ لیا کہ دن بھر کہتا ہوتا اور جہاں نہا تا ہر دن شایب کہتا ہوا وضع کیا
 اس بات کو کہ غسل کرے مرد عورت کے (غسل سے) پہلے سوئی پانی ہو یا عورت مرد کے پہلے سوئی پانی ہو بلکہ دونوں ساتھ ہی پانی
 لیتو جاوین اگر ایک ہی برتن ہو یعنی تیرہری ہر اور بطور ادب کے ہے صحیح مسلم میں ابن عباسؓ سے روایت ہو کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم غسل کیا میرے کچے ہوئے پانی سے باب السبب فی الخوضۃ فی غتسل اس امر کی اجازت کہ
 عائشہؓ قالت کنت اغتسل انا ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اناء واحد یبارک فی و
 ابارک وناحی یقول دعنی واقول انا دعنی قال سؤیک یبارک فی و ابارک وناحی یقول دعنی
 پانی دعنی ترجمہ حضرت عائشہؓ روایت ہو میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ایک برتن سے غسل کرتے تھے
 آپ چاہتے تھے جلدی ہو غسل کر لینا میں چاہتی تھی میں جلدی ہو کہوں تو آپ فرماتے تھے میری لہو پانی چھوڑو گئے
 میں کہتی تھی میری لہو چھوڑ دیجیے سوید کی روایت میں ہے کہ آپ مجھ سے جلدی کرتے تھے اور میں آپ پر جلدی کرتی

بعد بچنا پوچھنا کیسا ہر سب میں شہر یہ قول ہے کہ پوچھنا مستحب ہے اور نہ نہیں کہ اسکو کہ پوچھنا مکروہ ہے۔ دوسرے قول یہ ہے کہ پوچھنا مکروہ ہے۔ تیسرا یہ کہ مساجد ہی اسکا کرنا نہ کرنا برابر ہے چوتھا قول یہ ہے کہ مستحب ہے کیونکہ پوچھنا ہی بدعت ہوتا ہے۔

میل وغیرہ۔ پوچھنا یہ کہ مکروہ ہے گرمی میں نہ جائز میں۔ اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین تین تین تول میں ایک ایک یہ کہ پوچھنا نہیں کچھ قباح نہیں وضو کرنا ہو یا غسل کی یہی نہ ہے اس میں ایک اور سفیان ثوری کا دوسرا یہ کہ مکروہ ہے دونوں کے بعد اور ابن عمر اور ابن ابی لیلی کا قول ہے کہ تیسری یہ کہ مکروہ ہے وضو کرنا بعد نہ غسل کے۔ اور ابن عمر کا قول ہے اور نہ پوچھنا میں ایک یہ حدیث ہے اور ایک دوسری صحیح حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کے کرنا اور آپ کے سر سے پانی نہ نکالنا لیکن پوچھنا بدعت کا تو فضل کیا ہے اسکا کیا نکتہ صحابہ نے لیکن سند میں اون کی ضعیف میں ترمذی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہ پوچھنا میں ہے اب رہا پانی کا جو کھنا بدن سے تو یہ حدیث ثابت ہے اور بعضوں نے اسکو مکروہ کہا مکروہ صحیح نہیں ہے بلکہ صحیح اسکی حاجت ہے لہذا مختصراً **باب**

وضو کے بعد اگر ادا کرنا یا نہ کرنا جب جب کہا جائے کہ قصد کرتی تو وضو کر لی عمن عائشہ

قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد ان یأکل او یشرب او یتیمام وھو جڈب فوضا واداراد

عمرہ فی حدیثہ وضو کرنا لصلوۃ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ رضوان اللہ علیہا روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالت خباب میں جب کہانے یا پینے کا قصد کرتی تو وضو کر لی عمن عائشہ **باب** اگر قصد نہ کرے

عمن عائشہ اذا اراد ان یأکل او یشرب کہاں کا قصد نہ کرے اور فقط ہاتھ ہی دھو کر پینے کا فی حدیثہ

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اراد ان یتیمام وھو جڈب فوضا واداراد

ان یأکل غسل یک یہ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ رضوان اللہ علیہا روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالت خباب میں

کا قصد کرتے تو وضو کر لیتے اور جب کہانے کا قصد کرتی تو دونوں ہاتھ دھو لیتے **باب** اگر قصد نہ کرے

یک یہ اذا اراد ان یأکل او یشرب جب جب کہاں یا پینے کا قصد نہ کرے تو فقط ہاتھ دھو لیتا ہے عمن عائشہ

قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد ان یأکل او یشرب فوضا واداراد ان

یأکل او یشرب قالت غسل یک یہ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ رضوان اللہ علیہا روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اسد علیہ وسلم حالت خباب میں سوئی کا قصد کرتے تو وضو کر لیتے اور جب کہانے یا پینے کا ارادہ کرتی تو دونوں ہاتھ دھو لیتے

باب وضو کے بعد اگر ادا کرنا یا نہ کرنا جب جب کہا جائے کہ قصد کرتی تو وضو کر لی عمن عائشہ

لیوی عمن عائشہ قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اراد ان یأکل وھو

جڈب فوضا وضو کرنا لصلوۃ قبل ان یتیمام ترجمہ ام المؤمنین عائشہ رضوان اللہ علیہا روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اسلم جب سو کا ارادہ کرتی اور جب پینے کا قصد کرتے تھے پہلے غسل کر لیتے تھے

مسجد میں مجھ پر اودھا دے میں نے کہا حالانکہ میں اپنے زمانہ تیرا جنس ہاں تیرا کہہا ہے **ف** سطرین کوریل
 اسد علی اسد علی سلم مسجد میں تھے اور حضرت عائشہ اپنی حجر میں تھیں اپنے بوریہ ناکا حضرت عائشہ نے خیال کیا کہ حالت
 حیض میں ہیں اپنا آنکھ مسجد میں کہو کہ پڑاؤں انہو فرمایا کہ ہاتھ بڑا کر دیدے کہ قیامت نہیں کہو کہ حیض ہاتھ میں نہیں
 رہا ہے آئندہ ہم معلوم ہو اگر عائشہ کو ہاتھ بڑا کر مسجد میں کوئی چیز رکھ دینا یا مسجد سے کوئی چیز لے لینا درست ہو یا **ن**
ب سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ کو ہاتھ بڑا کر مسجد میں کوئی چیز رکھ دینا یا مسجد سے کوئی چیز لے لینا درست ہو یا **ن**
 یا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ کو ہاتھ بڑا کر مسجد میں کوئی چیز رکھ دینا یا مسجد سے کوئی چیز لے لینا درست ہو یا **ن**
 کسی کی گود میں رکھ کر قرآن پڑھاتے اور وہ عورت عائشہ ہوتی اور ہم میں سے کوئی اور ہر کہ مسجد میں بڑا کر بیٹھتے
 اور وہ عائشہ ہوتی رہنے باہر سے کہڑی ہو کر ہاتھ بڑا کر بڑا کر بیٹھتا رہتی **ب** **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل
 ورائہ فی حجر امیہ **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل
 نہ تو کیا ہو عائشہ **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل
 وھو یبکوا القرآن ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر ہاں کہ ہم میں سے کسی کی گود میں ہوتا
 اور وہ عائشہ ہوتی آپ قرآن پڑھتے **ب** **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل
ع عائشہ **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل
 عائشہ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر لطف چہرہ دیکھتا اور آپ حکمت میں
 ہوتے میں آپ سے روایت ہے اور میں عائشہ ہوتی **ع** عائشہ **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل
 یحییٰ الخ رائہ امیر المکعبد وھو یحییٰ اور مکہ کا غسلہ وانا عائشہ ترجمہ ام المؤمنین حضرت عائشہ سے
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مسجد کے باہر نکالتے اور آپ حکمت میں آپ کو دیکھتی حالانکہ میں عائشہ
 ہوتی **ب** **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل
 شریح عائشہ سائر اہل تامل ان کے مع روچھا وھو عائشہ **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل **ف** سطرین کوریل
 اللہ علیہ وسلم یدعون فی فاکل معہ وانا عارک وکان یاخذ العرق فیقسم علی فاکل معہ
 منہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ
 بالشراب فیقسم علی فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ
 منہ ویکضع معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ فاکل معہ
 عورت اپنی خاندان کے ساتھ کہا اور حین کجالت میں انہوں نے کھانا کھانا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھاتے تھے میں

آپ کے ساتھ کہانی اور میں جس سے ہوتی آپ ہدی اٹھاتے اور میرا حصہ بی او میں گاتے پہلے میں اسکو چستی پہر کہہ دیتی
بعد اسکو آپ اسکو چوستے اور وہ میں نہ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا ہدی پر آپ پانی منگوئے او میں ہی میرا حصہ لگاتے
پہر میں لیکر جیتی پھر کہہ دیتی پر آپ اسکو دھکا کرتے اور پانی پر وہ میں نہ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا سحر عائشہ قالہ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ كَاهُ عَلَى الْفَوْضِجِ الَّذِي أَشْرَبَ مِنْهُ فَتَشْرَبُ مِنْهُ فَضَّلْتُ
سَمْعِي وَأَنَا حَارِضٌ تَرْجِمُهُ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ بِرَوَايَتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا مَنَدُ بَرْتَنِ ابْنِ
جَاهِ لَگاتے جہاں میں نہ لگاتے کہہ دیتا تھا اور میرا جو پانی پانی پتو حالانکہ میں جائزہ ہوتی **بَابُ** لَا تَفْتَاخُ بِفَضْلِ
الْحَارِضِ حَاضَّةٌ عَوْرَتِ كَاهُ بَاقِي بِنَا دَرَسَتْ هُوَ عَمَّنْ عَائِشَةُ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَتَأَوَّلِي الْأَنَاءَ فَكَأَشْرَبَ مِنْهُ وَأَنَا حَارِضٌ ثُمَّ أُعْطِيَهُ فَيَسْحَرِي مَوْضِعَ فَيُقِضَعُ عَلَى خِيَمِهِ
تَرْجِمُهُ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ بِرَوَايَتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا مَنَدُ بَرْتَنِ ابْنِ جَاهِ لَگاتے جہاں میں نے لگایا تھا سحر عائشہ قالہ
هُوَ بِنَا دَرَسَتْ هُوَ عَمَّنْ عَائِشَةُ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا مَنَدُ بَرْتَنِ ابْنِ جَاهِ لَگاتے جہاں میں نے لگایا تھا سحر عائشہ قالہ
كَانَتْ أَشْرَبِي وَأَنَا حَارِضٌ وَأَنَا وَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ كَاهُ عَلَى الْفَوْضِجِ فَتَشْرَبُ وَ
أَعْرِفُ الْعَرَفَ وَأَنَا حَارِضٌ وَأَنَا وَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ كَاهُ عَلَى الْفَوْضِجِ فَتَشْرَبُ وَ
عَائِشَةُ بِرَوَايَتِ هُوَ عَمَّنْ عَائِشَةُ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا مَنَدُ بَرْتَنِ ابْنِ جَاهِ لَگاتے جہاں میں نے لگایا تھا سحر عائشہ قالہ
اُوسی مقام پر لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا اور میں ہی چوستی حیض کجالت میں پھر وہ ہدی رسول صلوات علیہ وسلم کو دیتی آپ اپنا سونہ
آپ اپنا منہ اوس مقام پر لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا ران حدیثوں سے معلوم ہوا کہ عائشہ عورت کا پسینا اور اسکا جو پانی پاک ہو
اسی طرح لعاب اسکو نہ کا **بَابُ** مُصَاحَبَةِ الْحَارِضِ حَاضَّةٌ عَوْرَتِ كَاهُ بَاقِي بِنَا دَرَسَتْ هُوَ عَمَّنْ عَائِشَةُ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَتْ يَتَأَوَّلِي الْأَنَاءَ فَكَأَشْرَبَ مِنْهُ وَأَنَا حَارِضٌ ثُمَّ أُعْطِيَهُ فَيَسْحَرِي مَوْضِعَ فَيُقِضَعُ عَلَى خِيَمِهِ
يُنَاقِبُ حَيْضَتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَسْتُ قُلْتُ نَعَمْ فَكَأَنِّي كَأَصْحَابِكُمْ
مَعَهُ فِي الْحَمِيكَةِ تَرْجِمُهُ الْمُؤْمِنِينَ بِرَوَايَتِ هُوَ عَمَّنْ عَائِشَةُ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا مَنَدُ بَرْتَنِ ابْنِ جَاهِ لَگاتے جہاں میں نے لگایا تھا سحر عائشہ قالہ
چار میں اتو میں جبکہ حیض آگیا تو میں کل گئی اور انچو حیض کے کپڑے اوٹھا کر رسول صلوات علیہ وسلم نے فرمایا
جبکہ حیض آگیا میں نے کہا ان اپنے مجھے بلایا میں انکو ساتھ لے کر رسول صلوات علیہ وسلم نے فرمایا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيْتُ فِي الشَّعَارِ الْوَلَدِ وَأَنَا حَارِضٌ وَأَنَا وَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ كَاهُ عَلَى الْفَوْضِجِ فَتَشْرَبُ وَ
مَوْضِعَ فَيُقِضَعُ عَلَى خِيَمِهِ فَتَشْرَبُ مِنْهُ وَأَنَا حَارِضٌ ثُمَّ أُعْطِيَهُ فَيَسْحَرِي مَوْضِعَ فَيُقِضَعُ عَلَى خِيَمِهِ
ذَلِكَ وَكَهْ يَعُدُّ وَكَهْ يَعُدُّ وَكَهْ يَعُدُّ وَكَهْ يَعُدُّ وَكَهْ يَعُدُّ وَكَهْ يَعُدُّ وَكَهْ يَعُدُّ وَكَهْ يَعُدُّ وَكَهْ يَعُدُّ وَكَهْ يَعُدُّ
عَلَيْهِ سَلَّمَ ابْنُ حَفَافٍ مَنَدُ بَرْتَنِ ابْنِ جَاهِ لَگاتے جہاں میں نے لگایا تھا اور میں ہی چوستی حیض کجالت میں پھر وہ ہدی رسول صلوات علیہ وسلم کو دیتی آپ اپنا سونہ

[illegible]

میں تہہ کے اور اس کوئی دانتے **باب** بکریہ الشیمیم طرہ و غیرہ اس میں عائشہؓ قالت خیر جماع رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بغیر استخارہم حتی اذا کنا بالبیداء اودات الجیش انقطع عقدی فاقام رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی القیاسہ و اقام الناس مہاً و کسوا علی ماء و کسوا معہم ماء فاذ الناس
 ایاکیرہم فقالوا لا نری ما صنعت عائشہؓ اقامت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و بالناس و
 لکسوا علی ماء و لکسوا معہم ماء فاجاء ابو بکر یم و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و اضع رأسہ علی فخذ
 و قد نام فقال حبست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و الناس و کسوا علی ماء و کسوا معہم ماء
 قالت عائشہؓ فعاثی ابو بکر و قال ما شاء اللہ ان یقول و جعل یضع یدہ فی خاصرتی فما
 منعنی من الفخذ الا مکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی فخذی فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم حتی اصاب علی عروہ فاقبل اللہ عز و جل ایۃ الشیمیم فقال اسید بن حصیر ما ہی ما و ل
 یا ال ابن کیر قالت فبعنا البعیر الذی کنت علیہ فوجدا العقد تحتہ ترجمہ المومنین حضرت
 سہ روایت ہر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ ہر کسی سفر میں جب بیدار یا فاش الجیش میں پہنچے روونون مقام کو نام میں
 و حیان میں دیوڑھی کھینچا تو میرا گلو بند ٹوٹ کر گر پڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو ڈھونڈتے ہوئے گئے لیے ہر گئی اور لوگ ہی
 آپ کو ساتھ ہر گئے لیکن وہ ان بانی نہ تہا نہ لوگوں کے ساتھ بی بی تہا لوگ ابو بکر صدیقؓ میں آئے اور ان کو کہا کہ پتہ بتاؤ
 عائشہؓ نے کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ کے ساتھ نہ لوگوں کو بھی بٹھرا دیا میں مقام پر پہچان بانی نہیں ہو نہ اوت کے
 پاس بی بی کو پہچان کر ابو بکر آئے اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ران پر سر رکھ کر گھومتے تھے اور ان میں بی کہا تو نے روک دیا رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ لوگوں کو کہہ رہا تھا میں پہچان بانی نہیں ہو نہ اوت کے ساتھ بی بی کو اور عضو ہو جو مجھ پر دینا ہا تھا میری
 گونگہ میں کچھ ہو گئی لیکن میں نہ سہل حل نہیں کی صرف اسی جیسو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک میری ران پہنچا
 راپا سوتی رہی جب جمعہ کو لوٹے تو بانی نہ تہا بعض صحابہ نے بغیر وضو کو نماز پڑھ لی جیسو دوسری روایت میں ہی تب اللہ
 تعالیٰ نے شیمیم کی آیت اتری اس میں بن خیر نے کہا بی بی ہا ہی پہلی رکت نہیں ہو اسی اندیکر کے گھر والو دینے تہا ہی جہ بی بی ہا
 سی کہ میں بن خیر میں سلما نہ لو ہو میں حضرت عائشہؓ نے کہا پتہ بتاؤ اپنا اونٹ اوٹھایا جیسو میں سواتی ہو تو گلو بند و سر
 لوسی پایا **باب** الشیمیم و کھڑو بغیر سفر کے نیم کر نکا بیان عن محمد بن یوسف عن ابن عباس عن عائشہؓ یقول انک
 و عبد اللہ بن یسار رسول مینوۃ حتی دخلنا علی ابن جحیم بن الحارث بن الصمۃ الا انصار یسے
 فقال ابن جحیم اجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خیر نبی الجمل و لکیدہ رجل فسلم
 علیہ فکلمہ یزید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و کلمہ علیہ حتی اقبل علی الجدار فسمی بوجہہ
 و یکدیہ شیمیم رد علیہ السلام ترجمہ میرے روایت ہر رسولی تہا ابن عباسؓ میں اور عبد اللہ بن یسار جو مولیٰ تہا

تمام ہوا کہ جب علماء اور مجتہدین کا یہ قول ہو کہ تہمت اور جہاد دونوں کو لپی ہے اور اسکی تہمت میں کسی صحیح مشہور شخص کی
 میں اور پینہ فی ان کہا کہ حضرت عمر اور عبد اللہ بن عمرو نے رسول سے رجوع کیا اور اسلم **عمر** عمار بن یاسر قال حبیب
 وَاَنْفِي الْوَيْلَ فَكُلُّهُ لِحَدِّ مَا فَعَلْتَ فِي الْمَرْكَبِ فَعَلْتَ الذَّابَّةَ فَكُنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُكَ بِذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يُخَيِّرُكَ مِنْ ذَلِكَ النَّيْمُ ثُمَّ رَجَعَ عُمَارُ بْنُ يَاسِرٍ وَرَأَيْتُ
 جہر نہانے کی حاجت ہوئی اور میں بد مذہبوں میں تھا تو مجھ پرانی مذہب میں رہی جیسے یا زید یا اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 علیہ وسلم پس آیا اور آپ بیان کیا اپنے زید یا کافی تھا تہمتیں کرنا **باب** النِّیْمُ فِي السَّقَرِ مَفْرُغٌ مِنْ تَمِيمٍ كَرْنِيكَ بِلَا
عمر عمار قال عن رسول الله صلى الله عليه وسلم يا وكلاء النِّیْمِ مَنْ مَعَهُ عَاشِرَةٌ رَوْحَتُهُ
 فَانْتَفَعَتْ عَقْدًا حَادِثًا خَرَجَ أَهْلُهَا فِجْسَ النَّاسِ فِي أَبْعَادٍ عَقْدًا هَذَا ذِكْرُ حَقِّ أَصْنَاءِ الْفِجْسِ وَلَيْسَ مَعَ
 النَّاسِ مَا فَعَلْتَ عَلَيْهِمْ أَتَى بِكُمْ فَقَالَ حَسْبُكَ النَّاسُ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَا فَعَلْتَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
 رَحْمَةً النَّيْمُ بِالضَّمِّدِ قَالَ فَقَامَ السُّلْمُونُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ مِنْ يَدَيْهِ
 الْأَنْفُسَ فَضَرَبُوا أَيْدِيَهُمْ وَلَمْ يَنْفُضُوا مِنْ التُّرَابِ شَيْئًا شَكُوْا إِلَيْهَا وَجْهَهُمْ وَأَيْدِيَهُمْ
 إِلَى التُّرَابِ مِنْ بَطْنِ أَيْدِيهِمْ إِلَى الْأَنْفِ طَرَحَ عَلَيْهِ رَوَايَتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ
 أُمَّاتُ الْجَيْشِ مِنْ رَأْيِ الْقَامِ كَانُمْ هُوَ أَوَّلُكُمْ سَابِقَتَيْنِ بِي بِي أَبِي كَيْسٍ أَمُّ الْوَسْطَيْنِ عَاشَتْ مَعَهُ وَأَتَى كُلُّبٌ مِنْ أَهْلِهَا كَلْبٌ
 تَهَانُوتُ كَرَّ بِهَا زُفَّارٌ يُقَضُّهُ مِنْ سَوَّلِ مَنْ مِنْ دَانٍ كَرْنِيكَ يَنْفَعُ دَانِيَةً جِهَةً هُوَ مَن (لوگ اس گوند کے ڈنڈے سے
 میں ایک گونہ تہمت کی فیکری روشنی ہو گئی اور لوگوں میں پانی نہ تھا تو ابوبکر صدیق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور کھاتون نے
 انکا دیا لوگوں کو اور ان کے ساتھ باقی نہیں ہو چکے تھے نے مٹی پر تہمت کر لی اجازت اور اداری اور وقت مسلمان نہ کر
 ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور میں پر تہمت پر تہمت دہا لئی اور مٹی کو تہمت نہیں اور کیا ہر مذہب
 اور تہمتوں پر موندہ تہمت اندک کی طرف سے بخلوں تک **الاختلاف** وَكَفَيْتُهُ الْكَيْفِيَّةَ كَيْفِيَّةً كَرْنِيكَ
عمر عمار بن یاسر قال سمعنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قَسَمًا يَجُوهَا وَأَيْدِيَنَا
 إِلَى التُّرَابِ ثُمَّ رَجَعَ عُمَارُ بْنُ يَاسِرٍ رَوَايَتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرْنِيكَ تَمِيمٍ كَرْنِيكَ كَرْنِيكَ
 اعداء تہمت پر تہمت تک **اختلاف** اختلاف کیا ہوا علمائے تہمت کی ترکیب میں تو شافعیہ و حنفیہ و اشعریہ علماء کا یہ قول ہو کہ وہ
 تہمت دانا چاہیے ایک برہنہ کے لیے دوسری دونوں تہمتوں کے لیے کہنہ تہمت اور ایک لحاظ دیکھنا کہ ایک بار بار کافی
 ہر مذہب و مذہبوں کے لیے اور یہی تہمت عطا اور کھول اور داغی اور احمد اور حاق اور ابن سدر اور اکثر اہل حدیث کا
 تہمت داری سے منقول ہے کہ تہمت کا سہ بخلوں تک جا ہوا اور اس پر یہ منقول ہے کہ قین بار بار نا پناہی ہر ایک بار تہمت کے
 ایسی دوسری دہمت ہونچوں کے لیے تہمت سے دونوں تہمتوں کو لپی **نور** أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَيْزِ فِي الْإِسْنَادِ

دومری کہیں بہتہ مارے بار پھر کا ذکر ہے **عمر بن الخطاب** رضی اللہ عنہما قال کنا عند عمر فاننا رجل فقال
 یا ایہذا المؤمنین منہما منکم الشہر والشہرین ولا یجد الماء فقال عمر اما انک اذا اجد الماء لم
 انک لا یصلی معک الماء فقال عمر بن الخطاب یا ایہذا منکم من یأمن المؤمنین حدیث کنت مکانک
 وکنت ارضی ترعی ارجل فقل انما اجبتنا قال نعم فانما انما فمعت فی التراب فانما الشہر
 صلی اللہ علیہ وسلم فقل ان کان الضعیف لک اہلک وصیاب یجئک فی الیاء مریض
 نفع لک فیہ ما شئت منہ وجہہ وبصرہ راعیہ فقال ابوہ فقال یا ایہذا المؤمنین
 ازینت لک اذ کثرہ قال لا ولکن تو لیک من ذلک ما تو لیکت منہ جمیعہ الرحمن بن ابی ہریرہ روایت ہے
 حضرت عمر کا بن بیہوشی انور میں ایک شخص نے اور بلا اور امیر المؤمنین کبھی ایک ایک وہ بیہوش کہ ہم کو پانی درود یا فیصل کو پانی
 نہیں تھا حضرت عمر نے کہا پھر تو پانی نہ لے تو میں نماز نہ پڑھوں جب تک پانی نہ پائوں عمار بن ابیہ نے کہا اور امیر المؤمنین تم کو
 یا وہ جناب ہم تم فلاں مقام پر تیرا اور اونٹ چراتے تھے تم جانے ہو ہم کو نہانے کی حاجت ہوئی تھی میں میں لو ہا تھا یہ رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے (اور آپ سے بیان کیا) آپ نے اور فرمایا تھی پھر کافی تھی اور پھر دونوں پہلیوں کو زمین پر مارا اور ان
 پر لٹکا اور کچھ کیا منہ پاد پڑھو یا بنوں یہ حضرت عمر نے کہا خدا سے ڈری عمار کہ تو حدیث بیان کرتا ہو یہ ہم کو شکر شاہد قبول کیا ہو
 یا پھر ہو گا ہو گیا ہو عمار نے کہا اسی امیر المؤمنین اگر تم چاہو تو میں اس حدیث کو بیان کر دوں گا حضرت عمر نے کہا نہیں بلکہ جو تم بیان
 کر دے اس کو ہم تمہاری ہی سہی کر لیں گے یعنی تم خود ہی اوس پر عمل کرنا ہم نہ کر لیں گے جب تک دوسرے شخص کے گواہی ہی نہ ہو پھر حضرت عمر کا
 قاعدہ تھا کہ حدیث کی روایت میں بہت احتیاط کرتی اور ایک شخص کی روایت کو کافی نہ سمجھتے جب تک سر شخص اوس کی تصدیق نہ کرتا
 مقتصد یہ تھا کہ لوگ جو فی حدیث میں بنالین اور حدیث کو بیان کر نہیں جانتے یا نہ پڑھتے دین در نہ حضرت عمر عمار یا ابوہوسی کو چاہتے
 سمجھتے اور خاص تیم کو بار عین حضرت عمر کی ہی ہوتی کہ جب کو تیم درست نہیں کر اور صحابہ اس کو مخالف تھے اور حدیث میں اس کے
 خلاف وارد ہوئے ہیں پس عمل کیا مجتہدین تو اور پھر اقول اگر صحابہ اور حدیث صحیح کے اور چھوڑ دیا قول حضرت عمر کا اور نہ خیال کیا
 اوس پر **نور** **الاحقر** **الشیخ** اور ایک طرح کا تیم **عمر بن الخطاب** رضی اللہ عنہما قال کنا عند عمر فاننا رجل فقال
 عن الشیخ فقل انک اذا کنت مریت کنا فی مریۃ فاجبت فمعت فی التراب
 فانما الشیخ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انما یفنیک ہکذا وکنت شعیبۃ بیکدہ علی دیکبئہ
 ونفخ فی یکدہ وفسخہ بھا وجہہ وکفیکہ مرقۃ فاجلہ ترجمہ عبد الرحمن بن ابی ہریرہ روایت ہے ایک شخص نے
 حضرت عمر سے پوچھا تیم کا سلسلہ وہ جواب دے کہ عمار نے کہا تم کو یاد ہو جب ہم تم ایک کر میں تھے اور پھر نہانے کی حاجت ہوئی تھی
 میں میں لو ہا تھا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور فرمایا تھی کافی تھا اس طرح اور مارا شیعہ اپنی دونوں ہاتھوں کو
 دونوں ہاتھوں پر پھر پھر لٹکا اور ان کو اور سر کیا سلسلہ دونوں پہنچو یا ایک بار **عمر بن الخطاب** رضی اللہ عنہما قال کنا عند عمر فاننا رجل فقال

اور سداون کو بھی

[illegible]

يَا قَالِ اللَّهُ تَعَالَى وَتَرَكْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ وَابْتَلَىٰ صَالِحًا مِمَّنْ

ہم فی آسمان کو پانی پاک کر نیوالا اور نہ مایا اور نہ تاج و تہ پہ آسمان کو پانی نہا کر پاک کر دے گا اور فرمایا نہ پادشاہی
تو تہم کو پاک مٹی سے ان آیتوں سے معلوم ہوا کہ جہاد کے لیے پاک پانی ضرور ہے اور پانی کے اور چیزوں کو وضع اور
عسل مشرہ نہیں ہے۔ وَبَعْضُ الْأَنْبِيَاءِ كُنِيَ لَهُ عِلٌّ وَأَخِيضَةٌ أَرْضٌ كُنتَ بَيْنَ يَدَيْهَا (سورہ ابراہیم: ۱۸)

الْحَنَابِلَةُ فَقَوْمًا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَضْلِهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يَجْسُمُ

تنبی کے مترجمہ عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بی بی نے غسل کیا جانے پر آپ سے
 پھر ہوئی پانی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اوس بی بی نے آپ سے کہا کہ کیا غسل کا پچا ہو پانی ہو آپ نے
 فرمایا پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کہتی رجب تک اوس کا ترہ یا رنگ یا بو ناپاک چیز کے ٹپنے سے ذہر لے خواہ پانی قلیل ہو یا کثیر

[illegible]

باب الفرق بین دم الخیض والدم المستحاض حیض ارتحاض کے خون میں کیا فرق ہو **عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ**
أَبِي حَبِيشٍ أَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَتْ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ دَمُ الْخَيْضِ فَإِنَّهُ
دَمٌ مُسَوِّدٌ يُعْرِفُ قَامَسِيكِ عَنِ الصَّلَاةِ وَإِذَا كَانَ الْأَخْضَرُ فَتَوَضَّأِي فَإِنَّمَا هُوَ عَنِ تَرْجُمَةِ حِمِيَّةِ بَنِي
أَبِي حَبِيشٍ بِرَوَايَةِ هِرْوَانَ كُوْتَحَاضَهُ بَارِسُ بْنُ سَلَمَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا دُعِيَ فَرَمَا بِحَبِيشٍ لَخُونِ أُمِّهِ وَهُوَ سَيَاهُ بَرَاءُ
بِحِجَابٍ لِيَأْجِيَانِي تَوَازَعْتُ بِهِ بِرَبِّ سَرِي طَرَحُ لَخُونِ أُمِّهِ تَوَضَّعُوا رَأْسَهُمَا بَرَاءُ كَبُرَتْ وَهُوَ خُونٌ أَيْ كَبُرَتْ عَائِشَةُ
أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حَبِيشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ دَمَ الْخَيْضِ دَمٌ مُسَوِّدٌ
يُعْرِفُ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ قَامَسِيكِ عَنِ الصَّلَاةِ وَإِذَا كَانَ الْأَخْضَرُ فَتَوَضَّأِي وَصَلِّي تَرْجُمَةَ حِمِيَّةِ بَنِي
رَوَايَةُ هِرْوَانَ بِرَبِّ سَرِي طَرَحُ بَرَاءُ كُوْتَحَاضَهُ بَارِسُ بْنُ سَلَمَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا دُعِيَ فَرَمَا بِحَبِيشٍ لَخُونِ أُمِّهِ وَهُوَ سَيَاهُ بَرَاءُ
بِحِجَابٍ لِيَأْجِيَانِي تَوَازَعْتُ بِهِ بِرَبِّ سَرِي طَرَحُ لَخُونِ أُمِّهِ تَوَضَّعُوا رَأْسَهُمَا بَرَاءُ كَبُرَتْ وَهُوَ خُونٌ أَيْ كَبُرَتْ عَائِشَةُ
قَالَتْ اسْتَحِضْتُ فَارَافَةُ بِنْتُ أَبِي حَبِيشٍ فَقَالَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ اسْتَحِضْتُ فَارَافَةُ
أَطْهَرُ أَفَادَعُ الصَّلَاةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ذَاكَ لِيَعْرِفُ وَكَيْسَتْ بِالْخَيْضَةِ
فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْخَيْضَةُ فَلْيَدْعِ الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاعْغِثِي مَعْنَاكَ الدَّمَ وَصَلِّي وَتَوَضَّأِي فَإِنَّمَا
ذَلِكَ عَرَفُ وَكَيْسَتْ بِالْخَيْضَةِ قِيلَ لَهَا فَاعْغِثِي قَالَ ذَلِكَ لِأَيْشَةَ فِيهِ أَحَدُ تَرْجُمَةِ حِمِيَّةِ بَنِي
رَوَايَةُ هِرْوَانَ بِرَبِّ سَرِي طَرَحُ بَرَاءُ كُوْتَحَاضَهُ بَارِسُ بْنُ سَلَمَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا دُعِيَ فَرَمَا بِحَبِيشٍ لَخُونِ أُمِّهِ وَهُوَ سَيَاهُ بَرَاءُ
بِحِجَابٍ لِيَأْجِيَانِي تَوَازَعْتُ بِهِ بِرَبِّ سَرِي طَرَحُ لَخُونِ أُمِّهِ تَوَضَّعُوا رَأْسَهُمَا بَرَاءُ كَبُرَتْ وَهُوَ خُونٌ أَيْ كَبُرَتْ عَائِشَةُ
قَالَتْ اسْتَحِضْتُ فَارَافَةُ بِنْتُ أَبِي حَبِيشٍ فَقَالَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ اسْتَحِضْتُ فَارَافَةُ
أَطْهَرُ أَفَادَعُ الصَّلَاةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ذَاكَ لِيَعْرِفُ وَكَيْسَتْ بِالْخَيْضَةِ
فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْخَيْضَةُ فَلْيَدْعِ الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاعْغِثِي مَعْنَاكَ الدَّمَ وَصَلِّي وَتَوَضَّأِي فَإِنَّمَا
ذَلِكَ عَرَفُ وَكَيْسَتْ بِالْخَيْضَةِ قِيلَ لَهَا فَاعْغِثِي قَالَ ذَلِكَ لِأَيْشَةَ فِيهِ أَحَدُ تَرْجُمَةِ حِمِيَّةِ بَنِي
رَوَايَةُ هِرْوَانَ بِرَبِّ سَرِي طَرَحُ بَرَاءُ كُوْتَحَاضَهُ بَارِسُ بْنُ سَلَمَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا دُعِيَ فَرَمَا بِحَبِيشٍ لَخُونِ أُمِّهِ وَهُوَ سَيَاهُ بَرَاءُ
بِحِجَابٍ لِيَأْجِيَانِي تَوَازَعْتُ بِهِ بِرَبِّ سَرِي طَرَحُ لَخُونِ أُمِّهِ تَوَضَّعُوا رَأْسَهُمَا بَرَاءُ كَبُرَتْ وَهُوَ خُونٌ أَيْ كَبُرَتْ عَائِشَةُ
قَالَتْ اسْتَحِضْتُ فَارَافَةُ بِنْتُ أَبِي حَبِيشٍ فَقَالَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ اسْتَحِضْتُ فَارَافَةُ
أَطْهَرُ أَفَادَعُ الصَّلَاةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ذَاكَ لِيَعْرِفُ وَكَيْسَتْ بِالْخَيْضَةِ
فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْخَيْضَةُ فَلْيَدْعِ الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاعْغِثِي مَعْنَاكَ الدَّمَ وَصَلِّي وَتَوَضَّأِي فَإِنَّمَا
ذَلِكَ عَرَفُ وَكَيْسَتْ بِالْخَيْضَةِ قِيلَ لَهَا فَاعْغِثِي قَالَ ذَلِكَ لِأَيْشَةَ فِيهِ أَحَدُ تَرْجُمَةِ حِمِيَّةِ بَنِي

نماز کی قضا واجب چنانچه بن اور نیاط ہو اجماع کے ساتھ کہ چونکہ انہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پاس پھر نماز کی قضا نہ کرتی تھو یہ کہ حکم مہربان تھا قضا کرنا **باب** استخفاف الحائض عائشہ عورت سے کہ نام نہ دے کر کہ بیان کرتی تھی
 اِنِّیْ طَهَّرْتُکَ بِمَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ فَاِذَا قَامَ یَا عَائِشَةُ کُنَّا وَابْنِی النَّوْبَ
 هَذَا کَانَ اَوَّلَ اَصْحَابِکَ فَقَالَ اِنَّہٗ لَیْسَ فِیْ یَدِیْکَ مَا وَکَلْتُہٗ تَرْجُمَہُ بِالْمَیْمُنِہٖ رُوایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سلم سوچیں تشریف کہتے تھے ابیہ فرمایا ع عائشہ مجھ کو پسند ادا ہوا عورتوں کو کہا میں نماز نہیں پڑھتی ہوں رینو ع عائشہ
 ہوں یہ عمدہ اشارہ ہو حیف کا ابیہ فرمایا ع عائشہ میں نہیں ہر اہل ادھون کو کہہ ادا ہوا دیا سحور عائشہ قال
 رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ کَانَ وَابْنِی الْحَمْرَہٗ فَاِذَا قَامَ یَا عَائِشَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی
 اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ لَیْسَتْ حَیْضُکَ فِیْ یَدِیْکَ تَرْجُمَہُ حضرت عائشہ عورت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 مجھ پر یا ادا ہوا دی سچ ہو میں نے کہا میں عائشہ ہوں ابیہ فرمایا ع عائشہ میں نہیں کہہا ہے کہ **کَیْسُ** الحائض الحائض
 فِی الْمَسْجِدِ عائشہ عورت مسجد میں بوریا بجا دے تو کیا ہو **عَنْ** مِیْقُوۃَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ
 وَسَلَّمْ یَجْتَمِعُ رَاسُہٗ فِی حِجْرٍ اِذَا خَلَا سَاجِدًا لِّلْغُرَّانِ وَہی حَائِضٌ وَتَقُوۡمُ اِذَا سَآءَ بَحْرُہٗ اِلَّا اَلْحِجْرَ فَنُطْقُہَا
 وَہی حَائِضٌ تَرْجُمَہُ سیدہ عورت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا مبارک ہم میں سے کسی کو دین اور قرآن پڑھنے
 وہ جائز نہ ہوتی اور ہم میں سے کوئی ادھر کہ مسجد میں بوریا بجا دیتی اور وہ عائشہ ہوتی **تَرْجُمَہُ** الحائض **باب** الحائض
 رَاسُہٗ فِی حِجْرٍ وَہی حَائِضٌ فَمِنْ مَسْجِدٍ حَائِضُ عورت ابیہ فرمایا ع عائشہ کہ میں اور وہ مسجد میں شکاف سوچو
 سَکَنَ عَائِشَۃُ اَنَّہَا کَانَتْ تَرْجُلُ رَاسِہٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ وَہی حَائِضٌ وَہی حَائِضٌ
 فَمِنْ مَسْجِدٍ وَہی حَائِضٌ تَرْجُمَہُ اجماع المؤمنین عائشہ عورت ہو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں کہنگی
 کیا کرتی تھیں اور عائشہ ہوں اور آپ کا کاف میں ہوتے آپ اپنا سر لگودید پڑا وہ پڑا حجری میں ابیہ ہوں رینو حجرہ تو مسجد
 ملا ہوا تھا ابیہ مسجد میں حجری کو اندر دیتی حضرت عائشہ کہنگی کو دیتیں **عَنْ** الْحَیْثِ رَاسُہٗ حَائِضُ عورت
 ابیہ فرمایا ع عائشہ **عَائِشَةُ** قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ یَدْنِیْ اِلَی رَاسُہٗ وَہی
 مَعْتَدُکَ فَاَعْنِیْہُ اَنَا حَائِضٌ تَرْجُمَہُ حضرت عائشہ عورت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر رینو
 پڑا ہوا پڑا کاف میں ہوتے ایک سر دینی اور میں عائشہ ہوتی **عَائِشَةُ** قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ
 صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ اَنَا حَائِضٌ تَرْجُمَہُ حضرت عائشہ عورت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں کہنگی کرتی
 تھی اور میں عائشہ ہوتی **باب** شہود الخیض المیدئین وَدَعَوَہُ الْمُسْلِمِیْنَ حَائِضُ عورتیں عید گاہ میں تھیں
 اور یہ انہوں کی دعا میں شریک ہوں **عَنْ** حَفْصَةَ قَالَتْ کَانَ اَمُّ سُلَیْمَہٗ لَا تَدْرُکُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ
 وَسَلَّمْ لَہٗ قَالَتْ اَبَا فَعَلْتُ اَسْمَعْتُ سَوَّلَ اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ لَقُوْا لَنَا وَکُنَّا اَقَالَتْ نَعَمْ

نماز کی قضا واجب چنانچه بن اور نیاط ہو اجماع کے ساتھ کہ چونکہ انہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پاس پھر نماز کی قضا نہ کرتی تھو یہ کہ حکم مہربان تھا قضا کرنا

آئین پہلے پڑھنا تھا پھر دو یا تین بار پانی ڈالے پھر اس پر اسکا دھنا تاہم تین مرتبہ اسی لیکر اپنی شرمگاہ پر پادوسے اذہا میں
 ہاتھ سے شرمگاہ دھو کر یہاں تک کہ جو اس میں لگا ہو وہ صاف ہو جاوے پھر پانی ہاتھ کو اگر چاہو مٹی سے رگڑ کر بعد اسکی بائیں
 ہاتھ پر پانی ڈالو یہاں تک کہ صاف ہو جاوے پھر دونوں ہاتھ کو تین مرتبہ بارہو ہووے اور کلی کر کے اوزناک میں پانی ڈالو اور منہ دھو
 اور دونوں ہاتھ تین مرتبہ بارہو ہووے پھر مٹی کی بلکہ پانی بہا لے اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ **ابن مسعود** رضی اللہ عنہما نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صاف کرنا سیکھا
 عائشہ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اغتسل من الجنابة غسل يديه ثم تَوَضَّأَ
 وَخَرَجَ إِلَى الْمَوَاقِفِ ثُمَّ يَخْلُلُ رَأْسَهُ بِأَصَابِعِهِ حَتَّى إِذَا خَلَّ لِيَدِهِ أَتَتْهُ قُلُوبُ اسْتَبْدَأَ الْبَشْرَ عَرَفَ
 عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَسْأَلُ جَسَدَهُ أَتَمَّ الْمَوْنِينَ حَالَتُهُ مَسْرُوعًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَسَلَ
 جَنَابَ كَرْنِي تَوَدُّوهُمَا تَوَدُّوهُمَا كَمَا سَأَلْتُ عَنْهُ قَالَتْ بَارِكُ لَكَ مَا تَعْلَمُ كَرْتَهُ وَأُكَلِّبُ نَفْسِي بِهَاتَمِكَ كَرْتَهُ سَبْعِينَ خَلَّتَا
 سِرَّكَ صَافٍ بِخَيْرِكَ أَوْ سَقَتْ دُونَ ذَلِكَ بِهَرِ سَارِي بَدَنِ يَابَنِي ذَالْتَهُ مَحْضًا عَائِشَةُ قَالَتْ
 كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ دَعَا شِرْكَهُ خَوَّافًا لَابٍ فَأَخَذَ بِكَفِّهِ
 بَدَلًا لِيَنْفِقَ رَأْسَهُ أَكْثَرَ ثَمًّا أَكْثَرَ كَفْتِهِ فَقَالَ لَهَا عَلَى رَأْسِهِ تَرْجِمُهُ حَضْرَتُ الْمَوْنِينَ حَالَتُهُ
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے جناب کا تو ایک مرتبہ منگو سے خطاب کیا موقوف **ف** خطاب
 حایر پہلے تخفیف لایم ایک مرتبہ پھر جس میں دودھ دوہا جانا ہو خطاب لے لے کہا حلاب وہ برتن جہین ایک اونٹنی کا دودھ دھامے
 یہی شہوت ہے اور صحیح روایت میں آخری لے کہا لفظ حلاب یہ بھینس کا ہے اور اس کو گلاب بھی کہتے ہیں خوشبو کے
 لیے آپ گلاب منگو سے سب سے لگائے کو اور بچاری نے شاید یہی ہو سمجھو کہ چونکہ انہوں نے ترجیب یون کیا یا ہر باب اس شخص
 کے بیان میں جس پر حلاب اور خوشبو سے غسل شروع کیا بعضوں نے کہا یہ لفظ حلاب یہ کھسکاڑا ہے یعنی طرف اور مرد خوشبو کا
 طرف ہر وہی صحیح ہے اور انہیں میں ایک پہلے دہنی طرف سے شروع کرتے پھر بائیں طرف پھر دونوں ہاتھوں سے لیتے اور
 سر ملتے **بَابُ مَا يَكُونُ الْخُفَّ مِنْ فَاتِحَةِ النَّبَاِ حَلَاكُ رَأْسِهِ** جناب کو سر رکھنا پانی ڈالنا کافی ہے **عَنْ جَبْرِ**
بَابُ مَا يَكُونُ الْخُفَّ مِنْ فَاتِحَةِ النَّبَاِ حَلَاكُ رَأْسِهِ جناب کو سر رکھنا پانی ڈالنا کافی ہے **عَنْ جَبْرِ**
 بَابُ مَا يَكُونُ الْخُفَّ مِنْ فَاتِحَةِ النَّبَاِ حَلَاكُ رَأْسِهِ جناب کو سر رکھنا پانی ڈالنا کافی ہے **عَنْ جَبْرِ**
 تَرْجِمُهُ حَضْرَتُ الْمَوْنِينَ حَالَتُهُ مَسْرُوعًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَسَلَ
 جَنَابَ كَرْنِي تَوَدُّوهُمَا تَوَدُّوهُمَا كَمَا سَأَلْتُ عَنْهُ قَالَتْ بَارِكُ لَكَ مَا تَعْلَمُ كَرْتَهُ وَأُكَلِّبُ نَفْسِي بِهَاتَمِكَ كَرْتَهُ سَبْعِينَ خَلَّتَا
 سِرَّكَ صَافٍ بِخَيْرِكَ أَوْ سَقَتْ دُونَ ذَلِكَ بِهَرِ سَارِي بَدَنِ يَابَنِي ذَالْتَهُ مَحْضًا عَائِشَةُ قَالَتْ
 كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ دَعَا شِرْكَهُ خَوَّافًا لَابٍ فَأَخَذَ بِكَفِّهِ
 بَدَلًا لِيَنْفِقَ رَأْسَهُ أَكْثَرَ ثَمًّا أَكْثَرَ كَفْتِهِ فَقَالَ لَهَا عَلَى رَأْسِهِ تَرْجِمُهُ حَضْرَتُ الْمَوْنِينَ حَالَتُهُ
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے جناب کا تو ایک مرتبہ منگو سے خطاب کیا موقوف **ف** خطاب
 حایر پہلے تخفیف لایم ایک مرتبہ پھر جس میں دودھ دوہا جانا ہو خطاب لے لے کہا حلاب وہ برتن جہین ایک اونٹنی کا دودھ دھامے
 یہی شہوت ہے اور صحیح روایت میں آخری لے کہا لفظ حلاب یہ بھینس کا ہے اور اس کو گلاب بھی کہتے ہیں خوشبو کے
 لیے آپ گلاب منگو سے سب سے لگائے کو اور بچاری نے شاید یہی ہو سمجھو کہ چونکہ انہوں نے ترجیب یون کیا یا ہر باب اس شخص
 کے بیان میں جس پر حلاب اور خوشبو سے غسل شروع کیا بعضوں نے کہا یہ لفظ حلاب یہ کھسکاڑا ہے یعنی طرف اور مرد خوشبو کا
 طرف ہر وہی صحیح ہے اور انہیں میں ایک پہلے دہنی طرف سے شروع کرتے پھر بائیں طرف پھر دونوں ہاتھوں سے لیتے اور
 سر ملتے **بَابُ مَا يَكُونُ الْخُفَّ مِنْ فَاتِحَةِ النَّبَاِ حَلَاكُ رَأْسِهِ** جناب کو سر رکھنا پانی ڈالنا کافی ہے **عَنْ جَبْرِ**
بَابُ مَا يَكُونُ الْخُفَّ مِنْ فَاتِحَةِ النَّبَاِ حَلَاكُ رَأْسِهِ جناب کو سر رکھنا پانی ڈالنا کافی ہے **عَنْ جَبْرِ**
 بَابُ مَا يَكُونُ الْخُفَّ مِنْ فَاتِحَةِ النَّبَاِ حَلَاكُ رَأْسِهِ جناب کو سر رکھنا پانی ڈالنا کافی ہے **عَنْ جَبْرِ**
 تَرْجِمُهُ حَضْرَتُ الْمَوْنِينَ حَالَتُهُ مَسْرُوعًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَسَلَ
 جَنَابَ كَرْنِي تَوَدُّوهُمَا تَوَدُّوهُمَا كَمَا سَأَلْتُ عَنْهُ قَالَتْ بَارِكُ لَكَ مَا تَعْلَمُ كَرْتَهُ وَأُكَلِّبُ نَفْسِي بِهَاتَمِكَ كَرْتَهُ سَبْعِينَ خَلَّتَا
 سِرَّكَ صَافٍ بِخَيْرِكَ أَوْ سَقَتْ دُونَ ذَلِكَ بِهَرِ سَارِي بَدَنِ يَابَنِي ذَالْتَهُ مَحْضًا عَائِشَةُ قَالَتْ
 كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ دَعَا شِرْكَهُ خَوَّافًا لَابٍ فَأَخَذَ بِكَفِّهِ
 بَدَلًا لِيَنْفِقَ رَأْسَهُ أَكْثَرَ ثَمًّا أَكْثَرَ كَفْتِهِ فَقَالَ لَهَا عَلَى رَأْسِهِ تَرْجِمُهُ حَضْرَتُ الْمَوْنِينَ حَالَتُهُ

النبي صلى الله عليه وسلم قال ليبيانا انا عند البيت بين النائم والميقظان اذا قيل احد الثلثة بيانا فاجاب
 كمايت بيبي من غير ذهاب ملان حكمة ويا انا قد سمع من النضر الى مراقي البصر فسل القلب بما رزق من توفيق
 علي حكمة ويا انا قد ايتك يدانية دون البخل وقور الحار قد انطقت مع جبريل عليه السلام فاني سمعنا
 السماء الدنيا فقبل من هذا قال جبريل قبل ومن منك قال محمد قبل وقد ارسى اليه من جبريل
 نعم النبي جبريل فاني على ادم عليه السلام فسلمت عليه قال مرحبا بك من ابن وبيبي قد اتيانا الى السماء
 الثانية قبل من هذا قال جبريل قبل ومن منك قال محمد قبل ذلك فاني على يحيى وعيسى فسلمت
 عليهما فاقبالا مرحبا بك من اخ وبيبي قد اتيانا الى السماء الثالثة قبل من هذا قال جبريل قبل ومن منك
 قال محمد لا قبل ذلك فاني على ابراهيم فسلمت عليه قال مرحبا بك من اخ وبيبي قد اتيانا الى السماء
 الرابعة قبل ذلك فاني على ادريس عليه السلام فسلمت عليه قال مرحبا بك من اخ وبيبي قد اتيانا
 الى السماء الخامسة قبل ذلك فاني على هارون عليه السلام فسلمت عليه قال مرحبا بك من اخ وبيبي
 قد اتيانا السماء السادسة قبل ذلك فاني على موسى عليه السلام فسلمت عليه قال مرحبا بك من
 اخ وبيبي فلما جاؤا ربه يحيى قبل مايتكليك قال يارب هذا العالم الذي بعثته بعدى يندخل من
 اموره الجمة الكثر وافضل مما يدخل من افهم قد اتيانا السماء السابعة قبل ذلك فاني على
 ابراهيم عليه السلام فسلمت عليه قال مرحبا بك من ابن وبيبي فمردع الى البيت المعمور فسالت
 جبريل فقال هذا البيت المعمور يصلي فيه كل يوم سبعون الف ملك فاذا خرجوا منه لم
 يعودوا فيه اخر ما عليهم ثم ردت الى السدره المنتهى فاذا تبعها مثل اولي الجبر واذا
 ورثها مثل اذان الفيلة واذا في اصلها اربعة اشجار تحراب بالهتان ونهران كاهن ان
 هالت جبريل فقال ما بالاهتان في الجنة واما الظاهران فالعزك والليل ثم فرغت على
 خمسون صلوة فاني على منى فقال ما صنعت قلت فرضت على خمسون صلوة قال انعم
 يا كبريتك اني عالجت بني اسرائيل اشدة العاجلة وان اتمت لك كن يطيقوا ذلك فارجع الى ربك
 فاسأله ان يخفف عنك فوجئت الى ربى فسالته ان يخفف عني فجعلها اربعين ثم رجعت
 الى موسى عليه السلام فقال ما صنعت قلت جعلها اربعين فقال لي مثل مقالتي الاولى
 فوجئت الى ربى عرجل فجعلها ثلثين فاني على منى عليه السلام فاجبرته فقال لي مثل
 مقالتي الاولى فوجئت الى ربى فجعلها عشرين ثم عشرين ثم خمسة فاني على منى عليه السلام
 فقال لي مثل مقالتي الاولى فقلت يا ربى استخفى من ربى عرجل ان اريح اليه فودى ان قد

او کی پیش کرنا اور وقت آفتاب او کی زلفوں کے اس کے دو کناروں کے درمیان میں ہوتا ہے ہفت توارہا اور چار ہونے لگا اور
 بغیر جلدی سے چار تین پلین اور دو مسجدوں کے درمیان بھی طرہ سے بیابانی نہیں ہے ایک کھوت میں گویا ایک سج
 ہوا اور ہر ایک مسجد میں ہزار ہا نہیں تو مسجد کیا ہوا اور کی ہونگ ہوئی اس کے یاد نہیں ہے اور میں کہتے ہیں کہ
 ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لکذا فی تقوۃ صلوۃ العصر کما کما وین اھلہ ونبالہ
 ترجمہ عبد بن عمر روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی عصر کی نماز جاتی ہو گویا وہ گاہر بارگاہ
 اخروہ وقت العصر عصر کا ہی وقت کیا ہے عن جابر بن عبد اللہ ان عبد اللہ بن
 النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی صلوۃ الصلوۃ فقدّم جبریل ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 خلفہ والناس خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصل الظهر حين زالت الشمس وانا جلی
 کان الظل مثل شخصہ فصنع کما صنع فقدّم جبریل ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلفہ
 والناس خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصل العصر ثم انا جلی وجبت الشمس فقدم
 جبریل ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلفہ والناس خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فصل المغرب ثم انا جلی عاکب الشفق فقدّم جبریل ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلفہ
 والناس خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصل العشاء ثم انا جلی انشأ الخس فقدم
 جبریل ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلفہ والناس خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فصل الفداء ثم انا جلی کان ظل الرجل مثل شخصہ فصنع کما صنع
 بالامس صلی الظهر ثم انا جلی کان ظل الرجل مثل شخصہ فصنع کما صنع بالامس فصنع
 العصر ثم انا جلی وجبت الشمس فصنع کما صنع بالامس فصل المغرب ثم انا جلی فقدمنا
 فقدمنا فانا جلی فصنع کما صنع بالامس فصل العشاء ثم انا جلی حين امتد الخس واکسجرو
 الخس وبادیہ مشدکة فصنع کما صنع بالامس فصل الفداء ثم قال ما بین حاکم الصلوۃ
 وقت ترجمہ جابر بن عبد اللہ روایت ہے حضرت جبریل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے وقت بتلا کے اور
 جبریل آگے ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو چھپا اور لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے گونا گونا گویا انہوں
 کی ٹھہری جب آفتاب ڈل گیا پھر جبریل آئے جب سایہ پھر پڑا اور لوگ پھر گیا (سوا ساہی صلی) اور وہاں ہی کیا پنے جبریل کو پھر
 اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے اور لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے گونا گونا گویا انہوں عصر کی پھر جبریل
 جب آفتاب دوب گویا اور جبریل آگے ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے اور لوگ آپ کے پیچھے گونا گونا گویا انہوں
 کی پھر جبریل آئے جب شفق دوب گئی تو جبریل آگے گھر سے ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے اور لوگ آپ کے پیچھے

تو نماز پڑھائی عشا کی پہر جس میں آٹھ صبح صادق ہوئی ہی اور وہ آگے کھڑے ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 پیچھے اور لوگ اپنے کپچھے تو نماز پڑھائی فجر کی پہر دوسری روز جبریل اوس وقت آئے جیسا پہر جبریل اوس کا برابر ہو گیا
 (سایہ صلی سمیت) اور ویسا ہی کیا جیسے کل کیا تھا ظہر کی نماز پڑھائی پھر اوس وقت آئی جیسا سایہ پہر جبریل کا اوس
 اگر دو ماہ ہو گیا اور جیسو کل کیا تھا ویسا ہی کیا عصر کی نماز پڑھائی پہر اوس وقت آئے جناب اقباب ڈوب گیا اور جیسو کل
 کیا تھا ویسا ہی کیا مغرب کی نماز پڑھائی پھر ہم گئے اور سورہ پہر اوٹھے (رات گئی) تو جبریل آئے اور جیسو کل کیا
 تھا ویسا ہی کیا عشا کی نماز پڑھائی پہر اوس وقت آئے جب فجر کی روشنی پہنچ گئی اور صبح ہو گئی لیکن تاریکی نہ گئی
 ہو کر تھیں اور ویسا ہی کیا جیسو کل کیا تھا صبح کی نماز پڑھائی بعد اوس کے نماز دو دن نمازوں کے بعد تیسرے دن نماز
 رجب ایک دن اول وقت پڑھیں اور دوسری آنحضرت میں بھی تھا ہر نماز کا نماز
 من الصلوات من شخص نے اقباب ڈوب کر پہلے دو رکعتیں عصر کی پڑھیں تو عصر کی نماز اوس نے پائی عن
 ابی ہریرۃ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَذْرَكَ رُكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةٍ
 الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَقْرُبَ الشَّمْسُ اَوْ رُكْعَةً مِّنْ صَلَاةٍ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَذْرَكَ
 تَرْجِمَہ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے عصر کی دو رکعتیں پالین اقباب
 ڈوب کر پہلے یا ایک رکعت فجر کی پالی اقباب نکلتی ہو پہلے تو اوس نے پالیا عصر اور فجر کو حسن ابی ہریرہ سے روایت ہے
 النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَذْرَكَ رُكْعَةً مِّنْ صَلَاةٍ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَقْرُبَ الشَّمْسُ
 اَوْ اَذْرَكَ رُكْعَةً مِّنَ الْبُحْرِ قَبْلَ خُلُوعِ الشَّمْسِ فَقَدْ اَذْرَكَ تَرْجِمَہ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ایک رکعت پالی عصر کی اقباب ڈوب کر پہلے یا ایک رکعت فجر کی اقباب نکلتی ہو
 پہلے تو اوس نے پالیا نماز کو حسن ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اِذَا اَذْرَكَ لِحَدِّكَ
 اَوَّلَ سَجْدَةٍ مِّنْ صَلَاةٍ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَقْرُبَ الشَّمْسُ فَلَيْتَمَ صَلَّوْا تَهُ وَادَّ اَذْرَكَ اَوَّلَ
 سَجْدَةٍ مِّنْ صَلَاةٍ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلَيْتَمَ صَلَّوْا تَهُ تَرْجِمَہ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب البیڑ تم میں ہو کوئی پہلا سجدہ عصر کی نماز کا اقباب ڈوب کر پہلے تو پورا کر لیو اگر کوئی
 نماز کو اور جب البیڑ پہلا سجدہ فجر کی نماز کا اقباب نکلتی ہو پہلے تو پورا کر لیو اگر کوئی نماز کو حسن ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ
 رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَذْرَكَ رُكْعَةً مِّنْ صَلَاةٍ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ
 فَقَدْ اَذْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ اَذْرَكَ رُكْعَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَقْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَذْرَكَ الْعَصْرَ
 تَرْجِمَہ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے فجر کی نماز کی ایک رکعت پالی اقباب
 نکلتی ہو پہلے تو اوس نے فجر کی نماز پالی اور جس شخص نے عصر کی ایک رکعت پالی اقباب ڈوب کر پہلے تو اوس نے عصر کی نماز

تو شہد کہ ایک دفعہ پیر پیر جاری رہا اور اٹھ بیس سے چوبیس میل ہے) پھر نماز پڑھی مغرب کی قیام کیا گیا پھر نماز پڑھی
 سنہ ۱۰۲۱ ت کو کیا ہوئی اس کو شک ہو گا وہی کہ پھر نماز پڑھی فجر کی روشنی میں **کراہیۃ**
 الترمذی بعد صلوة للغرب مغرب کی نماز پڑھ کر سو جاوے عشاء پہلے اگر وہ ہے **حسن** ستار بن سلامۃ
 قال خلعت علی اذنہ **فہما** انہ کتبت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصل الذکوة
 قال کان یصل النجیۃ الی تدعوہا الا ولی حیث تدحض الشمس وکان یصل العصر حیث
 یرجع احدنا الی رخلہ **فانہ** الذینہ والشمس حیثہ **وکنت** ما قال فی الغریب وکان یصل
 ان یؤخر العشاء الی تدعوہا العشاء وکان یکرہ النعم قبلہا والحديث بعدها وکان
 یفضل من صلوة العشاء حیث یغرب الرجل یحلیہ **وکان** یصل الی السجدة الی المائۃ حریمہ
 مبارک بن سلام سے روایت ہے میں ابوہریرہ سے کہ پھر نماز پڑھی اور اس سے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز میں
 کیا کرتے تھے انہوں نے کہا ظہر کی نماز جو کہ پہلی نماز کہتے ہو اس وقت پڑھتے تھے قیام کیا اور عصر اس وقت پڑھتے
 کہ میں سو کوئی اپنے مکان پہنچ جاتا اور وہ کنارے میں ہوتا یہی غریب کہ اور قیام کیا اور بلند رہتا اور پہل گیا
 میں جو ابوہریرہ نے مغرب کے باب میں کہا اور آپ پند کرتے تھے عشاء میں بکرنا جو کہ تم غنیمت کہ ہو اور پڑھا جانتے تھے عشاء
 پہلے سو گئے کہ اور عشاء کی نماز کے بعد باتیں کہیں گے اور صبح کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب ایک شخص اپنے دوست کو چنانچہ
 گھٹا اور غریبی و سہمی سا تھا تین سو ستتر تین تک **اول وقت العشاء** عشاء کا اول وقت کیا ہے
حسن جابر بن عبد اللہ قال جاء جبریل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم حیث زالت الشمس فقال
 قد یا محمد فصل الظہر حیث زالت الشمس ثم مکث حواذی کان قیام الرجل مثله جاءه فقال
 ثم یا محمد فصل العصر ثم مکث اذا غابت الشمس جاءه فقال ثم فصل الغریب ثم اقام فصلا
 ہا حیث غابت الشمس سواء ثم مکث حواذی اذا ذهب الشفق جاءه فقال ثم فصل العشاء قدام
 فصلا ہا ثانیہ جابر بن عبد اللہ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ثم یا محمد فصل ثم اقام فصلا
 جاءہ من الغریب جبریل کان قیام الرجل مثله فقال ثم یا محمد فصل فصل الظہر ثم جاءہ جبریل
 علی السلام جبریل کان قیام الرجل مثله فقال ثم یا محمد فصل فصل العصر ثم جاءہ الغریب
 جبریل غابت الشمس قدام واحد المیزل عنہ فقال ثم فصل فصل الغریب ثم جاءہ العشاء
 جبریل ذہب **ثم** الذیل الاول فقال ثم فصل فصل العشاء ثم جاءہ جبریل اسفق جدا فقال
 قیام فصل الصبح فقال ما یکون ہذین وقت کلہ **ترجمہ** جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے
 حضرت جبریل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جب قیام کیا اور نماز پڑھی فجر کی

انہی کو کہیں ان کو دیکھو نہ پائیں (یعنی صرف بالوں کو دیکھ کر پانی نہ نکالیں) پس ایسی ہی کیا (یعنی دیا یا) پھر آپؐ نے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میری شہادت پر غسل نہ کرنا تو میں ان کو حکم دیتا اسی وقت عادیہ بنو کا (یعنی عشا کی نماز
 اتنی رات گئی پڑا کرین) **ابن عباس** قال **اَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسَاءَةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ سَمِعَ دُخَانَ**
مِنَ اللَّيْلِ فَخَامَ عُمَرَ بْنَ قَادٍ الْخَلَّافَ يَأْتِيهِ رَسُولُ اللَّهِ رَقْدًا الْإِسَاءَةَ وَالْوَلَدَانِ مَخْرُجٍ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَاءُ يُنْظَرُ مِنْ تَلْبَسِهِ وَيَقُولُ إِنَّهُ الْعَقْتُ مَرَحِمَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ سے روایت ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات عشا کی نماز میں یہ کہی کہ رات کا ایک حصہ گزرا گیا تب عمرؓ کہہ رہے ہوئے اور پکارا
 افسوس یا رسول اللہ کو بچے اور عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سن کر نکلے اور پانی ان کو سر سے بہا کر دیا تھا انہی نے
 یہی وقت ہر نماز کا **مَحْجُوزٌ** **خَابَ ابْنُ سَمُرَةَ قَالَ كَيْفَ كَانَ سَمُرَةُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُخَانَ الْإِسَاءَةِ**
الْأَخْشَرَةَ مَرَحِمَةُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ کر فی عشا کی نماز میں **مَحْجُوزٌ** **خَابَ**
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَشْرَفَ أَهْلِ أَهْلِ كُنْزٍ لَمْ يَكُنْ يَخْلُفُكُمْ فِي الْعِشَاءِ وَالْإِسَاءَةِ
 عند کل صلاۃ ترجمہ ابوربیعہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اشرفؓ نہ گزرتا میری شہادت
 تو میں ان کو حکم کرنا عشا کی نماز میں دیکھ کر نیکو اور ہر نماز کے لیے سو کہ کر دیا **عَلَّامَةُ** **قَالَ أَحْمَدُ رَسُولُ اللَّهِ**
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْفَتْحَةِ قَادَاهُ سَمُرَةُ نَامَ الْإِسَاءَةَ وَالْفَيْيَاتُ مَخْرُجٍ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَا يَنْظُرُ مَا غَيْرُكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ بِالْمَدِينَةِ ثُمَّ قَالَ
صَلُّوا هَاقِيَاتِ الْوَقْفِ بِالشَّقِ إِلَى ثَلَاثِ اللَّفْلِ ترجمہ حضرت ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات عشا کی نماز میں دیکھ کر تو عمرؓ نے آپ کو پکارا اور عرض کیا یا رسول اللہ سچے اور عادیہ بنو کے
 آپ باہر نکلے لائے اور فرمایا اس نماز کا انتظار دو (یعنی میں یہاں دوں میں) سو تمہارے کوئی نہیں کرتا اون دنوں میں
 سوا دینہ کے اور کہیں نماز نہیں ہوتی تھی لہذا تم اسلام پہنچا نہیں تھا پھر آپؐ نے فرمایا اگر داس نماز کو شفقؓ ڈوبنے
 پہنچی رات تک **عَلَّامَةُ** **أَمَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَحْمَدُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ**
سَمِعَ دُخَانَ اللَّيْلِ وَخَرَجَ نَامَ أَهْلَ الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ فَهَلَّى وَقَالَ إِنَّهُ لَوْ فُتِحَ الْوَلَدَانِ أَشْرَفَ
عَلَى أَهْلِ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ رَضِيَ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا رات عشا کی نماز میں دیکھ کر پکارا
 کہ زیادہ رات گزرتی اور مسجد کے لوگ سوچے پھر آپؐ نکلے اور فرمایا اے عادیہ بنو اگر داس نماز کو شفقؓ ڈوبنے
 پہنچی تو میں سچا کہی رات مقرر کرتا **مَحْجُوزٌ** **ابْنُ عُمَرَ قَالَ مَكَثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَتَنَظَّرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى**
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعِشَاءٍ الْأَخْشَرَةَ مَخْرُجٍ عَلَيْهِمَا خَيْرٌ ذَهَبَ ثَلَاثُ اللَّفْلِ أَنْ يَبْدُو فَقَالَ خَرَجَ
لَا تَكُنْ تَنْظُرُونَ صَلَوَةً مَا يَنْظُرُهَا أَهْلُ دِينٍ عَلَيْكُمْ وَلَوْ أَنَّ أَشْرَفَ أَهْلِ دِينٍ لَمْ يَكُنْ يَخْلُفُكُمْ

از رسته تهرین بی جا دین بی جا دین زمین زمانه زو که بچانه ز جا بین این بی بی سے عین عایشه قالت
 الصلوات فی کلین مع رسول الله صلی الله علیه وسلم الصلوات متکففات یمر فی طاعت فین جفت فکما
 یمر ففت کلین العکس ترجمہ حضرت عائشہ روایت یہ جو عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتی ہیں
 صبح کی اپنی جا دین پہنچیں ہر عورت کو اپنی پہچان نہ رہا اندر سے کے بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 الشیخ سفر من فجر کی نماز اندر سے نہ پڑھا حسن ائیں قال صلی اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 یومئذین صلی اللہ الصلوات فی کلین وھو قریب منھم فأعاز علیھم وقال اللہ اکبر بحضرت خیر
 من کلین انا اذا ان لنا بساحۃ فھم فساء صلی اللہ فی ترجمہ اس سے روایت یہ جو رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے خیر کے روز (یعنی جو عیدین خیر پر چلا کیا تھا) صبح کی نماز اندر سے نہ پڑھی اور آپ قریب تھے صبر الون ہو چکا
 اور ان پر اور فرمایا اللہ بیت بڑا ہو خراب ہو گیا خیر دو بار ہم جب اور تیر کسی قوم کے میدان میں تو بری ہوگی صبح اور ان
 کی جو دوائے گئے (یعنی خراب اور تباہ ہو کر اور ہم فتح پاویں گے ایسا ہی ہوا اللہ تعالیٰ نے خیر فتح کر دیا اور تمام مال و اسباب کا فرو
 سلمانوں کو ہاتھ لگا اور کچھ کا قتل کیے گئے کچھ جلا وطن ہو گئے کچھ زمین مسلمانوں کی رعایا بن کر رہ گئے) **باب**
 الاستعداد فجر کی کاروشی میں ترجمہ حسن کراخ بن حذیفہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال استعدوا
 بالحق ترجمہ راجع من خیر کسودایت یہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارشاد کہ فجر کی نماز کو ف امام طحاوی
 حقی نے اس کی یہ بیان کی جو میں کہ شروع کو نماز فجر کی اندر سے میں لیکن اوسین قرات اتنی کر کہ نماز تمام ہوتے ہو تو شروع
 ہو جاوے اور یہ بھی جو اس طرح مطابقت کے دن میں جو کئے ساتھ زمین فجر کی نماز اندر سے زمین پڑھا رسول پر عین
 عن کونین لیسید عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ان تصارک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال استعدوا
 بالصلوۃ فافی اعظم الا خیر ترجمہ محمود بن سہیم اپنی قوم کے کسی انصار روایت کی یہ جو رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمایا ہذا ارشاد کہ جسے تم فجر کی نماز کو اتنا ہی قواب زیاد ہو گا **باب** من ادرك رکعة من صلاته
 الصلوة من شخص نے فجر کی ایک رکعت پائی کہ انبیا علی ایادہا کیا حکم ہے عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ
 علیہ وسلم قال من ادرك سجدة من الصلوة قبل ان تطلع الشمس فقد ادركها ومن ادرك
 سجدة من العصر قبل ان تغرب الشمس فقد ادركها ترجمہ ابی ہریرہ روایت یہ جو رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے فجر کی نماز کا ایک سجدہ پالیا سو وہ مکلف سے پہلے تو اس نے پالیا فجر کی نماز کو اور جس شخص نے
 عصر کی نماز کا ایک سجدہ پالیا سو وہ دو سو پہلے تو اس نے پالیا عصر کی نماز کو عن عائشہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 قال من ادرك رکعة من الفجر قبل ان تطلع الشمس فقد ادركها ومن ادرك رکعة
 من العصر قبل ان تغرب الشمس فقد ادركها ترجمہ ام المؤمنین عائشہ روایت یہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا جس نے فجر کی ایک رکعت پائی اکتاب بخیر سی پہلے تو اس نے فجر کی نماز پائی اور جس نے عصر کی ایک رکعت پائی سو بخیر ہو
 پہلے تو اس نے عصر کی نماز پائی **الْخُرُوفَاتُ الصَّالِحَةِ** کا تیس وقت کیا **عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ**
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعَصَا بَيْنَ صَلَاةَيْكُمْ
عَاصِيَيْنَ وَيُصَلِّي الْغُرُوبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْبُشْرَاءَ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ فَهُوَ عَلَى ذَلِكَ وہ صلی
 الصَّالِحَةِ إِلَى أَنْ يَنْقَضَ الْبَحْثُ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَنِي مَالِكٍ رَوَى عَنْهُ رِوَايَتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهَرَ فِي نَمَازِهِ سِتْرٌ
 بَرْدٌ شَبِيحُ أَقْطَابِ قُوتٍ مَا تَأْخُذُ عَصَرَ كَيْ يَحْمِلِينَ بِتَيْتِهِ رِبْعَةَ عَشَرَ سَاعَةً بِإِذْنِهِ تَبِعَهُ الْأَنْزَبُ
 أَقْطَابِ دُورِ حَرْبٍ بِرَبِّهِ تَبِعَهُ أَوْ شَابِ حَبِ شَقِ ذُوبِ جَانِي قُوتٍ بِرَبِّهِ تَبِعَهُ نَمَازُهُ بِأَنْتَ بَرِّكَ نَحَاةً بِسِلَاحِي رِبْعَةَ عَشَرَ
 سَاعَةً جَانِي أَوْ سَبْعِينَ دَكْرَانِي دُورِ كَلْبَيْنِ **هَذَا رِوَايَةُ** **رَكْعَتُهُ مِنَ الصَّلَاةِ** جس نے ایک رکعت کئی
 کی پائی **عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً**
فَقَدْ أَذْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ ترجمہ انور برہ سہروردیت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے نماز کی
 ایک رکعت پائی تو اس نے نماز پائی **عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً**
 موافق پالیا جیو حالہ پال ہو گئی یا لڑکا بان ہو گیا یا دیوانہ ہو شیام ہو گیا تو وہ نماز اس کو اذکر لازم ہو گئی دوسری یہ جنہ
 ایک رکعت کے اندر پہلی ہر وقت گزر گیا جیسے فجر کی ایک رکعت پہلے چکا تھا کہ آفتاب نکل آیا یا عصر کی ایک رکعت پہلے
 چکا تھا کہ آفتاب ڈوب گیا تو وہ اپنی نماز پوری کر لے اور نماز اس کی ادھر ہی نہ تھا تیسری یہ کہ جو شخص امام کو سنا
 ایک رکعت پالیدہ تو اس نے جماعت کا ثواب پالیا **عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ**
مَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَذْرَكَ رَكْعَةً ترجمہ انور برہ سہروردیت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 جس نے ایک رکعت کئی پائی تو اس نے وہ نماز پائی **عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً**
فَقَدْ أَذْرَكَ رَكْعَةً ترجمہ انور برہ سہروردیت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے نماز کی ایک رکعت
 پائی تو اس نے نماز پائی **عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَذْرَكَ رَكْعَةً**
فَقَدْ أَذْرَكَ رَكْعَةً ترجمہ انور برہ سہروردیت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے جماعت کی یا اور کئی
 کی ایک رکعت پائی تو اس کی نماز پوری ہو گئی ریسے وہ نماز اس کو مل گئی اب اگر ایک جمعہ کی ایک رکعت پائی تو گویا جمعہ کی ایک رکعت
 اور پوری **عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَذْرَكَ رَكْعَةً**
فَقَدْ أَذْرَكَ رَكْعَةً کہہ اے کہہ یقینی ماخاۃ ترجمہ انور برہ سہروردیت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے

وكان من أحبهم إلى أن رسول الله صلى الله عليه وسلم تفرغ عن الصلوة بعد الفجر حتى تطلع الشمس
وعن الصلوة بعد العصر حتى تغرب الشمس ترجمه عبد بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو کسی صحابہ سے سنا وہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہی تھے اور وہ سب زیادہ جہتیں تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آپ نے منع کیا اور فرمایا
سے بعد فجر کے یہاں تک کہ آفتاب نکل آوے اور بعد عصر کے یہاں تک کہ آفتاب ڈوب جائے **باب النہی عن الصلوة عند**
طُلُوعِ الشَّمْسِ آفتاب نکلنے یا ڈوبنے کی ممانعت **عن ابن عمر** أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يخرج
أحدكم فصلًا من طُلُوعِ الشَّمْسِ حتى تغرب الشمس ترجمہ عبد بن عمر روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
زیادہ تر میں سے کوئی قصہ انا زید بن سہیل یا زید بن ثابت یا زید بن جابر یا زید بن عمرو **عن ابن عمر** أن رسول الله صلى الله عليه وسلم
نہی کہ کسی کو طُلُوعِ الشَّمْسِ اور غروبِ شمس کے درمیان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا
ما زید بن سہیل یا زید بن ثابت یا زید بن جابر یا زید بن عمرو **النہی عن الصلوة** نصف النہار میں ایک دوپہر کو نماز پڑھنے کی ممانعت **عن**
عقبة بن عامر يقول ثلث ساعات كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحثان أن تفضل فيهن
أو تقرب منهن مؤخرًا حين تطلع الشمس بأرضه حتى ترتفع وحديث يقول فاشتم الظهيرة حتى تفضل
وحتى تضيء الغرب حتى تغرب ترجمہ عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ بن قنول بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
منع کرنے سے نماز پڑھنے یا مرد کو دفنانے سے ایک تو جب آفتاب نکلے یہاں تک کہ اندھیرا جاوے دوسری جب یہاں تک کہ دوپہر گزرے
یہاں تک کہ پہلے جاوے آفتاب غروب ہو کر یہاں تک کہ دوپہر گزرے **النہی عن الصلوة بعد العصر**
عصر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت **عن أبي سعيد** الخدري يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن
الصلوة بعد الظهر حتى تطلع الشمس وعن الصلوة بعد العصر حتى تغرب الشمس ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت
ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے بعد عصر کے آفتاب نکلے تک اور نماز سے بعد عصر کے آفتاب ڈوبے تک **عن أبي**
سعيد الخدري يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا صلوة بعد العصر حتى تغرب الشمس
حتى تطلع الشمس ولا صلوة بعد العصر حتى تغرب الشمس ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ ذاتی ترجمہ کے بعد نماز پڑھیں جب تک آفتاب نکلے اور عصر کے بعد نماز پڑھیں جب
جب تک آفتاب ڈوبے **عن ابن عباس** أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الصلوة بعد العصر ترجمہ ابن عباس
صحابہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز سے بعد عصر کے **عن عائشة** رضي الله عنها قالت أو هم عن
انما سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تسجدوا بعد الصلوة من طُلُوعِ الشَّمْسِ ولا غروبها فانهما
تقطع بيني وبين الشيطان ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا حضرت عمر کو رکعت کرنے کے عصر کے
بعد دو رکعت پڑھنے کی حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا یہاں تک کہ عصر کے بعد نماز پڑھیں یا دو سب سے

نہ فرما کر کہ وہ نکلتا ہے شیطان کے دور افزوں میں **عن ابن عمر** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا
 طلع حاجب الشمس فأخروا الصلوة حتى تشرق فإذا غاب حاجب الشمس فآخروا الصلوة حتى تغرب
 ترجمہ عبد السمیع بن عمر سر روایت میر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو وقت نکل آدھ کمانہ آفتاب کا تو دیر کر و نماز پڑھ
 میں یہاں تک کہ بلند اور روشن ہو جاوے اور جب دوبہ جاوے کمانہ آفتاب کا تو دیر کر و نماز میں یہاں تک کہ بالکل ڈوبا ہو
عن ابن عمر بن عیسا یقول قلت یارسول اللہ هل من ساعة أقرب من الأخرى أو هل من ساعة
 یبتعد عن غيرها قال نعم إن أقرب ما يكون من الرب عز وجل من العبد جوف الليل الآخر فإذا استقطعت أن
 تكون من زمیرین کما لا یستطیع أن یصلی فی تلك الساعة فکن فی الصلوة فخصوہ وکشفوہ عن طوع الشیطان
 فأمرها أن تطلع بین فونی شیطان وھی ساعة صلوة الکفار فذبح العلوۃ حتی یتقع فیندفع ویذهب
 شعاعها ثم الصلوة فخصوہ وکشفوہ حتی تغرب الشمس یغیب الرفع ینضیع النهار فإذا انضأ
 ساعة فذبح فیها أبواب جهنم وکشف دمع الصلوة حتی یغیب النقی ثم الصلوة فخصوہ وکشفوہ
 حتی یغیب الشمس فإنها تغیب بین فونی شیطان وھی صلوة الکفار ترجمہ عبد السمیع بن عمر سر روایت
 میر عرض کیا یا رسول اللہ کیا کوئی وقت ایسا ہے کہ میں اس کی یاد کو دیر کر و نماز میں اس کی یاد کو بجا آید و نماز میں
 سب و تقویٰ زیادہ ہو و اللہ نزدیک ہو یا سچے پہلی رات کو کہ نہ کہ اس وقت پر و کار عالم جاشنا و اترتا ہے پہلے آسمان پر پس
 اگر تجھ پر سکے کہ تو اللہ کی یاد کر و الزون میں سے ہو اس وقت میں تو ہو جائیگا کہ اس وقت خوش و حاضر ہوتے ہیں نماز میں تو رہید
 ہو کہ وہ جلدی قبول ہو آفتاب نکلتا ہو اس کی کہ آفتاب نکلتا ہے شیطان کی دوجہ تیزی کی چھ میں اور یہ وقت ہو کافروں کی غلظت
 کا تو اس وقت (جب آفتاب نکل رہا ہو) نماز پڑھ یہاں تک کہ ایک نیزہ برابر بلند ہو جاوے اور اس کی شعل جاتی رہے پھر فرتے
 حاضر ہوتے ہیں اور شراب و تہمین نماز میں یہاں تک کہ آفتاب سید ہا ہو جائیگا و دیکھ کر دینی کسی طرف اور کسا سنا نہیں نا
 جیسے نیزہ سید ہا ہو جائیگا اس وقت جہنم کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور وہ پہنچا جاتا ہے تو اس وقت نماز پڑھو و یہاں تک کہ سایہ
 پڑنے لگے (آفتاب کے ذیل جانے سے) پھر نماز میں خوش و حاضر ہو شراب و تہمین آفتاب ڈوبے تاک کہ نہ کہ وہ ڈوبا ہے شیطان کے
 دو چوٹوں کی چھ میں اور یہ وقت کافروں کی نماز کا ہے **الخصۃ فی الصلوة بعد العصر عصر بکثر**
عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صلوة بعد العصر لا أن تكون
 الشمس فیضا فیفیدۃ من ففیدۃ ترجمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت میر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد
 پڑھو سے کہ جب آفتاب سفید صاف اور اونچا ہو **عن عائشہ** قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الصلوات
 بعد العصر عندک فقط ترجمہ حضرت عائشہ سر روایت میر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی دو کتین جو کہ پائیں انک
 پڑا کرے تب کہیں اغنہیں کہیں **عن عائشہ** قالت ما دخل علی رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد العصر الا

کہلا تھا ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کے بعد میری جانب سے کہنے کو روک کر
 پڑھ کر عائشہ کہتی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاکا عندی بعد العصر صلاہما
 ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کے بعد میری جانب سے کہنے کو روک کر عائشہ کہتی تھیں
 صلوہا ان عائشہ کہتی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاکا عندی بعد العصر صلاہما
 بعد العصر ترجمہ حضرت عائشہ نے کہا وہ دنوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی غنیمتیں کیا میرے گھر میں چہرے اور کپڑے
 دو رکعتیں پڑھتے پہلے اور دو رکعتیں عصر کے بعد کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاکا عندی بعد العصر صلاہما
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعد العصر صلاہما اذاکا عندی بعد العصر صلاہما
 اذاکا عندی بعد العصر صلاہما اذاکا عندی بعد العصر صلاہما
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اون دو رکعتوں کو جیکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے بعد پڑھا کرتے
 تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا آپ ان دو رکعتوں کو عصر سے پہلے پڑھا کرتے تھے کیا
 اب کو کبھی پڑھا کرتے ہیں گئے تو ان کو کبھی پڑھا دیا اور جب کوئی نماز پڑھتے تو مضبوطی سے پڑھتے دینے میں ہمیشہ اس کا
 کرتے تھے اس کے بعد ان کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر بعد العصر دو رکعتیں پڑھ کر
 اذاکا عندی بعد العصر صلاہما اذاکا عندی بعد العصر صلاہما
 ترجمہ ام المؤمنین ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں اور پھر آپ سے
 ذکر کیا کہ یہ دو رکعتیں غلات معمول آپ کی تھیں (آپ نے فرمایا وہ دو رکعتیں میں جب کو ظہر کے بعد میں پڑھتا تھا آج میں ان کو
 پڑھ نہ سکا یہاں تک کہ عصر پڑھ لی تو میں نے عصر کے بعد ان کو پڑھ لیا) اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں اذاکا عندی بعد العصر صلاہما اذاکا عندی بعد العصر صلاہما
 اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں اذاکا عندی بعد العصر صلاہما اذاکا عندی بعد العصر صلاہما
 اذاکا عندی بعد العصر صلاہما اذاکا عندی بعد العصر صلاہما
 عن الزکاتین قبل غروب الشمس فقال کا عندی اللہ بن الزبیر یصلیہما فاذا نزل الیہ معاویہ ما
 ہاتان الزکاتین عند غروب الشمس فاضطر الخ لیس الی ام سلمہ فقالت ام سلمہ ان رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی رکعتین قبل العصر فشیغل عنہما فیکمل رکعتین ثم یصلی رکعتین
 یصلیہما قبل وہ بعد ترجمہ عمر بن بن حدید سے روایت ہے کہ لاش کو چہا اور ان دو رکعتوں کو جو پڑھتی تھیں ان کے
 دو رکعتیں پہلے انہوں نے کہا عبد بن ہیران کو پڑھا کرتے تھے تو معاویہ نے اس کو کہا بجا یہ دو رکعتیں کسی آفتاب کو پڑھتی تھیں
 وقت رخصت کر کے پڑھتی تھیں انہوں نے ام سلمہ کو کہا ام سلمہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے

ایک روز آپ کو کام ہو گیا تو آپ نے اقباب ڈوبے اور کونچ پائیمین ایکو ترسوی نہیں کیا کیا بعد اور اس سے پہلے **الشرخصه**
فَالْمَلِكُ قَبْلَ الْمَغْرِبِ سَوْبَ پہلے غار پڑھنا **حَسَنُ الْخَيْرَاتِ اِيَّاكُمْ عِدَمِ الْجَيْشَانِي قَامَ لَيْلَتُكَ دَعْتَانِ**
قَبْلَ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ لَعْنَةُ بَنِي هَامِرٍ اَنْظُرْ اِلَى هَذَا اَنْتَ صَلَاةُ يُصَلِّي كَالْتَقَتِ رَيْثُ قَسْ اَبُو فَقَالَ طَهْرُ
صَلَاةُ كُنَّا نَصْلِيهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ ابو الخیر سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
 پہرے ہوئے مغرب سے پہلے دو رکعت (نفل) پڑھتے تھے کہ میں نے عقبہ بن ہارث سے کہا دیکھو یہ کونسی چیز ہے میں نے نہیں دیکھا تو
 انہوں نے کہا یہ وہ نماز ہے جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دن میں پڑھا کرتے تھے **الصَّلَاةُ بَعْدَ**
طُلُوعِ الْفَجْرِ بعد فجر جو جائیے نماز پڑھنا **حَسَنُ خُصَّةً اَنْهَا قَالَتْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا**
حَلَّمَ الْفَجْرَ لَا يُصَلِّي اِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ترجمہ امام المؤمنین خصوصہ سے روایت ہے جب فجر پڑھتی تو رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم نماز نہیں پڑھتے تھی کہ دو رکعتیں مکی ہلکی (یعنی فجر کی سنتیں) پہلے نہ پڑھتے اور کئی نفل نہیں پڑھتے تھے
اِيَّاكُمْ الصَّلَاةُ اِلَّا اِنْ يُصَلِّيَ الصُّبْحُ بعد فجر جو جائے کے نماز پڑھنا (نفل) فرض ہے ہر ایک **حَسَنُ خُصَّةً**
عَبَسَ قَالَ اَيْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ اسْتَكْبَرَ مَعَكَ قَالَ خُشِيَ
عَبْدًا قُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ اَقْرَبُ اِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ لَحْظَةٍ قال نعم خُوفُ الْبَلْبِلِ الْاَخْرَجَ قَصِيلَ مَابِدَا
اَلَكِ حَسَنُ يُصَلِّي الصُّبْحُ ثُمَّ اَتَتْهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَلَمَتْ وقال ايوب قُلْتُ اَمَّا اَكْمَتْ كَانَتْ اَجْفَتْ حَتَّى
تَشْرُفَ صَلَواتُ اَبَا اَلَكِ حَتَّى يَقُومَ الْعَمْرُ حَتَّى تَطْلُعَ حَتَّى اَتَتْهُ حَتَّى تَذُرَكَ الشَّمْسُ فَاِنْ جِئْتُمْ سَجْدًا
وَنَهَضَ الشَّاهِدَ صَلَواتُ اَبَا اَلَكِ حَتَّى يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ اَتَتْهُ حَتَّى تَغْرِبَ الشَّمْسُ فَاِنْهَا تَقْرُبُ بَيَوتَ
فِي شَيْطَانٍ وَتَطْلُعُ بَيْنَ فَيَكُنِ الشَّيْطَانُ ترجمہ عہد میں جب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک
 ایک اور عرض کیا کہ آپ کے ساتھ کون کون لوگ اسلام لائے آپ پڑھایا ایک اور شخص نے اپنے ابو یوسف صدیق (نم) اور ایک غلام اور
 بلال (نم) اور عرض کیا کیا کوئی گھری اسی ہے جس کی دو سو وقفوں سے زیادہ امید کا ہے جو اپنے فرمایا ان رات کا نہیں جھنڈ
 اور وقت نہیں مناسب پھر نفل نماز پڑھنے فجر کی نماز تک پھر پڑھنا یا بیات تک کہ اناب لکھے اب وہ ڈال کر طہر سے (نیو اور مکی ریاضی سے پہلے)
 یہاں تک کہ پہل جاوے پھر جنتی تجربہ ہو کہ میں نفل پڑھتا ہوں یہاں تک کہ تھوڑے پر کھڑا ہو (یعنی اس کا سایہ پڑھی اور پڑھنا
 یہاں تک کہ بعض ملکوں میں بلکہ کسی میں ایسا ہو جاتا ہے) پھر پڑھنا یا بیات تک کہ آفتاب نفل جاوے کے کوئی جہنم سلگایا جاتا
 ہی دیکھ کر کہ پھر نماز پڑھنے (نفل) عصر کی نماز تک پھر پڑھنا یا بیات تک کہ اقباب ڈوب جاوے سے کہ بخود وہ ڈوبتا ہے شیطان کے
 دو چوڑیوں میں اور نکلتا ہے شیطان کی دو چوڑیوں میں **اِحْسَنُ الصَّلَاةِ فِي السَّاعَاتِ** اَلَا تَعْلَمُ كَيْفَ
 میں ہر وقت نماز کا درست ہونا اور خواہ وہ پڑھنا یا بیات نکلتا ہو یا ڈوبتا ہو **حَسَنُ خُصَّةً اِنْ لَيْتُكَ صَلَّى اللَّهُ**
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَعْثُ عَبْدٍ مَنَافٍ كَمَا تَقُولُ اَحَدًا اَخَافُ وَهَذَا الْبَيْتُ وَصَلَّى اِلَى سَاعَةٍ شَاوِعَةٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں زمانوں کو نووی نے کہا علمائے ہنظام پر کسی کو نہیں کی بہن اور نووی نے فرمایا
 اخیر کتاب میں ہے کہ میری کتاب میں کوئی حدیث ایسی نہیں ہے جس کی ترک پر امت کو اتفاق کیا ہو مگر حدیث میں اس کے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا میں نے بغیر خوف کو اور بارش کے اور حدیث شراب پیو والی کی کہ چوتھی مرتبہ اس کو قتل کر دینا
 پیو والی کے قتل کے حدیث تو مذکور ہے کہ قتادہ اور دیگر حدیث ابن عباس کے تو نہیں اتفاق کیا ہے نہ امت کی اور نہ ترک پر
 بلکہ ان کے اقوال مختلف ہیں اس حدیث میں بعض کہتے ہیں کہ ہم بائیں کے جذریہ سے تھے اور بائیں کے پیو والی کی جو اسکو دوسری روایت
 حسین بنی غیر خوف و لا مطر اور بعض کہتے ہیں کہ یہ وقت اور کجالات کا تھا پیو خلیفہ کی نماز پر بھی پھر کھل گیا تو معلوم ہوا کہ
 کا وقت گیا پیو عصر کی بھی نماز پڑھ لی اور یہ باطل ہے اسوجہ کہ اسی حدیث میں ہے کہ جب کیا پیو درمیان مغرب اور عشاء کی اور اسی
 دوسرے کا ہوا مغرب عشاء میں ہی حالانکہ دوسرا مغرب عشاء میں کہ نہیں ہے اور بعض نے کہا کہ اگرچہ صورت پیو خلیفہ کو آخر وقت یا عصر کو
 وقت اور ایسا ہوا عشاء میں جیسا کہ نسائی کی روایت میں ہے کہ آپ نے فجر کی نماز میں پیو اور عصر کی نماز میں عید کی میں نے پیو
 فی تحقیق متعجب نہ تھا لیکن یہ تاویل بھی جھوٹا ہے باطل ہے اسلیو کہ ظاہر کہ مخالف ہے اور ابن عباس کے قول میں نہ ہونے کی وجہ سے
 اور دلیل لا ما دنا حدیث ہے اور تصدیق کرنا ابوہریرہ کا ان کے قول کو روکنا چاہیے تاویل کو علاوہ اس کہ ابن عباس کا یہ کمال عقیدہ
 اس جہ سے یہ تھا کہ آپ کی امت پر حج نہ ہوا اسی وقت بن گئے جب جمعہ حقیقی مراد ہوا اور اگرچہ صوری مراد ہو تو جو عقل و فہم حرج کی
 زیادتی حرج لازم آتی ہے اسلیو کہ چنانچہ آخر اور اول وقت کا مطر حرج جیسا کہ نماز کا سلاہم پیو عید و دوسری نماز کا وقت یا عید و عشاء
 پر کیا وہ اس پر بھی شواہد ہے اور بعض نے یہ تاویل کی ہے کہ یہ حدیث حمل ہے پیو کی کجالات پر یا اور کسی جزیرہ پر یا عید میں قتل ہے امام طبرانی
 قاضی حسین کا اور اسی کو اختیار کیا ہے خطابی اور ترمذی اور نووی نے اور بھی غلط ہے تاویل میں لیکن اگرنا ہے اسکو فعل میں عباس کا اور
 مرض یا عید و عشاء کی اور مطر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ ہوتا دیکھا اور صحابہ کے لیے جو جمعہ میں شریعت ہے دوسرے نووی نے کہا
 ایک جماعت اماموں کی مطر گئی ہے کہ جمعہ کو نماز زمانوں میں جائز ہے حضور میں شریعت کہ اسکی عادت نہ کر کے اور یہی قول ہے
 ابن مسرین اور شہب کا صحابہ میں سے امام مالک کے اور قتل کیا ہے اسکو خطابی نے قتال فاشی سے اور نووی ابن حنبل کے اور نووی سے
 ابن حنبل ایک جماعت سے روایت حدیث کہ اگر اسی کو اختیار کیا ہے ابن منذر نے اور نووی سے اسکو ظاہر قول ابن عباس کا کہ حج نہ ہو اب کی
 پر تو نہیں بیان کیا مرض اور غیر مرض کو نووی سے زیادہ صحیح ابن عباس کے البصر فی الاوقاف والاعراض
 البصر فی المناشیء والغریب والنساء اکثریت مناشیء فعل ذلک من شیء ودرم ابن عباس اللہ صلی
 علیہ وسلم اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالکذبة الا قالی والعصر ثمان سیکرات لیکن بیننا مناشیء ودرم ابن عباس
 عباس نے اور نووی نے دونوں نے بصرہ میں پہلی نماز بغیر ظہر کی نماز اور عصر کی نماز پر بھی کوئی نماز نہیں ہے پیو دینے قتل نہیں ہوا
 اور مغرب اور عشاء کی اسی طرح پر بھی چھ مین کوئی نماز نہیں ہے پیو کسی کا کہ جو ہے ایسا کیا ابن عباس نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی
 علیہ وسلم کے ساتھ پیو میں ظہر اور عصر کی آخر کتین مین چھ مین اور ان کے کوئی نماز نہ تھی الوقت الذی

تَجْمَعُ فِيهِ الْمَسَافِرُ بَيْنَ الْغُرَبِ وَالْعِشَاءِ مَا فَرَّغُوا مِنْ عَمَلِهِمْ فِي حَجَّتِهِمْ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا بَيْنَ الْغُرَبِ وَالْعِشَاءِ
 قَرِيشٌ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَالَ لَكَ الصَّلَاةُ فَارْحَلْ وَهَبْ بِيَا
 الْأَمْعَى وَحَسْبُ الْعِشَاءِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْغُرَبَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى الْكُفْتَيْنِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَكَّامُ
 رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْعُلُ مَرْجَمَةَ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَوَيْتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
 سَأَلْتُهُ بِمَا هِيَ رَجُلٌ بَيْنَ بَقَاءِ كَلَامِهِ قَرِيبُ كَيْفٍ جَبَّ أَقْبَابُ دُوبُ كَيْفَ تَوَمَّنَ دُرَّادُونُ سَيَكُونُ مِنْ كَلَامِهِ نَازِلًا زَيْدًا
 كَمَا وَدَّ جَلَسَ بَيْنَ بَقَاءِ كَلَامِهِ قَرِيبُ كَيْفٍ جَبَّ أَقْبَابُ دُوبُ كَيْفَ تَوَمَّنَ دُرَّادُونُ سَيَكُونُ مِنْ كَلَامِهِ نَازِلًا زَيْدًا
 الْكُفْتَيْنِ بِسَمْعٍ بَعْدَ بَعْدٍ مَبْدُوءُ كَلَامِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُسَاءَلُ كَيْفَ تَوَمَّنَ دُرَّادُونُ
 دَيْكَمَا سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ السَّيْفُ فِي السَّفَرِ
 يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْغُرَبِ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا بَيْنَ الْعِشَاءِ ثُمَّ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَيْنَ الْعِشَاءِ رَوَيْتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا دَيْكَمَا سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ
 أَوْ عَشَا وَحَسْبُ جَابِ قَالَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَلَتْهُ تَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاةِ
 بِسَمْعٍ ثُمَّ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَيْنَ الْعِشَاءِ رَوَيْتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا دَيْكَمَا سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ
 نَمَارُونَ وَفَرَّغُوا مِنْ عَمَلِهِمْ كَمَا دَيْكَمَا سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ
 السَّيْفُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَيُؤَخِّرُ الْغُرَبَ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ حِينَ يَغِيْبُ الشَّمْسُ
 ثُمَّ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَيْنَ الْعِشَاءِ رَوَيْتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا دَيْكَمَا سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ
 مَرْغَبِينَ بِسَمْعٍ بَعْدَ بَعْدٍ مَبْدُوءُ كَلَامِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُسَاءَلُ كَيْفَ تَوَمَّنَ دُرَّادُونُ
 قَاتَا هَٰذَا أَنْ صَفَيْتُ بَيْنَ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَنْظُرَ أَنْ تَذَرِكَا أَخْرَجَ مَسْرُوعًا وَهَبَهُ لِحُلِّهِ مِنْ فَرَسٍ نَسِيًا بِرَدِّ
 وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَلَمْ يَصَلِّ الصَّلَاةَ وَكَانَ عَمْدًا بِهِ وَهُوَ يَحْفَظُ عَلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا أَبْطَأَ قَلْبُ الصَّلَاةِ بِرَسُولِ اللَّهِ
 فَالْتَمَسَتْ وَصِيَّتِي إِذَا كَانَ فِي أَحَدِ الشَّقَيْنِ نَزَلَ فَصَلَّى الْغُرَبَ ثُمَّ أَقَامَ الْعِشَاءَ وَقَدْ تَوَارَى الشَّمْسُ فَصَلَّيْنَا
 أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَدَّ السَّيْفُ وَصَلَّى هَكَذَا ثُمَّ جَمَعَ بَيْنَهُمَا
 عَنْ كَيْفَ تَوَمَّنَ دُرَّادُونُ سَيَكُونُ مِنْ كَلَامِهِ نَازِلًا زَيْدًا كَمَا وَدَّ جَلَسَ بَيْنَ بَقَاءِ كَلَامِهِ قَرِيبُ كَيْفٍ جَبَّ أَقْبَابُ
 نَزَلَ فِي مِلْحٍ لِرَدِّهِ فِي تَحْنِينِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كَيْفَ تَوَمَّنَ دُرَّادُونُ سَيَكُونُ مِنْ كَلَامِهِ نَازِلًا زَيْدًا
 تَبَاؤُا مَاتَ كَيْفَ تَوَمَّنَ دُرَّادُونُ سَيَكُونُ مِنْ كَلَامِهِ نَازِلًا زَيْدًا كَمَا وَدَّ جَلَسَ بَيْنَ بَقَاءِ كَلَامِهِ قَرِيبُ كَيْفٍ جَبَّ أَقْبَابُ
 أَهْلُ الْبَيْتِ بِرَدِّهِ كَيْفَ تَوَمَّنَ دُرَّادُونُ سَيَكُونُ مِنْ كَلَامِهِ نَازِلًا زَيْدًا كَمَا وَدَّ جَلَسَ بَيْنَ بَقَاءِ كَلَامِهِ قَرِيبُ كَيْفٍ جَبَّ أَقْبَابُ
 أَوْ شَوْخًا قَرِيبُ كَيْفٍ جَبَّ أَقْبَابُ دُوبُ كَيْفَ تَوَمَّنَ دُرَّادُونُ سَيَكُونُ مِنْ كَلَامِهِ نَازِلًا زَيْدًا كَمَا وَدَّ جَلَسَ بَيْنَ بَقَاءِ كَلَامِهِ قَرِيبُ كَيْفٍ جَبَّ أَقْبَابُ

جلد ثانی

الصلوة مؤجباتنا فممنعنا الى الصلوة ترجمہ ابو المنذر سے روایت ہے جو جانے بد کے مؤذن تھے کہ میں نے سید
 بن عمر سے اذان کو پڑھا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اذان کو کلمہ دو دو بار کہہ جاتے اور کسی کے ایک ایک
 کو قدامت الصلوة کو دو بار کہہ جب ہم قدامت الصلوة سنتے تو منہ کرتے اور نہ کوئی باہر نکلتا تھا اس کے بعد کہ کل اذان کے بعد
 ہر شخص اپنے لیے دعا جدا کر لے کہ جسے ملائکہ بن الخضر ثریث قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 ولما صلی علی اذا حضرت الصلوة فاذا نأتم اقمنا فلیؤمکم اکمکم ثم حمیہ مالک بن الحریث
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے اور میری ایک رفیق سے فرمایا جب نماز کا وقت آوی تو تم دونوں اذان
 پڑھ کر کہنا پھر نماز پڑھاؤ اور دو لون میں بڑا ہو (عمر بن) **فصل التاذین** اذان کی فضیلت جو
 ابی ہریرہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا نحرى للصلوة اذن اللہ لیلان وکذا صراط
 حتی لا یسمع التاذین فلا یقضی المذائی اقل حتی اذا ثوب بالصلوة اذین حتی اذا قضی اللہ یثوب
 اقل حتی یصل بین المزی وبقضیہ فیقول اذن کذا اذن کذا اذن کذا لیس یکن کس حتی یصل
 المزی ان لا یلذی کس صلی ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا جب اذان ہوئی ہو نماز
 کو کسی تو شیطان پٹ موڑ کا داتا ہو ابہا گناہ کی کہ اذان کی آواز دہن پر جب اذان ہو جاتی ہے تو لوٹ آتا ہے جب تک
 ہوئی ہو بہر باگ جاتا ہے جب تک میری جاتی ہے پھر لوٹ آتا ہے یہاں تک کہ خطرہ نہ آتا ہو آدمی اور اس کے دل کو پچھ میں رس لگا
 کر دیتا ہے آدمی کو دل سے بی ظاہر میں جسم آدمی کا نماز میں ہوتا ہے لیکن دل سے وہ بیان نہیں ہوتا دل اور خیالات میں
 ہنس جاتا ہے) تو وہ وہ باتیں یاد دلاتے ہیں جہاں سے وہ پہلے خیال نہ تھا یہاں تک کہ بھول جاتا ہو آدمی کتنی رکعتیں پڑھیں
الاستیام علی التاذین اذان کہی برورہ وانا حسن ابی ہریرہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سلم قال لو سمعتم الناس صافی الذیاء والصفۃ الا کل شے کم یجید وانا ان یستہو علیہ کا
 استہو علیہ وکون یسکون ما فی التذین کا استبقوا اللہ وکف حلقا ما فی العتمة والصفۃ وکف
 وکون حبوا ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا اگر کوئی گناہ میں مبتلا ہو گیا تو اذان کی آواز سے اس صف میں وہ پھر گناہ میں نہ پڑے
 بہتے نہ پڑے اور اللہ تعالیٰ ان کے گناہ میں نہ پڑے اور اگر کوئی گناہ میں مبتلا ہو گیا تو اذان کی آواز سے اس صف میں وہ پھر گناہ میں نہ پڑے
 فجر کی جماعت کا تاذین سرین کے پہل گیسٹے ہوئے ربیعہ اگر حلقہ کی طاقت نہ ہو تب ہی جو ٹون کے پہل گیسٹے وہ
استحاد المؤذن الذی لا یأخذ علی ذنہ اجر امزدن یہ شخص اگر ناچار ہو حوازاں پر اجرت لےوے
 عن عثمان بن ابی العاص قال قلت یا رسول اللہ اھلنی اقامہ فوقع فقال انت اقامتہم واهلکتمہم
 ولا یأخذ مؤذنا الا یأخذ علی ذنہ اجزل ترجمہ عثمان بن عباس سے روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ
 مجھ کو نام یاد کر اپنی قوم کا اپنے فرمایا تو امام ہے اپنی قوم کا لیکن قسدا کہ اوس شخص کے جو سب زیادہ ضعیف التاذین

[illegible]

النَّجَّارِ حَرَّ لَهُ حَقُّ النَّبِيِّ إِذْ رَأَى أَنَّهُ يَصْلِي حَيْثُ أَدْرَكَهُ الصَّلَاةُ فَيُصَلِّي فِيهِ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ
 أَمَرَ بِالْمُجِدِّ فَأَرْسَلَ إِلَى مَلَاةٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ حَتَّى أَقَالَ يَأْتِي النَّجَّارَ ثَمَّ يَمُوتُ فِي بَيْتِهِمْ ثُمَّ هَذَا قَوْلُ
 وَكَانَ مَا تَكَلَّبَتْ ثَمَنَةً إِلَّا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لَمْ يَكُنْ فِيهِ قَبُولٌ لِلشَّرِكِينَ وَكَانَتْ فِيهِ خَيْرٌ
 وَكَانَ فِيهِ خَيْرٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الشَّرِكِينَ فَتُرْسَتْ بِالْفُلِّ فَطُفِتْ
 وَبِاخْتِزَابٍ فَتُرْسَتْ فَصَفُّوا النُّفُلَ قِبَلَهُ الْمُجِدِّ وَجَعَلُوا أَحْصَادَ بَيْتِهِ الْخِجَارَةَ وَجَعَلُوا يُقْلِقُونَ الْفَحْصَ
 وَهُمْ يَنْجُزُونَ وَكَرَّسُوا لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ وَهُمْ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ لَا تَخْشِ الْأَخْيَرُ
 الْأَخْيَرَةَ فَافْضِلْ لَنَا نَصَارًا وَلِلْمُطَّاجِرَةِ مَرْحَمَةً اِسْ بِنِ الْكَسْرِ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرًا مِنْ بَنِي
 لَامِي تَوَالِيكَ كُنَا رِوَايَتِي أَيْكَ عَجَمِيْنَ جَبَاكَامُ بَعْدُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرًا مِنْ بَنِي
 مِجَادِ وَبَنِي لَمُورِيْنَ لَمْ كَانِ سَبْعُ كُفَى رِوَايَتِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرًا مِنْ بَنِي
 صَدِيقِ بَنِي كَعْبٍ خَدِيسِيْنَ جَبَاكَامُ بَعْدُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرًا مِنْ بَنِي
 سَكَانِيْنَ جَبَاكَامُ بَعْدُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرًا مِنْ بَنِي
 حَكَمِيْنَ يَأْتِيكَ كُفَى رِوَايَتِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرًا مِنْ بَنِي
 لِي لَوَاهُونِ نَعْنِي كَبَا تَمَّ خَدِيسِيْنَ جَبَاكَامُ بَعْدُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرًا مِنْ بَنِي
 مَشْرُكُونَ كِي قَبْرِ تَبِينِ اَوَّلُ كَبَا تَمَّ خَدِيسِيْنَ جَبَاكَامُ بَعْدُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرًا مِنْ بَنِي
 دَالِي كَبَا تَمَّ خَدِيسِيْنَ جَبَاكَامُ بَعْدُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرًا مِنْ بَنِي
 سَبْرُ تَمَّ خَدِيسِيْنَ جَبَاكَامُ بَعْدُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرًا مِنْ بَنِي
 الْأَخْيَرَةِ فَافْضِلْ لَنَا نَصَارًا وَلِلْمُطَّاجِرَةِ مَرْحَمَةً اِسْ بِنِ الْكَسْرِ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرًا مِنْ بَنِي
 عَنِ الْخِجَارَةِ الْقَبُورِ مَسَاجِدَ قَبْرِ لَمُورِيْنَ جَبَاكَامُ بَعْدُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرًا مِنْ بَنِي
 بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرًا مِنْ بَنِي
 قَالَ وَهِيَ كَذَلِكَ لَعَنَ اللَّهُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَةِ اِسْتَحْدُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ مَرْحَمَةٍ خَدِيسِيْنَ
 اَوَّلِيْنَ جَبَاكَامُ بَعْدُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرًا مِنْ بَنِي
 دَالِي لَمُورِيْنَ جَبَاكَامُ بَعْدُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرًا مِنْ بَنِي
 كِي قَبْرِ تَبِينِ اَوَّلُ كَبَا تَمَّ خَدِيسِيْنَ جَبَاكَامُ بَعْدُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرًا مِنْ بَنِي
 دَالِي رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرًا مِنْ بَنِي
 كَبَا تَمَّ خَدِيسِيْنَ جَبَاكَامُ بَعْدُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرًا مِنْ بَنِي

قسم خدا کی جب میں انکو سنا نہ گیا تو مجھ پر یاد کوئی نہ رہا اور بالآخر نہ تھا اور میں نے جب کچھ علم نہ تھا تو میں نے ہمارے ہاں سے روئے ہوا
 گشت است نفس سے رو گیا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو نہ کہہا اب جابجا تاک کہ اس نے خدا کی قسم کہ میں
 میں نے ہمارا اور چلا گیا (میں نے یہ مختصر ہے) اگے اور قدام کا طویل ہے ف تو کعب مسجد میں ہے اور ہر مسجد میں سے بغیر ان کے
 چلیں اور میں مقصود ہے اباب کا **لَوْ أَنَّ الدِّينَ بَيْنِي وَبَيْنَ النَّاسِ عَلَى الْبَيْتِ** جو شخص میرے گزرتا تو وہ رکعت نماز میں
 پڑھتا رہتا ہے اگر میرے حضور کے **أَوْ خِصْمِي** بن الدین **فَالْكَفَّ** قال **كُنَّا أَقْدَرُ عَلَى السُّوْفِ** علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اللہ علیہ وسلم **وَلَمْ يَكُنْ قَطْرٌ مِّنَ الْمَاءِ يَسْقِيهِ إِلَّا فَضْلِي** ترجمہ اور بعد میں اس روایت میں ہے کہ کوہ باند جابجا کرتے وہ دل سے
 صلو اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو مسجد پر گزرتے وہ ان نماز پڑھتا **أَلَمْ يَكُنْ خَيْرٌ لِّمَنْ فِي الْبَيْتِ** فی المسجد **فِي الْمَسْجِدِ**
الصلوة مسجد میں چلا گیا نماز کا انتظار کرنا کیا ہے **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ** قال **رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ**
إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَمَادَامَ فِي صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَخْلُصْ فِيهِ صَلَاتُهُ ترجمہ **مَا لَمْ يَخْلُصْ فِيهِ صَلَاتُهُ** اگرچہ کہ
الَّذِينَ أَرَادُوا ترجمہ اب ہر شے سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک فرشتہ عکرتے ہیں تم میں سے ہر ایک
 کی ہی جو شہادت ہے اور ہر جہاں اور نہ نماز پڑھتا ہے جب تک اس کا وضو نہ ہوئے وہ کہہ رہا ہے۔ یا اللہ بخش ہو اس کو۔ یا اللہ
 کہ اس پر **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ** قال **رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقُولُ مَنْ كَانَ فِي صَلَاتِهِ**
يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ ترجمہ **الصلوة** ترجمہ پہل ساعدی ہو روایت ہے وہ کہہ رہا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے
 تم جو شخص مسجد میں نماز کا انتظار کر رہا ہو وہ گویا نماز میں ہر وقت ایسا ہو سکو گا کہ اب ہر گاہ کہہ رہا ہے
اللَّهُ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ترجمہ **الصلوة** ترجمہ پہل ساعدی ہو روایت ہے وہ کہہ رہا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے
 ملافت **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ** قال **رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** **عَنْ عِزِّ الصَّلَاةِ** ترجمہ **عَنْ عِزِّ الصَّلَاةِ** ترجمہ پہل ساعدی ہو روایت ہے وہ کہہ رہا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے
 ترجمہ عبد بن معقل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز پڑھنے والی چیزوں کے پانی پینے کے کہ میں نے
 یہ منع تجا سے کہ میں نے یہ منع کیا نماز پڑھنے والی چیزوں کے پانی پینے کے کہ میں نے
أَلَمْ يَكُنْ خَيْرٌ لِّمَنْ فِي الْبَيْتِ ترجمہ **الصلوة** ترجمہ پہل ساعدی ہو روایت ہے وہ کہہ رہا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے
 علیہ وسلم **جِيئَكَ إِلَى الْأَرْضِ** ترجمہ **الصلوة** ترجمہ پہل ساعدی ہو روایت ہے وہ کہہ رہا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے
 بن عبد اس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری ساری زمین مسجد بنائی گئی اور ہر ایک کو نبیوں کی تعلیم میں آجنا
 گئی ہے جہاں کوئی شخص میری شہادت میں ہو گا تو اس کو پورا پورا رافع نماز کا وقت آجائی) تو نماز پڑھ لے وہ کہہ رہا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے
 پانی پینے کے کہ میں نے یہ منع کیا نماز پڑھنے والی چیزوں کے پانی پینے کے کہ میں نے
أَلَمْ يَكُنْ خَيْرٌ لِّمَنْ فِي الْبَيْتِ ترجمہ **الصلوة** ترجمہ پہل ساعدی ہو روایت ہے وہ کہہ رہا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے
فَتَجِدُهَا مُتَبَوِّسَةً ترجمہ **الصلوة** ترجمہ پہل ساعدی ہو روایت ہے وہ کہہ رہا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے
فَتَجِدُهَا مُتَبَوِّسَةً ترجمہ **الصلوة** ترجمہ پہل ساعدی ہو روایت ہے وہ کہہ رہا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے

ان تستقبل القبلة فاستقبلوها وكانت وجوههم إلى القبلة فاستقبلوها والركعة تشرع
 عبد الله بن عمر روایت ہر لوگ مسجد قبلہ میں فجر کی نماز پڑھتے تھے ان میں ایک شخص نے اور کہنے لگا کہ رسول اللہ صلی
 علیہ وسلم پڑھتے اور اترتے اور حکم ہوا آپ کو کہو کی طرف منکری کا یہ مسئلہ کہ لوگ (نماز میں) کہو کی طرف پہنچ گئے پہلے اور
 منشا کہ کی طرف تھم رہے ہوں گے کہو کی طرف اور بعد نماز پڑھ کر تہی اور کا اعادہ نہ کیا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی
 قبلہ کی طرف نماز پڑھے پھر معلوم ہو کہ قبلہ اور طرف نہ تھا تو نماز کا لوٹنا ضرور نہیں ہے **شرح المصابیح** و نمازی
 کے تشریک بیان **شرح عائشہ** رحمہا قالت سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی غزوة تبوک عن
 سئل عن المصلي فقال مثل مؤخره الرجل ترجمہ ام المؤمنین عائشہ روایت ہر رسول اللہ صلی علیہ وسلم سوچا گیا
 تبوک کی ترائی میں کہ نماز کا شرعہ کدھونا چاہیے یا پھر فرمایا جتنے پالان کی کٹی ہوئی ہو کر یعنی ایک انتہی کی بڑا اگر اس قدر
 شرف نمازی کے ساتھ ہوتا تو اس پر سو آدمی کا گزرا نہ نہیں ہوا **شرح ابن عمر** رحمہما عن رسول اللہ صلی علیہ وسلم قال
 كان من كنز الحجة فمضى اليها ترجمہ عبد اللہ بن عمر روایت ہر رسول اللہ صلی علیہ وسلم اپنا ساتھ تیرہ کا
 لیتے پھر نماز پڑھنے اور طرف **الاصحاب** رحمہم عن رسول اللہ صلی علیہ وسلم انہما رواہا کہ کوئی گزرنے والا نمازی اور
 اگرچہ میں سوز و گداز کے **شرح ابن حنبل** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم
 السنن فليدرك منها الا يقطع الشيطان عليه صلوة ترجمہ سہل بن سعد روایت ہر رسول اللہ صلی
 فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہو تو تم کو سوز و گداز نہ ہو کہ شيطان یعنی وہ آدمی یا کدھونا یا کتا نماز کو کھینچے
 سوز و گداز اور کسی نماز تو دوسرے **شرح دارقطنی** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم
 الله صلى الله عليه وسلم دخل الكعبة واسأمتين رديا وركلان وعثمان بن طلحة المكي قال
 عليه قال عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 قال صلى الله عليه وسلم اعزتيان وعزتيان عيشة وشاة أعده وركلة وكان البيت يومئذ
 على ستة أعده فمضى صلى الله عليه وسلم وبين الجدارين ثلثة أذرع ترجمہ عبد اللہ بن عمر روایت
 ہر رسول اللہ صلی علیہ وسلم کہنے کہ اندر تشریف لے کر آپ کے سامنے بیچ دو دربال اور عثمان بن طلحہ تھے آپ نے دروازہ
 بند کر لیا علیہ السلام نے کہا جب آپ کا تشریف نہ بلال سے پوچھا رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے کیا کیا بلال نے کہا آپ نے اپنے
 کو بائیں طرف کیا اور دونوں دہنی طرف اور میں تو ان چھ آدمیوں نے میں نماز کو چھ تین پر تھا پھر آپ نے نماز پڑھی اور آپ
 میں نماز کے فاصلے پر رسول صلی علیہ وسلم نماز پڑھنے کے فاصلے پر **شرح المصابيح** و ما لا يقطع اذا كان
 بكن بين يدي المصلي سئل جب نمازی کے سامنے ستر نہ ہو تو کس چیز کے سامنے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور کس سے نہیں
شرح ابن حنبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان احدكم فاعلم ان يفتل فانه يستمر

آپ کے کندھ پر پڑے تھے **الصَّلَاةُ** فی قصر واحد خط کرتے میں تڑپتے کامیابان حبیبیہ ہر وقت
 کرتے ہر بار سے **عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْحَفِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَكُونُ فِي الصَّلَاةِ وَكَأَنِّي لَأَكُونُ**
الْهَوَيْتُصُ أَفَاجِلِي فِيهِ قَالَ وَاشْرُدْهُ عَلَيْكَ وَكَوَيْتُكَ ترجمہ سلمہ بن اکوعہ سی روایت ہر وقت
 عرض کیا یا رسول اللہ میں ٹھکانے میں فقط کرتا بھیجی ہوں تاہم کیا اسی طرح نماز پڑھوں انہو فرمایا (پڑھ لے) اور اس میں
 لگا لے اگرچہ ایک شے کا ہر روز نہ کر سکتا **الصَّلَاةُ** **وَالْأَكْبَادُ** تہ بن میں نماز پڑھنا عجز سے کہ میں سے عجز
 قَالَ كَانَ رِجَالٌ يَصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَافِدِينَ أَدْرَمَ هُمْ كَهَيْئَةِ الصَّيْبِ
 هَيْئَةً لِلنِّسَاءِ لَا تَرْتَدُّونَ فِي مَكْنٍ حَتَّى يَسْتَوِيَ الرِّجَالُ صَلَّوْا مَرَّ حَمِيْدُ بْنُ سَيْدٍ رَوَيْتُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 اسد علیہ السلام کے ساتھ نماز میں پڑھا کرتے تھے تہ برباند ہر جوے اگر کون طرہ ریغوب جب جد توین جاتے تو بھیجی روکا
 ستر نظر آتا تو حکم ہوتا عورتوں کو کہ سر نہ اٹھا دیں (سجدہ سے) جب تک مرد یہ نہ ٹھکریں جو دیں **عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ**
 قَالَ لَمَّا جَمَعَ قَوْمٌ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا إِنَّهُ قَالَ لِيَوْمَئِذٍ أَكْثَرُكُمْ قَوْلًا
الْقُرْآنِ قَالَ قَدْ عَوَّنِي فَعَلُّهُ فِي الرِّكَوعِ وَالسُّجُودِ فَكُنْتُ أَصِلُ بِهِ وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ مَفْتُوحَةٌ
 فَكَأَنِّي يَقُولُونَ لَا بَأْسَ إِلَّا أَنْتَ يَا نَبِيَّكَ تَرْجُمُهُ عَمْرُو بْنُ سَلَمَةَ رَوَيْتُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 اسد علیہ السلام کے پاس کہ رات کرائی انہوں نے کہا انہو فرمایا ہر تمہاری امامت کہی وہ شخص قرآن زیادہ جانتا ہو لوگوں نے مجھ پر لایا
 کہ چونکہ مجھ کو قرآن سے زیادہ یاد تھا اور کوہ سجدہ کھلایا میں نماز پڑھا کرتا تھا اور سوئے ہر دن یہ ایک ہی جگہ
 ہی لوگ میری آپ سے کہہ کرتی تھیں کہ میں سے نہیں جانتے **صَلَاةُ الرَّجُلِ** **فِي الثَّوْبِ** بعضہ
 حَلِي أَقْرَبُ يَا كِبْرًا كِبْرًا نَمَازِی كَمَی بَرْنِ پَر ہوا اور کچھ دوس کی عورت پر **عَنْ عَائِشَةَ** قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ إِلَى الْبَلَدِ وَأَنَا أَلْحَسِيْمُهُ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيْكَ مِنْ ثَوْبٍ بَعْضُهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ حَمِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ رَوَيْتُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 اور میں آپ کے پاس میں جین کیمالت میں اور ایک سے چار بھیجی تھی جن میں سے کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجتے
صَلَاةُ الرَّجُلِ **فِي الثَّوْبِ** **الْوَحِيدِ** **لَيْسَ عَلَى عَاقِبَتِهِ مَنَّةٌ مَقْتُحٌ** ایک ہی کپڑوں میں نماز پڑھنا جب کاہنہ
 پر کچھ نہ ہو مگر وہ ہے **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصِلُكَ إِحْدَاكُمُ**
فِي الثَّوْبِ **الْوَحِيدِ** **لَيْسَ عَلَى عَاقِبَتِهِ مَنَّةٌ مَقْتُحٌ** ترجمہ ابو ہریرہ روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 نماز پڑھ کر کوئی تم میں سے ایک کپڑوں میں جب اس کے کانہو پر کچھ نہ ہو **الصَّلَاةُ فِي الثَّوْبِ** **الْوَحِيدِ** **لَيْسَ عَلَى عَاقِبَتِهِ**
عَفْبَةُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَجَعَ مِنْ فَيْسَةٍ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ
ثُمَّ انْصَرَفَ فَتَرَعَهُ كَأَنَّهُ شَدِيدٌ أَكَاكَارٌ وَلَهُ ثُمَّ قَالَ لَا يَبْعَثُ خُلَافَتُهُ مِنْ مَرَّ حَمِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ

روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی نے حیران دہی ریشی کپڑے کی ایک قباحت پہنچا دی اور اس کو پہن کر نماز پڑھا پھر جب نماز سے فارغ ہو کر تہجد سے اٹھا اور نماز پڑھ کر اسی طرح کوئی بجا جاتا ہے پھر فرمایا اس کا پھینکا پھر گارون کو ہم میں سے رکھو کہ یہ لباس عورت کا ہے یا دل مردوں کا جو عورتوں کی طرح بناؤ سنگار میں عورت اور خدا سے غافل رہتی ہیں

الرَّحْمَةُ فِي الصَّلَاةِ فِي خُصِيصَةٍ لَهَا اَعْلَامٌ جس پر دین نقش و نگار نہیں ہون (نہیں ملے)

اور اس کو اور کئی نماز پڑھنا درست ہے **عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خُصِيصَةٍ لَهَا اَعْلَامٌ ثُمَّ قَالَ شَغَلَتْ بَنِي اَعْلَامٍ حَلْدَهُ اِذْ هَبُوا رِعْدًا وَ اَلَى اَنَّى جَوَّحُوا وَ اَلَمْ يَكُنْ اَنْتُمْ**

ترجمہ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رحمہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک چادر میں حسین پیل ہو

تھر پھر نماز پڑھ کر فرمایا باز کہا بھکوان بوٹوں نے (نماز میں نہ لگنے سے) اہلی جاؤ یہ ابھیم پاس اور لے آؤ اس کے

بے میں) کمال اور **الصلوة في النيات** میں لال کیر ہو پندر نماز پڑھنا صحیح ہے **عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَرَجَّ لَهْ حِمْلًا فَمِنْ كُنْ عَتْرَةً صَلَّى اَلَيْهَا مُمْرُؤٌ مِنْ وَرَائِهَا**

اٹکے رہے اگر آئے و اگر نہ **ترجمہ ابوجحیفہ** سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھنے کے اور ایک چھی

سامی گاڑی بھی پھر نماز پڑھی اور اوپر چھی کے اس پاس سے گنا اور گد بانٹا تھا اور عورت اپنی تختی ہی **الصلوة**

فَالْتَعَارُ اس میں پیر میں نماز پڑھنا جو بدن ہو گا رہا ہے **عَنْ عَائِشَةَ تَقُولُ كُنْتُ اَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْنُ الْقَارِئِمِ فَاَلْتَعَارُ اَلْوَجْدُ وَاَنَا كَاخِرُ كَامِتٍ اِنْ اَصَابَكَ مِقْوَةٌ شَيْءٌ فَخُذْ**

مَا اَصَابَكَ لَكِنْ تَعِدْ اِلَى خَيْرٍ وَصَلَّى فَيَنْتَهِي ثُمَّ يَتَوَضَّعُ مِغْيَةً اِنْ اَصَابَكَ مِقْوَةٌ شَيْءٌ فَعَلَّ امْتَلِ

ذَلِكَ لَكِنْ تَعِدْ اِلَى خَيْرٍ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ رحمہا سے روایت ہے میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ایک

کپڑا اور کھڑوے اور میں جائے تھمہ تھی اگر آپ کے پیر سے میں میری طرف سو کچھ لگ جاتا تو آپ اوتنا ہی مقام درجہاں لگ جاتا ہوں

جو لیتے اوس سے زیادہ نہ ہوتے پھر نماز پڑھتے اوس میں پیر انکری پاس لیتے تھے اگر کھ لگ جاتا تو اوتنا ہی مقام دہوتے

اوس سے زیادہ نہ دہوتے **الصلوة في الخفين** مود سے پہنے ہوئے نماز پڑھنا صحیح ہے **عَنْ عَائِشَةَ**

جَمْرًا اَبَالَ ثُمَّ دَخَلَا مَاءً فَوَضَّأَا وَصَلَّى حَتَّى خَفِيَ شِدْقَاهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَهَبَلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَمْتًا مَثَلْ هَذَا ترجمہ ام سے روایت ہے میں نے جبر کو دیکھا انہوں نے پڑھنا

کیا پیرانی تنگ دیا اور وضو کیا اور مودوں پر سم کیا پیر کپڑے ہوئی اور نماز پڑھی کسی نے اس پر دھا کر کہنے میں

سے نماز پڑھی) انہوں نے کہا اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا **الصلوة في النعلين**

جو نے پیر نماز پڑھنا صحیح ہے **عَنْ عَبْدِ بْنِ زَيْدٍ الْبَصْرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ اَبَا ذَرٍّ اَلَا اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلَعُ فِي النَّعْلَيْنِ**

قَالَ نَعَمْ ترجمہ سعید بن زید سے روایت ہے میں نے انس بن مالک سے چوہا

چکانہیں ہوگا اس لیے کہ وہ ظالم حاکم تھے ایسا نہ ہر بنیادین اسحق بن زید عن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعلکم مستدرکون اقول ما یصلون الصلوۃ و یغیر و یتبھا فاذکر لکم انکم تم فعلوا الصلوۃ لوفیہ او صلوۃ معہم و اجعلوہا اسبحة ثم حمید باسبین عود ہر شب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بیشک ایسے لوگوں کو پاؤ گے جو نماز کو اوسکی وقت پر پڑھ کر تم پر اگر تم ایسے لوگوں کو پاؤ تو نماز اپنے وقت پر پڑھو اور ان کے ساتھ ہی پڑھو اس کو نفل کہ لوگوں کے ساتھ پڑھا کرتا ہے اس کا زیادہ حقدار کوں ہے صحیح ابن کثیر ابن کثیر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم القوم اقل اھم لکتاب اللہ فان کا نوا فی الشراۃ سوائے فافزہم من فیہ شخص فان کا نوا فی الجھنۃ سوائے فاعلموہم بالسنتۃ فان کا نوا فی السنتۃ سوائے فافزہم من فیہ ستمائے و یوم النجیل فی سلطانہ و کفعلہ علی کثیر مہرہ ان یا اذن لک ثم حمید بعبود انصاری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امامت کئی لوگوں کی وہ شخص جو سب سے بہتر کلام اللہ کو پڑھتا ہو اگر کلام اللہ میں برابر ہوں تو جس نے پہلی ہجرت کی ہو امامت کئی اگر ہجرت میں بھی برابر ہوں تو جو شخص سنت کو بغیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو زیادہ جانتا ہو وہ امامت کرنے والا میں ہی برابر ہوں تو بیش شخص کا سن زیادہ ہو وہ امامت کئی اور کسی شخص کو نہیں چاہیے کہ وہ دوسری کی امامت کیجیگی میں جا کر امامت کی ہو یا اس کی عزت کیجیگی چاکر بیش جادے گروا سکی امامت سے تقدیر خودی الشریعہ جسکی عزت زیادہ ہو اس کو امامت کرنا چاہیے صحیح مالک بن انور بن مالک قال ائیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا ابن مسعود بنی وقال مرۃ انا وصاحب بنی فقال اذا سافرنا فاذنا و اخیما و لیومکما اکبرکمما ثم حمید مالک بن الحورین سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور میری ساتھ میری چچا کا بیٹا تھا اور کبھی یہ کہہ کہ میرا ایک ساتھی تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم سفر کرو تو اذان دو اور کبیر کہو اور امامت تم دونوں میں وہ کرے جو عمر میں برابر ہو اجماع الفقہاء فی موضع ہفتہ سوائے جب چند لوگ برابر کے جمع ہوں تو کوں امامت کرے ابن کثیر عن عبد اللہ بن مسعود صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا کانوا ثلثۃ فلیومکما اکبرکم و احققہم یا لا ماضی اقل اھم ثم حمید بعبود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تین آدمی اکبر ہوں تو ایک امام ہو جادے اور سب سے زیادہ حقدار امامت کا وہ ہے جو کلام اللہ زیادہ پڑھا ہو یا چاہتا ہو اجماع الفقہاء فی موضع حلالی جب چند آدمی جمع ہوں اور ان میں سے شخص ہے جو سب سے حاکم ہو صحیح ابن کثیر عن عبد اللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یوم النجیل فی سلطانہ و کفعلہ علی کثیر مہرہ ان یا اذن لک ثم حمید بعبود انصاری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امامت کئی لوگوں کی وہ شخص جو سب سے بہتر کلام اللہ کو پڑھتا ہو اگر کلام اللہ میں برابر ہوں تو جس نے پہلی ہجرت کی ہو امامت کئی اگر ہجرت میں بھی برابر ہوں تو جو شخص سنت کو بغیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو زیادہ جانتا ہو وہ امامت کرنے والا میں ہی برابر ہوں تو بیش شخص کا سن زیادہ ہو وہ امامت کئی اور کسی شخص کو نہیں چاہیے کہ وہ دوسری کی امامت کیجیگی میں جا کر امامت کی ہو یا اس کی عزت کیجیگی چاکر بیش جادے گروا سکی امامت سے تقدیر خودی الشریعہ جسکی عزت زیادہ ہو اس کو امامت کرنا چاہیے صحیح

اِذَا كَانُوا اَنْتَهُنَّ اَمْرًا جب امامت تین مردوں اور ایک عورت ہو تو اگر کھڑے ہوں **عَنْ اَبِي**
بْنِ مَالِكٍ اَنْ جَدَّكَ مَكِّيَّةٌ دَعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُعَلِّمَ قَدْ صَنَعْتُهُ لَكَ
فَاَكْرَمْتُهُ كُنْتُ قَالَ قَوْمًا فَلَا صَلَاحَ لَكَ قَدْ قَعْنَتْ اِلَى حَصِيَّتِ لَنَا قَدْ اَسْوَدَ مِنْ طَوْلِهَا
لَيْسَ فَخْخَتُهُ بِمَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَقَتْ اَنَا وَالْيَتِيْمُ وَرَبَّةٌ وَ
الْحَبِيْبُ ثُمَّ رَوَى اَبَا فَيْصَلُ لَنَا اَرْبَعَيْنِ خَمْسَةَ اَلْفَيْنِ مَرَّةً اَنْسَ بِنَ اَلْكَسْبِ رَوَيْتُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
 نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا یا کہا یا کہلانے کے لیے جو کہ انہوں نے تیار کیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ انہوں
 پہ فرمایا کہ ہری ہومین تم کو نماز پڑھنا دے گا میں نے کہا میں آدھنا اور ایک پوچھو پچھاتے پچھاتے کلا ہو گیا تھا اور سکا پانی سے
 دھوا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہے ہو اور میں اور تم آپ کے پیچھے تھے اور تمہارا پیغمبر (میکم) ہماری پیچھے ہی آپ نے
 دو کہتے ہیں یہ میں پہ سلام **اِذَا كَانُوا اَرْبَعَيْنِ** جب دو مرد اور دو عورتیں ہیں کھڑے
 صف باہرین **عَنْ اَبِي** قَالَ دَخَلَ عَلَيْهِ نَارُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا هُوَ اِلَّا وَاجِي
وَالْيَتِيْمُ وَامْرَأَتُهُ خَالَتِي فَقَالَ قَوْمًا فَلَا صَلَاحَ لَكَ بِكُمْ قَالَ فِي غَيْبٍ وَقَدْ صَلَوَةٌ قَالَ فَصَلَّ
 بنا ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری گہرین شریف لائے اور وقت کوئی نہ تھا اگر میں میری ان اور
 قیم لڑکا اور امام میری خالہ آپ نے فرمایا کہ ہری ہومین تمہارے ساتھ نماز پڑھو لگا اور وقت نماز کا وقت نہ تھا پھر آپ نے نماز
 پڑھائی دینے نفل نماز بکرت کے لیے **عَنْ اَبِي** اَنْسَ اَللّٰهُ كَانَ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَامْرَأَتُهُ
 خَالَتُهُ فَصَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ اَنْسَ اَعَزَّ بِمَنْ يَدِهِ وَامْرَأَتُهُ وَخَالَتُهُ خَلْفَهُمَا
 ترجمہ انس سے روایت ہے وہ تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور انس کے مان اور خالہ تو آپ نے انس کی پنی دہنی طرف کھڑے
 کیا اور یمن اور خالہ کو ان کے پیچھے کھڑے کیا **اِنْ** مَدِينٍ سِيَّحِيْبٍ سَلَامٌ مَّا كُنْ اَنْفَلُ نَمَازِ عَاجَتِ سِيَّحِيْبٍ اَدْرَسَتْ هِيَ
 اگرچہ دن کو ہر موقف **اِنْ** اَمَامٌ اِذَا كَانَتْ مَعَهُ حَبِيْبَتِي لَمْ يَكُنْ اَلَا جَبِ اَوْ اِيكَا اور ایک عورت ہو تو امام
 کہاں کہہ رہی **عَنْ اَبِي** قَالَ صَلَّيْتُ اَلْحَبِيْبَ الَّذِي صَلَّيْتُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالَتُهُ خَلْفَهُمَا فَصَلَّ
 مَعَنَا وَانَا اَلْحَبِيْبَ الَّذِي صَلَّيْتُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْلًا مَعَهُ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے میں نے
 نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھلو میں اور خالہ ہماری پیچھے تھیں تو آپ نے نماز پڑھی میں ہی آپ کے پہلو میں تھا
 آپ کے ساتھ نماز پڑھتا تھا **عَنْ اَبِي** قَالَ صَلَّيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنَةَ اَبِي مَرْثَدٍ
 اَخِي فَقَامَا مَعِيَ مَعِيَ وَابْنَةُ اَبِي مَرْثَدٍ خَلْفَهُمَا ترجمہ انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے
 ساتھ نماز پڑھی اور ہماری گہر کی گہر دت اور نبی آپ نے مجھے دہنی طرف کھڑے کیا اور عورت کو پیچھے کھڑے کیا **مَوْقِفٌ**
اَلْاَبْعَامُ وَالْمَقُومُ صَحِيْحٌ جَبِ اِيكَا امام کے ساتھ ہو تو امام کہاں کہہ رہا ہو **عَنْ اَبِي** قَالَ يَتُ عَرَفْتُ

اکیلی نماز میں دو چیز زیادہ فضیلت کہتے ہیں **مَحْرُومٌ** اور **مُتَعَمِّلٌ** **رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ**
صَلَاةُ الْيَمَامَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ بَحْرًا ترجمہ ابوہریرہؓ روایت ہے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز اکیلے نماز پر بیسی بچیں سے زیادہ فضیلت رکھتی ہے **مَحْرُومٌ**
عَائِشَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَنْزِيلٌ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَ
عِشْرِينَ دَرَجَةً ترجمہ ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز اکیلے
 نماز پر بیسی بچیں سے زیادہ فضیلت رکھتی ہے **أَجْمَعًا** **إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً** جب تین آدمی ہوں تو جماعت
 کریں **عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَقُمْ لَهُمْ لِحْدَمٌ**
وَاحِدَةً يَلَامُ امْرَأَةً أَوْ أَحْمَ ترجمہ ابو سعیدؓ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تین آدمی ہوں
 تو ایک اون میں سے امامت کے اور زیادہ حقدار امامت کا وہ شخص ہے جو قرآن کو خوب پڑھا ہو **كُلُّ جَمَاعَةٍ**
إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً رَجُلٌ وَجَبَتْ لَهُ مَرَأَةٌ جب تین آدمی ہوں ایک مرد اور ایک عورت تو جماعت کریں
مَحْرُومٌ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ بِالْجَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ خَلْفَتَانِ تَصُصِلُ مَعَنَا وَكَانَا
بِالْجَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْرًا مَعَهُ ترجمہ عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی
 علیہ وسلم کے پہلو میں نماز پڑھی اور ہمارے پیچھے حضرت عائشہؓ تھیں وہ بھی ہم ساتھ نماز میں شریک تھیں اور میں نے میں
 ابن عباسؓ کے ساتھ **أَجْمَعًا** **إِذَا كَانُوا ثَلَاثِينَ** جب دو آدمی ہوں تو جماعت کریں **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ**
صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَدَتْ عَنِّي سَابِعَةً فَأَخَذَنِي بِيَدِي وَكَانَ مَعِيَ عَن
بَيْتِهِ ترجمہ عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو میں نے اپنے بطن
 کے پیچھے ہاتھ سے مجھے پکڑ کے وہ منی طرف کھڑا کر لیا **عَنْ أَبِي بَكْرٍ يَقُولُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ**
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ صَلَاةِ الصُّبْرِ فَقَالَ أَتَمُّهُدُ فَلَانُ الصَّلَاةِ قَالَ لَا قَالَ فَلَانُ قَالَ لَا قَالَ
إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ مِنْ أَثْقَلِ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ وَكَوْهُمْ لَوْ أَنَّ مَا فِيهِمَا لَأَكَلُوهُمَا وَكَوْهُمْ لَوْ
وَالصَّفَّ الْأَوَّلِ عَلَى مِثْلِ صِفَةِ الْمَلَائِكَةِ وَكَوْهُمْ لَوْ فَضِيلَتُهُ لَا يَتَذَرُّوهُ وَهَلَاوَهُ الرَّجُلُ
مَعَ الرَّجُلِ أَذَى مِنْ صَلَاتِهِ وَحَدِّهِ وَهَلَاوَهُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَذَى مِنْ صَلَاتِهِ مَعَ الرَّجُلِ وَكَانُوا
أَكْثَرُ فَصَوَّ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ترجمہ ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فجر
 کی نماز پڑھی پھر فرمایا کیا فلاں شخص حاضر تھا جماعت میں نہ گونے کہا نہیں آجئے بیچا اور فلاں شخص نہ گونے کہا نہیں
 آپؐ فرمایا یہ دونوں نمازین رنج و آغشا بہت بھاری ہوتی ہیں منافقوں پر اور اگر مومن جو ان میں فضیلت ہے تو جوڑ پر
 اگر کسی کو ان میں سے ایک صفت گویا دوستو بخئی صفت ہے اگر تم اس کی بندگی جانو تو جلدی کرو در پہلی صف میں شریک نہ ہو کر لی اگر

جل جلالہ نے فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہدایت کر اور بتائے اور ہی رہنمائی ہو ایک نماز یہی ہو میں سنا ہوں کہ میں سے کوئی ایسا نہ ہو گا جسکی ایک مسجد ہو گا کہ میں نہ ہو جہاں وہ نماز پڑھتا ہے پس اگر تم نماز پڑھا کر گئے پھر گھر میں اور مسجد میں اور گئے تو تم چوڑو دگے پھر تنہا کے طریقے کو اور جب پہنچا تم نے اپنے گھر کے طریقے کو تو تم گمراہ ہو کر اور جب وہ مسلمانان طرح وضو کری پھر نماز کے لیے دگر سے چلے تو اسد تعالیٰ اور کوئی قدم پر ایک نیکی کہ جسکا یا ایک درجہ اور اسکا بلند کری گا یا ایک گناہ اور اسکا سات کر دینا اور تم دیکھو ہو کہ ہم (جب نماز کو جاتے ہیں) چوتھے چوتھے قدم میں رہنا کیسیاں پڑھتے ہوں اور تم دیکھو کہ جماعت میں وہی شریک ہیں ہونا جو حکم کہ اتفاق رکھتا ہوا دین سے دیکھا ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص کو وادی سبھا لکھتے یہاں تک کہ وہ صفت میں کہہ کر دیا جانا حسن

ابو ہریرۃ قال جاء النبی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انہ لیس فی قادی یتقو ذنبا الا انفسہ فسالہ ان ینصحن فی بیتہ فاذن لہ فکما ولی دعا فقال لکم مع الذنبا انما یصلو قال نعم قال فاجب ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہوا کہ ایک انداز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیان کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرا کوئی لایا لا الہ الا انت جو مسجد تک پہنچاوی تو اجازت دیجو مجھ کو کہ میں نماز پڑھوں گی آپ نے اجازت ہی دی پھر پیچ کر چلا آپ نے پیر اور کوکھ لایا اور فرمایا پھر اذان کی اور اذان ہے اندھے نے کہا اذان پھر فرمایا پھر قول کہ تم لوگوں کی عزت کو جب وہ کہتا ہو ہی قلم وصلوۃ اور نماز کے لیے حسن ابن ابراہیم مکتوبہ انہ قال یا رسول اللہ ط

المدينة کتب فی الصحاح والشیخ قال کل منتم علی الصلوۃ حتی علی الفلانیہ قال نعم قال حتی حکا وکی یصل لہ ترجمہ ابن کثیر سے روایت ہوا ہونکہ کہنا یا رسول اللہ نہ میں کمر اور ورنہ نہ بہت میں ترجمہ اجازت دیجو کہ میں نماز پڑھوں گی آپ نے فرمایا تو جی علی الصلوۃ اور جی علی اصلاح ستا ہوں انہوں نے کہا امان ستا ہوں آپ نے فرمایا پھر حاضر اور بنین اجازت دی تو جماعت چھوٹنے کی اذان روتی کہ انجا حۃ جماعت کا چھوٹنا غیب سے دست ہر حسن عروۃ بن الزبیر ان عبد اللہ بن ارقم کان یوم اخصا بہ فخصی

الصلوۃ فیکون ما قد غیب لجا حیث شتم دجع فقال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لکذا وجد احدکم الغایۃ قلبت لایہ فکل الصلوۃ ترجمہ عروہ بن زبیر سے روایت ہوا عبد بن ارقم نے پھر اذان کی یا رب کی کہ تم لوگوں کی حاجت کو گئی پھر لوٹ کر آئے اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سنا ہی آپ فرماتے تھے جب تم میں کسی کو پانچا نے کی حاجت ہو تو نماز سے پہلے پہلے سے را کہ جماعت فوت ہوئے گا اور حسن ابن ارقم قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا حضر النساء واقیمت الصلوۃ فاندوا بالاعتناء ترجمہ ابن سے روایت ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کا کھانا سامنا آوے اور نہ نماز پڑھی ہو اور عشا کی پہلے کھانا کھاؤ حسن ابن ارقم سے روایت ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

حصہ۔ یوسفؑ اور اساکرنا حضرت ابن مسیرہؒ کا کہنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ میں مانتا ہوں کہ
 فقال يا اولاد ان فيكم خير صلاتك الا ينظر المصلي كيف يصلي لنفسه فاني اني من ورائي
 انما ابيضي ويزيد في ترجمہ ابوہریرہؓ سے روایت ہوا ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی پھر نماز پڑھنے
 پر فرمایا اولاد! یہ تو بچوں کو درست نہیں کرتا کیا نمازی خود تہا میں بیان سکتا کہ نماز پڑھنا چاہیے (اوپر سے ٹھیک
 کر اور میں سمجھتی ہوں ایسا ہی کرتا ہوں جیسا کہ دیکھتا ہوں) **الْحَدَّثُ** بعد الظہر بعد ظہر کے کتنی بڑے
 بڑے تھے ابن عمرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فصل الظہر کے تین و بعدھا
 رکعتیں و کان یصلی بعد المغرب رکعتین فی بیتہ و بعد العشاء رکعتین و کان لا یصلی بعد
 الجمعة حتی یصلی رکعتین ترجمہ عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے
 پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے اور بعد ظہر کے دو رکعتیں پڑھتے تھے اور بعد مغرب کے دو رکعتیں پڑھتے تھے اور بعد عشاء
 کے دو رکعتیں پڑھتے تھے اور جمعہ کے کچھ دن پڑھتے تھے جب لوگ کہتے تھے تو دو رکعتیں پڑھتے تھے سنتوں کے باب مختلف
 حدیثیں وارد ہیں مگر صحیح ہے کہ چار ظہر سے پہلے پڑھی اور چار بعد ظہر کے اور چار عصر سے پہلی اور دو بعد مغرب کے اور دو
 عشاء کے اور دو فجر سے پہلے **الْحَدَّثُ** قبل العصر عصر کی پہلی سنتوں کا بیان حضرت عاصم بن ضمرہؓ سے روایت ہوا
 عَلِيًّا عَنْ صَلَوةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُمْ يُطَوُّ ذَلِكَ فَلَمَّا انْزَلَتْ نُكَلِّفُهُ سَمِعْنَا
 قَالَ كَانَ إِذَا كُنَّا نَتَشَرَّفُ مِنْ هَاهُنَا نَتَوَضَّعُ بَيْنَ يَدَيْهِمَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلَّيْكَ رَكْعَتَيْنِ فَرَدَّ كَأَنَّهُ مِنْ
 هَاهُنَا نَتَوَضَّعُ بَيْنَ يَدَيْهِمَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلَّيْكَ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ هَاتِهِمَا صَلَّيْكَ رَكْعَتَيْنِ
 قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَفَصَلَ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِسَلَامٍ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْمُسَلِّينَ وَنَزَلَتْ عَنْهُ
 مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ ترجمہ عاصم بن ضمرہؓ سے روایت ہوا ہمیں حضرت علیؓ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز پڑھنے
 انہوں نے کہا تم میں سے کون اسکی طاعت رکھتا ہو ہم نے کہا خیر اگر طاعت رکھیں تو میں لین انہوں نے کہا جب قلاب پہاڑ پڑتا
 ہے تو اسکی کشت تو آپ دو رکعتیں پڑھتے اور جب پھان آتا ہے تو ظہر کے وقت توجہ رکعت پڑھتے اور ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے
 اور بعد ظہر کے دو رکعتیں پڑھتے اور عصر سے پہلی چار رکعتیں پڑھتے لیکن دو دو رکعتوں کے بعد سلام پڑھتے اور سلام کرتے
 ہر سو نزدیک و دور دشمن اور پیغمبر پر اور جو ان کے پیرو ہیں مسلمان اور مسلمین (یعنی یوں کہ تھے اسلام طوطی ملائکہ انہوں نے
 والانیاء و الصالحین) حضرت عاصم بن ضمرہؓ سے روایت ہوا قَالَ سَأَلْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَوةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَكَانَ فِي النَّهَارِ قَبْلَ الْكُتُوبِ قَالَ مَنْ يُطَوُّ ذَلِكَ ثُمَّ أَخْبَرَنَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَصَلِّيَ جَنِينَ ثُمَّ يَتَوَضَّعُ لِرَكْعَتَيْنِ وَفِي رَكْعَتَيْنِ التَّهَادُّ أَرْبَعٌ رَكَاتٍ يَجْعَلُ التَّسْلِيمَ فِي آخِرِهِ ترجمہ
 عاصم بن ضمرہؓ سے روایت ہوا میں نے حضرت علیؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتیں پڑھتے تھے کتنی رکعتیں پڑھتے

[illegible]

ثُمَّ دَعَاهُ عَلَى الْيَمِينِ عَلَى كَفِّهِ الْيَمِينُ وَالرُّشْعُ وَالسَّاعِدُ فَلَمَّا كَانَتْ يَمِينُكَ رَفَعَ يَدَيْهِ مِنْكَ مَقَامًا
 قَالَ وَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَى كَفِّ يَمِينِهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ مِنْكَ مَقَامًا ثُمَّ دَعَاهُ عَلَى الْيَمِينِ
 يَمِينُكَ ثُمَّ دَعَاهُ عَلَى الْيَمِينِ وَوَضَعَهُ عَلَى الْيَمِينِ عَلَى كَفِّ يَمِينِهِ ثُمَّ دَعَاهُ عَلَى الْيَمِينِ
 الْيَمِينُ وَوَضَعَهُ عَلَى الْيَمِينِ عَلَى كَفِّ يَمِينِهِ ثُمَّ دَعَاهُ عَلَى الْيَمِينِ وَوَضَعَهُ عَلَى الْيَمِينِ
 ثُمَّ دَعَاهُ عَلَى الْيَمِينِ وَوَضَعَهُ عَلَى الْيَمِينِ عَلَى كَفِّ يَمِينِهِ ثُمَّ دَعَاهُ عَلَى الْيَمِينِ
 صَلَّى السَّادُّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي تَذَكُّرُكَ وَكَذَلِكَ - آپ کس طرح نماز پڑھتے ہیں میں نے دیکھا آپ کھڑے ہو کر پڑھتے ہیں اور دلوں پر
 اور ہاتھ کے بائیں ہاتھ پر رکھا بیٹھنے ایک ہونچا دوسری ہونچ پر یا ایک ہاتھ دوسری ہاتھ
 پر جب رکوع کرنا مقصد کیا تو دو ہاتھ اوٹھائے اسی طرح رینو کا نون کے برابر اور دو ہاتھ پانچون پر رکھیں
 طیب سر اوٹھا یا رکوع سے توروں ہاتھ اوٹھائے اسی طرح رینو کا نون کے برابر پھر سجود کیا اور دو ہاتھ
 گواہے کا نون کے برابر رکھا پھر سجود یا پانچون پر رکھا اور بائیں ہاتھ کی منہلی اپنے ران پر اور گھٹنے پر رکھی اور اپنی
 ہاتھ کی گھٹنی دہنی ران پر جانی پھر دو انگلیوں کو بند کر لیا اور ایک جلتہ یا ند و سیاہی کی انگلی اور انگوٹھے سے
 اور گھٹنی کی انگلی کو اوپر اوٹھایا تو میں نے دیکھا آپ کلمہ کی انگلی کو ہلاتے تھے اور اس سو دعا کرتی تھی **بَابُ التَّحَنُّنِ**
 عَنِ النَّبِيِّ فِي الصَّلَاةِ كَمَا يَكُونُ تَحَنُّنًا بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ دَعَاهُ عَلَى الْيَمِينِ وَوَضَعَهُ عَلَى الْيَمِينِ
 الرَّجُلُ الْمُتَخَشِّصُ الرَّحْمَةُ ابْرَارٍ وَرَفَعَ يَدَيْهِ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ دَعَاهُ عَلَى الْيَمِينِ وَوَضَعَهُ عَلَى الْيَمِينِ
 سُبْحَانَ رَبِّيَ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ صَلَّيْتَ بِالْجَنَّةِ بِي عَمْرُو فَصَلِّتْ بِي عَمْرُو فَصَلِّتْ بِي عَمْرُو فَصَلِّتْ بِي عَمْرُو
 فَصَلِّتْ بِي عَمْرُو فَصَلِّتْ بِي عَمْرُو فَصَلِّتْ بِي عَمْرُو فَصَلِّتْ بِي عَمْرُو فَصَلِّتْ بِي عَمْرُو فَصَلِّتْ بِي عَمْرُو
 مَرَّتَيْنِ قَالَ إِنَّ هَذَا الصَّلَاةُ وَنَاسُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَنُّنًا عَنَّا ثُمَّ دَعَاهُ عَلَى الْيَمِينِ وَوَضَعَهُ عَلَى الْيَمِينِ
 رُوِيَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ يَخْشَى اللَّهَ
 مَا يَزِيدُهُ مَكَانَ تَوْبَتِهِ يَخْشَى اللَّهَ يَخْشَى اللَّهَ يَخْشَى اللَّهَ يَخْشَى اللَّهَ يَخْشَى اللَّهَ يَخْشَى اللَّهَ يَخْشَى اللَّهَ يَخْشَى اللَّهَ
 كَمَا بَارَأَ اللَّهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ ثُمَّ دَعَاهُ عَلَى الْيَمِينِ وَوَضَعَهُ عَلَى الْيَمِينِ وَوَضَعَهُ عَلَى الْيَمِينِ
 السَّادُّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْنِي كَمَا يَكُونُ تَحَنُّنًا بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ دَعَاهُ عَلَى الْيَمِينِ وَوَضَعَهُ عَلَى الْيَمِينِ
 كَفَّرَ بِهِ كَمَا يَكُونُ تَحَنُّنًا بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ دَعَاهُ عَلَى الْيَمِينِ وَوَضَعَهُ عَلَى الْيَمِينِ وَوَضَعَهُ عَلَى الْيَمِينِ
 خَالَفَتْ الشَّمَّةُ وَلَوْ رَأَوْهُ بَيْنَهُمَا كَانَ أَكْثَرُ كَرْتِيَةِ ابْنِ عَمْرٍو ثُمَّ دَعَاهُ عَلَى الْيَمِينِ وَوَضَعَهُ عَلَى الْيَمِينِ
 دِيكھا پاؤں جوڑ کر ہوئی کھڑا تھا نماز میں تو کہا اس نے خلافت کیا سنت کے اگر ایک پاؤں خود دوسری پاؤں سے جدا کر دیتا تو
 بہتر ہوتا یعنی خود دو قدم کے پیچ میں کچھ فاصلہ کہتا اور کبھی ایک پاؤں پر زور دیتا دوسری پاؤں کو آرام دیتا پھر اس کی ہاتھ

تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ اِنی خبر یہ کہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا يُجْعَلُ الْاِيْمَامُ لِمَنْ تَمَّ
 لَهٗ قَاذَا اَكْبَرُ ذِكْرُهُ وَاَوْلَا قَرًا قَا نَصَبُوْهُ اَوَاذًا قَالَ سَمِعْتُ اللَّهَ يَنْزِلُ جَدًّا فَقُوْا رِبَاكَ الْاَحْمَدُ
 ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام اس لیے ہے کہ اس کے پیروی کرو جب وہ کبیر
 کسی تم بھی کبیر کھو اور جب وہ قرات کری تم جب ہو اور جب وہ مع اللہ میں حمد ہو تو تم بنا مالک اللہ کبیر کو اِنی خبر یہ کہ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْاِيْمَامُ لِمَنْ تَمَّ لَهٗ قَاذَا اَكْبَرُ ذِكْرُهُ وَاَوْلَا قَرًا قَا نَصَبُوْهُ
 قَا نَصَبُوْهُ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام اس لیے ہے کہ اس کے پیروی کیجیو
 جب وہ کبیر کھو تم ہی کبیر کھو اور جب وہ قرات کری تم جب ہو اور جب وہ مع اللہ میں حمد ہو تو تم بنا مالک اللہ کبیر کو اِنی خبر یہ کہ
ابن کثیر **قَالَ الْمَأْمُورُ بِقِيَامِ الْاِيْمَانِ** امام کی قرات مقتدی کو کافی ہے **عَنْ ابْنِ الدُّنَا**
يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّي كُلَّ صَلَاةٍ قَرَأْتُ قَالَ تَعْنِي قَالَ رَجُلٌ كَرِهَ الْاِيْمَانُ
وَجَبَّتْ حَلِيَّةٌ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ وَكَانَتْ اَقْرَبَ الْقَوْمِ مِنْهُ فَقَالَ مَا اَرَى الْاِيْمَانُ اِذَا اَمَرَ الْقَوْمُ لَا اَقْدَمَ
كُفَاهُمْ - قَالَ ابُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَا اَمْرًا هُوَ قَوْلُ
 ابْنِ الدُّنَا وَكَهٗ يُقَرُّ هَذَا مَعَ الْكِتَابِ ترجمہ ابوالدرداء سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح
 کیا ہر نماز میں قرات ہے اپنی فرمایا مان ایک شخص انصاری بولایا بات وجب ہو گئی اپنی میر پیرت دیکھا اور میں سب
 لوگوں سے زیادہ آپ سے نزدیک تھا آپ نے فرمایا میں جانتا ہوں جب امام لوگوں کی امامت کری تو واسکی قرات ان کو
 کافی ہے۔ ابو عبد الرحمن اناری (اس کتاب کے مؤلف) نے کہا کہ اس حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول
 قَرَأْتُ نَا عَلَط ہے یہاں ابوالدرداء کا قول ہے۔ **مَا جِئْتُمُ مِنَ الْقُرْآنِ اَوْ لَمْ يَكُنْ خَيْرٌ مِنَ الْقُرْآنِ** جو شخص قرآن
 پڑھ سکے تو اس کا بدل کیا ہے **عَنْ ابْنِ اَبِي اَوْفَى قَالَ جَاءَهُ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّمَا**
كَأَسْتَطِيعُ اَنْ اَخْذَ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ فَيُكَلِّمُنِي بِمَا يَجْنُبُنِي مِنَ الْقُرْآنِ فَقَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَأَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَأَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَأَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ترجمہ عبد اللہ بن ابی اوفی سے
 روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھ کو قرآن یاد نہیں ہو سکتا تو اس کا بھی
 تو آپ مجھ کو کھلا دیجیے ایسی چیز جو قرآن کا بدل ہو جاوے اپنی فرمایا کہ سبحان اللہ والحمد للہ وکالا الہ الا اللہ والحمد للہ
 ولا قوۃ الا باللہ اگر کسی شخص کو قرآن کے ایک کورت بھی یاد نہ ہو یا صرف سورہ فاتحہ یاد ہو تو جو کجائی قرات کے نماز
 میں برکات کہ دیا کرے **جَعَلَ الْاِيْمَانُ** بامین امام امین ہوا کر کہے **عَنْ ابْنِ اَبِي اَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ**
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْمِعُوا اِنَّ اَللَّهَ يَكْتُبُ لِكُلِّ سَمْعٍ سَمِعَ وَاسْمِعُوا لِكُلِّ نَافْسٍ نَافِسَتْ
اَللَّهَ تَكْتُبُ لِكُلِّ نَفْسٍ مَّا تَقْرَأُ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

نے فرمایا تم پہ اوس شخص کے جسے قبضہ میں میری جان ہو اہستہ دہراؤ ٹھایا اسکو کئی اور ترسشتون نے اور
 سب ہر گئے تھے رہا ث کی کون اور لیکر جادی ان کا نکو ف احمدیث سے معلوم ہوا کہ نماز میں جب تک
 شکر کرنا درست ہے اور بعضوں نے کہا یل ابدالی اسلام میں بازنہا پیدائنت سوسن حضرت زبیل بن جحش
 قال حدثت عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال انك اذا كنت في ركعتين فاستقل من ادنته
 فلك ان غير المنصوب عليه قال انك اذا كنت في ركعتين فاستقل من ادنته فلك انك اذا كنت في ركعتين
 الله عليه وسلم انه قال انك اذا كنت في ركعتين فاستقل من ادنته فلك انك اذا كنت في ركعتين
 عليه وسلم انه قال انك اذا كنت في ركعتين فاستقل من ادنته فلك انك اذا كنت في ركعتين
 ارشدت من انا انك قال النبي صلى الله عليه وسلم انه اذا ابتدأ نكاحاً ابتدأ عشاءاً ثم استأجرها ثم
 انك انك ترجمہ اہل بن جریر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب آپ نے نماز کی
 دو رکعتوں آئمہ ادا کرنا شروع کیا تو پھر ایک ہر جہت سے انصواب علیہم والافعالین کہہ سکتے تو کہیں بھی زمین نے
 امین کو سنا اور میں آپ کے پیچھے ہوا اتنا میں آپ کے پیچھے ہوا کہ کثیر الجہا مبارک کا فیدہ ہے کہ سلام
 تو پوچھا کہ یہ کہتا ایک شخص بولا میں نے یا رسول اللہ اور میرا نیت برکتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا یہ فرشتے اس پر ویزو پھر کہیں نے کہ یہ کلمہ عرش تک رہے خدا و اگر مخلصانہ کہے گئے اس حدیث سے صحت
 ہوتا ہے کہ عرش مقدس اس محل ہے انما زوی حجابہ و ثمالے کا (مجاہد مع ما جاء في القرآن) ان
 لایان عن عائشة قالت سألت النخارث بن هشام رسول الله صلى الله عليه وسلم عن كيف يأتيها
 الوحي قال في مثل ساعة من النسيب فيفهم عني وقد وعيت ثمرة وخص أشد ما علي ما وكذا
 يأتي عني في مثل صوتية النسيب فيبذلني انك ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے ہشام سے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ پر وحی کیوں کرتی ہے آپ نے فرمایا جیسے وحی آتی ہے جیسے گندھی کی ہلنگار پر ہر وقت
 ہر وجہی ہے جیسا کہ یاد کر لیتا ہوں اور ہر طرح نہایت غصہ گزرتی ہے مجھ پر اور کبھی سو یا فرشتہ ایک آدمی کی عیون
 نہ آتا ہے وہ مجھ سے کہہ جاتا ہے عن عائشة ان النخارث بن هشام سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم
 كيف يأتيك الوحي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انك اذا كنت في ركعتين فاستقل من ادنته فلك انك اذا كنت في ركعتين
 وهو أشد من انك فيفهم عني وقد وعيت ثمرة وخص أشد ما علي ما وكذا يأتي عني في مثل صوتية النسيب فيبذلني انك
 ما يهول ما كانت عائشة من كذا رايته ينزل عليه في النعم الشديد البكر فيقوم عنده وان
 جبرئيل عليه السلام يهبط من السماء فينزل عليه في النعم الشديد البكر فيقوم عنده وان جبرئيل عليه السلام
 پوچھا آپ پر وحی کیوں کرتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جیسے وحی آتی ہے جیسے گندھی کی ہلنگار پر اور

مجھ پر نہایت سخت گزرتی کہ پھر موقوف ہو جاتی ہے جب میں یاد کر لیتا ہوں اور کبھی نہایت ایک مرد کی صورت مجھ پر
 پس آتا ہے وہ مجھ پر بات کرنا ہر مین اوسکو یاد کر لیتا ہوں حضرت عائشہ نے کہا میں نے دیکھا ہے کہ کڑتے جا رہے ہیں
 اسد علی اسد علی سلم برومی اور ترقی پھر موقوف ہو جاتی تو اپنے چیشانی سے پسینا بہوت نکلتا (وہی کی شدت اور
 زور سے اس کے انگوٹھ میں ہے) قَدَّاهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تَحْرُکَ بِهِ لِسَانُكَ لِتَجْعَلَ بِهِ اِنْ عَلِمَا جَمْعًا وَقَرَّاهُ
 قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَاجِلُ مِنَ التَّنْزِيلِ شِدَّةً وَكَانَ يَجْعَلُ شَفَتَيْهِ قَالَ اللَّهُ
 عَزَّ وَجَلَّ لَا تَحْرُکَ بِهِ لِسَانُكَ لِتَجْعَلَ بِهِ اِنْ عَلِمَا جَمْعًا وَقَرَّاهُ قَالَ جَنَعَكَ قَصْدُكَ مَقَرَّ
 تَقَرَّاهُ لَا قَادًا اَوْ لَا قَاتِعًا قَرَّاهُ قَالَ فَاسْتَمِعْ لَهُ وَانْصِتْ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اِذَا اَنَامَ وَجَبَّحَ لِقَامِهِ قَرَّاهُ اَنَامَ اَوْ لَا قَاتِعًا قَرَّاهُ اَنَامَ اَوْ لَا قَاتِعًا قَرَّاهُ اَنَامَ اَوْ لَا قَاتِعًا قَرَّاهُ
 میں لا تَحْرُکَ بِهِ لِسَانُكَ تَجْعَلَ بِهِ اِنْ عَلِمَا جَمْعًا قَرَّاهُ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلام اسدا ورنے سے تکلیف اٹھاتے
 اور پسینہ ٹونکو بلایا کرتے اوسکو دوتے وقت پر کرتے اس خیال سے کہ کہیں پہل نہ جا دی سب اسدالی نے فرمایا کہ تَحْرُکَ
 لِسَانُکَ الْاَیَّہُ نہ جلاتو اوسکو پڑنے پر پانچ زبان جلدی سیکھو کہ یہ وہ تو ہمارا مذہب ہے اوسکو اکٹھا کرنا اور پڑھنا رعینہ ہوا
 کام ہے کہ میری دلیں اوسکو اکٹھا کر دینگے پھر تو اوسکو پڑھنے گئے گا (تو جب ہم پڑھنے لگیں تو اوسکی پیروی کرنا میری چاہ تھا کہ
 جب یہ آیت ادرسی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پس جب حضرت جبریل علیہ السلام آتے آپ سنا کرتے راہ روہ پڑھا
 کرتے) پھر جب جبریل چلے آتے آپ ویسا ہی پڑھ دیتے جیسا جبریل نے پڑھا یا تھا صحیح محمد بن الحنفیہ نے نقل کیا ہے
 هِشَامُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ
 وَاسْمَاءُ ابْنَتِهَا خَلَّتْ مِنْ اَقْرَابِ هَذِهِ السُّورَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ كَذَبْتَ
 مَا كَذَبْتَ اَقْرَبْتَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَلَتْ بِلَدِيهِ اَقْرَبَةُ الرَّسُولِ وَاللَّهُ مَوْلَى اللَّهِ
 عَزَّ وَجَلَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اِنَّكَ اَقْرَبُ بَنِي سُلَيْمٍ سُوْرَةَ الْقُرْآنِ وَانِي مَعْبُودٌ هَذَا يَقُولُ اَقْرَبُ حَرْفًا
 كَذَبْتَ اَقْرَبْتَ بَنِي سُلَيْمٍ اَقْرَبْتَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَبْتَ يَا هِشَامُ فَقُلْتُ اِنْ كَانَ يَقُولُ اَقْرَبْتَ
 مَا سَأَلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا اَنْتَ لَمْ تَقُلْ اَقْرَبْتَ اَقْرَبْتَ اَقْرَبْتَ اَقْرَبْتَ اَقْرَبْتَ اَقْرَبْتَ اَقْرَبْتَ اَقْرَبْتَ
 ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْقُرْآنَ اَقْرَبُ سَبْعِينَ اَحْرَفٍ مَرَّجَمَ حَضْرَتِ عَزْرٍ وَانْتِ
 میں نے ہشام بن حکیم بن خزام کو سوراہہ فرقان پڑھنا سنا انہوں نے کچھ الفاظ اس طرح کہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہہ
 اوس طرح نہیں پڑھا تھی میں نے کہا تم کو یہ بات کس نے پڑھا تھی انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہہ کہا تم کو یہ
 بولتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کہہ تھی پڑھا تھی کہ مجھ میں اوزکا آواز کچھ کہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پس
 کہنے لگا یا اور عرض کیا یا رسول اللہ پانچ سورہ فرقان پڑھا تھی ہے اور میں نے یہ کہہ پڑھنے سنا اور میں نے الفاظ میں جواب دینے

نوعین میں ادھر ایک کے لیے اور محاورے جیسا کہ مگر تو ان کے سب ایک ہی لہجہ اور زبان پر پڑھیں، آپ نے فرمایا میں اسد جل جلالہ
 سے معافی چاہتا ہوں اور اس کی بخشش چاہتا ہوں کیونکہ میری امت اس کی طاقت نہیں کہتی یہ حضرت جبریل دوسری بار
 اور کہا کہ اسد جل جلالہ حکم کرتا ہے آپ کو کہ است آپ کی قرآن کو دو طرح پڑھا کر وہ آپ نے فرمایا میں اسد کی بخشش اور مغفرت
 چاہتا ہوں میری امت کو اتنی طاقت نہیں ہے پھر تیسری بار حضرت جبریل نے اور کہہ گئے کہ اسد جل جلالہ حکم کرتا ہے آپ
 کی امت کو کہ قرآن میں طرح پڑھا کرین آپ نے فرمایا میں اسد کی بخشش اور مغفرت چاہتا ہوں میری امت میں اتنی طاقت
 نہیں ہے پھر چوتھی بار حضرت جبریل نے اور کہہ گئے اسد جل جلالہ حکم کرتا ہے کہ آپ کی امت قرآن کو سات طرح پڑھا کرین
 دینی عربی کی ساتوں زبانوں کے اپنی اپنی زبان میں پڑھیں اور بطور پڑھیں صحیح ہوگا **سُحُرُ آتِی بِنِ كُتُبٍ**
قَالَ آتِی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبُوهُهَا أَنَا فِي السُّجُودِ جَالِسًا وَبِعَدَّتِ سُبُوهُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ
هَذَا خَالَفَ قُرَآنِي فَقُلْتُ لَهُ مَنَ عَمَلُكَ هَذِهِ السُّبُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ
لَا تُفَارِقُ حَتَّى تَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ هَذَا خَالَفَ
قُرَآنِي فِي السُّبُوهِ الَّتِي عَلَّمَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقُرَآئِي فَقُلْتُ هَذَا خَالَفَ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُتُبَتْ ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ اخْرُجْ خَالَفَ قُرَآنِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنْتَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي آدَمَ إِنِّي لَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ
سَبْعَةَ أَحْرَفٍ كُتُبًا شَافِيَةً كَافٍ تَرْجُمَةُ أَبِي بَنْ كَعْبٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ
 ایک روز میں محمد بن یحییٰ تباہ ایک شخص نے وہی سورت پڑھی لیکن اس نے اس طرح پڑھی میں نے کہا چھکریہ سورت اس نے
 کہلائی وہ بلا رسول اسد صل علیہ سلم نے کہلائی میں نے کہا اچھا جانا نہیں جب تک ہم رسول اسد صل علیہ سلم
 سلم نے نہیں پھر میں آپ سے آیا عرض کیا یا رسول اسد صل علیہ سلم میرے خلاف پڑھا ہوا اس سورت کو جو آپ نے مجھ کو سکھایا
 ہے رسول اسد صل علیہ سلم نے فرمایا اسی پڑھو میں نے پڑھا آپ نے فرمایا تم نے اچھا پڑھا مجھ سے آپ نے اس شخص سے فرمایا
 تو پڑھا اس نے میری خلاف پڑھا رسول اسد صل علیہ سلم نے فرمایا تو نے اچھا پڑھا مجھ سے آپ نے فرمایا اسی سورت کو
 پڑھا تو اسے اور ایک طرح صحیح اور کافی ہے **سُحُرُ آتِی قَالَ مَا خَالَفَ قُرْآنِي فَقُلْتُ يَا بَنِي آدَمَ إِنِّي لَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ**
وَقُلْتُ هَذَا خَالَفَ قُرَآنِي فَقُلْتُ أَفَرَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ أَفَرَأَيْتُمْ هَذَا
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتَ الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا بَنِي آدَمَ إِنِّي لَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ
وَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ تَقْرَأُونَ آيَةَ كَذًا وَكَذَا قَالَ تَقْرَأُونَ آيَةَ كَذًا وَكَذَا قَالَ تَقْرَأُونَ آيَةَ كَذًا وَكَذَا
آيَاتِي فَقُلْتُ جِبْرِيلُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ يَكُنِي أَشَدَّ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ جِبْرِيلُ عَزَّ وَجَلَّ لِقُرَآنِي فَقُلْتُ هَذَا
خَالَفَ قَالَ هَذَا خَالَفَ اسْتَرَدَّ اسْتَرَدَّ هَذَا خَالَفَ مَلِكُ سَبْعَةِ أَحْرَفٍ فَقَالَ خَالَفَ قُرَآنِي وَكَانَ تَرْجُمَةُ أَبِي بَنْ كَعْبٍ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں کو اتنا بکا پڑتے تھے کہ
 کہتی تھیں کیا سورہ فاتحہ بھی پڑھی یا نہیں **الْقُرْآنُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ** فجر کی نماز میں سورہ روم پڑھنا
 سکن **رَجُلٌ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَصَلِّي فِي الصُّبْحِ**
الصُّبْحِ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَالتَّبَسُّرُ عَلَيْهِ فَكَانَ صَاحِبًا قَالَ مَا يَأْلُ أَشْرَافُ يُصَلُّونَ مَعَنَا لَا يَغْتَابُونَ الْقُرْآنَ حَتَّى يَأْتُوا
لَيْسَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ أَوْ لَيْتَ تَرَجِمَهُ ایک صحابی ہر روز بیت نماز میں سورہ روم صلی اللہ علیہ وسلم کے
 ساتھ فجر کی آپ نے سورہ روم پڑھی اور میں پہل گئے جب نماز پڑھ چکے تو آپ نے فرمایا کیا حال ہے لوگ نماز پڑھتے ہیں
 ہمارے ساتھ اور طہارت بھی طہر نہیں کرتے وہی لوگ قرآن بہلا دیتے ہیں **الْقُرْآنُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ**
لَيْسَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ لَمْ يَأْتِ فِيهِ نَزِيلٌ مِّنْ رَبِّهِمْ آپ پر تو قرآن نازل ہوا تھا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَواتِهِ الْقُرْآنَ بِالسَّبْعِ أَلْفَ لَيْلَةٍ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں ہاتھ آیتوں سے لیکر سو ایتوں تک پڑھتے **الْقُرْآنُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ**
يَقْرَأُ فِيهِ خَمْسِينَ سُوْرَةً قاف پڑھنا سکن **أَوْ خَمْسِينَ سُوْرَةً** حاتم بن عبد اللہ بن حاتم **قَالَتْ مَا أَكْثَرَتْ**
بِوَالِدِهَا الْحَبِيبُ إِذْ رَأَتْ قَرَأَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ تَرَجِمَهُ ترجمہ
 بنت حارثہ سے روایت ہے کہ سورہ فاتحہ نہیں کہی مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ پڑھتے تھے کہ آپ پڑھا کرتے
 تھے اسکو فجر کی نماز میں سکن **يَذِيذُ بْنُ حِلَافَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ قَرَأَ فِيهِ الْفَاتِحَةَ وَالْحَمْدَ وَالْأَنْعَامَ وَالْحَمْدَ وَالْأَنْعَامَ قال طلع نصيحا قال شعبة فلو كنت
 في السوق في الزحام فقال ق ترجمہ زیاد بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ پڑھنے کے بعد سورہ فاتحہ پڑھ کر رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی آپ نے ایک کھنکھ میں داخل باغات تھا اگلے صبح مدثر بن ثعلبہ کہانہ
 زیاد سے باز میں مجھ میں ملا انہوں نے کہا سورہ فاتحہ پڑھی **الْقُرْآنُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ** اذ الشمس كبرت
 فجر کی نماز میں اذ الشمس كبرت پڑھا تھے **عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ**
إِذَا الشَّمْسُ كَبُرَتْ ترجمہ عمرو بن ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فجر کے
 نماز میں اذ الشمس كبرت پڑھتے تھے **الْقُرْآنُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ** فجر کی نماز میں قل اعوذ برب الفلق اور
 قل اعوذ برب الناس پڑھنا سکن **عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ**
عَفِيَةً قاف پڑھنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے **الْفَجْرِ** ترجمہ عبد بن حرم سے روایت ہے کہ
 نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معوذتین کو پڑھا ہے فجر کے نماز میں بھی دونوں سورتوں کو پڑھا ہے
الْفُضْلُ فِي قِرَاءَةِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی فضیلت کو بیان کرتا ہے

تو وہ شخص نماز پڑھ کے چلا گیا پھر جب خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہونچے اپنے فرمایا اے معاذ تو سنت گذارتا ہے کیا تو قنوت پڑھا
 یا نہ تھا ہے (کہ لوگ نماز پڑھ کر جماعت میں کیا پھرتے ہیں) کیونکہ نہ میں پڑھتا ہے نہ تم رکاب اللہ کے اور دشمن و مضہر
 اور ان کے برابر تو میں **الْقُرْآنُ فِي الْمَغْرِبِ** بالکتاب مغرب میں سورہ والمراسل میں نہ تھا **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ**
 عَنْ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ الْمَغْرِبِ قَدْ قُرِئَ الْقُرْآنُ صَلَاتُ صَاحِبِ الْبَيْتِ
 صَلَوَةٌ عَلَى مَنْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْجِمَةُ فَضْلِ بَيْتِ حَارِثٍ سُرُوْدِ رِوَايَتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعِ رِوَايَتِ
 رِوَايَتِ بَيْتِ مَنْ مَغْرِبِ نَمَازِ پُڑھی تو سورہ والمراسل پُڑھی پھر اوس کے بعد آپ نے کوئی نماز نہیں پُڑھی نہ تکبیر
 کہ کوئی وفات ہوگی **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ** أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمِائَةِ
 تَرْجِمَةُ مِنْ بَابِ رِوَايَتِ بَرَاءِ بْنِ مَازِنٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَنَنِ الْمُرْسَلَاتِ مَغْرِبِ
مِنْ الْقُرْآنِ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمِائَةِ مغرب میں سورہ وطور پڑھنا **عَنْ جَبْرِ بْنِ مَعْنٍ** قَالَ سَمِعْتُ
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمِائَةِ تَرْجِمَةُ جَبْرِ بْنِ مَعْنٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَنَنِ ابْنِ مَعْنٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَنَنِ ابْنِ مَعْنٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَنَنِ ابْنِ مَعْنٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَنَنِ ابْنِ مَعْنٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ
الدُّخَانُ تَرْجِمَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَنَنِ ابْنِ مَعْنٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
الْمَغْرِبِ بِالْمِائَةِ مغرب میں سورہ طہ پڑھنا **عَنْ زَيْدِ بْنِ كَثِيرٍ** قَالَ قَالَ لِرُفَاةٍ يَا أَبَا عَبْدِ
الْمَغْرِبِ فِي الْمَغْرِبِ بالکتاب مغرب میں سورہ طہ پڑھنا **عَنْ زَيْدِ بْنِ كَثِيرٍ** قَالَ قَالَ لِرُفَاةٍ يَا أَبَا عَبْدِ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ أَحَدًا وَنَا أَعْطَيْنَاكَ الْكُفْرَ قَالَ هُمْ قَالَ فَكَلِمَةً لَعْنَةُ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ أَحَدًا وَنَا أَعْطَيْنَاكَ الْكُفْرَ قَالَ هُمْ قَالَ فَكَلِمَةً لَعْنَةُ رَسُولِ
 کہا اے ابی عبد اللہ ایک تم مغرب میں قل ہو اللہ واحد اور نا اعلینا ک الکفر پڑھتے ہو انہوں نے کہا ان یہ نہ کہہ اے نبی بات
 یا یوں کہا میں قسم کہا ہوں بیشک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اوس میں اپنی سورت پڑھ کر دیکھا انہوں نے سورہ
 اعرف **عَنْ زَيْدِ بْنِ كَثِيرٍ** قَالَ قَالَ لِرُفَاةٍ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ أَحَدًا وَنَا أَعْطَيْنَاكَ الْكُفْرَ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ أَحَدًا وَنَا أَعْطَيْنَاكَ الْكُفْرَ قَالَ هُمْ قَالَ فَكَلِمَةً لَعْنَةُ رَسُولِ
 انہوں نے تَرْجِمَةُ رِوَايَتِ بَرَاءِ بْنِ مَازِنٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَنَنِ ابْنِ مَعْنٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی سورت دو دنوں میں پڑھنے دیکھا میں نے کہا اے ابی عبد اللہ
 اپنی سورت کون ہی انہوں نے کہا اعرف **عَنْ زَيْدِ بْنِ كَثِيرٍ** قَالَ قَالَ لِرُفَاةٍ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ أَحَدًا وَنَا أَعْطَيْنَاكَ الْكُفْرَ
 مغرب میں سورہ طہ پڑھنا **عَنْ زَيْدِ بْنِ كَثِيرٍ** قَالَ قَالَ لِرُفَاةٍ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ أَحَدًا وَنَا أَعْطَيْنَاكَ الْكُفْرَ
 نے مغرب کی نماز میں سورہ طہ پڑھنا **عَنْ زَيْدِ بْنِ كَثِيرٍ** قَالَ قَالَ لِرُفَاةٍ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ أَحَدًا وَنَا أَعْطَيْنَاكَ الْكُفْرَ

بَابُ

فِي الْاَمْرِ بَيْنَ قَالِ كَاكَ اللَّهُ تَعَالَى مَرْجِعُهُ جَابِر بن سمره روایت ہر کونے کے چند لوگوں نے حضرت پر اس کی
 کی حدیث اور کہا قسم خدا کی وہ نماز بھی نہیں پڑھتے حد نے کہا نہیں تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی نماز پڑھنا ہوں
 اور میں کچھ بھی نہیں کرتا پہلے دو رکعتوں کو لے کر تا ہوں اور پہلی دو رکعتوں کو مختصر کرتا ہوں حضرت عمر نے کہا میں
 بھی یقین سے تم سے کہ تمہاری شکایت بجا ہے اور تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروی کرتے ہو ہر ایک
 سُوْرَتَيْنِ فِي كَعْبَةٍ اِيْكَرْمَتِيْن دوسو تین پڑھنا سُبْحَانَكَ رَبَّنَا رَبِّكَ قَالِ ابْنِي عَصْرَةَ النَّظَائِرِ النَّظَائِرِ
 لِقَرَأَتِهِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَتَيْنِ سُوْرَةٍ فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ فَخَذَ مِنْهُ عِلْقَةً
 فَدَخَلَ شَخْرَجَ الْيَمْرِ اَعْلَقَهُ فَكُلْنَاهُ فَخَبَّرْنَا بِمَعْنَى مَرْجِعِهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ سُوْدِي رَاَيْتُ سَمِ ابْنِ
 مِيْن جَانِسًا هُوْنِ اَوْ سُوْرَتُوْنِ كَوْ اِيْكَرْمَتِيْن دوسو تین پڑھنا اور دو سو تین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو
 رکعتوں میں پڑھتے تھے پھر وہ انہوں نے علقہ کا تہ پتھر اور اندر گئے بعد اس کے علقہ پر مکمل شقین بنے کہا ہم نے اس
 پتھر کو ان سورتوں کو انہوں نے بیان کیا سُبْحَانَكَ رَبَّنَا رَبِّكَ اَبْنِي وَرَأَيْتُ يَقُوْلُ كَالْ رَجُلِ عِنْدَ عَبْدِ اللهِ قَالِ
 الْمُفَصَّلُ فِي رَكَعَةٍ قَالِ هَذَا الْكَلِمَةُ الشَّعْرُ اَلَّذِي عَرَفَتْ النَّظَائِرِ اَلَّتِي كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَمَعَهُ يَفْرَنْ يَتَمَتُّنْ وَنَ كَرَّ عَشْرَتَيْنِ سُوْرَةٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ سُوْرَتَيْنِ سُوْرَتَيْنِ فِي كَعْبَةٍ مَرْجِعُهُ اَبُو اَل
 سُوْرَتِ ہر ایک شخص نے عبد اللہ بن سہود کے سامنے کہا میں مفصل کو پڑھتا ہوں سب سورتوں کو چھ رات (خیر ترک)
 ایک کعبہ میں پڑھا انہوں نے کہا یہ تو فور کا جلدی جلدی پڑھنا ہوا۔ میں چاہتا ہوں ان سورتوں کو جو ایک سے
 کی شاہین جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملا کرتے تھے پھر بیان کہ میں سورتوں میں مفصل کے ایک
 رکعت میں دو سو تین یا پھر تیرہ رکعت میں عبد اللہ وکاتہ رَجُلٌ قَالِ ابْنِي عَصْرَةَ الْيَمْرِ اَعْلَقَهُ
 قَالِ هَذَا الْكَلِمَةُ الشَّعْرُ اَلَّذِي رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ النَّظَائِرِ عَشْرَتَيْنِ سُوْرَةٍ
 الْمُفَصَّلِ مَرْجِعُهُ مَرْجِعُهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ سُوْدِي ہر ایک شخص آیا اور کہنے لگا میں نے رات کو ایک رکعت میں پڑھی مفصل
 پڑھا انہوں نے کہا کیا شعر کی طرح تو اور کیا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو جو رکعتوں کو پڑھتے تھے اور وہ
 میں سورتیں تھیں مفصل کے ہم سے (خیر ترک) مفصل کے ابتدائیں اختلاف ہم جن کتب میں پڑھتے تھے بعض قاف
 بعض سورہ علف سورہ بعض ببارک سے بعض طے سے اسطرح مَرْجِعُهُ اَبُو اَل سُوْرَتِ ہر ایک صحابی
 سُبْحَانَكَ رَبَّنَا رَبِّكَ قَالِ ابْنِي عَصْرَةَ النَّظَائِرِ النَّظَائِرِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالِ ابْنِي
 قَالِ ابْنِي عَصْرَةَ النَّظَائِرِ النَّظَائِرِ قَالِ ابْنِي عَصْرَةَ النَّظَائِرِ النَّظَائِرِ قَالِ ابْنِي عَصْرَةَ النَّظَائِرِ النَّظَائِرِ
 قَالِ ابْنِي عَصْرَةَ النَّظَائِرِ النَّظَائِرِ قَالِ ابْنِي عَصْرَةَ النَّظَائِرِ النَّظَائِرِ قَالِ ابْنِي عَصْرَةَ النَّظَائِرِ النَّظَائِرِ

کے ذکر پر بخیر اس آیت پر تم مسلمان ہو و افادہ مارون بایاتنا و سلطان حسین) آپ کو کہانی ہے آپ نے رکوع دیا
تَقُولُ هَذَا الْقَارِئُ اِذَا مَرَّ بِالْكَتَبِ حَبِيبٌ نَازِلٌ بِآيَاتِ فَذَابَ اَوْسُهُ تَوَسَّعَ سِيَاهُ مَا كُنَّا نَحْكُمُ
 عَنْ يَمِينِهِ اِنَّهُ صَلَّى الرَّحْمَةُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْكَلَهُ فَقَدْ كَانَ اِذَا مَرَّ بِالْكَتَبِ حَذَقَتْ
 وَتَقَوَّدَ اِذَا مَرَّ بِالْكَتَبِ حَذَقَتْ وَتَقَوَّدَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَفِي سُجُودِهِ
 سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اَلَا عَطَىٰ تَرْجِمُهُ حَاضِرٌ سَمِعَ رَوَايَتَ هَؤُلَاءِ مِنْ اَبِيكَ اَنْتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْسَ كَهْرِي
 بِكَ نَازِلٌ بِرُكُوعِهِ تَوَدُّ بِكَ اَنْتَ اَبِيكَ تَرَانِ بِرُكُوعِهِ حَبِيبٌ نَازِلٌ بِآيَاتِ فَذَابَ اَوْسُهُ تَوَسَّعَ سِيَاهُ مَا كُنَّا نَحْكُمُ
 اَنْتَ تَوَدُّ بِكَ اَنْتَ اَبِيكَ تَرَانِ بِرُكُوعِهِ حَبِيبٌ نَازِلٌ بِآيَاتِ فَذَابَ اَوْسُهُ تَوَسَّعَ سِيَاهُ مَا كُنَّا نَحْكُمُ
الْقَارِئُ اِذَا مَرَّ بِالْكَتَبِ حَبِيبٌ نَازِلٌ بِآيَاتِ فَذَابَ اَوْسُهُ تَوَسَّعَ سِيَاهُ مَا كُنَّا نَحْكُمُ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْبَقْرَةَ وَالْاَنْعَامَ وَالْاٰنْشَاءَ وَفِي كُلِّهَا يَمُرُّ بِالْكَتَبِ حَبِيبٌ نَازِلٌ بِآيَاتِ فَذَابَ اَوْسُهُ تَوَسَّعَ سِيَاهُ مَا كُنَّا نَحْكُمُ
 بِالْكَتَبِ حَبِيبٌ نَازِلٌ بِآيَاتِ فَذَابَ اَوْسُهُ تَوَسَّعَ سِيَاهُ مَا كُنَّا نَحْكُمُ
 اَبِيكَ كَتَمَ مِنْ رُكُوعِهِ حَبِيبٌ نَازِلٌ بِآيَاتِ فَذَابَ اَوْسُهُ تَوَسَّعَ سِيَاهُ مَا كُنَّا نَحْكُمُ
تَرْجِمُهُ اَلَا يَمُرُّ بِالْكَتَبِ حَبِيبٌ نَازِلٌ بِآيَاتِ فَذَابَ اَوْسُهُ تَوَسَّعَ سِيَاهُ مَا كُنَّا نَحْكُمُ
 اَنْتَ تَوَدُّ بِكَ اَنْتَ اَبِيكَ تَرَانِ بِرُكُوعِهِ حَبِيبٌ نَازِلٌ بِآيَاتِ فَذَابَ اَوْسُهُ تَوَسَّعَ سِيَاهُ مَا كُنَّا نَحْكُمُ
 اَصْبَحَ بِالْكَتَبِ حَبِيبٌ نَازِلٌ بِآيَاتِ فَذَابَ اَوْسُهُ تَوَسَّعَ سِيَاهُ مَا كُنَّا نَحْكُمُ
 تَرْجِمُهُ اَبُو ذَرٍّ رَوَى رَوَايَتَ هَؤُلَاءِ مِنْ اَبِيكَ اَنْتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْسَ كَهْرِي
 جَوْهَرٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ قِيَامَتُكَ مِنْ اَبِيكَ حَبِيبٌ نَازِلٌ بِآيَاتِ فَذَابَ اَوْسُهُ تَوَسَّعَ سِيَاهُ مَا كُنَّا نَحْكُمُ
 الْحَكِيمُ اِنْ تَوَدُّ بِكَ اَنْتَ اَبِيكَ تَرَانِ بِرُكُوعِهِ حَبِيبٌ نَازِلٌ بِآيَاتِ فَذَابَ اَوْسُهُ تَوَسَّعَ سِيَاهُ مَا كُنَّا نَحْكُمُ
 بِصَلَاتِكَ وَتَحَافُوتِ بِهَا اَنْتَ اَبِيكَ تَرَانِ بِرُكُوعِهِ حَبِيبٌ نَازِلٌ بِآيَاتِ فَذَابَ اَوْسُهُ تَوَسَّعَ سِيَاهُ مَا كُنَّا نَحْكُمُ
 عَنْ يَمِينِهِ وَتَقَوَّدَ اِذَا مَرَّ بِالْكَتَبِ حَبِيبٌ نَازِلٌ بِآيَاتِ فَذَابَ اَوْسُهُ تَوَسَّعَ سِيَاهُ مَا كُنَّا نَحْكُمُ
 بِمَكَّةَ وَكَانَ اِذَا حَضَرَ بِصَلَاتِهِ دَفَعَ صَوْتَهُ وَكَانَ اِنْ مَنَعَ بِصَلَاتِهِ الْقُرْآنَ وَكَانَ الشُّرُوكُونَ اِذَا سَمِعُوا
 صَوْتَهُ سَبَّحُوا الْقُرْآنَ وَتَرَانِ بِرُكُوعِهِ فَقَالَ اللهُ سُبْحَانَ رَحْمَتِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
 اَلْحَمْدُ بِصَلَاتِكَ اَنْتَ اَبِيكَ تَرَانِ بِرُكُوعِهِ حَبِيبٌ نَازِلٌ بِآيَاتِ فَذَابَ اَوْسُهُ تَوَسَّعَ سِيَاهُ مَا كُنَّا نَحْكُمُ
 فَلَا يَمْنَعُ وَاتَّبَعَ بَيْنَ ذَلِكَ سَيِّدُنَا تَرْجِمُهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِيكَ اَنْتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْسَ كَهْرِي
 تَحَافُوتِ بِهَا مِنْ رَوَايَتِ هَؤُلَاءِ مِنْ اَبِيكَ اَنْتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْسَ كَهْرِي
 نَازِلٌ بِرُكُوعِهِ تَوَدُّ بِكَ اَنْتَ اَبِيكَ تَرَانِ بِرُكُوعِهِ حَبِيبٌ نَازِلٌ بِآيَاتِ فَذَابَ اَوْسُهُ تَوَسَّعَ سِيَاهُ مَا كُنَّا نَحْكُمُ
 اَوْ يَمُرُّ بِالْكَتَبِ حَبِيبٌ نَازِلٌ بِآيَاتِ فَذَابَ اَوْسُهُ تَوَسَّعَ سِيَاهُ مَا كُنَّا نَحْكُمُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انزلت کلامی فی الرجل انما یارسل اللہ قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم لقد رايت بضعۃ وثلثمائین ملکاً ایبتدرونی فی الیوم یکون فیہ ما اولا ثم یمہ
رفاعہ بن رافع ہر روایت ہر ایک نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے جب آپ نے رکوع کو پڑھ لیا تو
کہا سامع اللہ من حمدہ ایک شخص آپ کے پیچھے بولا ربنا واک الحمد حمدا کثیرا علیہا مبارکات فیہ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے
تو فرمایا کہ میں نے نماز میں یہ کہہ دیا تھا ایک شخص بولا میں یا رسول اللہ اپنے فرمایا میں نے کئی اور میں نے شہوت کو دیکھا ہر ایک
لیک رہا تھا کہ ہر کون سا کلمہ کون کبھی کیا اسے قولہ ربنا واک الحمد ربنا واک الحمد کہہ کر کیا اسے کہہ کر
ہر منہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا قال الامام سمیع اللہ وحمدہ فقولوا ربنا واک
لک الحمد فانه من وافق قولہ قول الملائکۃ وعرشہ ما تھتد من ذئبہ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام سمع اللہ من حمدہ کہہ کر ربنا واک الحمد کہہ کر دے گا کہنا فرشتوں کے کہنے کے برابر ہو
گا اور اگر کلمہ بخشد کرے یا میں کے حضور میں آئے ہوئے قال انی نے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلیفۃ بن
لنا استتنا وعلنا صلیکما فقال اذا صلیتکم فاقیو اصغوفکم ثم لیوتمکم احدکم فاذا اکبر الامام
فکیروا واذا قرأ عن المصنوب علیکم ولا الضالین فقولوا امین یشبک اللہ واک اکبر وادکم فکیروا
والمعوا فان الامام یرفع قبلکم ویرفع قبلکم قال نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلیک یتلک واک
قال سمع اللہ لیرحمہ فقولوا اللھم ربنا واک الحمد وسمع اللہ واک کلمہ فان اللہ قال علی لیرحمہ صلی
اللہ علیہ وسلم سمع اللہ لیرحمہ کما ذاک اکبر ویکبر فکیروا واکبروا واکبروا واکبروا واکبروا واکبروا
ویرفع قبلکم قال نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلیک یتلک واک اکبر ویکبر فکیروا واکبروا واکبروا واکبروا واکبروا
قول احدکم النجائۃ النجائۃ الصلوۃ اللہ سلام علیک ایضا اللہ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سلام
علیکما وعلی عباد اللہ الصالحین انشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدا ورسوله سبع کلمات
وکی تھی الصلوۃ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا اور ہم کو طریقہ بتلائے اور
نماز سکھلائے پھر فرمایا جب تم نماز پڑھو تو صغیر کثری کرو اور تم میں سے ایک امام کہے کہ ربنا واک الحمد کہہ کر تم ہی کیونکر
جب وہ اللہ عنہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ اللہ کہہ کر تم امین کہو اور اللہ تعالیٰ قبول کرے گا اور جب وہ کہے کہہ کر اور رکوع کرے تم ہی کیونکر
اور رکوع کرو اس لیے کہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہو اور تم سے پہلے سجدہ اڑتا ہو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر ارشاد کیا
کہ اگر وہ تم سے پہلے رکوع کرے تو وہ تم سے پہلے سجدہ اڑے گا اور تم اس کے بعد اڑنا ہو گے پس تم ہا ہا
رکوع بھی اوس کے رکوع کے برابر ہو جاؤ گی اور جب امام سمع اللہ من حمدہ کہہ کر تو تم اللہ ربنا واک الحمد کہہ کر اللہ ربنا واک الحمد کہہ کر
کہنا اس لیے کہ اللہ نے اپنی پیغمبر کی زبان یہ فرمایا سمع اللہ من حمدہ یعنی میں نے جو کوئی اوسکی تفریغ کرے پھر

کسی توذیبہ اللہ سببہ و الجبروت و الملوک و الکبر و العظمیٰ اور کو حق بن بھان بی نہیں کہا اور جب کہ سے سر دہا یا تو زہری
 الہ کہا اور جب کہ بن سبجان سے لاعلمی کہا اور دونوں میں میں کہیں نہیں کہیں انفری اور کیا قیام اور کو کس کے
 بعد قیام اور بعد اور دونوں میں دیکھیں کہ قاعدہ ترتیب سے کیا اسباب القنوت بعد از رکوع رکوع کے بعد
 انترت پر نہا ممکن انش بن مالک قال قلت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون بعد از رکوع رکوع
 علی رکوع رکوع و کون انش بن مالک قال قلت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون بعد از رکوع رکوع
 انش ایک ہنوز کہ رکوع کے بعد قنوت پر ہی آپ پر دعا کرتے تھے بل ترک کران اور حبیب بن جبریل نے مازانی کی تھی اس
 اور اس کے رسول کی کتاب القنوت فی صلوة الصبح فجر کی نماز میں قنوت پر نہا ممکن ابن سیرین اور
 اکثر بن مالک قال قلت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون بعد از رکوع رکوع قال نعم قبل کہ قبل
 از رکوع اور بعد قال بعد از رکوع ترجمہ ابن ہریرہ روایت ہنس بن اسلم سے سوال ہوا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 سلم نے قنوت پر ہی فجر کے نماز میں وہوں نے کہا ان پر ہی ہے پورا رکوع پہلے یا رکوع کے بعد وہوں نے کہا رکوع
 کے بعد ممکن ابن سیرین قال حدثنی بعض من صلی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوة الصبح
 فاما قال سمع اللہ لیخرجہ فی ان کعبہ الغارۃ فام ہنس بن ترجمہ ابن ہریرہ روایت ہو مجھ سے کیا اس
 شخص نے جن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پر ہی فجر کی اس نے کہا جب پہنچے مع اس میں کہہ کہا دوسری کہ شین
 تو پر ہی دیر تک کھڑی رہے قنوت پر ہی ممکن ابن ہریرہ کا قال لما دفع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 من صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 بن ابی ریحہ و کعبہ صغیرین و کعبہ الکبیرہ و کعبہ الکبیرہ و کعبہ الکبیرہ و کعبہ الکبیرہ و کعبہ الکبیرہ
 تو شفتر ترجمہ ابیرہ روایت ہو جب تک اس صلی اللہ علیہ وسلم نے سر دہا یا رکوع و فجر کی دوسری گھٹ تیر لایا
 یا اسد بن ہاشمی ولید بن اسد کو ف جو بہا ہی ہے خالد بن لید کے دو مسلمان جو گوتے تھے لیکن کچھ میں کا فزون کے ساتھ
 میں فی ثبوت اسد بن ہاشم کو ف جو بہا ہی ہے ابو جہل کے اور کا فزون کے ہاتھوں گرفتار ہو ف ابو جہل
 بن ابی کعبہ کو ف جو ابو جہل کے داری یہاں تھا اور ابو جہل ان کو ذیوب دیکھ کر میں لیگیا تھا اور دیکھ کر فرب کیا تھا
 اسد ثمالی نے دعا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبول کے اور تیرن شخص ابراگ کر دین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 آگئے اور جو ضیف لوگ کو میں کا فزون کے ہاتھوں میں ہنس بن اسلم یا اسد اپنا غراب سخت کمر ضر کی قوم پر اور اس
 برس حضرت ابراہیم علیہ السلام کے سے برکت سے ف یمن فضا و فضاک مالک ابو ہریرہ روایت ہو اسات برکت حضرت
 قحط کی مابین گرفتار رہے یہاں تک کہ مراد کہانے گئے فخر بن ابی ہریرہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان
 یکن حق فی الصلوۃ حیث یقول سمع اللہ لیخرجہ کہ کہنا و کون الحمد و کون یقول و هو قائم و کون ان

کہ پہلے دو دنوں آہستہ زمین پر کھڑا رہے پھر پانچویں آہستہ اور سولہواں آہستہ کر کے گئے تو پہلے گھٹنے زمین پر پڑی
 بعد اس کے ہاتھ گھٹاؤ سے اور دنش کی طرح پہلے ہاتھ کیلئے اور پھر تال سے چھو کر ایسے جیسے ابوحنیفہ کو شاہی بادشاہ کا مستحق
 ان کے میرے قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا اسْتَجَدَّ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْعَتَيْهِ
 وَكَأَيُّكَ بَرُّكَ الْبَعْثِينَ تَرْجِيهِ الْبُيُوتُ بِرَدِّهِمْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفِيَّاهُ جِبْ قَمِيصَ كَوْنِي سَجْدَةً
 تو پہلے دو دنوں آہستہ زمین پر پڑتا رہے پھر پانچویں دن پھر دنش کی طرح **ف** اس طرح کہ پہلے گھٹنے کی طرح انسان کے
 گھٹنے کو اونٹ کیے ہاتھوں پر شاہ پرین اس لیے کہ جانور کے گھٹنے اور کے آہستہ میں ہوتے ہیں پھر ریت کی شکل ہے کیونکہ اونٹ کا
 سا بیٹھا جب ہی ہوگا کہ پہلے دو دنوں آہستہ زمین پر کھڑا رہے اور سولہواں آہستہ کر کے گئے تو پہلے گھٹنے زمین پر پڑی
 پہلی مالک اور دوسری اور ایک جماعت علما کا عمل ہے حدیث پر جو خطابی نے کہا کہ اَوَّلُ بَرِّ سَبْعَةٍ كَيْ حَيْثُ شَأْسُ
 دُيَا وَثَابَتٌ هُوَ اَوَّلُ لَوْ كُنْ نَفِيَّاهُ كَيْ حَيْثُ شَأْسُ هُوَ اَوَّلُ لَوْ كُنْ نَفِيَّاهُ كَيْ حَيْثُ شَأْسُ هُوَ اَوَّلُ لَوْ كُنْ نَفِيَّاهُ
 سے آہستہ کر کے تال خلیفہ ہے ہونا مشاوری اس نے کہا ہے کہ مقصود حدیث کا تخصیص اور استثنائے ہرگز کہ اونٹ کے
 پہلے زمین کی پائین ہیں ایک دو دن آہستہ پہلے کہنا دوسرے دو دنوں آہستہ پھر روز دینا تیسری دو دنوں آہستہ
 کہنا تو مباحث ہوئی ان سب صاف سے استثناء اور اول کے وہی جب کہ زمین کے قریب گھڑا کر اور گھٹنے پر عبادین وقت
 آہستہ پہلے کہ پڑی پھر آہستہ و اسے علم **بَابُ دَضْعِ الْيَدَيْنِ مَعَ الْوُجُوهِ فِي السُّجُودِ** دو دنوں آہستہ گھٹنے کے ساتھ
 زمین پر کہنا **سُجُودُ** اَبْنُ عَمْرٍو رَفَعَهُ قَالَ اِنَّ الْيَدَيْنِ تَجْعَلُ اَرْكَعَ مَا يَسْجُدُ الْوُجُوهُ فَاِذَا وَضَعَ لَحْدَ كُمُ
 وَجْهَهُ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ وَلَا ذَرْفَةً فَلْيَنْقُضْ مَا تَرْجِيهِ رَسَدُ بَنِ عَمْرٍو رَوَيْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 دو دنوں آہستہ اس طرح سجدہ کرتے ہیں جیسے سجدہ کرتا ہے تو جب کوئی تم میں سے اپنا منہ رکھ کر تو اپنے دو دنوں آہستہ ہی کہے
 اور جب منہ کو دشاوی تو انہیں بخوبی اڑھا دے **بَابُ عَلَاةِ السُّجُودِ** تَسْوِيَةُ عَضَاةِ سَجْدَةٍ كَرُوْحُ اَبْنِ
 عَبَّاسٍ قَالَ اَمَّا اَلْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ وَلَا يَكُونَتْ سَعْرَةً وَلَا شِيَابَةً
 تَرْجِيهِ رَسَدُ بَنِ عَمْرٍو رَوَيْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفِيَّاهُ كَيْ حَيْثُ شَأْسُ هُوَ اَوَّلُ لَوْ كُنْ نَفِيَّاهُ
 دوسری اور تیسری دو دنوں آہستہ چھٹی اور پانچویں دو دن گھٹنے چھٹے اور ساتویں دو دنوں آہستہ اور نہ کہ ایک یا دو دنوں
 نہ چھریں **ف** بارگاہ جزائیہ ہے کہ ان سب کو لکھا کر کے جوڑا باندھے یا دس تاریں بکھیرے اور کپڑوں کا جڑنا یہ ہے
 کہ بھی یا کچھ میں جاتے وقت کپڑے کو بھی اس خیال سے گر دے کہ **فَقَسَمْتُ فِي اَنْتَ** وہ سات اعضا کو ان
سُجُودُ اَبْنِ عَمْرٍو رَفَعَهُ قَالَ اِنَّ الْيَدَيْنِ تَجْعَلُ اَرْكَعَ مَا يَسْجُدُ الْوُجُوهُ فَاِذَا وَضَعَ لَحْدَ كُمُ
 سَبْعَةَ اَعْظُمٍ وَلَا يَكُونَتْ سَعْرَةً وَلَا شِيَابَةً تَرْجِيهِ رَسَدُ بَنِ عَمْرٍو رَوَيْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ہوا دنوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ناپ فرماتے تھے چھٹا سجدہ کرنا ہے تو اس کے سات اعضا سجدہ کرتے ہیں

الْعَدَمِ وَالشُّجْرَةِ سَجْدَ عَرَمِينَ دُونَ بَانُونَ كَثْرَةً كُنْهَا سَجْدَ عَرَمِينَ قَالَتْ فَكُنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَأَمَّا ذَلِكَ لَيْلَتُهُ فَاتَّيْتُهُ إِلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَقَدْ مَكَاهُ مَضْمُونَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
 مِنْ سَخَطِكَ وَمِنْ عَافَاكَ مِنْ عَقُوبَتِكَ وَبِكَ مِنْكَ لَا أَحْصِي شَاةً عَلَيْكَ أَنتَ كَمَا أَكْتَنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ
 ترجمہ ہم لوگوں میں عافیت سے روایت ہو رہی ہے ایک روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھر میں بیٹھا دیکھا تو میں چلی دیکھا آپ سجدہ
 میں ہیں اور دونوں بانون آپ کے گھر کی کھڑکی میں آپ فرماتے تھے اے اللہ میں نے خود بڑھاکا اخیر تک بیٹھا ہے میں نے اپنا دامن اٹھایا
 تیری خوشی کے تیرے غصے سے اور تیری مغفرت کی تیرے عذاب سے اور تیری تجاہد میں تعریف پوری نہیں کر سکتا تو یہاں
 جیسے تو نے اپنی تعریف کی ہے **فصل فی اصحابہ** **الرجلین فی الشجر** سجدہ عریمین بانون کی اور گھیاں کی کہنا سن
 ابوحیثم بن الساعدی **قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَهْوَى إِلَى الْأَرْضِ مَاجِدًا جَاءَ فِي عَضْدِهِ**
عَنْ أَبِيهِ وَفِيهِ أَصْبَاحُ رَجُلَيْهِ ترجمہ ابوحیثم عریمی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب
 میں جاتے تو اپنی بازو بٹھلون سے جدا کرتے اور اونگھیاں بانون کے کہنے کہتے **مَكَانَ الْيَدَيْنِ مِنَ الشَّجَرِ**
 جب سجدہ کرے تو دونوں ہاتھ کہاں رکھیں **قَالَ ابْنُ عُثْمَانَ قَالَ قَدِمْتُ لِلدَّيْنَةِ فَقُلْتُ لَا نَظَرْتُ الرِّسْلَةَ**
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ وَرَفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ إِصْبَاحَهُ فَرَأَيْتُ أَنْ أَذْنُوهُ فَلَمَّا أَرَادَ
أَنْ يَرَفَعَ يَدَيْهِ مَضَمَّرَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِحَمْدِهِ شَدَّ كَيْسٌ وَبَسَّحَدَا فَكَانَتْ يَدَايُ عَرَمِينَ
أَذْنُوهُ عَلَى الْمَوْجِيعِ الَّذِي اسْتَشْبَكْتُ بِهَا الرِّسْلَةَ ترجمہ دال بن حجر سے روایت ہے عریمین میں نے باور میں
 کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز کو دیکھ کر آجپے تیرہ کی اور دونوں ہاتھ دوٹا سے یہاں تک کہ انگوٹھے آپ کے ہاتھ
 کا نونچے پاس کیجے جیسے پوز کو ع کا قصد کیا تو بخیر کی اور دونوں ہاتھ دوٹا سے پھر اوٹا یا اوٹا یا سمیع اللہ میں حمد و تحمید
 کہی اور سجدہ کیا تو دونوں ہاتھ آپ کے اسی جگہ تھے جو ان نماز کے شروع میں تھے **الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي**
فِي الشَّجَرِ سجدہ عریمین دونوں بانون پر کہہ **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْرَأُ**
لَكَدَّ كَمَدَ رَأْسِهِ فِي الشَّجَرِ **أَفْرَأْسُ الْكَلْبِ** ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ چھوڑو
 کوئی تم میں سے باندھنے سجا کر عریمین جیسے کتابا پاتا ہے **صِفَةُ الشُّجْرَةِ** سجدہ کی کریم **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ**
قَالَ وَصَفَ لَنَا الْبَرَاءُ الشُّجْرَةَ وَهُوَ ضَعُفٌ يَدَيْهِ بِأَلَمَرِّضِ وَرَفَعُ يَدَيْهِ وَكَانَ هَكَذَا أَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْعُلُ ترجمہ ابوحاتم سے روایت ہے برابر بن ثابت نے سجدہ کو دکھایا تو دونوں ہاتھ زمین کی جگہ
 درمیں اوٹا یا اوٹا یا کہ سبطہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہہ دیکھا **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى**
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَضَعَ لِحَمْدِهِ ترجمہ برابر بن ثابت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھ کر
 میں اور بانون بازو بٹھلون سے جدا کرتے **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ بْنِ جُحَيْشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**

یا اس میں نے یہ ہوا دیا تیرے حکم اور میں باؤں کی تین بار یہ فرمایا یہی لوگوں میں سے کسی کی خوشخبریوں میں سے ہے کہ اگر
 رات کو بجا خواب جسکو بندہ دیکھو یا اس کے لیے کوئی اور دیکھو آگاہ ہو مجھ کو نعمت ہوئی کہ میں اس سجدہ میں قرآن پڑھتا
 سر توجہ کر کہم کہ وہ بڑائی کرو اور پروردگار کے اور یہ سجدہ کرو کہ کوشش کرو وہاں میں کہو کہ سزاوار ہو دعا قبول ہونا
 اوسین اللہ عارفی البصیر محمد بن عمار زکریا بیان عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 بئس الخادیت وایات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عندہا قرآن شہد قائم حاضرتہ فانی الفریضۃ
 نیتا کما تکتبہ وہو الوضوء ثم قام فصلی وکان یقول فی سجودہ اللھم اجعل فی قلبی نوراً وکون
 فی سجۃ نوراً واجعل فی بصری نوراً واجعل من حقی نوراً واجعل من حقی نوراً واجعل من حقی نوراً و
 عن کباری نوراً واجعل لکما فی نوراً واجعل لکما فی نوراً واجعل لکما فی نوراً واجعل لکما فی نوراً و
 فایقظہ للصلوۃ ترجمہ عبد بن عباس سے روایت ہے میں اپنی مثال میں نہ پس رہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 رات کو میں ہر مینو نے دیکھا آپ حاجت کو اور شک پاس آکر اور سکا بند بن کہولا اور وضو کیا اور ایک طرح کا بیٹھ کر ہر
 پھر اپنے بستر پر آئے اور سجدہ پھر اٹھے اور شک پاس آکر اور سکا بند بن کہولا اور وضو کیا اور سجدہ کر کے لیے وضو کر کے
 امین ابھر کر کے ہر نماز کے کی اور سجدہ کر میں فرمایا اللھم جمل فی قلبی نوراً واجعل من حقی نوراً وکون
 میں نور دی اور انھیں میں نور دی اور میری بیچ نور دی اور اوپر نور دی اور وہ اپنی نور دی اور بائیں نور دی اور
 اور سجہ نور دی اور بڑا کر دی نور یہ ابھر آپ سوسہ بیچانک کہ خدائی اللہ کے پھر مال آئے اور آپ کو نہ کر کے بیچانک
 اخس سجہ میں اور طرح کی دعا سن عائشہ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی سجودہ
 ویتوحہ سبحانک اللھم ربنا وبحمدک اللھم اغفر لی یا کون القرآن ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدہ میں سبحانک اللھم ربنا وبحمدک اللھم اغفر لی کہتے ہیں یہی کہتے ہیں کہ ان کی کہنے کے قرآن میں
 ہر سجدہ رکب استغفرہ **نوع** اخس سجہ میں اور طرح کی دعا سن عائشہ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی سجودہ ویتوحہ سبحانک اللھم ربنا وبحمدک اللھم اغفر لی یا کون القرآن ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول
 القرآن ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجدہ میں سبحانک اللھم ربنا وبحمدک اللھم
 اغفر لی کہتے ہیں قرآن کی تفسیر کرتے ہیں اس آیت کی بیچ سجدہ رکب استغفرہ یعنی مرا یہ ہو کہ رکوع میں اس کی کیا بیان کر اور اس
 بخش جاہ **نوع** اخس سجہ میں اور ایک طرح کی دعا سن عائشہ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول
 وسلم یقول فی سجودہ ویتوحہ سبحانک اللھم ربنا وبحمدک اللھم اغفر لی یا کون القرآن ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول
 ساجد وھو یقول اللھم اغفر لی ما اسببت وما اعلیت ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے کہ ان کی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: ہر مومن ایک سو نو ہزار نیکے میں سے ہے جو کہ آپ کسی کو نہ دے سکیں تو میں میرا
 اٹھایا ہے چاہے آپ سجدہ میں ہی اور فرائض تہا اہم غفرلی ما سرت ما ملت **نوع اخر** سجدہ میں ایک طرح
 کی دعا سکر عائشہؓ قالت فقد رأت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قَضَنَتْ أَنَّهُ لَیْ بَعْضُ جَعَلَهُ
 فَطَلَبَتْهُ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي مَا أَكْرَهْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ مِنْ حِمِيٍّ أَلَمْ تَنْسِ عَائِشَةُ
 ہر مومن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا ایک رات میں سجدہ پانچ سو پچاس بار میں سے ہر مومن نے وہ ہوتا
 تو آپ سجدہ میں سے فرماتے تھے رب اغفر لی ما سرت ما ملت **نوع اخر** سجدہ میں ایک طرح کی دعا سکر عائشہؓ قالت
 اَحْسَرْتُ اِيَّكَ اَنْ تَقُولَ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَجَدَ قَالَ تَقَرَّبْتُ
 لَكَ بِسَجْدَةٍ وَلَكَ اَمْنٌ وَبِكَ اَمْنٌ وَبِكَ اَمْنٌ وَبِكَ اَمْنٌ وَبِكَ اَمْنٌ وَبِكَ اَمْنٌ وَبِكَ اَمْنٌ وَبِكَ اَمْنٌ
 وَمِنْهُ بَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَرْتُ اِيَّكَ اَنْ تَقُولَ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَجَدَ قَالَ تَقَرَّبْتُ
 اِلَيْهِمْ لِكُلِّ سَجْدَةٍ خَيْرٌ لِّكَ بِهَا سِتْرٌ يَرْجُو سَجْدَةً كَمَا اَوْزَنْتَ لِيْ كَرْدَن رَكْعَةٍ اَوْ سَبْعَ رَقِيقٍ لَا يَأْتِيكَ مِنْهُ سَجْدَةٌ
 کیا اوس شخص کے لیے جس کو سکون پایا اور صوت پہنائی پھر اسی صوت پہنائی اور اس کو کان اور آنکھ سے بہت بکرت والا ہے
 جو بہتر ہے سب بنا برائوں میں **نوع اخر** ایک اور طرح کی دعا سجدہ میں سجدہ چاروں نے عبد اللہ بن مسعودؓ
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِيْ سُجُودِهِ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجْدَةٌ وَبِكَ اَمْنٌ وَلَكَ اَمْنٌ وَبِكَ اَمْنٌ
 سجدہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں فرماتے تھے اے اللہ میری سجدہ کی دعا سجدہ چاروں نے عبد اللہ بن مسعودؓ
 گردن کھڑی تو میرا لک ہے سجدہ کیا میری سجدہ اوس پر دو گار کسی چیز کو بنا یا اور صوت پہنائی اور اس کو کان اور آنکھ
 بنائی تھی کہ لک ہے سجدہ میں سب بنا برائوں میں **نوع اخر** سجدہ میں ایک اور طرح کی دعا سجدہ چاروں نے عبد اللہ بن مسعودؓ
 بِنِ مَسْلَمَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللّٰيْلِ يُصَلِّيُ قُلُوْهُ عَا قَالَ اِذَا سَجَدَ اَللّٰهُمَّ
 لَكَ سَجْدَةٌ وَبِكَ اَمْنٌ وَلَكَ اَمْنٌ اَنْتَ فِيْ سَجْدَةِ وَجْهِكَ لِلَّهِ فِيْ خَلْقِهِ وَصُودَكَ وَتَقَرَّبْتَ
 وَمِنْهُ بَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَرْتُ اِيَّكَ اَنْ تَقُولَ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَجَدَ قَالَ تَقَرَّبْتُ
 کو بہتر توکل ہے سجدہ میں سب بنا برائوں میں **نوع اخر** سجدہ میں ایک اور طرح کی دعا سجدہ چاروں نے عبد اللہ بن مسعودؓ
 عَائِشَةُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيْ سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ سَجْدَةً وَجْهِكَ لِلَّهِ فِيْ خَلْقِهِ وَتَقَرَّبْتَ
 سجدہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں فرماتے تھے اے اللہ میری سجدہ کی دعا سجدہ چاروں نے عبد اللہ بن مسعودؓ
 میں رات کو بہتر سجدہ میں سب بنا برائوں میں **نوع اخر** سجدہ میں ایک اور طرح کی دعا سجدہ چاروں نے عبد اللہ بن مسعودؓ
 عَائِشَةُ قَالَتْ فَقَدْ رَأَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَوَجَدَتْهُ وَهُوَ سَاجِدٌ وَصُودَكَ

قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ دُلْنِي عَلَى حِمْلِ الْمَغْبِيَةِ أَوْ مَوْلَى خَلِيفَةِ
 فَسَكَتَ حَتَّى مَلِكًا ثُمَّ انْفَضَّتْ إِلَيَّ فَقَالَ عَلَيْكَ فِي السُّجُودِ فَإِنْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يُسْجِدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَصَحَّاعَهُ بِهَا خَطِيئَةً قَالَ عَدْنُ رَسْمِ
 لَقِيتُ أَبَا اللَّهِ دَاوُدَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ سَأَلْتُ عَنْهُ ثَوْبَانَ قَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يُسْجِدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَصَحَّاعَهُ بِهَا خَطِيئَةً
 ترجمہ معادن بن الحارث سے روایت ہو میں نے ثوبان سے ملا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور میں نے کہا ہا جو کیا تمام
 جو جنت میں پیدا سے وہ تیری اور تیرے چھ میرے طرف متوجہ ہو کر اور کہا تم سجدہ کیا کرو سید کو نبی رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم سے سنا ہر آپاواتے تھو جو بندہ اس کے لیے ایک سجدہ کرے تو اس کا ایک درجہ بلند کر دیا اور اس کا ایک
 سیٹ دیا معادن نے کہا پر میں اب اللہ سے ملا اور ان کو بھی یہی بات چہی جو ثوبان سے چہی انہوں نے کہا تم سجدہ
 کیا کرو اس لیے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے ہیں جو بندہ اس کے لیے ایک سجدہ کرے تو اس
 اور اس کا ایک درجہ بلند کر دیا اور ایک گناہ مٹ گیا **بَابُ** مَوْضِعِ السُّجُودِ سَجْدَةٍ مِنْ جَوْعِضَارِ مِنْ رُكُوعِ
 اَوْخِي ضَمِيلَتُ مَسْرُوعًا بِنِزِيدٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا إِلَى ابْنِ حُرَيْرَةَ وَابْنِ سَعْدٍ إِذْ حَدَّثَا أَنَّ مُحَمَّدًا أَجْدَدَ نَبِيٍّ
 الشَّعَاعَةِ وَالْأَخَرُ مُنْصَحَتٌ قَالَ فَادْرَأْكَ الْكَارِخَةَ فَتَشْفَعُ وَتَشْفَعُ الرَّسُلُ وَذَكَرَ الْوَقْدَ طَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُسْجِدُ فَإِذَا فَرَغَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْقِيَامَاتِ خَلَقَهُ وَكَوْنَهُ مِنَ النَّارِ
 مَنْ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَ أَمْرًا لِلَّهِ الْكَارِخَةَ وَالرَّسُلُ أَنْ تَشْفَعُ فَيَعْرِضُونَ أَعْلَامًا نَبِيَّ حَوَاتِ النَّارِ تَأْخُلُ كُلُّ رَسْمَةٍ
 مِنْ ابْنِ آدَمَ إِذَا مَوْضِعِ السُّجُودِ فَيَعْرِضُ عَلَيْهِمْ مِنْ مَلَكٍ الْخَيُوتِ وَتَبْنُونَ كَمَا تَنْتَبِهُ الْحَبِيَّةُ فِي حَمِيلِ السَّبِيلِ
 ترجمہ قطاب بن زید سے روایت ہو میں ابو ہریرہ اور ابو سعید خدری پان میں تھا تھا اور ان دونوں میں سے ایک نے شفاعت کے
 حدیث بیان کی اور دوسرا چپ ما ثوبان کیا کہ اگر دشمن تویر گے وہ شفاعت کریں گے اور غمیز ہی شفاعت کریں گے اور اگر کیا
 پھر اللہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے پہلے میں اہل پرستے نکلیاؤں گا جب اللہ تعالیٰ اپنے خلق کے انسا
 سے فاع ہو گا اور جن لوگوں کو آگ سے نکالنا چاہیے گا ان کو نکال اریگا اس وقت فرشتوں پر پیروں کو شفاعت کا حکم دیا وہ
 پہنچائیں گے اور ان لوگوں کو جو شفاعت کے قابل ہیں ان کی نشانیں سے وہ ہر کسی کو آگ سے بچ کر بھا جاوے گی اگر سجدہ کے
 مقام کو پھر ان پر حیرت کا پانی ڈالا جاوے گا اور وہ اس طرح اگلے جیسے دانہ اوگٹا ہو گیا کہ کوئی کشتی میں رہیں
 وہ طاری نہ دیکھ رہا ہے اب یہی وہ لوگ ہیں اس پانی کی برکت سے بچ کر اور پہلے ہو جاوے گے اور ان کا نشان مٹ جاوے گا
هَلْ جُوزَ أَنْ تَكُونَ سَجْدَةً أَهْوَلَ مِنْ سَجْدَةٍ كَيْفَ أَيْكَلُ سَجْدَةً دُوسَرُ سَجْدَةٍ سَبِيْرُ سَجْدَةٍ شَدَادُ
 قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِحْدَى صَلَواتِهِ وَهُوَ خَائِلٌ حَسَنًا أَنْ حَسَنًا

و عمر و عثمان ترجمہ عبد بن مسعود روایت پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم را دہاتے اس کے بعد اور دیکھو کہ یہ سب کچھ روایت کرتے ہیں
 از عمر و عثمان کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام الى الصلاة
 یقول ینبئکم عن ربکم ثم یقول سمع اللہ فی جملہ حین رفع صلیکہ من الہ فثم یقول
 یقول وھو فایکون انک الحمد وثم ینبئکم عن بعضی ما سجد الخ ویکون حین یرفع رأسہ ثم ینبئکم
 عن ابجد ثم ینبئکم عن ربکم ثم یقول ذلک فی الصلوۃ فکلھا احسن یقول ہا ویکون حین یقول
 من الشان بعد الخ ترجمہ ابو ہریرہ روایت پر دو کہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کو ادا کرتے ہیں تو کہتے ہیں
 ہر نے وقت پھر کہتے ہیں کہ کنی دیت پر کہتے ہیں کہ میں حمد جب کہ کو سہرا دہاتے ہیں کہ میں ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 جب نماز میں جاتے تو کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں جاتے تو کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں جب دو رکعت کی تو پہلے سیدھا کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 قال جاءنا ابو سلمة عن مالك بن النخعي عن ابي اسحق عن ابي عبد الله قال قال رسول الله
 الله صلیک وسمک یصلی قال فقلت فی کتبتہ الا وکی حین یرفع رأسہ من السجدة الخ ترجمہ ابو ہریرہ
 روایت پر ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں جاتے تو کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سلم کہتے ہیں کہ نماز میں جاتے تو کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں جاتے تو کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 ہوا ہے اس کو طہیرت کہتے ہیں اس کے مالک بن النخعی کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں جاتے تو کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فاذا کان فی وثق من صلوۃ کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں جاتے تو کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 صلی اللہ علیہ وسلم کہ نماز میں جاتے تو کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں جاتے تو کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سید پر کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں جاتے تو کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں جاتے تو کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فاذا ارفع رأسہ من السجدة الخ ترجمہ ابو ہریرہ روایت پر دو کہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم را دہاتے ہیں اس کے بعد اور دیکھو کہ یہ سب کچھ روایت کرتے ہیں
 روایت پر ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں جاتے تو کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 بی وقت نماز میں جاتے تو کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں جاتے تو کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 دیکھو کہ یہ سب کچھ روایت کرتے ہیں اس کے مالک بن النخعی کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں جاتے تو کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 روایت پر ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں جاتے تو کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 روایت پر ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں جاتے تو کہتے ہیں کہ ابی ایسی کہ تے حکایت کہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فرمایا کیا تم کو تم ہاں ان پیر سر بیور توں کا کام ہو تم کو نماز میں جب کوئی حادثہ پیش ہو تو سجان اندھ کو
السلام علیکم میں فی الصلوٰۃ نماز میں ہاتھ دو ہٹا کر سلام کرنا یہاں **حسن** جابر بن سمیرہ **قال** خرج علینا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وحقن روضہ الیہما فی الصلوٰۃ فقال ما بالہما رافضین الیہم
فی الصلوٰۃ کا تھا اذنا ثاب الخیر الشہر استکثرا فی الصلوٰۃ ترجمہ جابر بن عمر ہر روایت ہر رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم ہاں شریف لائی ہم نماز میں ہاتھ دو ہٹا ہر تو سلام کے لیے بیٹھا ہر ہاتھ دو ہٹا کر لوگوں کو سلام کرتی تو
سلام کا جواب دیتے تو اپنے فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا اپنا ہاتھ سطر دھاتے ہیں جی شہر گھڑوں کی زمین نماز میں
کر دیتے بیضررت حرکت نہ کر دے **ف** احدیث ہر سلام میں ہاتھ دو ہٹانے کی ممانعت نکلی نہ کوہ اور کوہ و ہر وقت
ہاتھ دو ہٹانے کی توسع ہو اور نماز کو افعال میں سو ایک فعل ہر ہر جو شخص لایا احمدیث ہر دفعہ دین کی ممانعت ہر
کیہ وقت اور کوہ سی او ہر وقت و ہر خیر و زوا و افض ہر **حسن** جابر بن سمیرہ **قال** کنا نصلی خلف النبی صلی
اللہ علیہ وسلم فنبینا یؤتینا کفلا ما بال ہو کہ یسکون یا یذبحیم کا تھا اذنا ثاب الخیر الشہر استکثرا
فی الصلوٰۃ ان یضع یدہ علی خن ہر فیقول السلام علیکم السلام علیکم ترجمہ جابر بن عمر ہر روایت
ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیچے نماز میں ہر تہہ تو ہاتھوں کے شاخ ہر سلام کے تہہ ہر نماز کیا حال ہے ان لوگوں کا
ہاتھوں ہر سلام کے تہہ میں گواہ شہر گھڑوں کی زمین ہیں کیا میں ہر ایک کو یہ کافی نہیں کہ اپنا ہاتھ ان پر کہ
لی اور زبان ہی اسلام علیکم السلام علیکم **ف** شاید حکم نماز میں سلام کی ممانعت ہر ہر ہر **رد السلام**
یلا شہر استکثرا فی الصلوٰۃ نماز میں سلام کا جواب اشارہ سی دنیا **حسن** صہب صحابہ ک رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلمہ **قال** مررت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو یصلی فسلمت علیہ فرد علی اشارہ و
اعلم انہ **قال** یا صبیعہ ترجمہ صہبیک روایت ہر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گیا اب نماز ہر ہر
میں سلام کیا اپنا دھلی کے اشارہ سی جواب دیا **حسن** زید بن اسلم **قال** انہ **حسن** رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم مسجد فیا لیسلی فیہ فدخل علیہ رجال یسکون علیہ فہا لست صہبیا وکا زم
کیف کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یضع یدہ اذا سلم علیہ **قال** کان یسکون یدینہ ترجمہ جابر بن عمر
روایت ہر عبد اللہ بن عمر نے ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ میں نماز میں لوگوں کو کہ لوگ آپ کے سلام کو کی صہبیک
ساتھ تہہ میں نے اون کو بوجہ آپ کیا کرتے تہہ سلام کو جواب میں صہبیک کہا دلوں ہاتھوں ہر اشارہ کی تہہ **حسن**
عمار بن یاسر انہ سلم علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو یصلی فرد علیہ ترجمہ جابر بن عمر ہر روایت
صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا اب نماز میں ہر تہہ اپنے جواب دیا **حسن** جابر بن سمیرہ **قال** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لحاجۃ فہ ادرکتہ وھو یصلی فسلمت علیہ فاسارا الی کفلا وخرج دعا فی فقال انک سلمت علی انفا

يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ أَصَدَقَ دُؤَالِدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ
فَأَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مِنَ الصَّلَاةِ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ
تَرْجِمَهُ ابْنُ أَبِي رَافِعٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَصْرِ كُنَّا نَزِيحًا فِي تَوْدُورِ كُنْتُمْ فِيهِ بِكَرَامٍ سَلَامٍ بِرَدَا ذَوَالْبَيْدَيْنِ
بِهِمَا أَوْ عَرْضَ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ كَيْبَا نَاذِمٌ كَمْ بَوُكِي يَأْبَ بَهْلُ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْمَ ذَوَالْبَيْدَيْنِ بَاتَ نَهْمِينَ بَوُكِي
ذَوَالْبَيْدَيْنِ سَنَ كَيْبَا كَوِي بَاتَ تَوْبُو كِي يَارَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنَ كَيْبَا طَرَفَ تَوْبُو كِي يَارَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَوَالْبَيْدَيْنِ كَيْبَا سَلَامٍ كَوِي
فِي عَرْضَ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْمَ ذَوَالْبَيْدَيْنِ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ الْاَوْصَاتِ الصَّلَاةُ فَكَلَامُ وَصَلَّى الظُّهْرَ
ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ تَرْجِمَهُ ابْنُ أَبِي رَافِعٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظَهْرِ كِي دُرُكَيْنِ ثَمِينَ بَعْلَامٍ
لَوْ كُنَ نَعْمَ كَيْبَا نَاذِمٌ كَمْ بَوُكِي يَأْبَ بَهْلُ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَوَالْبَيْدَيْنِ بَاتَ نَهْمِينَ بَوُكِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْاَوْصَاتِ الصَّلَاةُ فَكَلَامُ وَصَلَّى الظُّهْرَ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ الْاَوْصَاتِ الصَّلَاةُ فَكَلَامُ وَصَلَّى الظُّهْرَ
يَا رَسُولُ اللَّهِ الْاَوْصَاتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ أَمْ تَقْتَصِرُ الصَّلَاةُ وَكَمْ أَتَى قَالَتْ لَيْلَى وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَدَقَ دُؤَالِدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَقَبِلَ بِالنَّاسِ رَكَعَتَيْنِ تَرْجِمَهُ ابْنُ أَبِي رَافِعٍ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مِنَ الصَّلَاةِ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ
أَوْ عَرْضَ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ كَيْبَا نَاذِمٌ كَمْ بَوُكِي يَأْبَ بَهْلُ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَوَالْبَيْدَيْنِ بَاتَ نَهْمِينَ بَوُكِي
بَوُكِي كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَوْ كُنَ نَعْمَ عَرْضَ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَوَالْبَيْدَيْنِ بَاتَ نَهْمِينَ بَوُكِي يَأْبَ بَهْلُ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَوَالْبَيْدَيْنِ بَاتَ نَهْمِينَ بَوُكِي
فِي سَجْدَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذَوَالْبَيْدَيْنِ الْاَوْصَاتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ يَارَسُولُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَدَقَ دُؤَالِدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَ الصَّلَاةَ تَرْجِمَهُ
ابْنُ أَبِي رَافِعٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظَهْرِ كِي دُرُكَيْنِ ثَمِينَ بَعْلَامٍ
يَارَسُولَ اللَّهِ نَاذِمٌ كَمْ بَوُكِي يَأْبَ بَهْلُ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَوَالْبَيْدَيْنِ بَاتَ نَهْمِينَ بَوُكِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ الظُّهْرَ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ الْاَوْصَاتِ الصَّلَاةُ فَكَلَامُ وَصَلَّى الظُّهْرَ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ الْاَوْصَاتِ الصَّلَاةُ فَكَلَامُ وَصَلَّى الظُّهْرَ
أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ دُؤَالِدَيْنِ قَالُوا أَصَدَقَ يَأْتِي النَّبِيُّ اللَّهُ فَأَتَتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ
الْمَلَائِكَةُ فَقَصَّ تَرْجِمَهُ ابْنُ أَبِي رَافِعٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظَهْرِ كِي دُرُكَيْنِ ثَمِينَ بَعْلَامٍ
أَوْ عَرْضَ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ كَيْبَا نَاذِمٌ كَمْ بَوُكِي يَأْبَ بَهْلُ كَيْبَا يَارَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَوَالْبَيْدَيْنِ بَاتَ نَهْمِينَ بَوُكِي

[illegible]

ابو سہرہ انصاری نے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور سہ بن عبادہ کے مکان میں انیس
 بن سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے تم کو حکم کیا ہے کہ تم کو چھوڑ دو اور جو چاہو اس لیے کہ تم باہو اسی ایمان والوں کے بیچ
 ہیں تاکہ کہ تم نے آرزو کی کاش اس نے نہ چاہا ہوتا پھر آپ نے فرمایا یوں کہو۔ اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد صلیت
 علی ابراہیم وبارک علی محمد کما بارکت علی ابراہیم فی العالمین اے اللہ! محمد و آل محمد پر تو رحمت جہان کی بھیج اور سہ بن عبادہ
 میں اسلام علیک ایہا انبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ **کبر الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم** کہہ کر
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھ کر دو اور چاہا یہ **مَحْنُ اِنِّیْ سَفُوْحٌ اَلَا تُصَارِیْ اَلَا فَاِیْلَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ**
وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَمَّا السَّلَامُ فَقَدْ عَرَفْنَا فَاِیْکَ فَصَلِّ عَلَیْکَ قَالَ فَوَلُّوْا۔ اللہم
 صَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَیْ اِبْرٰہِیْمَ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلَیْ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَیْ اِبْرٰہِیْمَ تَرْجِمۃ ترجمہ ابو سہرہ
 انصاری نے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ نے کہا یا رسول اللہ! ہم کو حکم ہوا ہے کہ آپ پر درود بھیجے گا اور اسلام
 بھیجے گا تو اسلام تو ہم کو معلوم ہے چکا لیکن درود کو کیونکر بھیجیں آخر فرمایا کہ اللہم صل علی محمد کما صلیت علی آل ابراہیم
 بارک علی محمد کما بارکت علی آل ابراہیم یا اللہ! رحمت بھیج ابراہیم پر جیسی رحمت بھیجی تو نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر اور
 برکت دی مگر رحمت بھیج دے تو نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو تو **اَحْسَنُ** ایک اور طرح کی درود جو کتب
 بن حنفیہ **قَالَ قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ فَذَعَرْنَا ہُ فَاِیْکَ الصَّلٰوۃُ قَالَ فَوَلُّوْا تَرْجِمۃ** ترجمہ ابو سہرہ
 روایت کریم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ پر سلام بھیجنا تو ہم معلوم کر چکے ہیں لیکن درود کیونکر بھیجیں آخر فرمایا کہ **اللّٰہُمَّ**
صَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَ عَلَیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَیْ اِبْرٰہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ حَمِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلَیْ مُحَمَّدٍ
وَ عَلَیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَیْ اِبْرٰہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ حَمِیْدٌ بن ابی لیلیٰ کہا ہے ساتھ ساتھ اور پڑھتے ہیں۔
وَعَلَیْہِمَا مَعْرُوفٌ امام نسائی نے کہا یہ حدیث اس نے اپنی کتاب میں سو بیان کی اور یہ خطا ہے **مَحْنُ** کہے
بِنِ حَنْفَہٗ قَالَ قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ فَذَعَرْنَا ہُ فَاِیْکَ الصَّلٰوۃُ عَلَیْکَ قَالَ فَوَلُّوْا اللّٰہُمَّ صَلِّ
عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَ عَلَیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَیْ اِبْرٰہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ حَمِیْدٌ وَ عَلَیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَلَیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَ عَلَیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَیْ اِبْرٰہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ حَمِیْدٌ ترجمہ ابو سہرہ روایت کر
 ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہے چکا لیکن درود کیونکر بھیجیں آخر فرمایا اس طرح **اللّٰہُمَّ صَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ**
وَ عَلَیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَیْ اِبْرٰہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ حَمِیْدٌ امام نسائی نے کہا یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 خطا ہو سکتی ہے **اِنَّہٗ لَیْسَ اِلَّا مَا قَالَ لَکُمْ** بن حنفیہ کہ **اَلَا اُحَدِثُ لَکَ ہَدِیَۃً قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللہِ فَذَعَرْنَا**
اِنَّکَ السَّلَامُ عَلَیْکَ فَکَیْفَ صَلَّیْتَ عَلَیْکَ قَالَ فَوَلُّوْا اللّٰہُمَّ صَلِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَ عَلَیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَیْ
اِبْرٰہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ حَمِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَ عَلَیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَیْ اِبْرٰہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

ناہم کہ اور فرمایا میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں اور عاصیوں نے کہا میں آپ سے محبت رکھتا ہوں یا رسول اللہ آپ نے
 فرمایا تو بلا غم نہ ماز میں کہا کہ **رَدِّیَا عَنِی عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُجَّتِكَ اَدْرَاکَ سَکَرَتِ شِدِّیْنِ اَوْ مَرَاتِ**
رَسُولِیْ اِنَّہٗ صَلی اللہ علیہ وسلم کَانَ یَقُولُ وَفَصَلَّوْا بِہٖ۔ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ التَّثْبِیْتَ فِیْ اَمْرِیْ وَ
التَّغْیِثَ فِیْ کُلِّ الرَّشْدِ وَاَسْأَلُکَ شُکْرَ کَثْرَتِکَ وَحُجَّتَ عِبَادَتِکَ وَاَمَّا اَنْتَ اَصْلَادُکَ
فِیْ اَسْأَلُکَ مِنْ یَخْتَرِ مَا تَعْلَمُ وَاعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ مِنْ جَمِیْعِ شَرِّ الدُّوْنِ
سِرِّ رَدِّیْ ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں فراتے **اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ التَّثْبِیْتَ فِیْ اَمْرِیْ** تیرے بغیر یا اللہ میں تجھ سے
 مضبوطی چاہتا ہوں ہر کام میں رہنے استقلال اور صبر اور غم بالجزم ہدایت پر اور ناگناہوں تجھ سے شکر تیری نعمت
 پر اور خوبی تیری عبادت اور چاہتا ہوں تجھ سے سلامتی کی اور سچائی زبان کی اور ناگناہوں تجھ سے بہتری ہر چیز کی
 جس کو توجا ہے اور پناہ ناگناہوں تیری برائی سے ہر چیز کی جس کو توجا ہے اور بخشش چاہتا ہوں تیری اوس چیز
 جس کو توجا ہے اور رخصت ہر سے شرف و بالا ہوا ہوں **لَوْحِ الْاَشْخَافِ عَلٰی عِلْمِ النَّاسِ عَنِ اَمْرِیْ** قال **اَمَّا**
عِبَادَتُکَ یا اللہ صلوٰۃ کا و جہ فیہا فقال **لَہٗ یَعْمَلُ الْقَوْمُ لَقَدْ خَفَفْتَ اَوْ اَوْجَرْتَ الصَّلٰوۃَ** قَالَ **اَمَّا**
عَلٰی ذٰلِکَ فَقَدْ دَعَوْتُ فِیْہَا دَعَاۃَ مَنَعَتْہُمْ مِنْ رَّسُوْلِیْ اَللّٰہُمَّ صَلی اللہ علیہ وسلم فَاَمَّا قَادِیْہِ
مَنْ جُلَّ مِنْ الْقَوْمِ ہوا **اِنِّیْ عَنِ** **اَللّٰہُمَّ** کن عن نفسه **هَسَا لَہٗ عَنِ الدَّعَاۃِ تَمَحَّجَاۃً فَاُخْبِرْہِ بِالْقَوْمِ۔ اَللّٰہُمَّ**
یَعْلَمُکَ الْعَزِیْبُ وقد **رَبَّکَ** علی الخلق **اِخْتَرِیْ مَا عَمِلْتَ الْخِیَوةَ خِیَاطِیْ وَتَوَقَّیْ اِذَا عَمِلْتَ الدُّوَاۃَ خِیَاطِیْ**
اَللّٰہُمَّ **وَاسْأَلُکَ خَشِیَّتَکَ** یعنی فی الغیب **وَاللّٰہُ شَہَادَۃً وَاسْأَلُکَ حِکْمَ الْحَقِّ فِی الرِّضَاۃِ وَالْقَصَبِ اَسْأَلُکَ**
الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْعِنٰی وَاسْأَلُکَ قِیَمًا لَا یَفْیَدُ وَاسْأَلُکَ قُرَّةَ عَیْنٍ لَا یَنْقَطِعُ وَاسْأَلُکَ الرِّضَاۃَ بَعْدَ
الْفَضَاۃِ وَاسْأَلُکَ بِرَدِّ الْغِیْرِ بَعْدَ الْوَقْرِ وَاسْأَلُکَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْہِکَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَاۃِکَ وَفَعَلْتَ
حَسَنًا مَّحْفُوْرًا وَکَفَلْتَہُ مَصْنُوْعًا اَللّٰہُمَّ **رَبِّیْ** **اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْاِیْمَانَ وَاجْعَلْنَا هٰذَا مَخْذُوْلًا لِّیْنَ اَبَدًا** کی ترجمہ
 علمائے اہل بیت نے روایت کی کہ عمار بن یاسر نے نماز پڑھی تو مختصر نماز پڑھی بعضوں نے کہا تم نے نماز کی ایک عین پڑھی
 انہوں نے کہا باوجود اس کے میں نے اوس میں کوئی دعا نہیں پڑھی جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سنا جو جب وہ کہہ کر ہوئے
 تو ان شخصوں کو کچھ پھر گئے (علمائے کہا وہ میری بات سمجھ لیکن انہوں نے اپنا نام پشیدہ رکھا) اور وہ دعاوں سے
 کچھ بچھڑ کر آئے اور لوگوں کو بتائی وہ دعا یہ تھی **اَللّٰہُمَّ یَعْلَمُکَ الْعَزِیْبُ** **قَدْ رَبَّکَ** علی الخلق **خِیَاطِیْ** یا اللہ میں
 تجھ سے دعا کرتا ہوں تیرے علم غیب اور قدرت کے وسیلے سے جو تجھ کو مخلوقات پر جو بلا مجھ کا جب تک میرے لیے زندگی تو بہتر جانے
 اور مرنا مال مجھ کو جب موت میری پڑ بہتر جانے یا اللہ میں تجھ سے دعا کرتا ہوں تیرا ذکر چلو کہلے اور ناگناہوں تجھ سے حکمت مجھ سے ہدیٰ
 بات کو خوشی اور خوشی میں اور ناگناہوں تجھ سے کچھ درجہ محتاجی و زندگی میں اور ناگناہوں تجھ سے کچھ دوستی کو جو تمام ہر دور

اور کہتے تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہ آپ کی گول کی سفیدی دہرے سے اوراد ہر نظر کرتے
 سَعْدُ بْنُ حَبِشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَى مَنْ يَلْقَاهُ مِنْ السَّامِ عَلَى كُمْ
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَخَيْرُ بَيِّنَاتٍ خَلْفَهُ الْإِيمَانُ وَخَيْرُ بَيِّنَاتٍ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَخَيْرُ بَيِّنَاتٍ
 بَيِّنَاتٍ خَلْفَهُ الْإِيمَانُ ثُمَّ رَوَاهُ أَبُو حَسَنٍ وَرَوَاهُ أَبُو حَسَنٍ وَرَوَاهُ أَبُو حَسَنٍ وَرَوَاهُ أَبُو حَسَنٍ وَرَوَاهُ أَبُو حَسَنٍ
 تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہ دہری شہاد کی سفیدی نقشہ رقی پھر بائیں طرف سلام پھر تھے السلام علیکم ورحمۃ
 اللہ وبرکاتہ کہ بائیں خسار کی سفیدی نقطہ السلاہ بالیکدین ہاتھوں سے اشارہ کرنا سلام کی وقت
 سَعْدُ بْنُ حَبِشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا سَأَلَ أَهْلًا يَأْتِيهِمْ
 السَّلَامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَظَرَ الْبَيْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بَنِي
 قُصَيْبٍ بَرُّونَ يَا بَنِي قُصَيْبٍ كَمَا كُنْتُمْ كَأَهْلِي إِذَا تَابَ خَيْرُ الشُّعْلِ إِذَا سَأَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَلَفَثْ إِلَى صَاحِبِهِ وَلَا يُؤْخَرْ
 بِنَيْدِهِ ثُمَّ رَوَاهُ أَبُو حَسَنٍ وَرَوَاهُ أَبُو حَسَنٍ وَرَوَاهُ أَبُو حَسَنٍ وَرَوَاهُ أَبُو حَسَنٍ وَرَوَاهُ أَبُو حَسَنٍ وَرَوَاهُ أَبُو حَسَنٍ
 ہاتھوں کو اٹھاتے اور کہتے سلام علیکم السلام علیکم آپ پر چار ہی طرف دیکھا اور فرمایا کیا حال ہے تمہارا ہاتھوں کو اٹھانا
 کرتے ہو گویا وہ زمین میں شہر گہرہ زون کی جب تم میں سے کوئی نماز کا سلام کرے تو اپنے پاس لے کی طرف دیکھو لیکن
 ہاتھ ہر اشارہ کر کے سلام اَلَا مَوْجِبُ حَبِشٍ سَلَّمَ اَلَا مَوْجِبُ حَبِشٍ سَلَّمَ اَلَا مَوْجِبُ حَبِشٍ سَلَّمَ اَلَا مَوْجِبُ حَبِشٍ سَلَّمَ
 سَعْدُ بْنُ حَبِشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قُلْتُ لِي إِذَا كُنْتُ بَصْرِي وَإِنَّ الشُّيُوكَ تَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِي حَتَّى يَكُونَتْ فُلُودٌ ذَاتُ أَنْفٍ حَتَّى
 فَصَلَّيْتُ فِي بَيْتِي مَعَكُمْ نَا انْفِذَهُ مَسْجِدًا قَالَ الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَفْعَلُ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ وَفَعَلَا
 عَلَى سَوَاءٍ وَاللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكْبَرُ يَكُونُ مَعَهُ بَعْدَ مَا اسْتَشَدَّ النُّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذْنَتْ لَهُ فَأَتَى حَتَّى قَالَ كَيْفَ حَبِشٍ أَنْ أَصِلَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشْرَفْتُ لَهُ إِلَى الْبَيْتِ فَكَانَ
 أَحَبَّتْ أَنْ أَصِلَ فِيهِ فَحَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَّقْنَا خَلْفَهُ ثُمَّ سَلَّمَ وَفَعَلْنَا حَبِشٍ
 سلام پھر چمچہ تبان بن لک سورہ ہر مین اپنی قوم بنی سالم کی راست کیا کرتا تھا ایک با مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بیانی نے مجھے جواب دیا جو اور ہتھوڑ میں ندیان لی مجھ کو روکتے ہیں میری
 قوم کی سحر میں تاج سے تو میں چاہتا ہوں آپ میرے گھر تشریف لے لے اور کسی کچھ ناز پرہ و کچھ مین اور کچھ سحر میں
 ہتھوڑ یا انشاء اللہ اگر صبر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے لاؤ اور ابو کرہ مین ہا آپ کے ساتھ ہتھوڑ
 کیا ہتا ہتھوڑا نے کی مبارک چاہی ہتھوڑ اجازت دی آپ ہتھوڑ مین اور فرمایا تم کہاں چاہتے ہو ہتھوڑ مین کہ میں ہاں ہاں
 ہتھوڑ مین نے ایک کچھ ہتھوڑی جھان مین چاہتا تھا آپ کا ناز ہتھوڑا آپ کچھ ہتھوڑ مین نے آپ کچھ صفت ہا ہتھوڑی را اپنے

سید اول

نمود او کی بچہ اپنے سلام پیر اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ ہی سلام پیر کیا **بَعْدَ الْكَلَامِ بِعَدْلِ الْكَلَامِ**
 نماز خوانہ ہو کر سجدہ کیا **سَلَّمَ عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُلي فَمَا يَكُنْ**
يَقْضِي مَرَّةً صَلَوةَ الْبَشَاءِ إِلَى الْبَيْتِ أَخَذَى حَقْلَهُ وَبِئْسَ مَا فِيهِ وَكَانَ يَسْجُدُ فَكَانَ مَا قَبْلَهُ أَحَدُ
كَلِمَةٍ حَتَّى يَنْتَهِيَ قَبْلَ أَنْ يَرُفَعَ رَأْسَهُ وَتَقْصُرُ حُرْمَتُهُ عَلَى حَقْلِهِ فِي السَّجْدَةِ
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء فرشتے بسند فرشتہ کی گیارہ رکعت پڑھتے تھے اور ان میں سے ایک رکعت بڑی
 ہوتی اور سجدہ کرتے تھے نبی بزرگ تم میں سے کوئی پچاس آیتیں پڑھ کر سجدہ کرتا تھا اور تم میں سے کوئی ستر سو یا وہ ستر
 ہزار سجدہ کرتا ہے حدیث مختصر میں حدیث **فَإِنَّ مَرَادِجَهُ دُرٌّ وَيُحَرِّكُهَا كَمَا يُحَرِّكُ سَجْدَةً** اس نماز کا اتنا بڑا سجدہ ایک سجدہ
 ان سجدہ دن میں اتنا بڑا ہوتا کہ گروہ جوارب کا یہ کہتا ہے اس سے سجدہ ہوتا ہے کہ یہ سجدہ بے شمار کر سکتا ہے اس کی نسبت
 دوسری مشن میں نہیں مل سکتی **بَعْدَ الْكَلَامِ بِعَدْلِ الْكَلَامِ** والکلام سلام پیر نے اور بات کر لیں گے
 بعد سجدہ ہو کر **عَبْدُ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ تَجِدُ سَجْدَتَيْنِ فِي السُّجُودِ**
 ترجمہ عبد اللہ بن مسعود روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پیر ابواب کی بعد اس کے سجدہ ہو کر سجدہ
 کیا **الْكَلَامَ بَعْدَ تَجَدُّدِ السُّجُودِ** سجدہ ہو کر بعد سلام پیر **سَلَّمَ عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
يَجِدُ سَجْدَتَيْنِ فِي السُّجُودِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ سَلَّمَ ترجمہ ابو ہریرہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کے دو سجدہ کر کے
 پھر سلام پیر **سَلَّمَ عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِدُ سَجْدَتَيْنِ فِي السُّجُودِ وَهُوَ جَالِسٌ**
أَيُّهَا كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ تَلَا فَاذْكُرْ لِي بِهَذَا الزَّكَاةَ الْيَا قُرَيْشِيُّ ثُمَّ سَلَّمَ ترجمہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا
 بن حبیب روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین کتبیں پڑھ کر سلام پیر کیا اور ان میں سے ایک کتبہ میں آیت ہے
 کہا یا رسول اللہ تین کتبیں پڑھیں آپ نے جو رکعت باقی تھی اس کو پڑھا پھر دوسرا سجدہ کر کے پھر سلام پیر کیا
الْكَلَامَ بَعْدَ السُّلَامِ والکلام سلام پیر کے بعد امام کئی درجہ پڑھ کر **سَلَّمَ عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاتِهِ مَرَّةً جَلَسَتْ رُفَاتُهُ وَدَخَلَتْهُ فَاتَمَّتْ لَهُ بَعْدَ الزَّكَاةِ فَجَلَسَتْ
فَجَلَسَتْ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فَيَجِدُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَكَانَ يَجِدُ قُرْبًا مِّنَ الشَّيْءِ ثُمَّ جَلَسَ رَابِعًا
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خود سے کہا تو آپ کا کھڑا ہونا ناامین ہے پس رکوع کرنا پھر رکوع کر کے کھڑا ہونا
 پھر سجدہ کرنا پھر سجدہ کر کے بیٹھا پھر دوسرا سجدہ پیر کے بیٹھا سب قریب تھا پھر ایک درجہ پڑھ کر
 سلام پیر **سَلَّمَ عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ مَرَّةً صَلَوةً مِّنَ**
الْبَيْتِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ صَلَاتُ الرِّجَالِ مَا شَاءَ اللَّهُ فَذَاكَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ الرِّجَالُ مَرَّةً مِّنَ الْمَوْنِ امام سلام پیر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے

میں عتقین نماز سے سلام پہنچتی ہی اودھ جائیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بیٹھ رہتے اور مرد بھی سب بیٹھ کر
 جھٹک اس کو منظور ہوتا ہے جب آپ اٹھ کر تومرد بھی اٹھتے و آپ اس نماز میں بیٹھ رہتے کہ عتقین علی جاوین اور
 اس لیے کہ عتقین تکرار مردوں کے ہجوم میں تکلیف دہو اگرچہ **بَعْدَ التَّسْلِيمِ** سلام پہنچنے سے ہی دھبہ جانا
 ممکن نہیں بلکہ کہ **اِنَّهُ صَلَّى عَلَى كُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةٌ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ**
وَرَحِمَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ اسود و روایت ہے کہ نبیوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جو کی نماز پہنچی آپ نماز پڑھتے ہی
 گئے و کیونکہ سلام کے بعد بیٹھنا واجب نہیں **عَرَّ الذَّكِّيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ** اگرچہ سلام کے بعد سلام
 پہنچنے سے بعد کی نماز ممکن **ابن عباس قال لما كنت اعمم اذ فلقه صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم**
وَسَاقِيهِ التَّسْلِيمِ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے کہ جب وہ معلوم ہوتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے
 جب تک کہ پڑھتی **اَلَا تَسْمَعُونَ قُرْآنَ الْمَوْذُوَاتِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ مِنَ الصَّلَاةِ** نماز کے بعد عودات (یعنی قتل مرد
 رب الفلق اور قتل عوز رب الناس) پر سننا محقق حضرت عقیلہ بن حایم قال کہنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اِنَّ اَهْلَ الْمَوْذُوَاتِ دُونَ كُلِّ صَلَوةٍ ترجمہ عقبہ بن عامر روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو حکم کیا
 عودات پڑھنے کا ہر نماز کے بعد **اَلَا تَسْمَعُونَ قُرْآنَ الْمَوْذُوَاتِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ** سلام کے بعد استغفار پڑھنا مستحب
ثُمَّ يَأْمُرُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِدُ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا انْشَأَ
مِنْ صَلَوةٍ اسْتَغْفَرَ لِنَاسٍ قَالَ اَلَمْ تَرَ اَنَّ السَّلاَمَ وَمِنْكَ السَّلاَمُ مبارکت یا ذا الجلال و الاکرام
 ترجمہ زبان سے روایت ہے جو مولیٰ (ارزو کیے ہوئے غلام) تہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 جب نماز پڑھنے والے تہو تین بار استغفار پڑھتے رہتے **اسْتَغْفَرَ اسْتَغْفَرَ اسْتَغْفَرَ** پھر فرماتے **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلاَمُ**
سَلَامُ السَّلاَمِ تَبَارَكَتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رخصت اسد تو سلام ہے ہر ربی اور صبیح اور تیری طرف سے ہر سلامتی ہر ربی
 برکت والا ہے تو اگر زندگی اور عزت والی **مَنْ عَاشَرَ عَاشَرَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اسْتَعَدَّ**
قَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْكَ السَّلاَمُ مبارکت یا ذا الجلال و الاکرام ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے
 روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پڑھتے تو فرماتے **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْكَ السَّلاَمُ** مبارکت یا ذا
الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلاَمُ کے بعد کیا دعا پڑھتے **مَنْ عَاشَرَ عَاشَرَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اسْتَعَدَّ**
يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَعَدَّ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَلَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا تَحُولُ وَلَا تَقْوَمُ وَلَا يَأْتِيكَ إِلَّا بِأَمْرِ اللَّهِ لَا تَسْبُدُ إِلَّا بِأَمْرِ اللَّهِ أَهْلُ النَّبِيِّ وَالْأَهْلِ
وَالْأَنْبِيَاءِ الْمُسْلِمِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَذَلِكَ الْكَلَامُ ترجمہ عبد بن مسعود سے روایت ہے
 وہ کہتے تہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پڑھتے تو فرماتے **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**

اور کچھ کہیں انہی طرف یا بائیں طرف اور نہوں نے کہا میں نے تو اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دہنی طرف جاتے دیکھا ہے
سُئِلَ عَنْ الْاَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَحْجِلُ أَحَدٌ كَتَمَ لِي شَيْئًا مِنْ نَفْسِهِ حَتَّى أَتِيَهُ أَنْ حَتَّمَ عَلَيْهِ أَنْ
لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا بَعْدَ تَحْقِيقِهِ لَقَدْ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ النَّصْرَةِ مِنْ عَزَائِكُمْ تَرْجُمُهُ
 سرورایت ہے عبد اللہ بن مسعود کہ ہا کوئی تم میں سے اپنے اوپر شیطان کا ایک حصہ لگا دے اور بغیر جواب شرع میں نہ دے
 اسے اس کو ضرر کر لے گا یہ سب یہ بھی کہ جب ناموس فارغ ہو تو دہنی طرف اور کچھ چلی جلا لکے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے
 اکثر ابائیں طرف اور کچھ جاتی تھیں **عَائِشَةُ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَرَبَّصُّ قَائِمًا وَقَائِمًا**
وَيَجْلِسًا مَعَالِيًا وَمَنْشُورًا وَمَنْ يَنْصَرِفُ مَعْنَى تَحْقِيقِهِ وَعَنْ شَيْبَةَ أَلَمْ تَرْجُمُهُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ هَاشِمَةُ سَرَوَاتٍ مِنْ نَجَشِ رَسُولِ اللَّهِ
 صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہا بانی تہی ہو کر کہہ کر اور بیٹھ کر اور نماز پڑھتے ہوئے جو تے سمیت اور ٹکڑا پاؤں اور نازک بعد دہنی اور بائیں طرف
 اور نہوں نے دین سے سلوم ہوا کہ سب بائیں دیت میں اب اگر کوئی ان میں سے کسی بات کو لائے یا ضرر جانے سے مشلا ناوہی آتا
 کہ ضرر دے جانے تو شیطان کی تقلید ہے **بَابُ التَّقْلِيدِ** **الْوَحْيُ الَّذِي يَنْصَرِفُ فِيهِ الْقَائِمُ مِنَ الصَّلَاةِ عَوْرَتِهِ بَارِئًا**
 وقت فارغ ہو جا رہا ہے **عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ النَّسَاءُ يُصَلُّنَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفُجَرُ**
فَكَانَ إِذَا اسْلَمَ انْصَرَفَ عَنْ مَوَاقِفَاتِهِمْ وَوُجْهَهُمْ فَلَا يُعْرِقُنَ مِنْ الْعَاكِسِ تَرْجُمُهُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ هَاشِمَةُ سَرَوَاتٍ
 عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھتیں پھر آپ جب سلام پڑھتے تو لوٹ کر چلی تیں چادر میں لپیٹ ہوئے
 پہنائیں جاتیں اندر سے کسی معلوم ہوا عورت کو چاہیے کہ امام کے سلام پھیرنے ہی چلی جائیں تاکہ مردوں کے ہجوم کی وجہ
 سے ان کو تکلیف نہ ہو **بَابُ التَّكْلِيفِ** **الَّتِي عَنْ مَنَادٍ رَأَى الْأَمَامَ بِالْمَدِينَةِ رَأَى مِنْ الصَّلَاةِ إِمَامٌ سَرَّ جُلْدِي كَرَمًا وَهُوَ مِنْ سُرَّةِ**
سُئِلَ عَنْ بَنِي مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا يَتَوَجَّهَ
فَقَالَ رَفِئَةُ أَمَامُكُمْ فَلَا تُبَادِرُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالْبُحُودِ وَلَا بِالِاقْتِيَامِ وَلَا بِالْاِقْبَالِ فَإِنِّي أَنَا كُنْتُ
مِنْ إِمَامِهِ وَمِنْ خَلْفِي ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ كَوْنَا يَتَمَتَّعُونَ مَا رَأَيْتُ النَّصِيحَةَ قَلِيلًا وَلَكِنْ كُنْتُمْ كَثِيرًا
فَإِنَّمَا رَأَيْتُ بَارِسُوكَ اللَّهُ قَالَ رَأَيْتُ الْحَكْمَةَ وَالنَّارَ تَرْجُمُهُ النَّسَاءُ امام سرورایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 سلم نے ایک روز نماز پڑھائی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا میں تمہارا امام ہوں تو مت جلدی کرو مجھ کو رکوع اور سجود
 اور قیام میں اور ناموس فارغ ہو کر اور نہوں میں کیونکہ میں تم کو لگاؤ اور چھو سے دیکھتا ہوں پھر فرمایا تم اس شخص کے جس کے ہاتھ
 میں سیرجان ہو اگر تم دیکھو جو میں نے دیکھا تو بہت کم ہوا اور وہ بہت ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے کیا کیا کیا
 اپنے فرمایا میں نے بہت اور روز کو دیکھا **بَابُ مَنَحَةِ الْأَمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ** جو شخص امام کے ساتھ نماز میں
 شریک رہے اور کسی ایک تک تو کتنا قواب باور لگا **عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ صُفِّتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
مَرَّةً مَرَّتَيْنِ فَلَمْ يَكُنْ يَتَوَضَّعُ إِلَّا لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَنْصَرِفَ وَهُوَ يَتَوَضَّعُ حَتَّى يَنْصَرِفَ

صحابی تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پہرہ دو مرتبہ جمع کرے سنی ہو اس تعالیٰ سے کہہ دیا اوس کے بدلے
 ایک سو ہزار دیکھا اوس کے دل کو خیر اور بدایت کے قبول کرے یہو سنن ابن ماجہ میں ہے ان رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم قال وهو على احدى اذنيه لم يكتسب حياء اقوام عن وده عهده المجمعات اولي حياء الله
 على قلوبهم قد وليكوت من النفاق الذين ترجمہ ابن عباس اور ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا جو خبر کی تکذیب پر لوگوں کو باز نہ آجائے سمجھو کہ اس نے سب نہیں تو اسداون کے دلوں پر بھروسہ کر دیا گیا ہے جو جاوین
 عافون میں سے سنن حنفیہ میں ہے النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان الذي صلى الله عليه وسلم قال قال صلح
 النجوة واجب على كل محتلم ترجمہ ام المومنین حفصہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کو جانا دوسرا
 ہو ہر بالغ مرد پر **باب كفاية من ترك النجوة من غير عذر** جو شخص جمع کرے بغیر عذر کے ترک کرے اس کا کفارہ
 کیا ہے عن سمر بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك النجوة من غير عذر
 فليمت صدق يلد يئس فان لم يجز قد مضى دينه ترجمہ سمر بن جندب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا جو شخص جمع کرے بغیر عذر کے ترک کرے تو ایک دینار شدہ یوسی اگر ایک دینار نہ ملے تو آدھا دینار دیوسی **باب**
ذكر فضل النجوة جمع کرے فضیلت کا بیان کنز الدقائق میں ہے يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حيا
 يوم خلقت فيه الشمس يوم النجوة فيه خلق آدم عليه السلام وفيه ادخل الجنة وفيه اخرج منها
 ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین جہین آفتاب نکلا جمع کا دن ہر اوسی دن آدم علیہ السلام
 پیدا ہوئے اوسی دن جنت میں پہنچا کر اوسی دن جنت سے نکالے گئے **اكثر الصلوة على النجوة**
 صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ النجوة جمع کرے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑا یہ درود ہے **عن اوس بن**
اوس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان من افضل ايامكم يوم النجوة فيه خلق آدم عليه السلام
وفيه قضى وفيه النجوة وفيه الصغرة فاكثروا على من الصلوة فان صلواتكم معروضة على
قالوا يا رسول الله كيف نعرض صلواتنا عليك وقد امنت ابي يقرعون قد بليت قال ان الله يحرم
قد حرم على الاذنين ان تأكل اجساد الاثنياء عليه السلام ترجمہ اوس بن اوس سے روایت ہے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب لون میں تمہارا افضل دن جمع کا ہر اوسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہو کر اور اوسی دن ان کے
 روح قبض ہوئے اور اوسی دن حضور پر لکھا جا دیکھا اور لوگ یہوش ہو جاوین گئے تو اسداون بہت درود ہے جو مجاہدین
 جو درود ہے جو کہ وہ میرے سامنے لائی جاوے گی صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیونکر ہماری درود آپ پیش کیجاوے گی حالانکہ
 آپ کل جاوین کر رہے ہیں انہو فرمایا اسد غر وحل نے حرام کیا ہے زمین پر انبیاء کے بنون کو یعنی زمینوں کو نہ نہیں کہہ سکتی
 میں قبر میں زندہ رہو گا **باب الاغصان بالسواك** النجوة جمع کرے دن سو کہ کہہ کیا حکم سنن ابی اسید

کاملاً ہے یعنی بدلتا ہے کمالہدی بقرہ کمالہدی شاة کمالہدی و شاة کمالہدی
 بیضہ ترجمہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کو روز سجدے کے روز
 پہنچے تو میں اور جو کوئی جمعہ کے لئے آئے ہو اسکا نام لکھوں میں پہر چاہا م لکھتا ہوں خطبہ پڑھتا ہوں تو فرشتے میں بیٹھتے ہیں
 ابھر فرمایا جب پہلے جمعہ کو آتا ہو وہ تو ایسا ہر جیسی کسی ایک اونٹ (مکرمین) قربانی کو لے کر بھیجا پھر جیسی کسی ایک گائے
 بھیجی جیسی کسی بکری بھی بھیجی جیسی کسی بکری بھیجی کسی نے عرض بھی کیا کہ میں بھیجی اور میں بھیجی
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ لَا تَعْلَمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَاتٌ عَلَى كُلِّ نَافِثٍ اَنْ يَكُنْ مِنَ الْمُسْجِدِ
 مَا ارَادَ أَنْ يَكْتُبُونَ النَّاسُ عَلَى مَنَازِلِهِمْ اَلَا وُلُكٌ فَاَلَا وُلُكٌ فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طُمُوسُ الصُّحُفِ فَانْقَسَمَتِ السَّحَابَةُ
 فَاَلْمَحُورُ عَلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدَى بَدَنَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدَى بَقَرَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدَى كَنَسًا
 حتى ذكر النجاش والبيضة ترجمہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کا دن
 ہو تو سجدے کے روز وازیر فرشتوں کو لکھتے ہیں جو پہلے آئے ہو اسکو پہلے اور جو اوس کو بعد آئے ہو اسکو بعد لکھتے ہیں اسی طرح
 جب نام لکھتا ہے تو نماز میں بیٹھ دی جاتین میں اور فرشتے خطبہ پڑھتے ہیں پھر جو کوئی سب سے پہلے جمعہ کو سیر و آئے ہو اسکی
 مثال ایسی ہو جیسی کسی ایک اونٹ قربانی کو لے کر بھیجا پھر اوس کے بعد وہ ایسا ہی جیسی کسی نے ایک گائے قربانی کو لے کر بھیجی پھر
 اوس کے بعد وہ ایسا ہی جیسی کسی ایک سینڈ یا قربانی کے لئے بھیجا یہاں تک کہ ذکر کیا آپ نے عرضی اور انڈی کا حکم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ لَا تَعْلَمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَاتٌ عَلَى اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ
 يَكْتُبُونَ النَّاسُ عَلَى مَنَازِلِهِمْ فَاَلَا تَعْلَمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَاتٌ عَلَى اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسُ عَلَى مَنَازِلِهِمْ
 وَكَمْ جُلْ قَدَمٌ بَقَرَةً وَكَمْ جُلْ قَدَمٌ شَاةً وَكَمْ جُلْ قَدَمٌ دَجَاجَةً وَكَمْ جُلْ قَدَمٌ دَجَاجَةً
 وَكَمْ جُلْ قَدَمٌ عَصْفُورًا وَكَمْ جُلْ قَدَمٌ عَصْفُورًا وَكَمْ جُلْ قَدَمٌ بَيْضَةً وَكَمْ جُلْ قَدَمٌ بَيْضَةً ترجمہ
 ضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتہ جمعہ کے روز سجدے کے روز وازیر فرشتوں کو لکھتے ہیں اور جو کوئی
 درجن کو لکھتے ہیں بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جیسی کسی نے ایک اونٹ قربانی کو لے کر بھیجا اونٹ قربانی کو لے کر بھیجا
 اور بعض ایسے ہوتے ہیں جیسی کسی نے ایک گائے قربانی کو لے کر بھیجا ایک گائے قربانی کو لے کر بھیجا اور بعض ایسے ہوتے ہیں جیسی کسی نے
 ایک بکری قربانی کو لے کر بھیجا ایک بکری قربانی کے لئے بھیجی اور بعض ایسے ہوتے ہیں جیسی کسی نے ایک غنہ قربانی کو لے کر بھیجا ایک غنہ
 قربانی کے لئے بھیجی اور بعض ایسے ہوتے ہیں جیسی کسی نے ایک چڑیا قربانی کے لئے بھیجی ایک چڑیا قربانی کو لے کر بھیجی اور بعض ایسے ہوتے
 ہیں جیسی کسی نے ایک انڈی بھیجا ایک انڈی بھیجا وَقْتُ الْجُمُعَةِ جَمْعٌ كَوْ قُوتٍ جَانِبُهُ تَرْكُ عَنِ الْفَرْقِ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ امْسُقْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غَسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَانَ قَرِيبَ بَدْنَةٍ وَ
 مِنْ لَحْرِ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَانَ قَرِيبَ بَقَرَةٍ وَمِنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَانَ قَرِيبَ كَنَسَةٍ وَمِنْ رَاحَ

تذکرہ بزرگ فضیلت حسن اوس بن اوس رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من غفل عن غفلة واحدة
 وابتغى رزقا وذنبا من العلم وانصب ثم لم يبلغ كانه بكل خطوة كاجل سكة صياد ما وقيل ما
 ترجمہ اوس بن اوس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نہلا دھو اور نہا دھوے اور نہ جاکو
 اور اہام کے نزدیک بیٹھ اور چپ ہو بیہودہ نہ بچے اور کمر قدم بر ایک برس کی روزی اور عبادت کا ثواب لگا الہی
 من غفل عن غفلة واحدة وابتغى رزقا وذنبا من العلم وانصب ثم لم يبلغ كانه بكل خطوة كاجل سكة صياد ما وقيل ما
 من غفل عن غفلة واحدة وابتغى رزقا وذنبا من العلم وانصب ثم لم يبلغ كانه بكل خطوة كاجل سكة صياد ما وقيل ما
 فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اي اجلس فقد اذيت ترجمہ عبد بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کے نامے میں ایک شخص آیا لوگوں کی گز میں چھپا ہوا تھا اور اپنی فرمایا اور بیٹھ جانے سے سنا مارا لوگوں کو
باب في غفلة واحدة يوم الجمعة في صلاة ولا يصام في خطبة الام خطبة بڑھ رہا ہو اور کوئی اور وقت کو تو نماز پڑھے
 یا نہیں حسن بن حسن عبد اللہ بن یوسف جازعہ بن جازعہ رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
 لانه اذ كنت ركبتي قال لا قال فاذا كنت ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ شخص آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نہیں پر ترجمہ کے روز پڑھ فرمایا تو نے دو کھین پڑھیں (تحت السجدة) و لا یلاہین ابن فرمایا پڑھ لے **باب**
 الانصارات الخطبة يوم الجمعة في خطبة بڑھ رہا ہو اور کوئی اور وقت کو تو نماز پڑھے
 صلی اللہ علیہ وسلم قال من قال لصاحبه يوم الجمعة ولا يصام في خطبة الام خطبة بڑھ رہا ہو اور کوئی اور وقت کو تو نماز پڑھے
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے ساتھی سے جمعہ کے روز کہہ چپ اور اہام خطبہ پڑھ رہا ہو تو اس
 فی بی بیہودہ کہا کہ نہ کہ چپ نہ کہ حکم نہ کہی بات کہ نہ کہ کسی سی یہ کہنا چپ رہے ہی ایک بات ہی البتہ اگر اشارت ہو چپ
 کر تو ثابت نہیں ہے حسن بن حسن بن یوسف جازعہ بن جازعہ رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا قلت
 لصاحبي انصت يوم الجمعة ولا يصام في خطبة الام خطبة بڑھ رہا ہو اور کوئی اور وقت کو تو نماز پڑھے
 علیہ وسلم فرماتے تھے چپ تو خطبہ کی وقت ہے نہ کہ چپ رہے تو نے بیہودہ کہا **باب** في غفلة واحدة
 وابتغى رزقا وذنبا من العلم وانصب ثم لم يبلغ كانه بكل خطوة كاجل سكة صياد ما وقيل ما
 رجل يتخطى يوم الجمعة كما امر الله من غفلة واحدة وابتغى رزقا وذنبا من العلم وانصب ثم لم يبلغ كانه بكل خطوة كاجل سكة صياد ما وقيل ما
 سكارا لانه من الجمعة ترجمہ سلمان سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے روز
 طحارت کرے حکم کیا ہے نہ کہ سے اگلے اور جمعہ کو اسی اور چپ ہے نہ کہ ہر دو تک اور کمر گئے جمعہ کے گناہ سات ہزار ہیں
باب في غفلة واحدة يوم الجمعة في خطبة بڑھ رہا ہو اور کوئی اور وقت کو تو نماز پڑھے
 صلی اللہ علیہ وسلم قال من غفل عن غفلة واحدة وابتغى رزقا وذنبا من العلم وانصب ثم لم يبلغ كانه بكل خطوة كاجل سكة صياد ما وقيل ما
 صلی اللہ علیہ وسلم قال من غفل عن غفلة واحدة وابتغى رزقا وذنبا من العلم وانصب ثم لم يبلغ كانه بكل خطوة كاجل سكة صياد ما وقيل ما

وَقَالَ مَاذَا دَرَسْتُمْ مِنَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَذَا وَاشْكَاكَ بِرَأْسِ بَعْضِ السَّيِّئَاتِ تَرْجُمَ حَصِيدٌ سِرَّ رَوَيْتَ
 بشر بن مروان (دو نو ہند پانچ او ہند) جمع کے دن خبر پڑو عمارہ بن وہب نے اس کو کہہا اور وہ انہوں نے کہا بارگاہ رسد
 دو نو ہند کو سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے نہیں پایا یہ کیا اس پر شہادہ کیا اور انہوں نے اسے اپنی کلمہ
باب بَرَزُوا لَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحَنْظَلَةِ يَوْمَ الْاُخْبَةِ خَطْبُوهُ كَمَا تَمَّ كَرِيسٍ بَيْتُهُ نَبْرَسُوهُ وَتَارِكِي
 کے لیے راستہ پر حسن بربذہؓ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي حَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَلَيْهِمَا قَبِيصَانِ أَحْمَرَانِ يُعْلَمَانِ فِيهِمَا قَتْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَطَّعَ كَلَامُهُ
 ثُمَّ خَصَّ أَهْلَهُ عَادِلِي النَّبِيِّ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ الْكُفْرُ وَأَوَّلُ ذِكْرِ قِتْنَةٍ زَايَتْ هَذِهِ يَنْفُذُ
 فِي خَصْمِهِمَا فَالْتَمَسَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْظَلَةَ كَلَامَهُ حَتَّى تَخْلُصَ تَرْجُمَةُ رِبْدِهِ سِرَّ رَوَيْتَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطْبَهُ
 پورہ سیرت و تہذیب میں امام حسین علیہ السلام تشریف لائے دونوں لڑکے پہنچے تو خوش ہوئے اور گرتے پڑتے چلے آئے تھے
 آپ خبر پڑو سقری اور خطیب موقوف کر دیا اور ان دونوں کو گود میں دھبایا پھر سیرت تشریف لے گیا اور فرمایا اس طرح اہل بیت
 پر تمہارا حال اور ملا وقتہ میں میں نے ان کو دیکھا کہ انہوں نے گرتے پڑتے میں تو مجھ سے صبر ہو سکا یہاں تک کہ
 میں نے خطیب موقوف کیا اور اڈا لیا **باب** مَا يَسْتَحِبُّ مِنْ تَقْوِيَةِ الْخَطْبَةِ خَطْبُهُ جَوَابُ سِنَا بَيْتِهِ
حسن عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذَوْقٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْرِزُ لَدَى كَنْزٍ وَدَقَّ صُرُ الْغُرَى
 فَجِيلُ الْأَصْلَوَةِ وَتَقْصُرُ الْخَطْبَةِ وَلَا يَأْتِيكَ أَنْ يَخْتَبِيَ مَعَ الْأَرْمَلَةِ وَالْمُسْكِينِ فَقَوَى لَهُ السَّيِّئَاتِ تَرْجُمَةُ رِبْدِهِ
 بن ابی ذوقی سیر رایت سیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر اٹھی بخت کرتے اور بیکار بائیں کم کرتے اور نماز کو تبا کر کے اور خطبہ کو
 چوڑا کرتے اور بیرون اور مکیوں کو ساتھ چلو میں اور ان کا کام کر دینے میں نہیں شرارتے **باب** خَطْبُهُ
 جمع کے دن کہ خطبہ پڑھو **حسن** جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْبَغْتُ خَطْبَهُ
 فَأَقْبَا وَخَلَّسْتُ ثُمَّ يَقُومُ وَيَخْطُبُ الْخَطْبَةُ الْاُخْرَى تَرْجُمَةُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ سِرَّ رَوَيْتَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 کہ ساتھ بائیں نے نہیں دیکھا آپ کو خطیبہ تہذیب کے مگر کڑے ہو کر آپ بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے تھے اور دوسرے خطیبہ تو تھے
باب الْفَضْلُ فِي الْخَطْبَتَيْنِ بِالْخُلُوسِ وَدُونَ خَطْبِهِ كَوْنِهِ مِنْ سِنَا سَمُرَةَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اللہ تعالیٰ نے کہ کان خطبہ الخبتین وهو قائم وكان يفضل بينهما الخلوين تَرْجُمَةُ سَمُرَةَ سِرَّ رَوَيْتَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رَوَيْتَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَطْبُهُ تَهْذِيبِي كَهْرُ بَرَكَةٍ وَدَرْجُونِ دَرْجُونِ كَيْفَ تَهْذِيبُهُ **باب** الْفَضْلُ فِي الْخَطْبَتَيْنِ
 وَالْفَضْلُ فِي الْخَطْبَتَيْنِ وَخَطْبُهُ تَهْذِيبِي كَهْرُ بَرَكَةٍ وَدَرْجُونِ دَرْجُونِ كَيْفَ تَهْذِيبُهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اللہ علیہ وسلم یوم الخبۃ قَامَ ثُمَّ يَقْدُمُ صَدَقَةً لَأَنَّهُ كَانَ يُدْعَى يَوْمَ خَطْبِهِ خَطْبَةُ
 اُخْرَى فَمِنْ حَذَرِ كَلَمَةِ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَامًا فَقَدْ كَذَبَ تَرْجُمَةُ جَابِرِ

سمرہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے دیکھا پھر آپ بیٹھ کر لیکن بات نہ کرتے پھر کھڑے ہوئے اور دوسرا خطبہ پڑھتے اب جو کوئی تم کو یہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیہ کر خطبہ پڑھتے تھے اس نے غلط کھا جاباب
الرَّحْمَةُ فِي الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ وَاللَّحَقُ فِيهَا دوسرے خطبوں میں کلام اس پر رہا اور اس کا ذکر کرنا مستحب ہے جس میں شریعت
قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَامًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ وَيَقْرَأُ آيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا ترجمہ جابر بن سمرہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی ہر
خطبہ پڑھتے تھے پھر بیٹھتے تھے پھر کھڑے ہوتے تھے اور چند باتیں کلام اس کی پڑھتے اور اس جملہ کی یاد کرتے اور خطبہ پکا تر سطر پڑھا
زیادت بڑا نہایت چھوٹا اسی طرح نمازی میں سطر ہوتی **الْكَلامُ وَالْأَقِيَامُ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ عَنِ الشَّيْخِ فَمُرْسَرٍ** اور اگر
کبھی سطر نہ پڑھا کسی سبب سے بات کرنا **مَنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَهِزُ عَنِ الشَّيْخِ فَيَعْرِضُ لَهُ الرَّجُلُ**
فِي كَلِمَةٍ يَفْقَهُ مَعَهُ الْقَوْلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَفْقَهُ حَاجَتَهُ فَتَقْدِمُ إِلَى الصَّلَاةِ فَيُصَلِّي ترجمہ
انس روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پر خطبہ پڑھ کر اترتے پھر جو کوئی شخص سامنے آ جاتا تو اس سے باتیں کرتی کبھی
بڑی چوب باتیں ختم ہو جاتیں تو نماز کی جگہ پر بیٹھتے اور نماز پڑھتے **بَعْدَ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ جُمُوعِي نَازِلَتْنِي كَثِيرِينَ**
بِزَيْنِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَةَ قَالَ قَالَ عَمْرُو مَصْلُوحٌ فِي الْجُمُعَةِ دُعَاةَانِ وَصَلَاةُ الْبُطْرِ دُعَاةَانِ وَصَلَاةُ
الْأُصْحَى دُعَاةَانِ وَصَلَاةُ السَّفَرِ دُعَاةَانِ ثَمَّامٌ عَزِيدُ خَصْرٍ عَلَى إِسَارٍ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
أَبُو عُبَيْدَةَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَةَ لَكَ يَكُونُ مَعَهُ عَنِ مُحَمَّدٍ ترجمہ عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ روایت ہے کہ حضرت عثمان فرمایا جمعہ کی
دو کعتیں میں اور عید النضر کی دو کعتیں میں اور عید النضر کی دو کعتیں میں اور سفر کی نماز کی دو کعتیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور یہ سب پورے ہی نہیں کہی نہیں تھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمائی معلوم ہوا۔ امام نسائی سے کہا عبد الرحمن
بن ابی لیلیٰ نے حضرت عمر سے نہیں سنا **الْقِسْرُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ** یعنی جمعہ کی دو کعتوں میں اور نماز میں جمعہ کی نماز
میں ہر دو جمعہ میں منافقوں پر مہمان **الْخُطْبَةُ** اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقرن یومہما الجمعتین
فِي صَلَاةِ النَّظَرِ الْكَهْ تَنْزِيلُ وَهَلْ كُنْ عَلَى الْإِنْسَانِ وَفِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ يَتَوَدَّعُ الْجُمُعَةُ وَالْمُتَأَخَّرُونَ
ترجمہ ابن عباس روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں اگر تم نزل اس جگہ پر بیٹھو اور بل تھے
عَلَى الْإِنْسَانِ يَدْجِيهِ كِي نَازِلِينَ يَدْعُوهُ جَمْعًا وَنَافِقُونَ **الْمُتَأَخَّرُونَ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ يَسْتَعِينُ بِكَ الْأَكْطَلُ وَهَلْ**
أَمَّاكَ حَكِيمَتُ النَّاسِ كَمَا جُمِعُوا جمعہ کی نماز میں سب سے کم بل اعلیٰ اور بل ان کا حدیث ثانیہ پڑھنا **مَنْ كَانَ رَسُولُ**
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ يَسْتَعِينُ بِكَ الْأَكْطَلُ وَهَلْ أَمَّاكَ حَكِيمَتُ النَّاسِ كَمَا جُمِعُوا
سمرہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں سب سے کم بل اعلیٰ اور بل ان کا حدیث ثانیہ پڑھتے **ذِكْرُ**
الْأَخْيَارِ **عَلَى النَّاسِ بَنِي إِسْرَافِيلَ فِي الْقُرْآنِ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ** نعمان بن بشیر روایت کا اختلاف

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ هَذَا قَدْ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهِ عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ تَرْجِمَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ
 روایت ہے کہ حضرت عمرؓ فرمایا کہ تم نے اس پر گناہ نہیں کیا کہ اگر تم لوگوں کو کافروں کے فساد سے اس سے معلوم ہو
 کہ قصر جب بھی چاہو جو خوف ہو اب تو لوگوں کو اس پر گویا کہ جو چاہیے کہ سفر میں قصر کر کے اس سے معلوم ہو کہ یہی توجیب
 تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر چاہا ہے فرمایا قصر صدقہ ہو اس کا جو دیا ہو تم کو تو قبول کرو صدقہ واد کا
 نیز اگرچہ قرآن سے قصر کا جائز ہونا ہی ضرور ہے مگر اس پر جان خوف ہو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی غایت اور فضل سے ہر سفر میں قصر
 کر دیا تو تم قبول کرو فضل اس کا حسن اُمِّئْتُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ اَنْكَ قَالَ لِمَ عَسَى اللَّهُ بِنِ عَمْرٍَا فَاجِدُ صَلَوةَ الْخَفِوِ
 وَصَلَاةَ الْخَفِوِ فِي الْقُرْآنِ وَكَانَ صَلَوةَ الْخَفِوِ فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَمْرٍَا يَا ابْنَ اَرْخِ اِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ
 بَيَّنَّ لَكَ مَا تَجِدُ صَلَوةَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ تَعْلَمُ مَعْنِيًا وَانَا تَفَعَّلُ كَمَا ارَاَيْتَا مُحَمَّدًا صَلَوةَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يُفَعَّلُ تَرْجِمَهُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ لِمَ عَسَى اللَّهُ بِنِ عَمْرٍَا هُمْ كَافِرٌ هُمْ كَافِرٌ هُمْ كَافِرٌ هُمْ كَافِرٌ هُمْ كَافِرٌ
 میں نہیں پاتے۔ عبد اللہ بن عمرؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت ہمارے پاس
 جب ہم کچھ نہ جانتے تھے چھوٹا ہے کیا دیکھا ہے ہم یہی کہتے ہیں اور اپنے ہر سفر میں قصر کیا ہے ہم کو یہی کہنا چاہو اگرچہ قرآن میں
 اس کا ذکر نہ ہو کیونکہ قرآن میں بہت سی ایسی آیتیں ہیں جو اس سے معلوم ہو کہ قرآن میں اس پر یہی ضرور ہے
 یہی ہی حدیث کی تائید دے گی ضرور ہے اَحْمَدُ بْنُ عَدْنَانَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ
 إِلَى الْمَدِينَةِ لَا يَخَافُ إِلَّا رِبًّا اَلْغَالِيَيْنِ يُصَلِّيُ كَقَدْرِهِ تَرْجِمَهُ ابْنُ عَمْرٍَا هُمْ كَافِرٌ هُمْ كَافِرٌ هُمْ كَافِرٌ هُمْ كَافِرٌ هُمْ كَافِرٌ
 سلم کو یہی کہتے ہیں آپ کو سونڈا کی کیا ڈر نہ تھا اور آپ دو کتہیں میں سے تھے لیکن قصر کرتے تھے اَحْمَدُ بْنُ عَدْنَانَ
 قَالَ كُنَّا لَمَّا سَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ لَا يَخَافُ إِلَّا رِبًّا اَلْغَالِيَيْنِ يُصَلِّيُ كَقَدْرِهِ
 اَنْكَ تَرَجِمَهُ ابْنُ عَمْرٍَا هُمْ كَافِرٌ هُمْ كَافِرٌ هُمْ كَافِرٌ هُمْ كَافِرٌ هُمْ كَافِرٌ
 کسی کو ڈر نہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں دو کتہیں میں سے تھے لیکن قصر کرتے تھے اَحْمَدُ بْنُ عَدْنَانَ
 تَرْجِمَهُ ابْنُ عَمْرٍَا هُمْ كَافِرٌ هُمْ كَافِرٌ هُمْ كَافِرٌ هُمْ كَافِرٌ هُمْ كَافِرٌ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے وہ بھی قصر کرتے تھے اَحْمَدُ بْنُ عَدْنَانَ
 کہ میں یہی کہتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے وہ بھی قصر کرتے تھے اَحْمَدُ بْنُ عَدْنَانَ
 مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَكَانَ يَنْزِلُ فِي مَكَّةَ فَكَانَ يَخْرُجُ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ لَا يَخَافُ إِلَّا رِبًّا اَلْغَالِيَيْنِ يُصَلِّيُ كَقَدْرِهِ
 وسلم کے ساتھ یہی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے وہ بھی قصر کرتے تھے اَحْمَدُ بْنُ عَدْنَانَ
 صَلَاتِهِمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَدِينَةَ لَا يَخَافُ إِلَّا رِبًّا اَلْغَالِيَيْنِ يُصَلِّيُ كَقَدْرِهِ
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے وہ بھی قصر کرتے تھے اَحْمَدُ بْنُ عَدْنَانَ

شروع خلافت میں منامین پر کتین پرین حکم عبداللہ قال صلیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ غزیت
 ترجمہ عبداللہ بن مسعود روایت ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منامین پر کتین پرین حکم عبداللہ بن
 بنید قال صلی عثمان بن عفان اذ غزیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ غزیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وکنت من کتین ترجمہ عبدالرحمان بن یزید سے روایت ہو عثمان بن عفان نے منامین پر کتین پرین ترجمہ عبداللہ بن مسعود
 ہو میں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دو کتین پرین حکم عبداللہ بن مسعود قال صلیت مع رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم اذ غزیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ غزیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ غزیت مع رسول اللہ
 بن مسعود روایت ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منامین پر کتین پرین اور ابوبکر صدیق کی اساتذہ دو کتین پرین
 عمر فاروق کے ساتھ دو کتین حکم عبداللہ بن مسعود قال صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ غزیت مع رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم اذ غزیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ غزیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ غزیت مع رسول اللہ
 اسد علیہ وسلم نے منامین دو کتین پرین اور ابوبکر صدیق نے بھی دو کتین پرین اور عمر بن خطاب نے بھی دو کتین پرین اور
 ابوبکر صدیق نے بھی دو کتین پرین اور ابوبکر صدیق نے بھی دو کتین پرین اور عمر بن خطاب نے بھی دو کتین پرین اور
 نے وہاں نگاہ کر لیا تھا اسلئے المقام الذی یقصر عن مثله الصلوۃ یقصر عن مثله الصلوۃ کی اقامت کی تصریح کرنا
 چاہی عن ابن مسعود قال صلیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ غزیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ غزیت مع رسول اللہ
 یقصر عن مثله الصلوۃ یقصر عن مثله الصلوۃ یقصر عن مثله الصلوۃ یقصر عن مثله الصلوۃ یقصر عن مثله الصلوۃ یقصر عن مثله الصلوۃ
 ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غلے، نیچو کے کپڑے، توابی دو کتین پرین اور ابوبکر صدیق نے بھی دو کتین پرین
 کہا میں نے اس سے پوچھا کیا آپ کو دن کھڑے ہو کر میں اس کے ساتھ ہوں یا نہیں اس نے کہا ہاں میں اس کے ساتھ ہوں اس نے کہا ہاں میں اس کے ساتھ ہوں
 ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقام بیعتہ خیر عشرۃ یصلون کتین ترجمہ عبداللہ بن مسعود
 روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے میں ہند دن ایک ہو دو کتین پرین ترجمہ عبداللہ بن مسعود یقول
 قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر
 ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رجب کر میں شریف لیکر چڑھ کر انکو جو شخص کے چہرے پر چڑھ کر انکو چڑھ کر انکو چڑھ کر انکو
 کر کے تین دن تک ہر شخص الصلوۃ یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر
 یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر
 اس کان پر کر کے تین دن تک ہر شخص الصلوۃ یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر
 المذینۃ الذی یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر یصلون کتین الخیر
 وکنت قال اخذت یا عائشہ وکنت قال اخذت یا عائشہ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہو انہوں نے عمر کو کیا رسول اللہ

ان میں کہیں نہیں لکنا جب تم دیکھو ان میں کہیں لکنا ہو تو وہاں لکھنا اور صلہ جلالہ سے اور کبیر کہو اور صدقہ دو پختہ دیا
ای است مہم کی اسد سوزاد کوئی غیرت والا نہیں ہے اس بات پر کہ اسکا غلام یا اسکی نوڈی زنا کرے یا بچہ اگر تم میں
سہر کیا نظام یا نوڈی زنا کرے تو کس قدر غیرت تم کو ہوگی پھر نہ تو سب سے زیادہ غیرت منہا ہو اسکو تمہارا زنا کرنا کتنا
پر اہم ہوگا) انہی است مہم کی قسم اسکی اگر تم کو اتنا ضرر ہو جتنا مجھ سے تو تم بہت کم ضرر و بہت رویا کرو سکتے
عَلَيْهِمْ اَنْ يَمْشَوْا فِي الْعَبَادَةِ اَجَارَ لِي اللهُ مِنْ عَذَابِ الْعَقِيرِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللهِ اَنْ
النَّاسَ كَيْفَ يَنْتَقِلُونَ فِي الْعَبَادَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِكَ يَا اللهُ قَالَتْ عَائِشَةُ اَنْ
الْيَتِيمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَجَ حُرُوجَ النَّفْسِ فَخَرَجْنَا إِلَى الْحَرَّةِ وَفَاجَأَنَا مَعَ الْيَتِيمِ سَائِدٍ وَاجِبَلِ
الْيَتِيمِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ صُحُوفٌ فَهَامَ بِهَا مَا هُوَ إِلَّا خُدَّ دُكْمٌ رُكُوعًا هُوَ لَا يَنْهَى رُفْعَ
رَأْسَهُ فَهَامَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ فَخُدَّ دُكْمٌ دُونَ رُكُوعِهِ ثُمَّ يَجِدُ خُدَّ قَامَ الْغَائِبَةِ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ
إِلَّا أَنْ رُكُوعَهُ وَ قِيَامَهُ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ يَجِدُ وَاجِبَلَتِ الشَّمْسُ فَمَا انْهَزَتْ فَكَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ
فَقَالَ مَا يَحْكُمُ إِنَّ النَّاسَ يُفْتَنُونَ فِي هَذِهِ حَتَّى تَكُنْ نَفْسُ الدَّخَالِ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنَّا نَمُتُ بَعْدَ
ذَلِكَ يَبْعَثُ مِنْ عَذَابِ الْعَقِيرِ مَرْجَمُهُ أَمْ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ رَوَيْتُ هِيَ أَيْكَةً هِيَ يَهُودِيٌّ أَوْ نَابِسُ أَيْ أَوْ كُنْهِيَ لِي
اسد تم کو قبر کے عذاب سے بچاؤ حضرت عائشہ فی کہا یا رسول اسد کیا لوگوں کو قبر میں ہی عذاب ہوگا رسول اسد صلہ اسد
علیہ وسلم نے فرمایا نہا ہوتا ہوں میں اسکی قبر کے عذاب سے حضرت عائشہ فی کہا پیر آپ کہیں یا نبی ان میں سے جو کہ
کہیں لکنا ہم سب حجروں میں جلاؤ اور عربین ہمارے پاس اکٹھا ہو گئیں اور رسول اسد صلہ اسد علیہ وسلم تشریف لائے اور تھکتے
پھرون پڑا ہوگا آپ بڑی بڑیک کہہ رہے ہیں یہ دیکھ کر کیا بڑی دیر تک پہرے اڑھایا اور کتر رہے لیکن یہ سو کچھ کہہ کر کو
کیا لیکن پہلے رکوع سو کچھ کہہ کر پہرے کیا ہر دوسری گھنٹہ کر لیتی کہہ رہے تھے اوس میں ہی ایسا ہی کیا لیکن رکوع اوقیام
اوسکا پہلی رکعت سو کہہ رہے ہیں یہ کیا اور سیدہ صائب ہو گیا جب نماز سے فارغ ہوئے تو میرے پیچھے اور فرمایا لوگ قبر میں ہی
ازنا کر جاؤ نیکی جسے حال کے سامنے آدنا ہو جاؤ میں کی حضرت عائشہ فی کہا اوس سے ہم سنتے ہیں آپ نہاؤ لکھ کر تے تھے اسکی
قبر کے عذاب سے بچاؤ عَائِشَةُ تَقُولُ اَسْجَدُ شَيْءٌ يَمْشُو فِيهِ نَفْسُ الدَّخَالِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللهِ اَنْ
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَأَتْ يَا رَسُولَ اللهِ اَيْدِي النَّاسِ فِي الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللهِ اَنْ
مَلَأَتْ بَايَعَهُمْ وَانْخَسَفَتِ الشَّمْسُ فَكُنْتُ بَيْنَ الْحَجَرِ مَعَ زَوْجِي فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزَلَ رُكُوعًا
فَأَنَّى مَصْلَاهُ فَصَلَّى النَّاسِ فَهَامَ بِهَا مَا هُوَ إِلَّا خُدَّ دُكْمٌ رُكُوعًا فَكَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ سَائِدٍ وَاجِبَلِ
فَخُدَّ دُكْمٌ رُكُوعًا فَكَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ سَائِدٍ وَاجِبَلِ فَهَامَ بِهَا مَا هُوَ إِلَّا خُدَّ دُكْمٌ رُكُوعًا فَكَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ سَائِدٍ وَاجِبَلِ
فَخُدَّ دُكْمٌ رُكُوعًا فَكَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ سَائِدٍ وَاجِبَلِ فَهَامَ بِهَا مَا هُوَ إِلَّا خُدَّ دُكْمٌ رُكُوعًا فَكَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ سَائِدٍ وَاجِبَلِ
فَخُدَّ دُكْمٌ رُكُوعًا فَكَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ سَائِدٍ وَاجِبَلِ فَهَامَ بِهَا مَا هُوَ إِلَّا خُدَّ دُكْمٌ رُكُوعًا فَكَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ سَائِدٍ وَاجِبَلِ

سنن ترمذی

خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في فاستقبله وركب رداءه وصلى ركعتين ثم رجمه عبد الله بن مسعود و
 (هذه في خواب میں اذان سنی تھی) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طیبت (یعنی شکل میں) جہان میں عید کی نماز
 پڑھتے تھے استسقا کر لی آپ قبلہ کی طرف منہ کیا اور چادر کو اٹھا اور دو کھنٹیں ٹہریں شنب نام نسا ہی نے کہا
 یہ غلطی ہے سفیان بن عیینہ کی عبد اللہ بن مسعود خواب میں اذان کی تعلیم ہوئی تھی وہ جب عبد اللہ بن مسعود
 میں اور عبد اللہ بن مسعود بن عیینہ عام مازنی میں جو استسقا کی حدیث روایت کرتی ہیں **باب**
 یستسقی الماء ما ان یکنون علیہ اذا خرج الام کو سال میں ملنا چاہیے عن ایشاق بن عبد اللہ بن مسعود
 قال ارساکی فلا ان ابی ابن عیینہ اسالہ عن صلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الاستسقاء
 فقال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خیمہ متوجعا متضرعا فم یخطب عن خطبتہم
 ہذا فصل عن حدیث ترجمہ اسحاق بن عبد اللہ بن مسعود یہ روایت ہے عبد اللہ بن مسعود
 یہ جاریہ جو چہرہ کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقا کی نماز کی طرح پڑھتے تھے وہ ہونے لگا آپ استسقا کو کی طرح جاری
 کرتے ہوئے ہتھکڑی وغیرہ پریش اور نیت کے تراکامہ کی درگاہ میں مناجاتی نماز ہو سوت اور وہ جلدی جم کر پڑھتے
 خطبہ میں پڑا جیسے کہ پڑھتے ہو اور دو کھنٹیں ٹہریں **باب** عن عبد اللہ بن مسعود ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 استسقی وعلیہ خیمۃ سقواہ ترجمہ عبد اللہ بن مسعود روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے استسقا کی نماز
 کی ایک سیاہ چادر اوڑھی تھی **باب** جلتوں کی لایام علی الذبیر لایستسقاء استسقا میں ام کا منبر ٹہریا
 عن ایشاق بن عبد اللہ بن مسعود قال سالت ابن عیینہ عن صلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فی الاستسقاء فقال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متوجعا متضرعا فم یخطب عن
 الذبیر فم یخطب خطبتہم ہذا وکان لحدیث فی الدعاء والنصر والکعبین صلی رکعتین لکما
 کان یصل فی العیدین ترجمہ اسحاق بن عبد اللہ بن مسعود یہ روایت ہے ابن عباس سے جو چادر رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم استسقا کی نماز کی طرح پڑھتے تھے وہ ہونے لگا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقا کو کی طرح جاری اور
 قرض اور داری وغیرہ نیت اور آتش کے پیر منبر پیش لیکن تھاری طرح خطبہ میں پڑا بلکہ بارہا اور جاری کرتے رہے
 اور بکیر ہوئے اور دو کھنٹیں ٹہریں جیسی عید میں پڑھتے تھے **باب** خطبہ الی الناس بعد الدعاء
 والاشیاء ام حبیبہ استسقا میں عانگے تو اپنی بیوی اور گون کی طرف کر **باب** عن عبد اللہ بن مسعود ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اتہ خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یستسقی فم یخطب عن خطبہہم ہذا وکان لحدیث فی الدعاء والنصر والکعبین صلی رکعتین لکما
 کان یصل فی العیدین فصل عن ترجمہ عبد اللہ بن مسعود یہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے استسقا کی نماز میں
 استسقا کر لی اپنی چادر اوڑھی اور گون کی طرف پڑھتے تھے اور وہاں پھر دو کھنٹیں ٹہریں اور نیت پڑھنے کی

عن عبد اللہ بن مسعود عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ یخرج فی الاستسقاء وعلیہ خیمۃ سقواہ

او انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ لے کر (دوسری گت کا) رکوع اور سجدہ کیا اور سب لوگ نماز ہی میں تھے کہ یہ کہتے
 جا آئے لیکن ایک دوسری گت کی حفاظت کے لئے ایک ساتھ سلام پھیرا **مسند ابن عمر** قال ما كانت صلوة
 لشخص منكم الا يتبعك بين كصلوة اخلكم صلوته الا انك تعلم خلفك ايديهم فلو انهم كانوا
 قامت طائفة منهم وهم يجتمعون مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فمضت منته طائفة منهم
 فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم وقاموا معه جميعا فمضت منته الذين كانوا قداما
 اول من مضى فلما جلس رسول الله صلى الله عليه وسلم والذين بيده فامع في اخر صلواتهم بيده
 الذين كانوا قداما لا تفريق ثم جلسوا جميعا ثم مضى رسول الله صلى الله عليه وسلم والذين في اخرهم
 سرورایت ہر خوف کی ناز رہتی گرد و سجدہ جیسی اگر کل بھاری ٹھکان چھو بن تہا سران النون کو چھپر گردہ آگے پیچھو سونے
 اس طرح کہ پھلے ایک گردہ بلکہ سب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوئے پھر ایک گردہ فی الگ ساتھ سجدہ کیا پھر رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم اوٹھ کر اور سب کے ساتھ اوٹھ پھر انہوں نے ایک کے ساتھ رکوع کیا پھر انہوں نے سجدہ کیا تو آپ کے ساتھ
 لوگوں نے سجدہ کیا جو پہلے کھڑے ہوئے اور انہوں نے سجدہ نہیں کیا تھا اور جو لوگ پہلے سجدہ کر چکے تھے وہ اب کھڑے ہوئے
 جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ اور لوگ بھی بیٹھ جنہوں نے اخیر میں کھڑے ہوئے پھر سجدہ کیا تو جو لوگ پہلے سجدہ کر چکے تھے اور انہوں
 نے سجدہ نہیں کیا تھا انہوں نے اپنی سجدہ کر لیا پھر سب بیٹھ بعد ازاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کے ساتھ سلام
 پھیرا **حسن** سفیر بن ابي خزيمة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى معه صلوة الخوف فمضت خلفه
 خلفته وصحفا مضاهرا للدفرة فصل في ركعة ثم ذهب هو كذا وجاءه اولئك فصل في ركعة ثم
 قاموا ففعلوا ركعة ركعة ترجمہ سہل بن ابی ختمہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی تو ایک
 صف آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے اور ایک صف دشمن کے مقابل رہی آپ کو ایک رکعت پڑھی پھیرے لوگ چلے گئے اور جو لوگ دشمن کے سامنے
 تھے وہ اسی اونکو ساتھ ایک رکعت پڑھی پھر سب بیٹھ اور ہر ایک نے ایک ایک رکعت والی (سجدہ گئی تھی) **حسن** صحاح
 صحاح ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکعت الوتر کے بعد ان کا ایفہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وکھا ایفہ ورجاء اللہ فی الطائفة الاخری فصل في ركعة التي يقرب من صلواته ثم نبت جالس
 في الخوف اي انهم ثم سجدوا بعد ترجمہ سالم بن خوات نے روایت کیا اوش شخص سے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
 ساتھ غزوہ ذات الرقاع میں (جسٹہ پڑی میں ہوا اوس میں مسلمانوں کو بہت تلخ تھی فلکوا یوزن تھو سلیبی جیسے روایت
 کی تو وہی اس طرح اوس کو ذات الرقاع کہتے ہیں) خوف کی نماز پڑھی تھی (اوش شخص کا نام سہل بن ابی ختمہ تھا) اس طرح کہ ہر ایک
 اردو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ صف بائیں اور ایک گردہ دشمن کے ساتھ رکعت والی (سجدہ گئی تھی) اور ان لوگوں کو ساتھ

یہ روایت
 صحیح ہے

پہنچے جو آپ کیے پھر تھے پھر آپ کو اور وہ لوگ دوسری کثرت پر رو کر فتنہ چڑھ گئے اور دشمن کے سامنے جا کر صفت باندھ رہا
دوسرا گروہ آیا آپ نے ان کو ساتھ لے کر ایک کثرت پر ہی پھر رہا پھر وہ لوگوں نے دوسری کثرت اپنی (جو جاتی تھی)
تھی پر ہی بعد اوس کے آپ فی سلاطین ہر ایک سے **عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِلَا حُلَّةٍ**
الطَّائِفِينَ رُكْعَةً وَطَائِفَةً الْآخِرَةَ مَوْلِيَةً الْعَدُوَّ ثُمَّ انْطَلَقُوا فَحَقَّامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ وَجَاءَتْ
أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رُكْعَةً أُخْرَى ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَحَقَّامُوا هَوَاكِيَهُمْ وَقَامُوا هَوَاكِيَهُمْ فَقَضَوْا
مَعَهُ خَمْسَةَ رُكْعَاتٍ حَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ایک گروہ کے ساتھ ایک کثرت پر ہی اور دوسرا
گروہ دشمن کے سامنے رہا پھر وہ چلو گئے اور ان کی جگہ جا کر کھڑے ہوئے اور وہ گروہ آیا اوس کی ساتھ ایک کثرت پر ہی پھر آپ نے سلام
پہنچا وہ سب پر اور ہر ایک گروہ کو پھر ہوا اور اپنی ایک ایک کثرت (جو جاتی تھی) پر ہی **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ عَزَّ وَتَعَالَى**
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَيْلٍ فَوَازِيَا الْعَدُوَّ وَصَافِقْنَاهُمْ فَحَقَّامُوا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ بِمَا فَحَقَّامَتْ طَائِفَةً مِمَّنْ آمَنُوا وَقَبِلَ طَائِفَةً عَلَى الْعَدُوِّ وَرُكْعَةً رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَمِنْ مَعَهُ رُكْعَةً وَتَبَدَّلَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوا وَكَانُوا مَكَانَ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا وَجَاءَتْ طَائِفَةٌ
الَّتِي لَمْ تُصَلِّ مَعَهُمْ رُكْعَةً وَتَبَدَّلَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَقَّامُوا كُلُّ رَجُلٍ
مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَرُكْعَةً لِنَفْسِهِ رُكْعَةً وَتَبَدَّلَتَيْنِ حَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
علاوہ مسلم کے ساتھ بخیر کی طرف تو ہم دشمن کے برابر کھڑے ہوئے اور اوس کے مقابل صفین باندھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نماز پڑانے کو کھڑے ہوئے تو پہلے ایک گروہ ہم میں سے آپ کے ساتھ کھڑا ہوا اور ایک گروہ دشمن کی طرف نہ گئے تو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکوع اور دو سجود اور اوس کے ساتھ کسی بھی گروہ دوسری گروہ کی جگہ چلا گیا جنہوں نے نماز نہ پڑی تھی
تھی اور وہ گروہ آیا اوس کے ساتھ بھی آپ کو ایک رکوع اور دو سجود کی پھر آپ نے سلام پھیرا بعد اوس کے ہر ایک مسلمان کھڑا ہوا اور
اوس کے ساتھ آپ کو ایک رکوع اور دو سجود کی **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَبَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى خَلْفَهُ طَائِفَةً مِمَّنْ آمَنُوا وَقَبِلَتْ طَائِفَةٌ
عَلَى الْعَدُوِّ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْعَةً وَتَبَدَّلَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوا وَقَبِلُوا عَلَى الْعَدُوِّ
وَجَاءَتْ طَائِفَةٌ الْآخِرَةُ فَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلَ امثال ذَلِكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ فَحَقَّامُوا كُلُّ
رَجُلٍ مِمَّنْ لَمْ يَتَّبِعُوا النَّبِيَّ رُكْعَةً وَتَبَدَّلَتَيْنِ حَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ساتھ خوف کی نماز پڑی اور پونچھ کھا اپنی تکبیر کی اور ایک گروہ نے ہم میں سے آپ کے پیچھے صف باندھ کر اور دوسرا گروہ
کو سامنے پہلے آپ نے اوس گروہ کے ساتھ ایک رکوع اور دو سجود کی پھر وہ دشمن کے سامنے چلو گئے اور دوسرا گروہ کیا اوس
گروہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑی آپ نے یہاں ہی کیا رہو ایک رکوع اور دو سجود اور اوس کے ساتھ کیے

رسولہم من الانبیاء محمد الصلی اللہ علیہ وسلم وقامہ لخصرون فکلموا غوثہ من جودہم سیکرناہ شرفہ وسلم
 سلمہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیکم رحمہ ربی عیاش زرقی ورد بیتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وشمس کے ساتھ تھے
 عثمان میں رجب دوسری منزل پر کسی مینہ کو جاتے ہوئے اور شکرین کے سردار خالد بن لید تھے بجا اور شرفت تک سلمان
 ہو کر تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی کشتہ کین نے کہا اسکو بعد ان کے ایک نماز پر جو کاپی ال اور اولاد دوسری
 زیادہ چاقو تین پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی تو لوگوں کی دو صفیں کین پہنچو پھر رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا آپ کے ساتھ سب کے رکوع کیا پھر جب سب فی سر اٹھایا تو آپ کو پاس والی صف نے سجدہ کیا اور دوسرے
 لوگ کہہ کر روضہ میں آگئے ہوئے اجبا وہنوں فی سجدہ کی سجدہ اٹھایا تو لوگوں نے جواب دیا کہ چھو تھے سجدہ کیا اور
 رکوع کے بعد جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا تھا پھر آگے والی صف چھو آگئی اور پھر والی صف آگے بڑھی گئی اور ہر ایک
 شخص اپنے ساتھ کی جگہ پر کھڑا ہوا بعد اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب کے رکوع کیا جب تک کہ سب سجدہ اٹھایا
 تو پاس والی صف نے آپ کو ساتھ سجدہ کیا اور دوسری لوگ کھڑی رہی روضہ کو آگے ہوئے جب یہ سجدہ ہوئی تو دوسری
 لوگوں نے سجدہ کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی سب پر سلام پھیرا **سُحْرُ ابْنِ عِيَّاشِ الزُّرَقِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ**
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرُفْغَانٍ فَصَلَّى بِنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ عَلَى الشَّرِيفِينَ بِخَيْبَرَ
خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ الشَّرِيفُونَ لَقَدْ أَصْبَحْنَا لَكُمْ عَرَّةً وَكَلَّهَا صَبَاغُكُمْ غَلَّةً فَكُنَّا تَغْنِي صَلَاةَ الْخَوْفِ
بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَقَالَ بِنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَخَرْنَا فَرَقَتَيْنِ فَرَقَةٌ تَصَلُّوْنَ
بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرَقَةٌ يَحْرُسُونَهُ فَكَبَّرَ بِالَّذِينَ يَلُونَهُ وَالَّذِينَ يَحْرُسُونَهُمْ ثُمَّ رَكْعَةً وَقَعْنَا حَوْلَهُ
وَأَتَيْنَا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَنَاخِرُهُمْ لَا الَّذِينَ يَلُونَهُ وَقَعْنَا لَهَا خَرُونَ فَصَلَّيْنَا وَاتَّعَمْنَا
فَرَكْعَتَيْنِ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَبِالَّذِينَ يَحْرُسُونَهُمْ ثُمَّ سَجَدَ بِالَّذِينَ يَلُونَهُ ثُمَّ نَازَلْنَا
هَؤُلَاءِ فِي مَصَافٍ اصْحَابُكُمْ وَهَؤُلَاءِ لَمْ يَخْرُجُوا فَصَلَّيْنَا وَاتَّعَمْنَا ثُمَّ عَلِمْنَا أَنَّكُمْ رَكْعَتَانِ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عیاش زرقی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے عثمان بن اپنے
 ظہر کی نماز پڑھی اور وقت شکرین کے سردار خالد بن لید تھے شکرین کی کہا ہم نے انکو ہر دو کا ذکر کیا ایک وقت بیاہر ان کی گفتات کا
 ایک وقت بیاہر (یعنی نماز کا وقت) اور وقت خوف کی نماز کی آیت اتوری ظہر اور عصر کے چھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر
 کی نماز پڑھی ہمارے دو رکوع ہو گئے ایک کھڑے ہوئے آپ کو ساتھ نماز پڑھی اور ایک رکوع حفاظت کرتی ہو پہلے آپ نے کبے ساتھ پڑھی
 یعنی جو لوگ آپ کے پاس تھے اور جو لوگ حفاظت کرتی تھے سب کھبے کھبے آپ پر آپ کی رکوع کیا تو سب کے رکوع کیا پھر سجدہ کیا آپ کے پاس
 والوں نے اور سجدہ کر کے پھر پڑھا تو پھر والی آگے بڑھ گئے وہنوں نے سجدہ کیا پھر آپ کہہ کر پڑھی اور دوسرے رکوع کیا سب
 ساتھ (یعنی جو پاس) نے ہے اور جو حفاظت کرتی تھے سب کے رکوع کیا پھر سجدہ کیا پاس والوں نے اور وہ پھر پڑھا تو پھر والی آگے بڑھ گئے وہنوں نے سجدہ کیا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

رسنا حاضرتہ عورتوں کو مسجد سے (لیکن عید گاہ میں آنا چاہیے اور مسجد کے باہر بیٹھ کر دعائیں پڑھ کر ایک مہینہ چاہیے)۔
 الزینۃ فی العیدین عیدین میں نہت کرنا عین ابن عمر قال وجد عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ محلة
 من استبرأ بالشوق فاحذھا فاقی بھما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ انہما
 مدبرو قحیل یضآن العیدین والوفد فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما ہذا ولباس من لا یراق
 لہ وانما اللباس ہذا من لا یراق لہ فلیت عزمہ ما شاء اللہ ثم ارسل الیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وسلم یحییہم یدیباجہ فاقبلوا احسنی لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ قلت
 انما ہذا ولباس من لا یراق لہ فلیت عزمہ ما شاء اللہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہما
 واقضیہما حاجتک ترجمہ عبد الباقی بن عمر سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے استبرق رسول اللہؐ کی کپڑا کا ایک جوڑا
 بچھا دیکھا بار بار میں تو اس کو لے لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس لائے اور عرض کیا یا رسول اللہ اس کو خرید کر
 لیجیو اور عید فطر عیدین میں رجب اور ملکوں کے لوگ آپ پاس آیا کریں اس سے آرائش کجیو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا یہ تو اس شخص کا لباس ہے جس کا کچھ قصہ نہیں راجرت میں یا دنیا میں علم اور فضیلت ہے اور اس کو وہ بچھو
 جس کو کچھ قصہ نہیں ہے یہی سن کر حضرت عمرؓ تھری رہی جبکہ اسدی چاہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جبہ
 دیاجہ ر بار ایک ریشمی کپڑے کا حضرت عمرؓ کو پہنچا وہ اس کو لیکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گئے اور عرض کیا یا رسول
 اللہ اس کو فرمایا تنہا اس شخص کا لباس ہے جس کو کچھ قصہ نہیں ہے یہ آپ کو مجھ سے لیکر پہنچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فرمایا اس کو بچھا کر اپنے کام میں لائیجیو میں نے اس لیے نہیں پہنچا کہ وہیں ہر لباس کو بھیج کر اس کی قیمت پورا کانون میں نہ
 الصلوۃ قبل ان یؤم یوم العید کے دن امام سے پہلے نماز پڑھنا عین ابن عمر قال وجد عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ
 ما استخلف الیامستخوف علی الناس فخرہ یوم عید فقال یا ایہا الناس اللہ لیکم من السخیر ان
 یصلی قبل ان یؤم ترجمہ غلب بن زہرہ سے روایت ہے حضرت علیؓ نے خلیفہ کیا ابو سعود کو لوگوں پر وہ عید کے دن کھڑے
 اور کہا ای لوگو امام سے پہلے نماز پڑھنا سنت نہیں ہے ترک لا اذان للعیدین عیدین میں نہت کرنا
 عین ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقیل لہ لعلہ فی اذان ولا
 اقامۃ ترجمہ جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھی بغیر اذان و تکیہ کے
 الخطبۃ یوم العید عید کے دن خطبہ پڑھنا عین ابن عمر قال وجد عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ
 ساریۃ من ساری اللیث قال حکم اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم النحر فقال ان اول ما
 ینزل فی یومنا ہذا ان یصلی ثم ندع من فعل ذلک فقد اصاب سئنا ومن نہ فعل ذلک
 فاما کھوہم کا تقدیمہ لا کھلہ فلیہ انورہ ان یناد فقال یا رسول اللہ عندی بک عید عید

یومہ قال یومہ فمما ترجمہ نعمان بن بشیر روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین اور عیدوں کی نماز میں سب سے پہلے رکب الاعلیٰ اور پہلے نماز کی حدیث الغاشیہ پر متروک ہے اور کبھی عید اور عید ایک ہی دن ہوتا تو دونوں نمازوں میں یہ سورتیں پڑھتا تھا **باب الخطبۃ فی العیدین بعد الصلوۃ نماز کے بعد عیدین میں خطبہ پڑھنا**

الترمذی یقول انہ قد روت العیدین مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فمما بالصلوۃ قبل الخطبۃ ترجمہ عیدین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا عید کی نماز میں پڑھتا تھا **باب الخطبۃ فی العیدین** البکری بن عازب قال خطبتنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

و سلمہ یوم النحر بعد الصلوۃ ترجمہ پراہن عازب روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا عید کے روز بعد نماز کے **باب الخطبۃ فی العیدین** یمن الجولس فی الخطبۃ للعیدین عیدین کا خطبہ سنو کر انہی میں سے ضرور نہیں **باب الخطبۃ فی العیدین** ان الشائب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم قال ان

یتصرف فلیتصرف و ترجمہ ان یقیمہ الخطبۃ فلیتصرف ترجمہ عبداللہ بن ابی اس روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے روز بھی پھر فرمایا جاکہ جی چاہے اور جاکہ جی چاہے پھر خطبہ سنو کر انہی میں سے **باب الخطبۃ فی العیدین** البکری بن عازب قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم و سلمہ یوم النحر

علیہ و کان ان خطبتان ترجمہ اور مشہور روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا خطبہ پڑھتا تھا دو جاہلین ہنر اور ہنسی تھو **باب الخطبۃ فی العیدین** البکری بن عازب قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم و سلمہ یوم النحر علی ناقۃ و ترجمہ ایضاً بخبر نظام الثاقبہ ترجمہ ابو کمال جسی زو

ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ان دنوں خطبہ پڑھتا تھا پھر ہنسی تھا ہنسی ہوتے تھے بکمال اونٹ کی - **باب الخطبۃ فی العیدین** البکری بن عازب قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم و سلمہ یوم النحر علی ناقۃ و ترجمہ ایضاً بخبر نظام الثاقبہ ترجمہ ابو کمال جسی زو

فقد روت یومہ ترجمہ نماز کی حدیث الغاشیہ پر متروک ہے اور کبھی عید اور عید ایک ہی دن ہوتا تو دونوں نمازوں میں یہ سورتیں پڑھتا تھا **باب الخطبۃ فی العیدین** البکری بن عازب قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم و سلمہ یوم النحر علی ناقۃ و ترجمہ ایضاً بخبر نظام الثاقبہ ترجمہ ابو کمال جسی زو

صلى الله عليه وسلم في يوم عيده فبدأ بالصلوة قبل الخطبة بعين اذان ولا اقامه فقامت الصلوة قام موكبا على ابدل محمد الله واتع عليه ووعظ الناس وذكرهم وخطبهم على كاعتده ثم مال ومضى الى النساء ومعهم ابدل قام من تنقوى الله ووعظهم وذكرهم وحمد الله فأتى عليه ثم حثهم على طاعته ثم قال مصدق فإراكم فيكم من خطب بؤس ثم قال امرأة من سقيلة النساء

نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اوجیدین میں سب سے پہلے آئے اور اہل انبار سے
یہ پتھر اور جب جمعہ اور عید ایک ہی دن پڑتا تو دونوں نمازوں میں بھی سو تین پڑھتے **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ**
اَلْجُمُعَةِ يَوْمَ تَشْهَدُ اَلْعِيدُ اور جمعہ ایک ہی دن پڑیں اور کوئی شخص عید کی نماز پڑھ لیا تو اس کو سزا تیار
جمعہ میں کوئی نہ آئے اور کوئی نہ آئے **سَأَلَ اَبْنُ اَبِي اَرْقَةَ اَلْتَّحَدُّثَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم**
عِیْدَ کَیْنٍ قَالَتْ لَمْ صَلَّی اَللّٰہُ عَلَیْہِ مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ فَخَرَّ رَجُلٌ مِنْ الْجُمُعَةِ تَرْجُمَةً لِّمَنْ اَبُو سَفْیَانَ نے زید بن
سورجہ نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے عیدین کی نماز میں اور انہوں نے کہا مانا بنو عید کی نماز پڑھی سویرے
پھر حضرت دی جمعہ میں رجس کا جی چاہے اسے اور جس کا جی چاہے اسے **وَجَبَّ بَنُ کَیْنَانَ قَالَتْ اَجْمَعُ عِیْدَہٗ**
حَلَّی عِیْدَہٗ اَبْنُ الرَّزِیْکِ فَانْخَرَجَ لِحُجُوْمِہٖ حَتّٰی تَمَّ اَلنَّهَارُ ثُمَّ خَرَجَ یَحْطُبُ فَاَطَالَ اَلْحُطْبَۃُ فَنَزَلَ فَمَضَى اِلَی
اَلْمُضَلِّ لِلنَّاسِ یَوْمَ عِیْدَہٗ اَلْجُمُعَةِ فَذَکَرْنَا اَبْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ اَصَابَ السَّنَۃُ تَرْجُمَةً لِّمَنْ کَیْنَانَ
روایت ہے کہ عبد اللہ بن ابی ہریرہ کے زمانے میں دو عیدین ایک دن پڑیں یعنی جمعہ اور عید اور انہوں نے دیکھی تھیں کہ جب ان
کیا تو غلطی خطبہ پڑھنے کو اور لہذا خطبہ پڑھا پھر اترے اور نماز پڑھی اور سدن جمعہ کی نماز نہیں پڑھی لوگوں نے اسے کہا اس سے
یہ بیان کیا اور حضورؐ نے کہا تمہیں کیا سنت کیونکہ **ہَکْیَیْمٌ اَنَّ یَوْمَ یَوْمِ الْعِیْدِ عِیْدُکَے** دغشی ہو جا جائیگا
مَحْنٌ حَاشَیۡہٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ دَخَلَ عَلَیْہَا وَعَزَّہَا بِاَجْرِ اِیَّانَ تَضَرُّعًا وَدُخَانًا
فَاَنْتَمَرَّہَا اَبُو بَکْرٍ فَقَالَ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ دَعَوَتْ فَاِنَّ لَکُلِّ قَوْمٍ عِیْدًا تَرْجُمَةً لِّمَنْ اَبُو سَفْیَانَ
عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لیگے وہ ان کو گریانفت ایک قسم کا بجا بجا
بجا رہی تھیں ابو بکر نے ان کو جھڑکا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بجانے دوا ہی ابو بکر اس لیگو کہ ہر ایک قوم کے
ایک عید ہو رہیں وہ خوشی کرتے ہیں اور گاتے بجاتے ہیں بخاری اور مسلم کی روایت میں اتنا زیادہ ہے اور یہ
ہماری عید و **حَافِ** نودی نے کہا اختلاف کیا علمائے گانے میں تو جائز رکھا اور اس کو کجاعت سے اہل حجاز سے
اور کبھی دسی ہے مالک سے اور اس کا کہنا ہے کہ اس وقت عراق نے اور شامی کے نزدیک مکہ وہی اور صحیح ہے کہ درست
ہو گا نا اس قسم کا جو میں ہی باتوں کی رعیت نہ ہو بلکہ شجاعت اور سخاوت اور عمدہ خصایل کی طرف متوجہ ہو کر یہ گاتے
وایان انصار کی بل گریان تھیں جو عرب کی اوس اور خزیرہ کی راسی کا ذکر کرتی تھیں اور کا پیشہ گانے کا نہ تھا جس سے
کی روایت میں ہے **اَللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ** یہ کہ **اَللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ** کے درام کو سانس کیل کو کا بیان **مَحْنٌ**
عَائِشَۃُ قَالَتْ اَللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ یَلْعَبُوْنَ بِیَ الرَّزِیْکِ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ یَوْمَ عِیْدِہٖ وَنَافِیَ فَکُنْتُ
اَطْلَعُ عَلَیْہِ مِنْ فَوْقِ عَازِقَہٗ فَاَبْزَلْتُ اَنْظُرَ اِلَیْہِ حَتّٰی کُنْتُ اَنَا اَلْاَنْفِ اَنْصِفُ تَرْجُمَةً لِّمَنْ اَبُو سَفْیَانَ
سورہ روایت ہے کہ عید کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عید کے روز مسجد میں انور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۴۹۵
 سلم نے بھی بلایا میں آپ کے کان پر پڑا اور ان کو دیکھ کر تھی پہر پر برین مکیہ تھی ہی یہاں تک کہ میں خود چلی آئی رہنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر اس نین کہا کیا لکھ میرا جی خود بکھ گیا اور وقت چلی آئی ف یہ کھیل حبشیہ لگا کہ میں کی کثرت تھی مہربانوں سے اور ایسا کھیل جس سے مقصود وہاں کی قوت ہو سجد میں سنت تھی احمدیہ سے یہ ہی معلوم ہوا کہ عورت کو اجنبی مردوں کی طرف دیکھنا درست ہے اور بعضوں نے کہا نا درست ہے بلیل حدیث ام سلمہ اور ام حبیبہ کہ منع کیا آپ نے اون دونوں کو عید اربعہ دن ام مکتوم کے سامنے ٹخنوں سے حالانکہ وہ اندر ہی تھی فرمایا تم تو اندر ہی نہیں ہو نا کہ جو کچھ تھی یہ بعضوں نے کہا یہ واقعہ آیت حجاب سے پہلے کا ہے اور بعضوں نے کہا عورت کو مردوں کا کھیل دیکھنا درست ہے لیکن خاص مردوں کے طرف سے اون کے بدن کو دیکھنا درست نہیں ہے ہر وہ علم **کتاب فی المسجد**
یومہ العید وَظَرَّ الْخِثَاءُ الْوَحْلَ لَكَ سَجْدَ مِینَ عِمَارِ كَے دن کہینا اور عورتوں کا کھیل دیکھنا **عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ**
سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَقْرَأُ بِرَدَائِهِ وَكَأَنَّا نُنْظَرُ إِلَى الْحَبَشَةِ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى
أَكُونُ أَنَا أَسْمَأُ قَاذِرُ قَاذِرُ لَحْجَارٍ رِيْدَةُ الْحَدِيثِ السَّيِّئَةِ الْحَرِصَةِ عَلَى الْفُحْشِ مَرْجُمَةٌ حَالَتُهُ سَوَاتِ
 ہجرتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے اپنی چادر سے بھی چھپا لیا اور حین حبشیہ کو دیکھ رہی تھی جو سجد میں کھیل رہی تھی یہاں تک کہ میں خود تک گئی اب تم اندر کر جو ان چوکے کہ میں جو کھیل کر رہی تھی وہاں سے ہوتی دیکھ رہی تھی کہ **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَلَّ عُمَرُ وَالحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى جَعَلَ عُمَرُ يَضْرِبُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ**
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ خَلَّ عُمَرُ فَإِنَّمَا هُمْ يَفْعَلُونَ بِحَيِّ أَزْوَاجُهُ مَرْجُمَةٌ ابُو هُرَيْرَةَ مَرُودَاتِ ہر عمر نے ائے اور
 حبشی سجد میں کھیل رہی تھی حضرت عمر نے اذکر و انشا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہلکے سے اذکر اسی عمر وہ بی اندر **مِنْ رِيْدَتِهِ هِيَ (الْمَشْهُدَةُ فِي الْمَدِينَةِ تَمَّارِ إِلَى الْفَتْحَاءِ وَضَرْبِ الدَّيْفِ يَوْمَ الْعِيدِ عَمِيدَ كَے دن**
 گانے اور بجانے کی اجازت **عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ الصَّدِيقُ دَخَلَ عَلَيْهِ وَأَعَدَّ لَهُ جَارِ سَكَانَ فَضْرَانِ**
بِالدَّيْفِ وَتَقْرِانِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْعُوثٌ بِشَوْبِهِ قَالَ مَرَّةً أُخْشِئْتُ مُسَبِّحُ بِشَوْبِهِ فَكَشَفَ
عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ دَعُوهُ يَا أَبَا بَكْرٍ يَا أَمَامَ عَمِيدٍ هُنَّ أَيَّامُ مَحْرَمَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَوْمَ تَبَيَّنَ بِالْمَدِينَةِ مَرْجُمَةٌ لِمَنْ مَنَعَهُ سَوَادَاتِ ہر حضرت ابو بکر صدیق ان کے پاس گئے دیکھا تو وہ درگاہان
 و ان ت بجا رہی ہیں اور گارہی ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کپڑا پھینچ رہے ہیں تو آپ نے اپنا منہ کھولا اور فرمایا **أَبَا بَكْرٍ اُنْكُوا كَانِي بَجَانِي دُكِيُو كَمَكِيَّةِ دُنْ عَمِيدِ كَرَمِينِ اَوْرُو دُنْ شَاكِي كَے تھے روز ۱۲ ۱۳ فوج بھیجی) اور رسول اللہ**
 صلی اللہ علیہ وسلم اذن نون میں زمین تھے **أَخْرَجَ تَمَّارُ الْعَمِيدِ دِينَ تَمَّارُ ہر ہی کتاب عیدین کی کتاب**
قِيَامُ اللَّيْلِ وَطَرُوحُ النَّهَارِ رَاتِ اَوْرُونِ كَے نوافل کے کتاب **كَابُ الْحَيْثُ عَلَى الصَّلَاةِ فِي الْبَيْتِ وَ**
الْفَضْلِ فِي ذَلِكَ كَمَرُونِ مِنْ نَفْلِ نَارِ بِرْمُونِ كِي فَسَلَّتْ عَنْ عَمِيدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

[illegible]

ابن زبیر آیا رسول میرا شیطان فرستاد یا میری غفلت والہی اور جب نیکو نہیں کرتا) حضرت عبداللہ ان
سیدنا کا کہ آیا رسول اللہ ان فلا نأثم بحی الصلوۃ بالبارکۃ حتی اقصیۃ قال ذاک شیطان بالہ
اذنہ ترجمہ عبدالہ بن مسعود روایت ہے کہ ان شخص نے کہا یا رسول اللہ فلاں شخص نے کو سکویا نماز میں ہاتھ لگا کر
بصرہ کی ابن زبیر یا شیطان فرماؤ کہ لاؤں میں موت دیا ہے عجب ابن زبیر نے کہا قال قال رسول اللہ ص
صلی اللہ علیہ وسلم رحم اللہ ربہ لا فام من اللیل فصلی شیۃ ایضا امرأۃ فصہلت فان کثرت
فی وجعہا الماء ورحمہ اللہ امرأۃ فامت من اللیل فصلت شیۃ ایضا فوجہا فصہلت فان کثرت
نصحت فی وجعہ الماء ترجمہ ابو ہریرہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا رحم کر اللہ اس
شخص پر جو رات کو جاگ کر نماز پڑھے پھر کچھ دیر اپنی عورت کو وہ بھی نماز پڑھے اگر نہ اوشے تو اس کو نہ پڑھانی چھوڑ
دیو اور رحم کر اللہ اس عورت پر جو رات کو اوشے اور نماز پڑھے پھر کچھ دیر اپنی عورت کو وہ بھی نماز پڑھے اگر نہ پائے
تو اس کے نہ پڑھانی چھوڑ دیو عجب ابن ابی طالب ان اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طرۃ وقاطیۃ
فقال لا تصلون قلت یا رسول اللہ انما النفسانیہ للہ فاذا شاء ان یبعثنا بعتنا فانصرفت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیدر قلت لہ ذلک فمعتتہ وهو من یبصر فخذہ و
یقول وکان الانسان اکثر شیۃ ترجمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمادے کہ
حضرت فاطمہ کو پکارا رات کو اور فرمایا نماز نہیں پڑھو رتھجہ کی میں نے کہا یا رسول اللہ ہمارے میں اس جل جلالہ کو کہہ
میں ہیں جب وہ جاوے گا ہم کو اوشا دیگا یہ سنکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ٹپے جین فرمایا کہ ہر میں نے شاہین
موشو جاری ہو اور ان پر ہاتھ مار کے فرماتی ہو رد کان الانسان اکثر شیۃ بعد لا یزنی انسان بسبب دیا وہ جہاں دنیا لاہر
مطلب یہ ہے کہ جن بات کو بعض وقت نہیں آتا اور چاہتا ہے کہ بنیادہ دلیل کرے جس سے اپنی بات درست ہو رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کا حضرت علی کو پکارا یہ بھی تو اللہ ہی کہ چاہو سو تمہارا اور جب وہ جاگ اوشو تو اللہ ہی نے ان کو پکارا یا پھر فرشتوں
میں کیا عزت تھا اگرچہ تعجب کی نماز فرض نہ تھی نفل تھی اور اس خیال سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس میں دیر کی اور حضرت علی
علیہ وسلم کا حکم بطریق غلام تھا نہ وجوب ورنہ لماعت لازم ہو جاتی واللہ اعلم عجب ابن ابی طالب ان اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی فاطمۃ من اللیل فایضنا الصلوۃ ترجمہ صلی اللہ علیہ وسلم
ہو یا من اللیل فایضنا صلوۃ ترجمہ صلی اللہ علیہ وسلم علی فاطمۃ من اللیل فایضنا صلوۃ ترجمہ صلی اللہ علیہ وسلم
واقول انما واللہ لا یضی ما لک علیہ انما النفسانیہ للہ فان شاء ان یبعثنا بعتنا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وهو یقول ویضرب بیدہ علی فحیدہ ما انصلی الا ما لک اللہ لکان
کان الانسان اکثر شیۃ ترجمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا اور فاطمہ پر ہاتھ

[illegible]

ف نام شامی نے کہا ہمارے نزدیک یہ روایت ہینیک ہر پہلی روایت کو فتح و جاس کی یہ کہ معراج کی اسیر
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت موسیٰ کو چھوڑ آسمان پر لے گئے تھے اور ممکن ہو کہ پہلی ملاقات قبرین ہوئی ہو بہر حال
 آسمان پر اوپر چلے ایک مقام پر بیت المقدس کو ایک منزل پر زمین حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر ہو چکی تھی
 ازیں سے صلی اللہ علیہ وسلم قال مررت علی قبر موسیٰ علیہ السلام وکلمتہ لکلمۃ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی قبرہ
 روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر پر گزرا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہا تھا
 میں نے کہا اے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مررت لکلمۃ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی قبرہ
 علیہ السلام وکلمتہ لکلمۃ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی قبرہ روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں
 معراج کی رات حضرت موسیٰ علیہ السلام پاس ہو گیا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہا تھا میں نے کہا اے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وکلمتہ لکلمۃ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی قبرہ روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوا تو آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر گزری وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہا تھا میں نے کہا اے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اخیڑتی بعض اصحاب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکلمتہ لکلمۃ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی قبرہ
 علی موسیٰ علیہ السلام وکلمتہ لکلمۃ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی قبرہ روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں
 صلی اللہ علیہ وسلم کے جس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوا آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام پاس سے گئے وہ اپنی قبر میں
 نماز پڑھ رہا تھا میں نے کہا اے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکلمتہ لکلمۃ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی قبرہ
 قال لکلمۃ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی قبرہ روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس رات آپ جبکہ معراج ہوا زمین موسیٰ علیہ السلام پر گزرا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہا تھا
 بہر حال **باب** اخیڑ اللیل رات کے عبادت کرنا حسن خباب بن امارت وکان قد شہد بکذا مع
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ رآہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکلمتہ لکلمۃ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی قبرہ
 صلی اللہ علیہ وسلم وکلمتہ لکلمۃ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی قبرہ روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں
 جاء خباب فقال یا رسول اللہ یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انک صلی اللہ علیہ وسلم وکلمتہ لکلمۃ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی قبرہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجل انک صلی اللہ علیہ وسلم وکلمتہ لکلمۃ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی قبرہ
 فاعطانی انتین ومنعنی واحدہ سالت ربی عزوجل ان لا یخلف لکما اھلک الامم قبلنا فاعطانی
 و سالت ربی ان لا یظھر علیک ناعدا من عبادی فاعطانیہما و سالت ربی ان لا یلبسنا شیئا من عبادتہ
 ترجمہ خباب بن امارت سے روایت ہو وہ جنگ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے وہ انہوں نے رات
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھ رہا تھا جب فجر قریب ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پڑھا خباب کے اور

كَانَ أَكْثَرُ صَلَواتِهِ فَأَمَّا ذَلِكَ النَّبِيُّ وَكَانَ أَحَبَّ النَّبِيِّ مَا دَامَ عَلَيْهِ وَلَمْ يَلْ تَرْجَمَهُ الْمَوْتِينَ
 انہم سے روایت ہو انہوں نے کہا قسم اس شخص کے جسکے ہاتھ میں میری جان ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فقال
 نہیں کیا یہاں تک کہ اگر نہ زاپ کی بیڑہ کے ہونے کی مگر فرض کہہ کر پڑھتا اور بہت پسند تھا آپ کو وہ کام جسکے ہونے کو
 اگرچہ تھوڑا سا ہے **عائشہ** رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتُ عَنْهُ كَأَنِّي بَصُلِّي كَيْفَ تَقُولُ وَهُوَ جَالِسٌ
 ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انتقال نہیں کیا یہاں تک کہ آپ اپنی آنکھوں میں
 بیڑہ کے ہونے سے تھیں **عمر بن عبد اللہ بن قیس** قَالَ كُنْتُ لِعَائِشَةَ حَلَّ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي
 وَهُوَ جَالِسٌ قَالَتْ لَعَنَ بَعْدَ مَا حَطَّاهُ النَّاسُ تَرْجَمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ سَوَادِيَّتِ هُوَ مِنْ حَضْرَةِ عَائِشَةَ
 پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیڑہ نماز پڑھتے تھے انہوں نے کہا ہاں جب لوگوں نے آپ کو بڑا کر دیا تو یہ طریقہ
 طرح کے پوچھا کہ **حذیفہ** قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي فِيهِ سَجْدَةٌ قَاعِدًا
 قَطًّا حَتَّى كَانَ قَبْلَ قِيَامِهِ بِمَا كَانَ يَصَلِّي قَاعِدًا يَقْرَأُ السُّورَةَ فَيُنْزِلُهَا حَتَّى تَكُونَ أَحْوَلُ مِنْ
 أَحْوَلِ مِنْهَا تَرْجَمَهُ ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیڑہ نماز پڑھتے نہیں دیکھا
 لیکن دفات میں ایسا ہے پہلے آپ بیڑہ پڑھنے لگے آپ ایک سورت کو پڑھتے تھے اتنا پڑھ کر کہ وہ بڑی سورت ہو جاتی۔
باب فُضِّلَ صَلَواتُهُ عَلَى صَلَواتِ النَّبَا عِدِ الْفَاعِلِ كَرِهِي مَرْنُو دَالِے كِي فَصِيْلَتِ بِيْ كَرِيْ شَيْءٍ وَالْمَوْجِبِ
عمر بن عبد اللہ بن قیس قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّيُ جَالِسًا فَقُلْتُ حَدِّثْ أَفَكَتَ أَفَكَتَ أَفَكَتَ أَفَكَتَ
 صَلَواتِ الْفَاعِلِ عَلَى الْمُنْصِفِ مِنْ صَلَواتِ الْفَاعِلِ وَأَنْتَ تَصَلِّيُ قَاعِدًا قَالَ لَيْلٌ وَأَكْبَرُ لَسْتُ كَأَعِيدِ
 ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیڑہ نماز پڑھتے دیکھا تو میں نے
 کہا میں نے سنا ہے کہ آپ فرمایا بیڑہ نماز پڑھنے والے کو تو اب یہ کھڑی ہو کر نماز پڑھنے والے کا ہر ایک بیڑہ پڑھتے ہیں آپ نے
 فرمایا بیشک لیکن میں تمہاری طرح نہیں ہوں **فیض مجہد** دو دن حال میں تو اب برابر جو اس کو کہ میں بیڑہ
 جب ہی پڑھتا ہوں جب کہ پڑھتا ہوں تب تک جانا ہوں یا مجھ کو تعالیٰ نے اس حکم کو مستثنیٰ کیا ہے **فضل**
 صَلَواتِ الْفَاعِلِ عَلَى صَلَواتِ الْفَاعِلِ كَرِهِي مَرْنُو دَالِے كِي فَصِيْلَتِ بِيْ كَرِيْ شَيْءٍ وَالْمَوْجِبِ
 قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ يَصَلِّيُ قَاعِدًا قَالَ مَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ
 صَلَّى قَاعِدًا أَفْضَلُ يَصْنَعُ ابْنُ الْفَاعِلِ وَكَانَ يَصْنَعُ ابْنُ الْفَاعِلِ تَرْجَمَهُ **عمر بن عبد اللہ بن قیس**
 میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا بیڑہ نماز پڑھنے والے کو آپ فرمایا جو کہ پڑھتا ہے تو سب بہتر اور جو
 بیڑہ پڑھتا ہے اس کو کہ پڑھتا ہے وہ ایسا کہ تو اب یہ اور جلیٹ کر پڑھی اس کو کہ بیڑہ پڑھتا ہے وہ ایسا کہ تو اب یہ
 صَلَواتِ الْفَاعِلِ كَرِهِي مَرْنُو دَالِے كِي فَصِيْلَتِ بِيْ كَرِيْ شَيْءٍ وَالْمَوْجِبِ
عائشہ قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّيُ مَسْتَقِيمًا

ترجمہ امام ابو نعیم نے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چار بار انور یعنی بالقیامت
 میں کو نماز پڑھتے دیکھا۔ امام شافعی نے کہا میں نے نہیں دیکھا میں نے کسی نے روایت کیا ہو سوا بوداؤ و حشر
 کے اور وہ فقہ ہے لیکن میں اس حدیث کو ختم سمجھتا ہوں **ف** خطا کی وجہ سے کہ اور روایات میں بھی ہے درود اور
 اگر نماز منقول ہو اور شاید نفل ایک ایک دیا ہو میں نے جواز کے لئے واسطہ علم **بَابُ كَيْفَ يُقْرَأُ الْقُرْآنُ**
بِالْإِذْنِ رات کو کس طرح قرات کرے **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذَكْوَانَ قَالَ سَأَلْتُ كَاتِبَ كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ**

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ أَجْزَعًا أَمْ أَكْثَرًا قَالَ كُلُّ ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ يَفْعَلُ مَرَّجًا جَعَلَ يَدُورُ مَرَّجًا
 ترجمہ عبداللہ بن ابی قیس سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو کب قرات
 کرتے کیا کرتے تھے حضرت عائشہ نے کہا وہ دونوں طرح کہیں پڑھ کر کہیں نہیں **فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ عَلَى الْجَعْدِ أَنْ يَكُونَ**

كَيْفَ نَفِيتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنِي يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي
يَجْهَرُ بِالصَّدَقَةِ وَالَّذِي يُسَيِّرُ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي يُسَيِّرُ بِالصَّدَقَةِ ترجمہ شعب بن سار سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن کو بجا کر پڑھے وہ ایسا ہی جیسو کوئی علانیہ صدقہ دے اور جو شخص قرآن کو
 دوا یا نہایت جیسو کوئی چپکے سے صدقہ دے **بَابُ قُرْآنِ الْقُرْآنِ وَالْكَوْثَرِ وَالْبَحْرِ وَالْجَنَّةِ وَالْجَنَّةِ**

الْبَحْرِ وَالْجَنَّةِ وَالْجَنَّةِ رات کی نماز میں قیام اور کوم اور عجدہ اور مسجد دن کو پھر میں نہیں مناسب بلکہ اگر **عَنْ**

حَدَّثَنِي قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَأَفْتَحْتُ الْقُرْآنَ فَقُلْتُ يَا مُحَمَّدُ عِنْدَ الْيَمِينِ مَقْصِي
أَفْتَحْتُ يَرْكُعُ عِنْدَ الْيَمَانِيْنِ مَقْصِي فَقُلْتُ يَا مُحَمَّدُ مَقْصِي مَقْصِي فَأَفْتَحْتُ الْقُرْآنَ فَقُلْتُ يَا مُحَمَّدُ

أَلَمْ تَرَ أَنَا قَدْ أَفْتَحْتُ الْقُرْآنَ مَرَّةً إِذَا مَرَّ بِهَا فَتَقَرَّبْتُ إِلَيْهَا فَتَقَرَّبْتُ إِلَيْهَا فَتَقَرَّبْتُ إِلَيْهَا
تَقَرَّبْتُ إِلَيْهَا فَتَقَرَّبْتُ إِلَيْهَا فَتَقَرَّبْتُ إِلَيْهَا فَتَقَرَّبْتُ إِلَيْهَا فَتَقَرَّبْتُ إِلَيْهَا فَتَقَرَّبْتُ إِلَيْهَا فَتَقَرَّبْتُ إِلَيْهَا

قرآن میں رکوع ہے ترجمہ خدیفہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ کیا کہ نماز پڑھیں تو اس نے
 سورہ بقرہ شروع کی میں نے کہا اس کی تین پائے رکھ کر میں گئے آپ آگے بڑھ گئے تین پائے رکھ کر میں گئے آپ آگے بڑھ گئے
 آپ آگے بڑھ گئے **بَابُ كَيْفَ يُقْرَأُ الْقُرْآنُ** تب میں نے کہا آپ پوری سورت پڑھیں گے

ایک گھنٹہ میں پانچ گھنٹہ گواہ سورہ نسا شروع کی **ف** حدیث معلوم ہے کہ سورہ بقرہ کے سورہ نسا کے پچھترہ
 ال عمران کے بعد ترتیب سے پڑھیں پھر سورہ بقرہ پھر آل عمران پھر سورہ بقرہ پھر آل عمران پھر سورہ بقرہ پھر آل عمران
 ظنی ہے کہ اس سطور صحابہ نے اتفاق کیا اور ممکن ہے کہ حضرت زکریا کے ہوا اس کے ترتیب کرنا ضروری نہیں خصوصاً
 نازل میں اور ممکن ہے کہ خدیفہ کو سہ ہوا ہوا **بَابُ كَيْفَ يُقْرَأُ الْقُرْآنُ** اور یہ سورت

آپ کی آیت نسبت بہر رکعتی جب کوئی آیت اس کی پائی کی آتی تو سید کبوتر اور جب کوئی آیت سوال کی آتی تو اس کے سوال
 کرتے اور جب کوئی آیت پناہ مانگو کی آتی تو اس سے پناہ مانگتے پھر پھر رکوع کیا تو سبحان بی الطیم کہا کیسی رکوع ہی قیام کے
 برابر تہا پر سہ اوٹیا یا اور سہ اسد بن حمد کہ رکوع کے قریب قریب تہا پر سہ رکوع کیا اور سبحان بی الاعلیٰ
 اہنہ کے تو سجدہ رکوع کے قریب قریب تہا سکن **حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
فِي مَسْجِدِ مَنْ قَرَأَ فَكَانَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ مِثْلَ مَا كَانَ قَلَامًا ثُمَّ جَلَسَ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ
لِي مِثْلَ مَا كَانَ قَلَامًا ثُمَّ سَجَدَ فَكَانَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْكَافِي مِثْلَ مَا كَانَ قَلَامًا ثُمَّ قَامَ فَاَصَلَّى الرَّبْعَ وَكُنَّاتِ سُبْحَانَ
يَلَاكِ الْغَدَاةُ ترجمہ خدیجہ سے روایت ہے اور انہوں نے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان میں
 آپ پر رکوع کیا اور سبحان ربی العظیم کہا کہ اور تہی دیر تک جتنی دیر کبوتر ہو تہی پھر پھر تو رب غفر لی کہا قیام
 کے پھر پھر رکوع کیا اور سبحان ربی الاعلیٰ کہا کیسی قیام کے برابر اسی طرح صرف چار کھینچیں پھر پھر صبح تک یہاں تک کہ بال
 اسے رجب کی نماز کے لیے بلانے کو **وَابْتَكَ كَيْفَ صَلَّوْهُ الْبَيْتِ لَيْلِ رَاتِ كِي نَارُ كَيْنُ كُورُ ثَمَّ جَابِئِ عَيْنِ**
يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّوْهُ الْبَيْتِ وَالنَّهَارَ مِثْلِي مِثْلِي ترجمہ عبد اللہ بن عمر روایت
 ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات دن کی نماز دو دو کھینچیں میں **فَإِنْ يَخْرُجُ دُونَ رُكُوعٍ** کہ پھر پھر پھر
 نقل نماز میں ہم نام نہا ہی نے کہا کبوتر دیکر یہ حدیث خطا ہے یعنی دن کا ذکر کرنا صحیح یوں کہ رات کی نماز دو دو کھینچیں
عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَّوْهُ الْبَيْتِ لَيْلِ رَاتِ كِي نَارُ كَيْنُ كُورُ ثَمَّ جَابِئِ عَيْنِ
الضَّبْحُ کہ کھول کہ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا رات کی نماز کو
 آپ نے فرمایا دو دو کھینچیں میں جب صبح ہو جانے کا خوف ہو تو ایک رکعت پڑھ لی اگر اس نماز میں تین رکعت ہو جائیں **عَنْ**
ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّوْهُ الْبَيْتِ لَيْلِ رَاتِ كِي نَارُ كَيْنُ كُورُ ثَمَّ جَابِئِ عَيْنِ
 ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو کھینچیں میں جب فجر ہو جانے کا وہ
 تو ایک رکعت پڑھ لے **عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَّوْهُ الْبَيْتِ لَيْلِ رَاتِ كِي نَارُ كَيْنُ كُورُ ثَمَّ جَابِئِ عَيْنِ**
الْبَيْتِ لَيْلِ رَاتِ كِي نَارُ كَيْنُ كُورُ ثَمَّ جَابِئِ عَيْنِ کہ کھول کہ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا دو دو کھینچیں میں جب فجر ہو جانے کا وہ تو ایک رکعت پڑھ لے **عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
قَالَ صَلَّوْهُ الْبَيْتِ لَيْلِ رَاتِ كِي نَارُ كَيْنُ كُورُ ثَمَّ جَابِئِ عَيْنِ کہ کھول کہ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم سے پوچھا رات کی نماز کو آپ نے فرمایا دو دو کھینچیں میں اگر فجر ہو جانے کا وہ تو ایک رکعت پڑھ لے **عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
قَالَ صَلَّوْهُ الْبَيْتِ لَيْلِ رَاتِ كِي نَارُ كَيْنُ كُورُ ثَمَّ جَابِئِ عَيْنِ کہ کھول کہ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی

عن ابی داؤد عن محمد بن مسلم عن ابی ہریرہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال: **سَكُنْ نَيْسَ بَنِي حُلَيْقٍ** قَالَ زَكَرِيَّا اَوْ خَلَقَ بَنِي حُلَيْقٍ فِي يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ فَامْسَى مِنْهَا وَقَامَتْ بَنَاتُكَ الْبَلَاءُ وَكَانَ
بَنَاتُكَ لَشَدِيدٍ اِلَى مَجْدٍ فَصَلَّى بِأَصْحَابِهِ حَتَّى نَفَخَ الْوُتْرُ ثُمَّ قَامَ رَجُلًا فَقَالَ وَفَرِحْتُمْ قَائِمًا سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وَتْرَانَ فِي لَيْلَةِ تَرْجُمَةِ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ سَمِعْتُ بَنِي حُلَيْقٍ
مَلُتٌ بَنِي حُلَيْقٍ مِنْ بَنِي كَيْسٍ تَوْشَاتُمْ لَمْ يَمِنْ هُوَ اَوْرَاتُ كُنْزًا بِرُثَايَ اَوْرَ وَرُثِي بِهِ بَعْدَ اَيْكٍ سَجْدَةٍ كُنْزًا اَوْرَانَ
ابن سائبين کے ساتھ نماز پڑھی جب ذکر ہو گیا تو ایک اور شخص کو اس کے کیا اور پڑھا وکنو کو میں نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہوا ہے کہ آپ نے فرمایا: **سَكُنْ نَيْسَ بَنِي حُلَيْقٍ** وَفَرِحْتُمْ قَائِمًا
سَكُنْ الْاَسْوَدَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَوةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ
يَأْتِيهِمْ اَوَّلَ اللَّيْلِ سَمْعُهُمْ فَاِذَا كَانَ مِنْ الشَّجَرِ اَوْ تَرْتُّةً اَوْ فِرَاشَةً فَاِذَا كَانَ لَهُ سَاجِدَةٌ اَلَمْ يَأْهَلِهِ
فَاِذَا سَمِعَ الْاَذَانَ وَقَبَّ فَإِنْ كَانَ جُنُبًا اَفَاضَ عَلَيْكَ مِنَ الْمَاءِ وَالْاَبْوَضُ اَفَضَ حَتَّى يَخْرُجَ اِلَى الصَّلَوةِ وَحَرِيمٍ
اسو بن یزید سے روایت ہے حضرت عائشہ کو نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو پڑھا آپ نے فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اول شب سو ہو پورا دھتے جب سو کا وقت ہوتا تو پڑھتے پھر پڑھتے پڑھتے اگر آپ کو خوش ہوتی
تو اپنی بی بی اس کے قریب آتی اور ان کی آواز آتی تو جہت اوروں کو پڑھتے اگر نہ پڑھتے توجہ ہوتی تو نہ پڑھتے نہ پڑھتے
اگر کسی نماز کو جاتے تھے **سَكُنْ** شَرْقِي عَزْرَةَ اَلَيْسَ قَالَتْ اَوْ تَرْتُّةً اَوْ فِرَاشَةً اَوْ اَوَّلِهِ وَالْخَصْرُ
وَالْقَاسِطُ وَتَتَنَهَّى وَفَرَا اِلَى الشَّجَرِ تَرْجُمَةُ الْمَوْتِينَ نَاشِئَةً رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ دَلَّ رُلَاتِ
اور بچلی رات تا او بچا پھر رات سب میں تڑپتا ہے اور ختم ہوا تو پڑھا سو رکعت **عَمْرُو بْنُ جَحْشٍ** قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَلَمْ يَجْعَلْ اِخْرَ صَلَوةٍ بِاللَّيْلِ وَتَرَاكَ اَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ بِرَأْسِكَ تَرْجُمَةُ عِيسَى
بن عمر سے روایت ہے جو شخص رات کو نماز پڑھے تو اس کو خیر میں و تڑپنا چاہیو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا
ہی حکم کیا ہے **بَابُ الْاَكْبَرِ الْوُتْرُ قَبْلَ الصُّبْحِ** صبر سو پہلے و تڑپنا چاہیے **عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ**
يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُتْرِ فَقَالَ اَوْ تَرَوْا اَهْبَلَ الصُّبْحِ تَرْجُمَةُ اِبْنِ سَعْدٍ خَرَجَ
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو باکشی ترک کر دینا چاہیو تو فرما دے سو پہلے **عَنْ أَبِي سَعِيدٍ** عَنِ
الْوُتْرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوْ تَرَوْا اَهْبَلَ الصُّبْحِ تَرْجُمَةُ اِبْنِ سَعْدٍ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا و تڑپنا فرج سے پہلے **الْوُتْرُ** بعد اذان فجر کی اذان ہونے کے بعد و تڑپنا چاہیے **عَنْ اِبْنِ اَهْبَمَ** رَجُلٍ
بْنِ الْمُنْشَرِ عَزَّ اَبِيهِ اَنَّهُ كَانَ فِي مَجْدٍ عَمْرُو بْنِ شَيْبَةَ قَالَ فَانْفَتَحَتِ الصَّلَوةُ فَجَعَلَ يَنْتَظِرُ نَهْجَةً فَقَالَ
اَلْوُتْرُ كُنْتُ اَوْ تَرَاكَ رَجُلًا عَمِلَ بَعْدَ الْاَذَانِ وَتَرَاكَ قَالَ اَلَيْسَ وَبَعْدَ الْاَقَامَةِ وَكَانَتْ عَنِ النَّبِيِّ

کہ روئے عن ابن عمر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ اذ سمعہ یقول صلوة اللیل کتبتین رکعتین
 فاذ احضمت الصبح فاقربوا لواجلک ترجمہ عبد السمیع بن عمر روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 رات کی نماز دو رکعتیں میں جب تم کو خبر ہو جائے گا کہ تم کو ایک رکعت وتر کی بڑھ رہی ہے عائشہ انہ الثانی
 صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی من اللیل احد عشر رکعة یوتر منھا بواجلک ترجمہ عبد السمیع بن عمر روایت ہے
 اکابرین ترجمہ حضرت عائشہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گیارہ رکعتیں ہی ایک رکعت اور نہ
 وتر کی ہوتی پھر وہی رکعت بیتر کا ایک کيف الوتر کذا تین گنا میں وتر کی گیارہ رکعتیں چاہیے عن ابن مسعود
 بن عبد الرحمن انہ سأل عائشہ ام المؤمنین کيف كانت صلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی
 رمضان قالت ما کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یزید فی رمضان ولا غیر علی احد عشر
 رکعة یصلی اربعاً فلا تسأل عن خیر من وطولین ثم یصلی اربعاً فلا تسأل عن خیر من وطولین
 ثم یصلی ثلثاً قالت عائشہ فقلت یا رسول اللہ انکما قبل ان کونتم قال یا عائشہ انک خلتی تمام وکانتما
 حکمتی ترجمہ ابو سلمہ بن عبدالرحمان روایت ہے انہوں نے ام المؤمنین عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 نماز کو رمضان میں حضرت عائشہ نے کہا آپ رمضان میں کچھ زیادہ نہیں پڑھتے تھے گیارہ رکعتوں سے پہلے آپ چار رکعتیں
 پڑھتے تھے تومت پوچھ اذکی خمی اور ثانی پھر چار پڑھتے تھے مت پوچھ ان کی خمی اور ثانی پھر تین رکعتیں پڑھتے تھے
 (دو رکعت) میں نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ آپ محتاج تھے میں تر پڑھنے سے پہلے آپ فرمایا یا عائشہ میری انہیں تھے
 ہیں لیکن انہیں سوا سخن عائشہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان لا یصلی فی رکعتی الوتر ترجمہ
 ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نہیں پڑھتے تھے وتر کی دو رکعتیں پڑھ کر
 یغفر لکین رکعتیں پڑھ کر سلام پیرتے تھے ذکر اختلاف الفاظ الثاقبان بحیر ابی نریک عیہ الوتر
 ابی بن کعب کی حدیث میں جو وتر کے باب میں ہے راویوں کا اختلاف ہے عن ابی نریک عیہ ان رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم کان یوتر ثلث رکعات یقرأ فی الاوی بسبح اسم ربک الاعلیٰ وفي الثانية یقول یا ایہا
 الکافرون وفي الثالثة یقول هو اللہ احد و یقنت قبل الركوع فاذا فرغ قال عند فراغہ سبحان
 الملک القدوس ثلاث مرات یطیل فی اخیرھن ترجمہ ابی بن کعب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر
 کی تین رکعتیں پڑھتے پہلی رکعت میں سورہ اسم ربک الاعلیٰ پڑھتے اور دوسری رکعت میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری رکعت
 میں قل ہو اللہ احد اور کوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے جب وتر میں فارغ ہوتے تو تین بار سبحان الملک القدوس کہتے اور اخیر
 میں پکار کر عن ابی نریک عیہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی الركعة الاوی بسبح اسم ربک الاعلیٰ وفي
 الثانية یقول یا ایہا الکافرون وفي الثالثة یقول هو اللہ احد ترجمہ

وَقَدْ كَانَ لَا يَقْبَعُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ أَنْ يَتَّبِعَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَسْأَلُكَ وَيَتَوَضَّعُ لِيُصَلِّيَ رُغَاعَاتٍ
لَا يَحْلِسُ فِيْهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ يُحْدِثُ اللَّهُ وَيُصَلِّيُ عَلَيْكَ صَلَاةَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدْعُوْكَ تَحْصُرُ وَلَا يَسْلَمُ
تَشَاءُ مَا تَهْتَمُّ بِصَلَاةِ النَّاسِ وَتَقْدَمُ وَذَكَرَ كَلِمَةً فَهَوَّاهَا وَحَدَّثَنَا اللَّهُ وَيُصَلِّيُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَيَدْعُوْهُ نَحْنُ بِسَلَامٍ تَسْلِيْمًا لِيُصَلِّيَ عَلَيْنَا ثُمَّ يُصَلِّيُ رُغَاعَاتٍ وَهُوَ قَاعِدٌ تَرْجُمُهُ أَلْفُ الْمُنِيزِ عَائِدَةً مِنْ سُرُوْدَيْتِمْ
ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سوگ اور وضو کا پانی رکھ دیتے تھے ہر اسد آپ کو جگہ پر تیار جب منظر ہوتا اور کسی جگہ
رات میں آپ سوگ کرتے اور وضو کرتے تو کہتے تھے کہ میں نے پتھر نہیں پھینکا تھا کہ میں نے اس کی تعریف کرتے اور وہ پتھر
اور دعا مانگتے اور سلام پہیرتے پھر نوین کھتے اور پتھر اور اس کی تعریف کرتے اور وہ دوسری پتھر اور دعا مانگتے
پھر سلام پہیرتے اس طرح کہ ہم کو سامی دیتا پھر دو کہتے تھے عَنِ ابْنِ مَرْزُوقٍ بْنِ وَفَّاءَ بْنِ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ
بْنِ عَامِرٍ أَنَّ ابْنَ قَلْبٍ عَلَيْنَا أَخْبَرَنَا أَنَّ ابْنَ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ وَثْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ
أَلَا أَدُلُّكُمْ أَوْ لَا أَدُلُّكُمْ يَا عَمَلُ أَهْلِ الْوَادِيَةِ يُوَثِّرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَنْ قَالَ عَارِضَةٌ فَأَتَيْنَا
هَافِئَاتْنَا عَلَيْهَا وَحَدَّثَنَا هَافِئَاتْنَا فَقُلْتُ أَيْشِي عَنْ وَثْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا
نُعْدُّ لَهُ سَوَاكَةً وَحُضُورَهُ فَيَقْبَعُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ أَنْ يَتَّبِعَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَسْأَلُكَ وَيَتَوَضَّعُ لِيُصَلِّيَ
يُصَلِّيُ تِسْعَ رُغَاعَاتٍ لَا يَقْبَعُهُ فِيْهِنَّ إِلَّا فِي الثَّامِنَةِ يُحْدِثُ اللَّهُ وَيَدْعُوْكَ تَحْصُرُ وَلَا يَسْلَمُ ثُمَّ
يُصَلِّيُ النَّاسِ فَيُصَلِّيُ صَلَاةَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدْعُوْكَ تَحْصُرُ وَلَا يَسْلَمُ ثُمَّ يَتَوَضَّعُ لِيُصَلِّيَ رُغَاعَاتٍ هُوَ
جَالِسٌ فَيُنَادِيكُمْ عَشْرَةَ رُغَاعَاتٍ يَا بَنِي قَلْبٍ أَسْرَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا اللَّهُ تَرْجُمُهُ
تَمَّ يُصَلِّيُ رُغَاعَاتٍ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَقَالَ تِسْعَ أَيْ بَنِي وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّاهُ
حَدَّثَنَا أَحَبُّ أَنْ يَدْعُوْكَ عَلَيْهِ تَرْجُمُهُ زَارَهُ بَنِي نَفْسٍ سَے روایت ہے کہ جب بنی ہاشم بن جابر بن ابی اس کے قواہن
بیان کیا کہ وہ بنی ہاشم کے تھے اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو انہوں نے کہا میں نے کو
اوس شخص کو نہ بتاؤں جو تمام رومی زمین کو لوگوں سے زیادہ واقف ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان میں کہنا
کون انہوں نے کہا عائشہ پہیرم دن کے پاس گئے اور سلام کیا اور اند گئی ہم نے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
ذکر کا حال بیان کرو انہوں نے کہا ہم آپ کے پیروگ اور وضو کا پانی تیار کر کے رکھ دیتے تھے ہر اسد جب چاہتا رات کو
آپ کو اٹھادیتا آپ سوگ کرتے اور وضو کرتے پھر نو کہتے تھے پتھر اور پتھر گراہیں کو کھتے اور پھر اس کی تعریف کرتی اور
اس کا ذکر کرتے اور دعا مانگتے پھر کہہ رہے تھے اور سلام نہیں پہیرتے پھر نوین کھتے اور پتھر اور پتھر اس کی تعریف کرتی اور اس کی
یا کرتے اور دعا مانگتے پھر کہہ رہے تھے اس طرح کہ ہم کو سامی دیتا پھر دو کہتے تھے عَنِ ابْنِ مَرْزُوقٍ بْنِ وَفَّاءَ بْنِ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ
سیر و جب آپ کا سن زیادہ ہو گیا اور گوشت چڑھ گیا تو سات کہتے تھے کہ میں نے پتھر اور اس کی تعریف کرتے اور دعا مانگتے

لوگوں کے ساتھ میں جبکہ تو راہ و کھلائی اور تندرست رکھ مجھ کو اور ان لوگوں کے ساتھ میں جبکہ تو نے تندرست کہا اور
 گھسیٹانی کر میری اور ان لوگوں کے ساتھ میں جبکہ تو نے گھسیٹانی کی اور برکت دی میں جو تو نے جبکہ دیا اور بچا جبکہ بچا
 سی اور کے جو تو نے ہر ایسا جو تجھ دوستی کہ وہ دلیل نہیں ہو تا بری برکت والا ہو تو اور دیا ہو جس کے معنی ہے علیہ
 قَالَ عَلِيُّ بْنُ رِئَاسَةَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ كَلَامُ اللَّهِ كَلَامَاتُ فِي الْوُجُوهِ فَكُلُّ مَرْجُمَةٍ بِحَسَنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي
 هِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٍّ كَوَيْهَ كَلَامَاتُ كَمَا فِي بَرِيٍّ أَيْزِيًّا كَلَامُ اللَّهِ أَهْلًا فِي فِيمَنْ هَكَذَا وَبَارَكَ لَهُ
 فِيمَنْ أَحَبَّكَ وَكَوَيْهَ فِيمَنْ كَوَيْهَ وَفِي مَنْ مَأْخُذٌ قَائِمٌ فَانْكَ تَقْضِي وَكَأَيْضَ عَلَيْكَ وَرَأَيْكَ كَأَيْدِيكَ
 مِنْ وَالْكَتَبِ تَبَاكَتُ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ أَحْسَنَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبَاتُ الْعَلِيِّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي الْخُرُوجِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِعِفَاؤِكَ مِنْ حَقْوَتِكَ
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي نِعْمَاتَكَ عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَلَيْتُ عَلَى نَفْسِيكَ تَرْجِمَةُ حُضْرَتِ عَلِيِّ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْزِيًّا كَوَيْهَ كَلَامَاتُ كَمَا فِي بَرِيٍّ أَيْزِيًّا كَلَامُ اللَّهِ أَهْلًا فِي فِيمَنْ هَكَذَا وَبَارَكَ لَهُ
 خوشی کی تیری خصوصی اور تیرے بچاؤ کی تیرے خدایے اور پناہ مانگتا ہوں تیری تہہ سے میں تیری تعریف نہیں کر سکتا
 تو ایسا ہے جیسو نے انبیا کی تعریف کی **ترک** رَفَعَ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَاءِ فِي الْوُجُوهِ وَتَرَمِينَ وَهَافَتُ بِرَمِي
 وَتَ مَا تَهْتِ اِدْهَانِ أَحْسَنَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرُفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا رَفَعَ
 الْأَيْدِيَّ سِقَاءً قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِنَائِبَاتٍ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ أَنْتَ قَالَ سَمِعْتَهُ قَالَ سَمِعْتَهُ قَالَ سَمِعْتَهُ قَالَ سَمِعْتَهُ
 تَرْجِمَةُ انبیا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی مین ہاتھ نہیں اڑھاتے تھے مگر ابھی انکو وقت شیعہ نے کہا میرے
 نائب کو پوچھا تم نے یہ پیش اس سے سنی جو ادھون نے کہا اجماع انبیا نے کہا سنی جو ادھون نے کہا اجماع انبیا
ت دیا ادھون نے تجھ سے کہا یہ سنی کیوں نہیں اگرچہ سجدت میں ہاتھ اڑھانا اور دعائیں بابت نہیں ہوتا
 لیکن اور حدیثوں سے ہاتھ اڑھانا اور مقامات میں ہی ایسے اور شاید اس کو اس کی خبر نہ ہوگی یا مقصد اور ان کا
 مبالغہ میرے بہت لبا کر کے نہیں اڑھاتے تھے جیسی استقامت میں اڑھاتے تھے **وَبَابُ** قَدَرُ السَّيِّئَاتِ كَقَدَرِ الْبُخْلِ وَتَرَمِينَ
 اَلْبَا كَسْنَا بِرَأْسِهِ كَرَسَ عَصَا شَيْءٌ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ لِحَدِّ حُضْرَتِ رَفَعَ
 فِيمَا بَيَّنَّ أَنْ تَفْرَحَ مِنْ صَلَواتِ الْعَشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ بِاللَّيْلِ سَمِعْتُ كَعْبَةَ الْفَجْرِ وَتَسْبِيحُ قَدْ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ
 خَيْرٌ كَلَامُ تَرْجِمَةُ اَلْمَوْثِقِينَ مَاتَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَامًا رَكْعَتَيْنِ مَبْرُورَةٍ عَشَا كِي نَسْرَافُ فَاغْرُجْ
 ایک سو بار کے دستوں کو اور سجدہ کرتے تھے تہی دیر تک جتنی درمیں تم میں سو کوئی بچاؤ میں ہے **التَّسْبِيحُ**
 بَعْدَ الْفَجْرِ مِنَ الْوُجُوهِ وَتَرَمِينَ مَبْرُورَةٍ مَبْرُورَةٍ مَبْرُورَةٍ مَبْرُورَةٍ مَبْرُورَةٍ مَبْرُورَةٍ مَبْرُورَةٍ مَبْرُورَةٍ
 يَوْمَ تَسْبِيحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَيَقُولُ بَعْدَ مَا يَسْمَعُ الْكَلَامَ

او ہون فی حضرت عائشہؓ و یوحنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کو او ہون نے کہا تیرہ رکعتیں تیرہ بار
 آٹھ رکعتیں پندرہ بار پندرہ رکعتیں بیسہ رکعتیں جب رکوع کرنے لگے تو کھڑے ہو چلتے اور دو رکعتیں اذان
 اقامت کو ہمیں پڑھتے فجر کی نماز کے مسکن ابن عباسؓ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصل رکعتی
 الفجر اذا سمع الاذان ویحفظہما ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتین
 اذان سنکر پڑھتا اور پھر کرتے اور کہو۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے مسکن الشیخ ابن یزید ان فی حدیث
 الخضر رحمہ اللہ ذکر حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال سئل عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کیا تیرہ رکعت
 الفجر ان ترجمہ سابع بن یزید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سچ حضری کا ذکر کیا آپ نے فرمایا وہ
 تو سہ نہیں کرتا تا زکاف تو سہ کے متعلق کھانا اور قرآن کے تو سہ نہ کرنا کو دوسری ہیں۔ ایک توبہ کر وہ رات
 کو سوتا نہیں بلکہ رات بھر عبادت کرتا ہر اگر سوتا اور کچھ برسر رکھتا تو قرآن بھی اوس کے ساتھ نہیں تھا اگر پہلے سے
 مراد ہیں تو تعریف ہے شیعہ کی اور جو دوسری مزارعین تو نہ مت ہے و اللہ اعلم **باب** من کان لہ صلوٰۃ
 باللیل فلیکب علیہ التیمم ایک شخص رات کو تہجد پڑھتا ہو اور ایک رات نیند کے سبب بڑھ سکے عین حالیکہ
 ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لئن اصر علی تکون لہ صلوٰۃ باللیل فلیکب علیہ التیمم وہا لکب
 اللہ لہ لکب صلوٰۃ وکان تومہ صدقہ علیہ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا جو شخص رات کو نماز پڑھا کر تا ہو پھر وہ نیند کی وجہ سے بڑھ نہ سکے تو اسے نماز کا ثواب اسی دیکھا اور اس کا نیکو
 ہو جاوے گا اور بن زینب سے جل جلالہ روایت کیا کہ روایا اس حدیث کا لکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 لکھ من کان لہ صلوٰۃ صلاھا من الیل فقام عنھا کان ذلک صدقہ تصدق اللہ منہ فی کل صلوٰۃ
 وکتب لہ ایضاً صلوٰۃ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کو کوئی
 نماز پڑھا کر تا ہو پھر خواب سے اور نماز نہ پڑھ سکے تو یہ صدقہ ہوگا اللہ کا اور پھر لکھا جاوے گا اوس کے لیے نماز کا ثواب عین
 حالیکہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فان کثر تحوۃ ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر ایسا ہی بیان کیا جیسو اور گزرا۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث کو اسناد میں ابو جعفر راضی
 ہے جو قوی نہیں ہے حدیث میں **باب** من کان فی کثۃ وھو یؤی الیقام فقام ایک شخص اپنے بچہ پر پڑا
 اور نیت رکھتا تھا رات کو او ہون کی لیکن سو گیا اور اوٹھ نہ سکا عن ابن عباسؓ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 قال ان کان فی کثۃ وھو یؤی ان یقوم یصلی من الکیل فقلبتہ عیناھا حتی اصبح کتب لہ ما کانوی
 وکان تومہ صدقہ علیہ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 جو شخص اپنے بچہ پر پڑا ہو سو گیا لیکن نیت رکھتا ہو رات کو او ہون کی اور نماز پڑھ نہ سکا تو اس کی کچھ بچا دوسرے

اگر جنت میں نہیں جاتی ہے پھر ایسا کچھ ہے جس کا وہ سب کو نہیں پانتوں کر نشان تک ریتو تریکی جگہ تک (ف) اس حدیث
 فضیلت مسافرت اور غربت کی معلوم ہو گی جب وہ برو کا م کر لے گی نہ ہو بلکہ جاوے گا لے گا پھر کوئی بون بون کر ساش سپا کرے
 کوئی باب مایلی فی المؤمنین من انکم اذین عندک خروج لھنہ مرنے کی قوت میں کی کسی غربت یعنی جو سخن
 ابی ہریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا احضرت المؤمنین ما ادرکتم انکم فی حوزہ منہم فقلوا ان
 اخر حوزی راضیۃ فی حوزہ عندک الی فرج اللہ ودرجائہ ودرجہ غنیمۃ غنیمۃ فخرج کما طیب یرحمہ اللہ ان حتی
 انہ لیتنا وکے بعضہ بعضا حتی یأتون بہ باب السماء فقیولون ما اھیب ہذا و الی الخ انی سمعہ من
 ابراہیم و فی انہ یأتون بہ ارواح النورین فھم اشد فرحاً بہ من احدکم بقاءہ فیکرمہ لیکفہ فیکما انما اذا
 فکل فلان فقیولون دعوا فہا کہ کان فی حوزہ الدنیا فاذا قال اما اناکم قالوا لا ذھب بہ الی الخ اللہ او
 ولا الخ اذ احضرت ما ادرکتم العذاب فھم فقیولون اخر حوزی ساخضہ مسخر کما یات الی الخ اللہ
 عروجل فخرج کانتین یرفع حوزہ حتی یأتون بہ باب ابراہیم فقیولون ما انتن ہذا الی الخ حتی یأتون بہ
 ارواح الکفار ترخمہ ابو ہریرۃ ہر دایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا جب میں نے موت نزدیک تھی ہر تو فرشتے
 رحمت کو سفینا بنی کپڑا لیکر آتے ہیں اور کہتے ہیں کل رات ہی ہر تو اسد سوار اسد تجسس ہر اسد کی رحمت کی طریت اور اس
 کو رزق کی طریت اور پھر ہر دو کا ر کی طریت جو غصہ نہیں ہر دے شہر و ریح کہتے ہیں (پھر وہ نکلی ہر جیسو عمدہ خوشبو دار شاک
 ہاتھوں ہاتھ دھو کر اس کو اوڑھتے ہیں اور انسان کو دروازہ پر لجاتے ہیں اور کہتے ہیں کیا خوشبو ہر جیسو عزمین سوئی پھر اس کو
 لاتی ہیں اور وہ منو بخو ر دوں پاس خوش ہوتی ہیں اور سے زیادہ جو تم کو کسی گئی ہو جو شخص کے آنے سے ہوتی ہی اور اس کو جو
 میں فلان شخص دینے جسکو وہ دنیا میں چھوڑ گئے تو اب کسی کام کرنا ہو پھر روچیں کہتے ہیں ابھی ہر دو چھوڑ دے سکو دنیا کو غم میں تھا
 یہ وہ کہتی ہو کیا وہ شخص تمہاری پاس نہیں آیا وہ تو مر گیا تھا (روچیں کہتی ہیں وہ وہ زمین گیا ہو گا اور کافی جب سے ت
 آتی ہو تو عذاب کو فرشتہ ایک ہاتھ لکڑا لیکر آتے ہیں اور کہتے ہیں کل تو ما مضی ہے اسد سوار اسد تجسس راض ہر اس کے عذاب
 کی طریت پھر وہ نکلی ہر جیسو مہر مہر کی دہانہ تک کہ زمین کو دروازہ پر لاتی ہیں (روچاؤ پھر جہان سوا سامان کی حد شہر و ریح
 ہر انجی ہر سفالین میں) اور کہتے ہیں کیا یہ ہر جیسو لیا تو زمین اس کو کافروں کی روح میں عیمن احب
 لقائم اللہ اسد کی ملاقات جو شخص ہر سخن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احب لقائم اللہ
 احب اللہ لقائمہ ومن کبرہ لقائمہ کبرہ اللہ لقائمہ قال شریح فایکون حاشیۃ فھلک یا ام المؤمنین یسعید
 ابابکر بنہ یذکر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیثاً ان کان کذلک فھلکنا قالک وماذا الخ
 قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احب لقائمہ احب اللہ لقائمہ ومن کبرہ لقائمہ کبرہ اللہ
 لقائمہ فایکون لیکر و ما احد الا وہو یکرہ الموت قالک قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وایک

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایشی اکی واکتھا رخصتہ فتد قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہم منی
 علی کمالی بترغ کفۃ من ینزل بیکہ وھو علی اللہ عزوجل ترجمہ عبد سدر بن عباس سر روایت ہر رسول صلی
 اللہ علیہ وسلم کی ایک جہوں کی رخصت کی آپ نے اسکو انہا کے اپنے بیٹو لگایا پھر دونوں ہاتھ اپنا دوسرے پر کھدی دہ مگر
 آپ کو اسانوار امین سے لکین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے امین تم روتی ہو اور میں تمہاری باتس موجود ہوں
 امین نے کہا میں کہیں دروون جب اللہ کو بول رہے ہیں اپنا فرمایا میں دوتا نہیں لیکن یہ اللہ کی رحمت ہے روتی
 آہستہ رونا اور صرف آنسو ٹھنا اللہ کا رحم ہے بند پر پھر اپنے فرمایا مسلمان کو ہر حال میں بہتری ہو اسکی جان نجاتی ہو
 پس یہ لکین وہ اسجل جلالہ کا شکر کر رہی تھیں انکے ان کا طاعت بکثرت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جائیں
 مات فتکالت یا ابتائہ میرتبہ ما اذناہ یا ابتائہ الی جنبین بل متکاف یا ابتائہ جنتہ الفردوس کا ترجمہ
 روایت ہر جب صل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام آپ پر روئیں اور کہتی لکین آپ کی رحمت ہر
 پروردگار سے نزدیک ہو کر آپ میں تمہاری نیکی جو جبریل کو پہونچاتی ہوں آپ میں کو تمہارا مکان جنت الفردوس
 میں ہوا حسن جائیں ان کا کہہ تیل دم لحد قال فکلت کشفہ عن فحشہ عاکبئی والناس یخوفون فی رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایہان وکلت عینی بکینہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تجکینہ
 ما ذاکت اللہ لیکہ نظلہ یا یخیتہ صاحتی ففتمم ترجمہ جابر سر روایت ہر سر باب کو کو احمد کی اڑی میں تعین
 او کما نہ ہوتا اور دوا لوگ مجھ سے کہتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسکو مت رو اوپر رافضی خواہر اپنے برون سے
 سنا کہ یہ یہ نہایت کہ فی اسکو اور ہایا اللہ فی خبر الیہ کاع کو سار دانس ہر حسن جابر بن عبد اللہ
 اصبر ان اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاء یوم عبد اللہ بن ثابت فوجہ قد غلب علیہ فصاح بہ فلم یجبه
 فاستمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقال قد غلبنا علیک بالاربع فصح النساء وکین فجل الیہ فقال
 لیکہ فقول فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعہن فاذا وجبت کلامتکین بالکینہ قالوا وما الوجہ
 یا رسول اللہ قال الموت قالت انت اری کنت لاریح ان سکون شہیدک قد کنت قصیدت جہانک قال
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فان اللہ عزوجل قد وقع اجرہ علی قدر نبیہ وما اشد من الشہادۃ قالوا
 القتل فی سبیل اللہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الشہادۃ سبعہا القتل فی سبیل اللہ عزوجل اللہ
 شہیدک والکفون شہیدک والغیرتہ شہیدک وصاحب الہدیم شہیدک وصاحب رت الجنب شہیدک وصاحب
 الخرق شہیدک واکثرۃ مؤمن شہیدک ترجمہ جابر بن عبد اللہ سر روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبد بن
 کی عیادت دوا پر ہی کوئی دیکھا تو ہماری لون پر غالب ہے آپ نے اسکو دوسرے کبار اہل ہون فرمایا آپ نے فرمایا انہ
 وانیس رہ ہوں اور فرمایا ہم مغلوب ہو کر تمہاری دوا پر رابو الیہ کنت ہر عبد اللہ بن ثابت کی خبر تمہاری دوا پر غالب

روایت جابر بن عبد اللہ

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَلَى الْبَيْتِ الْكَبِيرِ فَتَمَارَى الدِّينَ يَتَمَنَّوْنَ حِلَّ عَلَيْهِ خَيْرٌ مِنْهُ وَهُوَ
 الْبَيْتُ الْكَبِيرُ وَالسُّوْطُ وَقَالَ خَلْفُوهُ الدِّينَ الْكَبِيرُ وَتَجِدُ فِي الْقَائِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا ذَلِكَ فَدُرُؤٌ لَمْ يَهْرَاسْهُ فَانْصَبَ الْقَوْمُ تَرْجِمَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَرْسٍ رَوَيْتُ عَنْ
 يَمِينِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَرْسٍ وَكَانَ خَازِنُ كُرْسِيِّ سَاطِرٍ تَحْتَ أَوْدِغِ الْبَلِّ وَكَانَ يَلْجِئُ إِلَى خِزَانَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَرْسٍ
 أَوْدِغِ الْبَلِّ كَيْفَ يَمْنَعُ مِنْ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ
 جَلَّ هِيَ نَبِيٌّ بِهَا تَمَّ كَيْفَ يَمْنَعُ مِنْ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ
 لَيْكَةِ أَوْدِغِ الْبَلِّ شَاهِدٌ كَيْفَ يَمْنَعُ مِنْ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ
 نَامٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَمْنَعُ مِنْ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ
 لَقَدْ رَأَيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا ذَلِكَ فَدُرُؤٌ لَمْ يَهْرَاسْهُ تَرْجِمَةُ ابْنِ بَرْسٍ رَوَيْتُ عَنْ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَمْنَعُ مِنْ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ
 عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّتْ بِكُمْ خِزَانَةٌ فَتَقَوُّوا مِنْهَا وَتَتَّقُوا فَالْأَيْدِي
 حَتَّى تَخْرُجَ تَرْجِمَةُ ابْنِ بَرْسٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمَّ فَرَا بِهَا نَبِيٌّ سَامِيٌّ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ
 أَوْدِغِ الْبَلِّ كَيْفَ يَمْنَعُ مِنْ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ
 كَيْفَ يَمْنَعُ مِنْ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ
 مَا شِئْنَا مَعَهُ أَفَلَمْ تَحْضَرْهُ أَوْ تَقْضِمْ مِنْ فَكُلْ أَنْ تَخْلُفَ تَرْجِمَةُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمَّ فَرَا بِهَا نَبِيٌّ سَامِيٌّ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ
 رَكَّعًا جَاءَ أَكْرَابِيَّةً بِلَعْنَةِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ خِزَانَةً
 فَتَقَوُّوا حَتَّى تَخْرُجَ تَرْجِمَةُ ابْنِ بَرْسٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمَّ فَرَا بِهَا نَبِيٌّ سَامِيٌّ
 وَكَيْفَ يَمْنَعُ مِنْ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ خِزَانَةً فَتَقَوُّوا مِنْهَا وَتَتَّقُوا فَالْأَيْدِي حَتَّى تَخْرُجَ تَرْجِمَةُ ابْنِ بَرْسٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمَّ فَرَا بِهَا نَبِيٌّ سَامِيٌّ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ
 إِلَى خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ
 تَرْجِمَةُ ابْنِ بَرْسٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَمْنَعُ مِنْ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ
 نَمَّ فَرَا بِهَا نَبِيٌّ سَامِيٌّ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِخِزَانَةٍ فَتَقَوُّوا مِنْهَا وَتَتَّقُوا فَالْأَيْدِي حَتَّى تَخْرُجَ تَرْجِمَةُ ابْنِ بَرْسٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمَّ فَرَا بِهَا نَبِيٌّ سَامِيٌّ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ خِزَانَةِ

اور وقت و زمانہ نام نہی میں ریکر دوہرہ سنا تھا اس وقت کہ وہاں رہا البتہ کہ اور کلاں تھا تو میں اور
 ماہ تہا ہونہ و بخود حق **عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ طَلَعَتْ**
بَسَاطَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْرُورٌ وَفَسَّادٌ لَمْ يَنْتَهِ فَيَقُولُ فَيَسْتَبِيحُ مِنْ مَقَابِلِهِ
الْمُتَنَبِّهَاتِ وَكَذَلِكَ أَحَادُ الْفَجْرِ يَمُوتُ فَيَسْتَبِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْمَلَائِكَةُ وَكَذَلِكَ تَرْتَجِمُ الْوُجُوهُ
 روایت ہر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک جنازہ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ تم میرا
 ہر ہم فرمایا کہ لا اوسمن ینفیک بندہ گناہوں کو پاکی جب مر جائے تو دنیا کی تعلیف اور صلہ دین اور بخون کو کلاں اور
 اور فرمایا کہ نہ کہ زکاۃ المائتہ جب مر جائے تو اس کے بندے اور شجرہ درخت اور جانورین کو کلاں مر جائے تو اس کی
الْمَشَامِكَةُ مَرَدُوكِ تَعْرِيفُ كَرَامَتِكَ اَنْتَ قَالُ مَرْجِعُكَ اَنْتَ قَالُ اَنْتَ عَلَيَّ خَيْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَجِبَتْ رُوحُكَ اَنْتَ اَخْرَجَ اَنْتَ عَلَيَّ خَيْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِبَتْ رُوحُكَ اَنْتَ اَخْرَجَ
وَاَنْتَ مَرْجِعُكَ اَنْتَ قَالُ اَنْتَ عَلَيَّ خَيْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِبَتْ رُوحُكَ اَنْتَ اَخْرَجَ
مَنْ اَنْتَ عَلَيَّ خَيْرٌ وَجِبَتْ رُوحُكَ اَنْتَ اَخْرَجَ اَنْتَ عَلَيَّ خَيْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِبَتْ رُوحُكَ اَنْتَ اَخْرَجَ
 انحضرت ترجمہ اس روایت ہر ایک جنازہ نکلا تو لوگوں نے اس کی تعریف کی اور چہ شخص تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فرمایا وہ جب ہو گئی پھر دوسرا جنازہ نکلا تو لوگوں نے اس کی بانی بیان کی اپنی فرمایا وہ جب ہو گئی حضرت عمر فرمایا وہ جب
 آپ پر ان باب میرے ایک جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی تعریف کی اپنی فرمایا وہ جب ہو گئی پھر دوسرا جنازہ نکلا تو لوگوں نے اس کی
 کی اپنی فرمایا وہ جب ہو گئی اس کو کیا ملا ہے اپنی فرمایا جس کی تم تعریف کی اس کے لیے جنت حبیب ہو گئی اور جس کی تم سے
 برائی کی اس کو کیا ملا ہے دوزخ وہ جب ہو گئی تم اس کو گوارہ زمین میں **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا عَلَيَّ خَيْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِبَتْ رُوحُكَ اَنْتَ اَخْرَجَ اَنْتَ اَخْرَجَ
عَلَيْكَ اَشْرَأُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِبَتْ رُوحُكَ اَنْتَ اَخْرَجَ اَنْتَ اَخْرَجَ اَنْتَ اَخْرَجَ
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللَّهُ تَعَالَى فِي السَّمَاءِ وَتَعَالَى فِي الْأَرْضِ وَتَعَالَى فِي الْهَوَاءِ وَتَعَالَى فِي الْهَوَاءِ وَتَعَالَى فِي الْهَوَاءِ
 ابو ہریرہ روایت ہر ایک جنازہ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سامنے نکلا تو لوگوں نے اس کی تعریف کی اپنی فرمایا وہ جب ہو گئی پھر
 دوسرا جنازہ نکلا تو لوگوں نے اس کی بانی کی اپنے فرمایا وہ جب ہو گئی صحابہ نے عرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا وہ جب ہو گئی
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس کو گوارہ ہیں آسمان میں اور ہم اس کے گوارہ ہیں زمین میں **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ**
قَالَ كُنْتُ لِدَيْتِهِ فَمَلَأَتْهُ اِلَى عَمْرِ بْنِ الْخَطَّابِ فَمَرْجِعُكَ اَنْتَ قَالُ اَنْتَ عَلَيَّ خَيْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِبَتْ رُوحُكَ اَنْتَ اَخْرَجَ
بِالْمَلَائِكَةِ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْمَلَائِكَةُ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما صلی اللہ علیہ وسلم کہ اربعۃ بالخیر ایدخلہ اللہ الجنة ذلک انوار اللہ قال وذلک

اور حکم کیا اون کو دشمن کر نیکو ہونے کے لیے اور نہ ہونے کے لیے نہ تو رسول یا نبی سے نہ اور نبیوں میں یا اس کے شخصیت سے
اس کے شہید نہ ہونے پر ہی **باب ترک الصلوٰۃ علی المؤمنین جو شخص نماز کی حد میں منکسر کیا جاوے اور سہر نماز پر نہ پڑھ**
مکن جابر بن عبد اللہ ان رجلاً من اہل بیتہ علیہ السلام قال لا یبکی علی اللہ علیہ وسلم فاعترفوا بانہ فاعرض عنہ
فما عرفت فاعرض عنہ حتی شیک علی نفسه اربع مرات فقال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انک جنون
قال لا قال انصبت قال نعم فامر بہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخرج فاما انک لفتۃ الجحار فافترک
فخرج فمات فقال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لہ خیراً ولکہ یصل علیک ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہوا کہ
شخص قبیلہ سلم بن راعہ سلمی (راغہ سلمی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور نماز کا اقرار کیا آپ نے اس کی طرف سے نہ پہنچا
لیا پھر نماز اتر گیا آپ نے اس کی طرف سے نہ پہنچا لیا یہاں تک کہ جا بار بار اس نے اپنا اوپر گرا دیا ہی سی رینے اور کیا زانکا تب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جنوں ہو اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا تو جس سے رینے تیرا کما ہو چکا ہے اور بولا
تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس کو پھر دن سے ماڈالو کا جب پھر بھی تکلیف اس کو پہنچتی تو کہا ہاگئے
لیکن لوگوں نے پایا اور تہرون سے بارادہ مگر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حق میں نیک باتیں کہیں اور نماز
نہیں پڑھی اور **الصلوٰۃ علی المؤمنین** نماز کی حد میں منکسر کیا جاوے سہر نماز پر نہ پڑھ **عمران بن حصین**
ان امر انہ شجھتہ انت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت انی زینت وھو حیلہ قد ضل الی اللہ فقال
انک لکھا فاذا وضعت فاقتری بها فلما وضعت حیلہ یحافلک علی کھا انک لکھا فاحملہا فاحملہا
فقال کہ اعمرہ اصل علی حاکھا وقد زنت فقال لقد ثابت قویہ لوقیمت علی سبعین من اھل الدینۃ لکھا
وھل وجدت قویہ افضل من ان جادت بنفسہا لہ عز وجل ترجمہ عمران بن حصین سے روایت ہوا کہ جب تک کہ
عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آئی اور بولی میں نے نماز کی وہ بیٹ شری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے
اس کو ملی رینے وارث اور سر پرست کر پڑ گیا اور فرمایا اس کو بھی طہر سے کہہ جب جنم تو میرے پاس لیا کہ جب وہ جنم تو میرے
صلی اللہ علیہ وسلم پاس لیا اس نے اپنی شری اپنی اور پیشانی لاور کا نشان ہو اس کو بجا لیا کہ جو کہ زمین میں نہ کیلے
آپ کو اس کو تہرون سے مروا ڈالا پھر سہر نماز پڑھی حضرت عمر نے کہا یا رسول اللہ آپ اور سہر نماز پڑھیں اور اس نے نماز کی
تھی آپ نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی کہ اگر میرے کسی تیرا زمین پر وہ توبہ اپنی جاوے البتہ اون سب کو کافی ہوا اور کیا اس سے
بہتر توبہ ہوگی کہ اس نے اپنی جان کو دھڑالا اس کے جلال کے لیے رینے اس کی رضامندی کو لپی اور اس کو عذاب پہنچنے کو لپی
الصلوٰۃ علی من یحییہ جو شخص وصیت میں ظلم کرے رینے حق جاپہ سے زیادہ وصیت کرے اور نماز
کو لپی کہ نہ پڑھوے اور سہر نماز پر نہ پڑھ **عمران بن حصین** ان رجلاً من اہل بیتہ علیہ السلام قال لا یبکی علی اللہ علیہ وسلم فاعترفوا بانہ فاعرض عنہ
فما عرفت فاعرض عنہ حتی شیک علی نفسه اربع مرات فقال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انک جنون
قال لا قال انصبت قال نعم فامر بہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخرج فاما انک لفتۃ الجحار فافترک
فخرج فمات فقال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لہ خیراً ولکہ یصل علیک ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہوا کہ

روایت ہوا کہ

صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ اور اسکا حال پوچھا کرتے آپ فرمایا کہ وہ مر جا دی تو او کو دفن نہ کرنا میں ایک من دس پڑا نہ میں نہ
مر گئی تو لوگ او کو بدینہ میں عشا کے بعد لیکر آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے گھوڑے پر صحابہ نے آپ کا جگنا کرنا
نہ جانا اور اس پر نماز پڑھ کے بیچ میں دفن کر دیا جب صبح ہوئی اور لوگ آپ پاس آئے آپ نے اسکا حال پوچھا صحابہ نے
کہا وہ دفن ہو گئی یا رسول اللہ اور ہم آپ پاس آئے تھے لیکن آپ نے سوچا تو ہم نے بڑا مانا اچکا جگنا یا یہ سن کر آپ چلے اور
صحابہ بھی آپ کے ساتھ چلے یہاں تک کہ وہ انہوں نے او کی قبر آپ کو دکھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور
صحابہ نے آپ کو کچھ صفت کی آپ فرمایا نہ پڑھی اور چار گیسو بن کہیں **الصَّفْوَفُ** علی الجنائذۃ جنازی پر
صفین ابیہما **عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَكْبَهُنَّ كَعَمِّ النَّجَاشِيِّ قَدْ مَاتَ فَفُتُّوا**
فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَقَامَ فَصَفَّ بِمَا كُنَّا نَصِفُ عَلَى الْجَنَائِذِ وَحَمَّ حُلِيِّهِ تَرْجُمُهُ جَارِئَتُهُ روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا ہر باہمی نجاشی رحبتہ کے بادشاہ جو مسلمان ہو گیا تھا انہوں نے انتقال کیا تو کھڑے ہو اور نماز
پڑھا اور پھر آپ کو کھڑے ہوئے اور چارسی صفین بند ہوئیں جس پر صفین جو بی بی امین اور نماز پڑھی اوس پر
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَخَ الْكَنَاسَ لِلنَّجَاشِيِّ يَوْمَ الَّذِي مَاتَ فَفُتُّوا تَرْجُمُهُ جَارِئَتُهُ روایت ہے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے
مرگنے کے بعد اسی روز ہی جس روز وہ سا (حالاکہ وہ ایک دور دراز ملک میں تھا) جو کھڑے آپ صحابہ کو لیکر صلی کر لیں
اور صف بند ہوئی او کی اور نماز پڑھی پھر اور چار گیسو بن کہیں **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
الْجَنَاشِيَّ لَا يَخْطَا بِهِ لَيْلًا يَتَرَفَعُ فَصَفَّ بِمَا كُنَّا نَصِفُ وَحَمَّ حُلِيِّهِ تَرْجُمُهُ جَارِئَتُهُ روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا کو بدینہ میں نجاشی کو مر گئی خبر دی صحابہ نے آپ کو کچھ صفت ابیہما آپ فرمایا نہ پڑھی
چار گیسو بن کہیں **عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَكْبَهُنَّ كَعَمِّ النَّجَاشِيِّ قَدْ مَاتَ فَفُتُّوا فَصَلُّوا**
عَلَيْهِ فَصَفَّفْنَا عَلَيْهِ صَدَّقَتْ تَرْجُمُهُ جَارِئَتُهُ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا ہر باہمی نجاشی مر گیا کھڑے
ہو اور نماز پڑھی نے دو صفین ابیہما و سپر **عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ يَوْمَ جِيءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
وَسَلَّمَ عَلَى النَّجَاشِيِّ تَرْجُمُهُ جَارِئَتُهُ روایت ہے میں نے دوسری صفین تھا جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی پر نماز
پڑھی **عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَكْبَاهَهُنَّ كَعَمِّ النَّجَاشِيِّ قَدْ مَاتَ فَفُتُّوا**
فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَفُتُّوا فَصَفَّفْنَا عَلَيْهِ كَمَا يَصِفُ عَلَى اللَّيْلِ مَهْدَيْتَنَا عَلَيْهِ كَمَا يَصِفُ عَلَى اللَّيْلِ تَرْجُمُهُ جَارِئَتُهُ روایت ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا ہر باہمی نجاشی مر گیا کھڑے ہو اور اس پر نماز پڑھی پھر کھڑے ہوئی اور
دو صفین ابیہما جس پر بیت برابری میں اور نماز پڑھی دوسری جس پر بیت برابری میں **الصَّلَاةُ** علی الجنائذۃ جنازی پر
جنازی پر نماز پڑھی پھر **عَنْ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ مَاتَ**

لِيَرْجِعَ خَالِدًا مَاتَ فَأَذْنُفِي فَمَاتَتْ لَيْلًا فَذَكَرْتُهَا وَكَرِهْتُ لَهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَجْمَعُ
 سَأَلَ خَلِيفَتَهُ أَلَا تَرْضَانِي أَنْ أَذْنُفِيكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَنَّى خَبَرْتُهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَكَرِهْتُ لَهَا تَرْجُمَهُ أَبُو أَرْبَابٍ
 سَهْلٌ رَدَّ رَأْيَ أَبِي أَرْبَابٍ رَدَّ رَأْيَ عُمَالِي كَيْسَ بَنِي وَائِلٍ رَدَّ رَأْيَ ابْنِ نُوَيْسٍ كَوْنُ كَوْنٍ مِمَّنْ جَدِيدِي كَيْسَ ابْنِ مَرْثَدَةَ
 (مِنْ) أَبُو رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّ نِيَاةً بِأَرْبَابِي كَرِهَتْ تَبِيَّ بِأَرْبَابِي كَرِهَتْ تَبِيَّ بِأَرْبَابِي كَرِهَتْ تَبِيَّ بِأَرْبَابِي كَرِهَتْ تَبِيَّ بِأَرْبَابِي
 كَرِهَتْ تَبِيَّ بِأَرْبَابِي كَرِهَتْ تَبِيَّ بِأَرْبَابِي كَرِهَتْ تَبِيَّ بِأَرْبَابِي كَرِهَتْ تَبِيَّ بِأَرْبَابِي كَرِهَتْ تَبِيَّ بِأَرْبَابِي كَرِهَتْ تَبِيَّ بِأَرْبَابِي
 اسلم کم کو با معلوم ہو چکا کہ امارت میں تو اب اس کی تقریر اے اور نماز پر ہی اور پورا چاہتے ہیں کہ میں حکم کرتا ہوں ابی کیلئے
 اَنْ وَبَدَنَ اَنْتُمْ صَلَّيْ عَلَى جَنَازَتِهِ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ حَتَّى سَاقَالَ كَبَّرَ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْجُمَتِهِ
 ابی کیلئے روایت ہے کہ میں نے ایک جنازہ پر نماز پڑھی تو پانچ تیسریں کہیں اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 سہی با پڑتے ہیں کہیں **الْحَمْدُ** کو عجاوین کی زبان میں حکم عوف بن مالک قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
 الله عليه وسلم صلى على جنازة آلهم اغفر له وارحمه واغفر عنه واغفر له واكرم نزلته ووسم مدخله
 واغفر له ماءً وثلاًجاً وبرجاً وقبته من الخطايا كما يغفر الذنوب الا يفيض من الناس وايدله داراً خيراً من
 داره واخلاء خيراً من اخلاءه ورجلاً خيراً من رجله ووجه حذاب القبر وعذاب النار قال عوف بن مالك
 فسمعت ان كوكباً من النجوم قد سقط على رسول الله صلى الله عليه وسلم لذلك الميت ترحمة من رب الارباب
 روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پر نماز پڑھی تو میں نے سنا آپ پر دعا کی۔ اللھم اغفر له وارحمه
 یا اس شخص کو اس کو اور رحم کر اور پورا رحمت کر اور اس کو سلامت رکھ اور اس کو عذاب سے ر اور چہی کہ مہمانی اور کسی اور کشتہ
 کہ جاوے کسی اور دہن ڈال اور کسی اور برف اور اوی جو ریشہ اپنی رحمت کی ٹھنڈک سے اور اس کو گناہوں کی گرمی کو بچھاوے
 اور صاف کر دے گناہوں سے جیسے سفید پیرا صاف کیا جاتا ہے میل سے اور بدل کر اور اس کو ایک گہروں کے گہر سے جو دنیا پر
 تھا بہتر اور گہر کے لوگ اس کے گہر کے لوگوں کو بہتر اور بی بی اس کی بی بی سے بہتر اور بچا اور اس کو قبر کے عذاب سے اور درج
 عذاب سے۔ عوف نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا سن کر میں نے آندہ کی کاش میں اس بہت کیجی بہتر اور تو
 دعا سے شرف ہوا **عُفُوفٌ** بن مالک یقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي على ميت
 فصعد في دعائه وهو يقول **اللَّهُمَّ اغفر له وارحمه واغفر عنه واغفر له واكرم نزلته ووسم مدخله**
واغفر له الماء والثلج والبرج وقبته من الخطايا كما يغفر الذنوب الا يفيض من الناس وايدله داراً خيراً
من داره واخلاء خيراً من اخلاءه ورجلاً خيراً من رجله ووجه حذاب القبر وعذاب النار او قال اخره
 من هذا القبر ترحمة من رب الارباب روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نماز پڑھتے ہوئے کہتے ہو تو کسی
 آپ نے اللھم اغفر له وارحمه تیسریں **عُفُوفٌ** عبد اللہ بن رستم السلمي وكان من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم

عَنْ عَبْدِ بْنِ مَالِكٍ الشَّامِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ تَحْتَمِلُ أَحَدُهُمَا وَمَاتَ لِأَخِيهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا قُلْتُمْ قَالُوا عُدُوَالَهُ اللَّهُمَّ اغْنِمْ لَهُ رِزْقَهُ

لَا تَقْرَأُهَا بِصَاحِبِهِ هَذَا الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ صَلَوَتُهُ بَعْدَ صَلَوَتِهِ وَأَيْنَ عَمَلُهُ بَعْدَ عَمَلِهِ فَلَا

بنده ما کما فی التذکره و الاصل ترجمه عبد السمیع بن سعید روایت کرده رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ اصحاب من

[illegible]

میں نے کہا کہ اس کا نام کیا ہے؟ اس نے کہا کہ اس کا نام ہے "اسد علی"۔ اس نے کہا کہ اس کا نام ہے "اسد علی"۔

سکون اور ساقی ہو ملاوے رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا کہاں گئی اوسکی شہناز اوسکی بعد اور کہاں گئی اوسکی عمارت کہاں گئی

۱۰۲۔ دونوں میں اتنا فرق ہے جیسے آسمان اور زمین میں ریخو ایک سے دوسرے کا درجہ بلند ہے ہر دو ٹون ایک جگہ کیسے ہو سکتی ہیں

قَالَ رَأَيْتُمُ النَّاسَ إِذَا مَاتَ أَحَدُهُمْ قَالَ يَوْمَئِذٍ عَلَى الْغَنِيِّ وَيَسْأَلُونَ عَنْ صَلَاتِهِ أَفَرَأَى مَا لَهُ خِلْفٌ عَنْ صَلَاتِهِ هَذَا

[illegible]

نہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ خمار کی سازش میں غالی تھے یا اللہ بخشدہ ہمارے نبی کو

برادر حاضر در غایب اور مراد اور عورت اور چوٹی اور بڑی کو حسن

فَقَرَأَ بِمَا شِئْتَ الْكِتَابَ وَسُورَةَ وَجَّهْ حَتَّى اسْمَعْنَا قُلُمًا رَوِّعَ أَحَدَاتٍ بِيْلِهِ

[illegible]

یہاں انہوں نے کہا سنتا ہوں اور تو کہو **ف** لغز سوزہ و فخر سنا از آن سر سبز ادا سر سبز

سَلَيْتُ خُطْبَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى حِمْيَرَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلَمَّا انْصَرَفَ اخْتُدْتُ

تَقُولُ فَقَالَ نَعَمْ إِنَّهُ حَقٌّ وَبَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَسَيُدْخِلُهُ رَبِّي الْجَنَّةَ خَالِدًا فِيهَا بِإِذْنِ اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ

تو ان کو سورۃ فاتحہ پڑھ کر سنا جب وہ غصہ نہ رہا تو میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور ان سے پوچھا کہ تم سورۃ شریف پڑھاؤ انہوں

ان لا لازم را در سنت هر سخن از امامت قال السنة في الصلاة على الخاداة ان يقبل في الكسبية

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْمَجِيدِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ

پہلی کبیر کے بعد سورہ فاتحہ اہستہ پڑھی جاوے پھر تین کبیر میں کچھ اور خیر میں سلام پیر کرے پہلی کبیر کے بعد سورہ فاتحہ

مذہب ہستہ سے بچا کر پھر پناہ سنت ہو اور باوجود حلیفہ کو نزدیک فاکتا اور بدورت نہ رہے بلکہ یہاں تک کہ یہاں کے بعد شاعر پر اور دوسرے

بعد رسد کربلا اور پیری کے بعد عاقر ماقبرہ اور چوٹی کو بعد سلام **فضل من صلے لکھنا** جتنے روز

سواوی نماز پڑھیں صحیح عائشہ رضی اللہ عنہا علیہ وسلم قال ما من میت یصلی علیہ امة من السليمن یصلی علیہ
 ان یتکونوا امة یتشفعون لہ فی شفعہ فیہ ترجمہ حضرت عائشہ روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 مرد و براب کہ وہ مسلمان نماز پڑھی جو تکبیر پڑھیں اسی کی سفارش کریں (اس کے پاس) تو اس کی سفارش قبول کرے گا
 صحیح عائشہ رضی اللہ عنہا علیہ وسلم قال لا یؤت الامم من السليمن فیصلی علیہ امة من الناس
 فیلکھان یتکونوا امة فیشفعون لہ فی شفعہ فیہ ترجمہ ابو النضر روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا جو کوئی مسلمان براب کہ جو اس کو جنازہ براب جماعت مسلمانوں کی نماز پڑھے نہ کہ شام تک ہو اور وہ اس کی سفارش کریں
 اس کی سفارش قبول کرے گا صحیح ابن کثیر فی تاریخ قال صلی اللہ علیہ وسلم علی جنازة فکفنا انک قال
 انک کافمل علیہ یؤخّرہ فقال ایتفقوا صفو فکفم و یحسن شفاعتکم قال ابو الکثیر حدثنی عبد اللہ
 وحماد بن سلیط عن عقیلہ امہات المؤمنین وھو یمنونہ روج النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت اجبر فی
 النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما من میت یصلی علیہ امة من الناس الا شفّعوا فیہ فسالک ابا الملیح
 عن الامۃ فقال ربعون ترجمہ حکم بن زید روایت ہر ابو الملیح نے ہماری تحفہ ایک جنازی پڑھا پڑھا ملی تو ہم کو گمان
 ہوا کہ وہ تمہیں کہہ چکا ہو ہر وہ ہماری طرف متوجہ ہوے اور کہاں تم کرو اپنی صفو اور بعضی ہوگی شفاعت تمہاری ابو الملیح نے
 کہا بچہ حدیث بیان کی عبد اللہ بن علی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بی بی سے اور وہ متوجہ ہیں کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس سے براب امت نماز پڑھے تو ان کی سفارش قبول ہوگی۔ حکم بن زید نے کہا میں نے
 ابو الملیح سے پوچھا امت کتنی آدمیوں کو کہیں میں ادھون نے کہا چالیس آدمیوں کا **باب** ثواب من یصل علی جنازة
 یوخص جنازہ پڑھتا دیرسی اس کو ثواب کا بیان صحیح ابی ہریرہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی
 علی جنازة فکفہ فی کاف و من انتظر کھا حتی ینصنع فی الکحل فکفہ فی کھان و الفی کھان فکفہ فی العیال
 ترجمہ ابو ہریرہ روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازہ پڑھا پڑھی اس کو ایک قیراط برابر ثواب ہو اور جو
 شخص انتظار کرے اس کو دین ہر تک اس کو دو قیراط برابر ثواب ہو اور جو سب رط برابر دو بری ہا ہا ہا کہ میں نے
 قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی جنازة حتی یصل علیہا فکفہ فی کاف و من شہد حتی ینزل
 فکفہ فی کھان فکفہ فی کھان و ما الفی کھان یا رسول اللہ قال فی العیال فی العیال فی العیال ترجمہ ابو ہریرہ روایت ہر رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازہ پڑھا پڑھی اس کو ایک قیراط برابر ثواب ہو اور جو شخص حاضر ہو اس کو دین تک
 اس کو دو قیراط کا ثواب ہر لوگوں نے کہا یا رسول اللہ فرمایا کہ میں نے فرمایا دو قیراط دو بری ہا ہا ہا کے برابر میں نے دنیا
 کی قیراط کی طرح جو کئی کا ہوتا ہے صحیح ابی ہریرہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من یصل جنازة
 یصل فی العیال فی العیال فی العیال او دفنہا فکفہ فی کھان و من صلی علیہا ثم رجع فکفہ فی کھان فکفہ فی کھان فکفہ فی کھان

صلى الله عليه وسلم فامر ان يذبحوا حنظلا و كان ابو معوية قد ولد على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم
 ترجمه سید السید بن جبریل روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی
 و سلم کے پاس آئے حکم کیا اور کوئی ذبح کرنا چاہا تو فرمایا کہ جسے عید السید بن جبریل روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی
 علیہ وسلم نے مانے میں پیدا ہوا تھا حکم چاہی کہ عبد اللہ ان اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امر يقتل الجوزان بذر و
 المصارعهم و كانوا قد نزلوا الى المدينة ترجمہ جابر بن عبد اللہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا
 اُحد کے شہیدوں کو ان کو گرنے کی جگہ پر لیجانے کا اور لوگ سیرک باپ کو دینے میں اور مالاکر حکم چاہی کہ عبد اللہ ان اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی
 اللہ علیہ وسلم قال اذ قتلوا القتلى في مصارعهم ترجمہ جابر بن عبد اللہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی
 کرواؤں لوگوں کو جو گرائی میں بارو جاویں اور کسے گرنے کی جگہ پر لینے میں باب مؤاذاة الشريك مشرک کو ذبح کرنے کا حکم
 علي قال قلت للنبي صلى الله عليه وسلم ان عمك الشيم الضال ذلمات فمن يؤاذاة قال اذ حذب فوايس
 اياك ولا تحذب نك حذنا حتى تاتي بي فوارثته فمحيته فامرني فاغتسلت و دعاني و ذكر دُعَاء
 كذا اخفطه ترجمہ حضرت علی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اپنے بڑا چچا گمراہ (غیر ابوالحباب)
 مرگیا اب کو ناس کو گائیگا پتہ فرمایا جا اور اپنی باپ کو گائے گا اور کوئی نئی بات نہ کرنا جب تک میرے پاس نہ آتا میں گیا اور
 اور کوئی زمین میں چھپا آیا پھر لوٹ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اپنے حکم دیا مجھے غسل کر لیا میں نے غسل کیا اب فرمایا
 ایسی دعا فرمائی اور ایک دعا ایسی کہ جسے جو بھائی نہیں ہی دیکھنا جیسے کہ اب کا قول ہے جو حضرت علی روایت ہے کہ اب
 اللحد والشيء بنلي اور صدوقی قبر کلابان حکم سعد بن سعد قال في الحجد والى الحجد انا نصيبوا على نصيبا كما فعل
 رسول الله صلى الله عليه وسلم ترجمہ بن قاص سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا میری بی بی قبر کبہ و دو اوشین
 کھڑی کرو جیسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی نہی حکم عاصم بن سعد ان سعدا لما حضرته سالوة فاقال الحولاء
 الى الحجد انا نصيبوا على نصيبا كما فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم ترجمہ عامر بن سعد روایت ہے کہ سعد بن قاص کی
 جوفات ہونے لگی تو انہوں نے کہا میری بی بی قبر کبہ و او اور اوشین کھڑی کرو جیسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 ایسی کیا تھا حکم ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللحد لنا والشق لكم ترجمہ ابن عباس
 سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بی بی قبر کبہ و ایسی ہے اور صدوقی اور دن کو ایسی ہے اور اس حدیث میں
 قبر کی نصیحت آیت ہوئی لیکن صدوقی بھی بنا درست ہے باب ما يستحب من اعطاء القبر قبر کبہ و او اور
 بہتر ہے عاصم بن عاصم قال شكوا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم ايجد فقلنا يا رسول الله
 الحضر عليكم الكلال انسان شديد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم احضروا او اعجزوا او اخسروا او اذقوا
 الاثنتين والثلاثا فتر في قبر واحد قالوا فمن نفلكم يا رسول الله قال فلهما اكرههم فانا قال فكانت

میں نے اس کو منکر رکھا کہ میں کیا **الصَّلَاةُ** علی القبر قبر میرا معن **عَنْ** یزید بن ثابت رضی اللہ عنہم مشخوفا
 مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم فخری فبنا جریدا فقال ما هذا انا لو اشد به فکانه مولا
 بنی فکان مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما انت صلاته قال فلم تحب ان تقول فکانه
 بها فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصفت الناس حفاة وکثر علیہ الاربعة قال یموت فیکف
 میتک ما دعت بین انک یکنی اذ تموتن یم قال صلاتی لک نسمة ترجمہ یزید بن ابی سمرہ روایت کردہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز آپ کو ایک قبر نامی مکی بوجہ کیا گیا ہر ریکر کی قبر ہے لوگوں نے عرض کیا یہ نانی عورت ہے چون
 لوگوں کی زندگی آپ کو بچان لیا یہ وہ بچہ کو مری اب رزق سو رہی تھی ہم کو ابھا جکا نا بچہ بچہ ہم کو رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر اور لوگوں نے صفت باندی کے ترجمہ کھی جا رہا ہے بچہ کوئی تم میں سے مر رہی تھی مکی میں
 ترجمہ کرنا سیکو میری زبان پر اس کی حمت ہے **عَنْ** الشَّيْخِ أَخْبَرَنِي عَنْ مَرْعٍ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ
 قَدْرَ مَسْجِدٍ قَامَتْهُمُ وَصَفَتْ حُلَّةً فَلَمْ يَنْهَى عَنْهَا بَأْسُهَا وَقَالَ ابْنُ حِبَّانٍ تَرْجِمَةُ شَيْءٍ هُوَ رَوَيْتَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ كَيْسَانَ
 شخص نے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیا تھا ایک قبر پر جو بے قبروں کو طہیجہ اپنے روست کی اور لوگوں کو ابھو صفت باندی
 سلیمان کے پاس نے شے کو بوجہ کہ شخص کوں تھی انہوں نے کہا ابن عباس **عَنْ** حَبِيبِ بْنِ كَيْسَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدَّ
 علی قبر کفن آتے بعد صا دقت ترجمہ جابر روایت کردہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کو فرما کر فرمایا میں نے اس کے بعد
الرَّكُوبُ بعد الفرائض **عَنْ** مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاجِلًا كَرِهَ ابْنُ اللَّهِ خَلَّاحَ فَمَا تَجَمَّعَ إِلَى كَثْرَتِهِمْ مَعَهُ فَمَكَرَ فَمَكَرَ وَتَشْتَأَمُ تَرْجِمَةُ بِنِ بَرَّةَ
 رایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوالجراح کہ خاندی کے ساتھ تھو جب لوٹنے لگی تو ایک گروہ ایسا بگڑ گیا کہ دینار اور دینار میں غیر فرما
 آپ اوس پر روڑ ہوئی ہم اس کے ساتھ پہلے آپ کو یاد **عَنْ** عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ نَجِيبَ بْنَ الْحَارِثِ رَوَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 ہر من کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر چارت نا اوس کے گیسو بند وغیرہ یا قبر زیادہ کر نہی رہی اور پانچا بنانے سے یا اوس پر کر
 سوا اوس پر گیسو کر کے ان سب چیزوں میں بال علانیہ کرنا ہر ایک کو مرد کو اس کی اعتبار میں ہے اور نہ ہی عقاب میں
 مال کے ہر چیز مال موجود ہر منکر صلح اور تعلیم اور تربیت میں اس کا صحت کہ بہتر **عَنْ** عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 بنا کیا **عَنْ** حَبِيبِ بْنِ كَيْسَانَ رَوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَجِيبِ بْنِ الْحَارِثِ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 علیہ وسلم ترجمہ جابر روایت کرتے ہیں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کو گیسو کر نہی یا اوس پر عمارت بنا نہی یا اوس پر
بِحَبِيبِ بْنِ كَيْسَانَ **عَنْ** جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
بِحَبِيبِ بْنِ كَيْسَانَ **عَنْ** جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 القبر ترجمہ جابر روایت کرتے ہیں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منکر یا قبر پر گیسو کر نہی یا اوس پر عمارت بنا نہی یا اوس پر

قبر سے اور آپ نے فرمایا تم کو قبر میں نہ لے جائیں کہ جس پر عذاب عظیم ہے۔ دُخَلْتُ بِقُورَيْشٍ عَلَيَّهَا فَاَسْتَوَيْتُهَا شَيْئًا وَهَبْتُ لَهَا
 مَا شِئْتُ فَقَالَتْ اَحْبَبْتُكَ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَوَضَعْتُ فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَكَذَّبَتْ ذَلِكَ لَمْ يَقَالَ لَهَا لَعْدُ بَنُو نَجْدٍ وَفَقَدْ دَرِمَ عَذَابًا لَمْ تَعْلَمْهَا مَا حَرَّمَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ شَيْءٌ وَرَأَيْتُهَا
 مَحْجُورَةً حَتَّى دَخَلَ بَابُهَا وَرَأَيْتُهَا فِي عَذَابٍ مِنْ عَذَابِ بَنِي إِسْرَافِيلَ كَيْفَ كُنْتُمْ قَالَتْ بَنُو نَجْدٍ وَفَقَدْ دَرِمَ عَذَابًا لَمْ تَعْلَمْهَا
 مِنْ عَذَابِ بَنِي إِسْرَافِيلَ كَيْفَ كُنْتُمْ قَالَتْ بَنُو نَجْدٍ وَفَقَدْ دَرِمَ عَذَابًا لَمْ تَعْلَمْهَا مِنْ عَذَابِ بَنِي إِسْرَافِيلَ كَيْفَ كُنْتُمْ قَالَتْ بَنُو نَجْدٍ
 لَعْدُ بَنُو نَجْدٍ وَفَقَدْ دَرِمَ عَذَابًا لَمْ تَعْلَمْهَا مِنْ عَذَابِ بَنِي إِسْرَافِيلَ كَيْفَ كُنْتُمْ قَالَتْ بَنُو نَجْدٍ وَفَقَدْ دَرِمَ عَذَابًا لَمْ تَعْلَمْهَا
 فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَذَابَ بَنِي إِسْرَافِيلَ قَالَتَانِ أَحَدُهُمَا يُعَذِّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ قَالَتَانِ
 لَأَنَّهُمْ يُعَذِّبُونَ عَذَابًا لَمْ تَعْلَمْهَا قَالَتَانِ لَأَنَّهُمْ يُعَذِّبُونَ عَذَابًا لَمْ تَعْلَمْهَا قَالَتَانِ لَأَنَّهُمْ يُعَذِّبُونَ عَذَابًا لَمْ تَعْلَمْهَا
 سَمِعْتُ رَوَيْتُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَذَابَ بَنِي إِسْرَافِيلَ عَذَابٌ مِنْ عَذَابِ بَنِي إِسْرَافِيلَ عَذَابٌ مِنْ عَذَابِ بَنِي إِسْرَافِيلَ
 جَبَلًا أَوْ مَجْجُوًّا نَبِيْنِ جَلُومٍ هُوَ أَوْ كَبُورٍ كَبُورٍ هُوَ دُونَ جَلُومٍ هُوَ دُونَ جَلُومٍ هُوَ دُونَ جَلُومٍ هُوَ دُونَ جَلُومٍ
 دُونَ بَنِي إِسْرَافِيلَ بَنِي إِسْرَافِيلَ بَنِي إِسْرَافِيلَ بَنِي إِسْرَافِيلَ بَنِي إِسْرَافِيلَ بَنِي إِسْرَافِيلَ بَنِي إِسْرَافِيلَ
 عَذَابٌ هُوَ عَذَابٌ هُوَ عَذَابٌ هُوَ عَذَابٌ هُوَ عَذَابٌ هُوَ عَذَابٌ هُوَ عَذَابٌ هُوَ عَذَابٌ هُوَ عَذَابٌ هُوَ عَذَابٌ هُوَ عَذَابٌ
 عَلَى الْقَبْرِ قَبْرِ شَامَةٍ وَرَحْمَتُكَ كَيْفَ كُنْتُمْ قَالَتْ بَنُو نَجْدٍ وَفَقَدْ دَرِمَ عَذَابًا لَمْ تَعْلَمْهَا مِنْ عَذَابِ بَنِي إِسْرَافِيلَ
 مَكَّةَ أَوَّلَ الْمَدِينَةِ سَمِعْتُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَذَابَ بَنِي إِسْرَافِيلَ عَذَابٌ مِنْ عَذَابِ بَنِي إِسْرَافِيلَ
 وَبَنِي إِسْرَافِيلَ وَبَنِي إِسْرَافِيلَ وَبَنِي إِسْرَافِيلَ وَبَنِي إِسْرَافِيلَ وَبَنِي إِسْرَافِيلَ وَبَنِي إِسْرَافِيلَ وَبَنِي إِسْرَافِيلَ
 بَنِي إِسْرَافِيلَ وَبَنِي إِسْرَافِيلَ وَبَنِي إِسْرَافِيلَ وَبَنِي إِسْرَافِيلَ وَبَنِي إِسْرَافِيلَ وَبَنِي إِسْرَافِيلَ وَبَنِي إِسْرَافِيلَ
 عَنْهُمْ مَا لَمْ يَسْمَعْهُ الْوَلِيُّ أَنْ يَسْمَعَ رَحِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كُنْتُمْ
 كَيْفَ كُنْتُمْ كَيْفَ كُنْتُمْ كَيْفَ كُنْتُمْ كَيْفَ كُنْتُمْ كَيْفَ كُنْتُمْ كَيْفَ كُنْتُمْ كَيْفَ كُنْتُمْ كَيْفَ كُنْتُمْ كَيْفَ كُنْتُمْ
 قَبْرِ بَنِي إِسْرَافِيلَ بَنِي إِسْرَافِيلَ بَنِي إِسْرَافِيلَ بَنِي إِسْرَافِيلَ بَنِي إِسْرَافِيلَ بَنِي إِسْرَافِيلَ بَنِي إِسْرَافِيلَ
 أَوْ كَبُورٍ كَبُورٍ كَبُورٍ كَبُورٍ كَبُورٍ كَبُورٍ كَبُورٍ كَبُورٍ كَبُورٍ كَبُورٍ كَبُورٍ كَبُورٍ كَبُورٍ كَبُورٍ كَبُورٍ
 مِنْ خَلْفَتِهِ سَمِعْتُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَذَابَ بَنِي إِسْرَافِيلَ عَذَابٌ مِنْ عَذَابِ بَنِي إِسْرَافِيلَ
 مَا لَمْ يَسْمَعْهُ الْوَلِيُّ أَنْ يَسْمَعَ رَحِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كُنْتُمْ
 بَنِي إِسْرَافِيلَ وَبَنِي إِسْرَافِيلَ وَبَنِي إِسْرَافِيلَ وَبَنِي إِسْرَافِيلَ وَبَنِي إِسْرَافِيلَ وَبَنِي إِسْرَافِيلَ وَبَنِي إِسْرَافِيلَ
 عَنْهُمْ مَا لَمْ يَسْمَعْهُ الْوَلِيُّ أَنْ يَسْمَعَ رَحِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كُنْتُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ رمضان کا مہینہ ان پہنچا تھا جو اس پر مہینہ جنت کو عطا فرماتا ہے اور یہ مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو عطا فرماتا ہے۔

سہرہ راویوں کا بیان کہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو عطا فرماتا ہے۔

من غیر جہنم فیہ قال اذا دخل رمضان فصحت ابواب الجنة وعلفت ابواب النعم وسلبت فیہ الشیطان

ترجمہ انور یہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غبت ولا تہرم رمضان میں تہریر ہوگی کہ وہ جب نہیں کہہ رہے

اور فرماتے ہیں جب رمضان آئے تو جنت کے دروازے کھول دیے جیسے میں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جیسے میں اور شیطان کو بھی

سورہ بقرہ میں ہے کہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما کثر رمضان شہر مبارک فخر اللہ

عن وکل علیہ صیائہ کثرت فیہ ابواب النعم وقلوب الجنۃ ابواب النعم وتقل فیہ ویراح الشیطان فیہ

ایک حدیث میں ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ فرماتے ہیں کہ

ہاں رمضان آیا مبارک مہینہ ہے اس کو روزہ تہریر ہے کیونکہ اس مہینہ میں جنت کے دروازے کھول دیے جیسے میں اور جہنم کے

دروازے بند کر دیے جیسے میں اور شیطان کو بھی تہریر ہے اور میں ایک راستہ پر جو نوازوں کو بہتر ہے جو شخص محروم ہو اور

ثواب وہ محروم رہا جس نے اس مہینہ میں روزہ نہ رکھا ہے۔ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما کثر رمضان شہر مبارک فخر اللہ

رمضان قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول انما کثر فیہ ابواب النعم وتقل فیہ ابواب النار وتقل

فیہ الشیطان وینادی مناد کل ایلۃ یا باغی الخیر ھلکم ویا باغی الشر اھلکم ترجمہ عروج روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ فرماتے ہیں کہ

کی عبادت (سجاد پرستی) کو گنو وہاں رمضان کا ذکر کرنے لگے اہل نیکو کہ اس پسینہ کا ذکر کرتی ہو یہ نئے کہا رمضان کو بہتر کا

اوہنوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان میں جنت کے دروازے کھول دیے جیسے میں اور جہنم

کے دروازے بند کر دیے جیسے میں اور شیطان کو بھی تہریر ہے اور میں ایک راستہ پر جو نوازوں کو بہتر ہے اور میں ایک راستہ پر جو نوازوں کو بہتر ہے

وہاں ہی کہہ کہ امام شافعی نے کہا اس حدیث میں خطا ہے کہ اس حدیث میں خطا ہے کہ اس حدیث میں خطا ہے کہ اس حدیث میں خطا ہے

از حدیث بخاری وکان رجل من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اولی بالحدیث حدث ان رجلاً من

النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فی رمضان تفتح فیہ ابواب النعم وتقل فیہ ابواب النار وتقل فیہ

کل شیطان من ید وینادی مناد کل ایلۃ یا باغی الخیر ھلکم ویا باغی الشر اھلکم ترجمہ عروج روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ فرماتے ہیں کہ

میں ایک گھر میں تھا جس میں سب سے بڑا فرقہ تہریر ہو گیا تھا ایک حدیث بیان کرنا اور ایک شخص تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

صحابہ میں سے وہ زیادہ مستحق تھا حدیث بیان کرنا اور ایک شخص تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

کہا کہ میں نے اس میں آسمان کے دروازے کھول دیے جیسے میں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جیسے میں اور شیطان کو بھی تہریر ہے

جہاں اس اور ہر بات ایک پکا دلیلا پکا رہا ہے اس کو بھی چاہئے دالے اور اس میں کو چاہئے دالے کہ اس شخص نے

موقوف کروا کر جانہ حبیبی تو تیرا ان کو تیس دن بودی کہ لو کہ جب جانہ ایس سو پہلو دیکھو پھر رمضان کو تیس روزی کہو مگر جانہ
 اوس سے پہلے دیکھو **عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُومُوا الرُّيُوتِيَّةَ وَأَقِطُوا الرُّيُوتِيَّةَ**
فَإِنَّ حَالَكُمْ فِيهَا وَبَيْنَهُ سَكَنٌ فَأَلِمُوا الْعِدَّةَ وَلَا تَسْتَقْبِلُوا الشَّهْرَ اسْتَقْبَلَاكَ تَرْجُمُهُ بَنُ بَاسٍ سے روایت
 ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزی کہو جانہ دیکھو اور موقوف کرو جانہ دیکھو اگر تمھاری اور جانہ کے بچپن برابر جانہ
 تو تیس دن کا شمار بودی کرو اور مہینہ کے گیسے مت روزی کہو **عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
لَا تَقْنَعُوا أَقِلُّ رَمَضَانَ صُومُوا الرُّيُوتِيَّةَ وَأَقِطُوا الرُّيُوتِيَّةَ فَإِنْ جَاءَتْ دُفْعَةً عِيَابَةً فَأَلِمُوا نَكَالَهَا ترجمہ
 ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت روزی کہو رمضان کو بھلو ایک دو روز رمضان کی استقبال کہ
 یسے بلکہ روزی کہو جانہ دیکھو اور موقوف کرو جانہ دیکھو اگر جاہل سو جاہل تو تیس دن پھر کرو کہ **لَا تَقْنَعُوا أَقِلُّ رَمَضَانَ**
 مہینہ اتنے روز کا ہو کہ **وَذِكْرُ لَا تَقْنَعُوا عَلَى الرَّحْمَنِ فِي الْحَبْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَيَانُ خِلَافَتِ كَارِوِينِ** کہ ہری حضرت
 عائشہ کی حدیث میں **عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَيْتُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ هَيْدَرًا جُلَّ عَنِ نِسَائِهِمْ نَحْنُ أَفْكَتُ**
تَسْعَاءَ عَشْرِينَ فَقُلْتُ الْكَثِيرُ قُلْتُ كُنْتُ أَلَيْتُ ثُمَّ رَأَيْتُ أَهْلَ دَنَاءٍ تَسْعَاءَ عَشْرِينَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَسْعُونَ عَشْرَةَ تَرْجُمُهُ الرُّمَيْنِ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ أَلَيْتُ ثُمَّ رَأَيْتُ
 جاوین گے ایک مہینہ تک پھر پانچویں روز تک مہینہ ہو ہی کہا پانچویں کہانی تھی ایک مہینہ کو ہی اور شمار سو بھی تو تیس روز ہو
 میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہینہ تو تیس روز کا ہو یا پھر **فَإِيَّاهُ تَخَضَّرَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَأْسِ يَدِهَا**
 حضرت ام المومنین حضرت سوسہ اور ان سے ظاہر نہ کرنا وہ نہیں کہ حضرت عائشہ کو کہی اور حضرت زینبہ وہ بات ناظر
 ہو گئی اللہ تعالیٰ نے ایسے بنا دیا کہ ام المومنین حضرت زینبہ اس بات کو ظاہر کر دیا کہ بہت مارا ہوا اور ام المومنین عائشہ اور حضرت
 دونوں کو توبہ کا حکم نہ آیا۔ وہ بات بھی تھی کہ حضرت فاطمہ زہرا کو اپنی لونڈی کو اپنا دیا پھر اہرام کر لیا تھا۔ یا خلافت کی بات تھی بعد میں
 ابو بکر کو خلافت ہو گئی پھر عمر کو **عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُمْ أَزَلَّ حَرْبِي مَا أَتَى مِنْ أَسْأَلِ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ الْمَدِينَةِ مِنْ أَذْوَاجِ**
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيِّينَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا اللَّهُ هَذَا صَعِبٌ فَلَوْ لَمْ يَكُنْ وَأَسْأَلُكَ رَيْثَ وَكَأَلْخَبِهِ
فَأَعْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ مِنْ لَيْلِ ذَلِكَ الْحَدِيثِ بِحَرْفَتِهِ مِنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَتَسْعَاءَ عَشْرِينَ
لَيْلَةً قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ قَالَ مَا أَنَا بِأَجَلٍ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ شَيْءٍ مِمَّنْ جَدَّتَهُ عَلَيْهِمْ حَيْثُ جَدَّتَهُ اللَّهُ بَعْدَ وَجَلِّ حَرْبِهِ
فَلَمَّا مَضَتْ نِسَاءَهُ وَتَسْعَاءَ عَشْرِينَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَيْهَا لَيْلَةً هَذَا بِهَا قَالَتْ كَلَّ عَائِشَةُ أَنَّكَ قَدْ كُنْتُ أَلَيْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّكَ لَمْ تَدْخُلْ عَلَيْهَا شَيْئًا وَأَنَا أَصْبَحُ أَمِنْ نِسَاءِ عَشْرِينَ لَيْلَةً نَعْدُهَا أَحَدَةً أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرَ تَسْعَاءَ عَشْرِينَ لَيْلَةً تَرْجُمُهُ بَنُ بَاسٍ سے روایت ہے ہر بی بی تیرا تھا کہ حضرت عمر کو پھر ان بی بیوں
 کو جو نکاح اللہ تعالیٰ نے اس بی بی میں کہا میں ان تو باالی اللہ فقہ حوث قلب کیا میں تو کہہ کر اللہ کی طرف تو ہمارے دل بھر گئے میں

ناز کر کے قارو قل قول اللہ تعالیٰ کلو واشربوا احسنکم الخبط الاکم الخبط
 سائت کی نفسیہ اور دماغی نسبتیں حکیم الخبط الامین خیر ملک معمر البرکات بن عازب ان کھا دیم کھا دیم کھا دیم کھا دیم کھا دیم
 یستحق فیصل لہ ان یاکل شینا ولا یشرک لیلۃ ویوفی فی القدر حق غریب النفس حق کث طلعہ والایۃ
 کلو واشربوا الخبط الاسود وقالہ نکلت فی انی فکرت فی عود الی اھلک وھو صائم فعد العشر فخال اھل من
 ھما لیت اشرکۃ ما عندنا فحق وکن اخرج النفس لک عشاء فخرجت ووصلع داسۃ فنام طریحۃ لکنہ فیصل
 ناعوا وایقظت کما یطعم شینا وایات اخرجہما فحق انصرفت النہار فغشی علیہ وفلک قیل ان منزل ھذہ
 الامۃ قالہ اللہ عز وجل ترجمہ برابرین عازب روایت ہے کہ یہ دستور تھا کہ روزہ دار شام کو کھانا کھانے سے پہلے دعا پڑھے
 پھر اسکو رات بھر کھانا اور پیادہ نہ پڑے اور دوسری دن آفتاب کو روزہ تک یہیتاوری کھلو اور شہر براحتی یہین
 حکیم الخبط الامین بن الخبط الاسود بن الخبط بنی کہار اور پوہیا تاک کہ کھلائی دیوے تم کو سفید داری خیر کی سیادہ داری اور پوہ
 فی کہا ایت البوس بن عمرو کے باب میں اتری دہانی بی بی اس کے مغرب کے بعد اودہ روزہ کرتے ہو جہا کچہ کھانے کو بہت
 بی بی نے کہا ہمارے پاس کچہ نہیں ہے لیکن میں جاتی ہوں تیرے کچہ کھانا دہو کھلائی ہوں وہ ہمارے اور یہ لیت کہ کھو کھو
 و دوت کرئی تو انکو کچہ پاس دین اوس نے جگایا لیکن انہوں نے کچہ کھانا دیا اور سو کہ سو کہ کے بعد کھانا پینا درست تھا اور
 بھر ہوں ہی ہو پھر صبح کو روزہ رکھا جب صبح ہوئی تو پھر غسل کیا اور پھر کھانا پینا اور پھر کھانا پینا اور پھر کھانا پینا
 تب اللہ تعالیٰ نے ایت اتری محمد بن عبد بن حاتم انفسا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن قولہ حتی یقین
 لکم الخبط الاکمین من الخبط الاسود قال ھو سواد الذل ویا ضل النکاب ترجمہ میں نے اوس روایت ہوا ہوں رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم پر سفید داری اور سیاہ داری کو کیا اور اس آیت میں حتی یقین لکم الخبط الاسود
 اپنے فرمایا سیاہ داری کی سیاسی ہو اور سفید داری دن کی سفیدی کھنجر الفجر کو کر کے کھانی ہو عین مستور
 عن البصر صلی اللہ علیہ وسلم قال ان ملاک یوقدن باللیل البیضاء ناعمکھ ویرجع فاعلمکھ واکثر الخبط ان یقول ھکذا
 واکثر الخبط واکثر الخبط ان یقول ھکذا او اکثر البیضاء البیضاء ترجمہ میں نے عود روایت ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فرمایا بلا لے کہ کوذان تیر میں رہنموات باقی ہستی ہر تاکہ تم میں جو جو ہو وہ ہو شیا ہو تجہ پڑھی میری کہا داری اور پھر
 ہو وہ لوت جاوہر روزہ دیر ہو کر لی یا کھانا کھانے کے لیے اور پھر ہو کر لی اور فجر سطر کہیں ہو اور شہرہ کیا جی مہیلی
 بلکہ فجر سطر ہو اور شہرہ کیا دین کو کی اور کھانے سے پہلے ایک روشنی یعنی ہوتی ہو پھر کے وہ کھانے سے پہلے ہو
 صبح کا جب ہو اور کھانے سے پہلے روزہ دار کو کھانا پینا درست ہو دوسری روشنی آسمان کے کنارے میں پورے طرف پہلی ہوتی ہے وہ صبح
 صادق ہو اور شہرہ روزہ دار کو کھانا پینا میں ہے سخن یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یقین لکم
 اکاذب لایلا لک لھذا البیضاء عن الخبط ھکذا او ھکذا یعنی معمر صا قال ابو داود بسط بدینہ عینا ویشلا

[illegible]

[illegible]

الرخصة في الإفطار من صوم رمضان فقال سافر بمرض من روزه بغير سكر ولا وجع ولا غيره
 سنا بغير عذر قال سافر رسول الله صلى الله عليه وسلم فصام حتى كلفه عنفات ثم دعا بانه قد ركب
 لركب الناس في افطار حتى دخل مكة ثم رمضان قال ان عينا من فصام رسول الله صلى الله عليه وسلم في السفر
 وافطار من شاة ومن شاة افطار ترجمه ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کیا تو روزہ رکھا عینان
 (ایک عام کے سے دوسری منزل پر) میں پہنچ کر ایک برتن پانی کا منگوایا اور دن کو پانی بنایا اسکو کہ لوگ یکہین میں کھجور دے کہ
 بھاتک کہ کو میں پہنچ کر رمضان میں ابن عباس سے کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا سفر میں اور افطار بھی کیا جبکہ
 جو چاہے روزہ کھجور کا جو چاہے افطار کرے **وضعم** الضمیم علی الخلی والخرج حاکم اور دودھ پلنے والی کو روزہ کی بات
 سنا ابن عباس قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يعقدى فقال له النبي صلى الله عليه وسلم هل من العناء
 فقال في صلاته فقال له النبي صلى الله عليه وسلم ان الله عز وجل وضع عنك الف الصوم ونسخت الف الصوم ونسخت الف الصوم
 والجمع ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آپ کہا کہ ہاں تو روزہ رکھا اپنے فرمایا کہ ہاں کہا
 اس نے کہا میں روزہ دار ہوں اپنے فرمایا اس نے معاف کر دیا سارا روزہ اور دوسری بی طرح پٹ والی اور دودھ پلانے والی عورت کو
 روزہ عاف ہے ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک بھڑکنا ضرور **تأويل** تأويل تأويل تأويل تأويل تأويل تأويل تأويل
 طعام من يتيه اس آیت کی تفسیر عن ابن عباس قال لا تأكل من هذه الآية ولا تأكل من هذه الآية ولا تأكل من هذه الآية
 وتأكل من هذه الآية كان من لاد ان يظفر فية فندى حتى نكث الآية التي قبلها ففهمنا ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے
 آیت اورى ولا الذين يطيقونه فندى طعام من يتيه اس آیت کی تفسیر عن ابن عباس قال لا تأكل من هذه الآية ولا تأكل من هذه الآية
 (کہنا چاہے) تو جو شخص ماہر روزہ رکھتا اور جو چاہتا ہے دیتا یا تاک کہ اس کو بعد کی آیت اورى (میں شہد نامہ الشہر فلیصم) اور
 آیت نسخ ہو گئی **ف** اب سب روزہ رکھنا ضرور ہو کر سافر و مرض کو جس وقت ہی کہ وہ روزہ رکھیں پھر قصدا کہ یوں اور
 بعضوں نے کہا پہلی آیت نسخ نہیں ہو بلکہ نواسکو یہ میں کہ جو لوگ پہلے روزہ کی طاقت کہتے تھے لیکن بے طاقت ہو گئے ہیں اور
 جیسو (تو) انکو اختیار ہو کہ فدیہ میں یا روزہ کہیں **عن ابن عباس** قال لا تأكل من هذه الآية ولا تأكل من هذه الآية ولا تأكل من هذه الآية
 ولا تأكل من هذه الآية ولا تأكل من هذه الآية ولا تأكل من هذه الآية ولا تأكل من هذه الآية ولا تأكل من هذه الآية
 ثم من تأكل من هذه الآية ولا تأكل من هذه الآية ولا تأكل من هذه الآية ولا تأكل من هذه الآية ولا تأكل من هذه الآية
 الذين يطيقونه کے نسخ نہیں کہ جن لوگوں کو خلیفہ ہندو کی ریم روزہ اون پر نہیں ہے ایک کہیں کہنا دیتا چاہے کہ کوئی ایک روزہ
 کو دوسرے روزہ اسکو ہی بہتر ہے لیکن روزہ رکھنا بہتر ہے **آیت** نسخ نہیں ہو بلکہ جس وقت ہی کہ وہ روزہ رکھیں پھر قصدا کہ یوں اور
 نہیں کہنا رخصت الا ان جبکہ روزہ ضرور ہے (یا بیمار یا جو جگہ نہیں ہو) **ف** اور بعض کہ میں کہ طہقونہ میں انصار
 یفو لا طہقونہ بعد اس آیت میں میں اس حکم ان فقلوا انهم ان الاصل اور بعض کہ میں کہ طہقونہ الحاقہ سو کہ معنی طہقونہ

[illegible]

از مباد و گایا و تا نوا سب است جا و یکا است اور قصود اس سے ہے کہ لوگ روزہ کو کہیں اور فطر آبادہ کریں اس سے
 کہ جب بہت روزہ کر کہیں تو نفس کو بپوگ ادبیاں کے عادت ہو جاوے گی علاوہ اس کے خوف ہو سبات کا کہیں نہیں روزہ
 سخت ہو جاوے اور یہ روزہ عبادتوں میں خصوصاً کافروں سے جہاد کرنے میں نکل رہے ہوں کہ وہ سختی سے ان کا
 جہاد کریں ہمیں میں نے روزہ رکھنا پسند ہے **عبداللہ بن عمر** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ یبغض
 الذین یفطمون اللیل و یفطمون النہار قلت یا رسول اللہ ما ادرت بذلک الا الخیر قال لا صائم من صائم الا بک
 و یکن ذلک علی صوم الذین یفطمون الا انہ یفطمون النہار قلت یا رسول اللہ انی الخیر من ذلک قال صم خمسین
 ایاماً قلت انی اطیق ذلک قال صم خمسین ایاماً قلت انی اطیق ذلک قال صم صوم داؤد علی السبیل
 کان یصوم یوماً و یفطر یوماً ترجمہ عبد السد بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر فرمایا میں نے کتنا
 تو رات بھر عبادت کرتا ہوں اور ہر دن روزہ رکھتا ہوں میں نے کہا یا رسول اللہ میری خیریت نہ تھی مگر تو اب کسی ریتوں میں بہر جان کہ
 یہ کہتا ہوں آپ نے فرمایا جس روزہ رکھا اس نے روزہ نہیں کہا لیکن میں تجھ کو ہمیشہ روزے کا ثواب بتاتا ہوں ہر روز میں تین
 دن روزہ رکھ میں نے کہا یا رسول اللہ مجھ سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا ہر مہینہ میں پانچ دن روزہ رکھ میں نے کہا یا رسول اللہ
 مجھ سے بھی زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا ہر مہینہ میں تین دن روزہ رکھ میں نے کہا مجھ سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا تو
 داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھ وہ ایک دن روزہ رکھتا تھا اور ایک دن فطر کرتے تھے **عبداللہ بن عمر** قال قال ابن
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فساؤ لک ذلک ترجمہ دوسری روایت ہے عبد السد بن عمرو و سوسہ سی سی سے **عبداللہ بن عمر**
 بن عمر قال قال ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عبد اللہ بن عمر انک صوم الذہر و صوم اللیل و انک
 اذا فعلت ذلک جمعت العین و کففت لہ النفس لا صائم من صائم الا بک صوم الذہر ثلاثہ ایام من الشهر
 صوم الذہر کمالہ علی انی اطیق ذلک قال صم صوم داؤد کان یصوم یوماً و یفطر یوماً و کمالہ ایام من
 ایام الذہر ترجمہ عبد السد بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر فرمایا میں نے کتنا
 بھر عبادت کرتا ہوں اور ہر دن روزہ رکھتا ہوں میں نے کہا یا رسول اللہ میری خیریت نہ تھی مگر تو اب کسی ریتوں میں بہر جان کہ
 یہ کہتا ہوں آپ نے فرمایا جس روزہ رکھا اس نے روزہ نہیں کہا لیکن میں تجھ کو ہمیشہ روزے کا ثواب بتاتا ہوں ہر روز میں تین
 دن روزہ رکھ میں نے کہا یا رسول اللہ مجھ سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا ہر مہینہ میں پانچ دن روزہ رکھ میں نے کہا یا رسول اللہ
 مجھ سے بھی زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا ہر مہینہ میں تین دن روزہ رکھ میں نے کہا مجھ سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا تو
 داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھ وہ ایک دن روزہ رکھتا تھا اور ایک دن فطر کرتے تھے **عبداللہ بن عمر** قال قال ابن
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فساؤ لک ذلک ترجمہ دوسری روایت ہے عبد السد بن عمرو و سوسہ سی سی سے **عبداللہ بن عمر**
 بن عمر قال قال ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عبد اللہ بن عمر انک صوم الذہر و صوم اللیل و انک
 اذا فعلت ذلک جمعت العین و کففت لہ النفس لا صائم من صائم الا بک صوم الذہر ثلاثہ ایام من الشهر
 صوم الذہر کمالہ علی انی اطیق ذلک قال صم صوم داؤد کان یصوم یوماً و یفطر یوماً و کمالہ ایام من
 ایام الذہر ترجمہ عبد السد بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر فرمایا میں نے کتنا
 بھر عبادت کرتا ہوں اور ہر دن روزہ رکھتا ہوں میں نے کہا یا رسول اللہ میری خیریت نہ تھی مگر تو اب کسی ریتوں میں بہر جان کہ
 یہ کہتا ہوں آپ نے فرمایا جس روزہ رکھا اس نے روزہ نہیں کہا لیکن میں تجھ کو ہمیشہ روزے کا ثواب بتاتا ہوں ہر روز میں تین
 دن روزہ رکھ میں نے کہا یا رسول اللہ مجھ سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا ہر مہینہ میں پانچ دن روزہ رکھ میں نے کہا یا رسول اللہ
 مجھ سے بھی زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا ہر مہینہ میں تین دن روزہ رکھ میں نے کہا مجھ سے زیادہ طاقت ہے آپ نے فرمایا تو
 داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھ وہ ایک دن روزہ رکھتا تھا اور ایک دن فطر کرتے تھے **عبداللہ بن عمر** قال قال ابن
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فساؤ لک ذلک ترجمہ دوسری روایت ہے عبد السد بن عمرو و سوسہ سی سی سے **عبداللہ بن عمر**
 بن عمر قال قال ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عبد اللہ بن عمر انک صوم الذہر و صوم اللیل و انک
 اذا فعلت ذلک جمعت العین و کففت لہ النفس لا صائم من صائم الا بک صوم الذہر ثلاثہ ایام من الشهر
 صوم الذہر کمالہ علی انی اطیق ذلک قال صم صوم داؤد کان یصوم یوماً و یفطر یوماً و کمالہ ایام من
 ایام الذہر ترجمہ عبد السد بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر فرمایا میں نے کتنا

یوم القیامہ میں ترجمہ عبد بن مسعود سے روایت ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور اس کے رسول کے رکوع اور کھڑکے
 وہ ال بگو کہ وہ کا حق ہو گا ایک گجاسانپ بنکر وہ اس کو بہاگے گا اور اس کے ساتھ ہو گا پھر اس کی تصدیق کے لیے حکام اس کے
 یہایت پر ہی مت سمجھوں لوگو جو بخیلی کرتے ہیں اس کے ساتھ جو اس کے اوپر فیصل سے دیا ہو بیوں کو رہی رہی ہو
 برتے ہوں کوئی نزدیک ہو جس کے ساتھ وہ بیکل کے ہیں وہ ان کا طوق بیا جاوے قیامت کے روز جس کے اپنی حدیث کا قیامت
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اَیُّکُمَا اَصْلَحَ کَانَتَ لَهُ اَمِلُ لَکُمَا لَکُمَا حَقُّ قُلُوبِکُمَا فَاَمَّا کُلُّکُمَا
 یَا رَسُولَ اللہ مَا جَعَلْتُمْ اَوَّلَ مَا کَانَتُمْ اَعَدُّ مَکَانَکُمْ وَاسْمَکُمْ
 وَاسْمَکُمْ لَکُمَا بَقَاعُ قُرْقَرٍ فَمَا کَانَتُمْ اَعَدُّ مَکَانَکُمْ وَاسْمَکُمْ لَکُمَا بَقَاعُ قُرْقَرٍ فَمَا کَانَتُمْ
 خَمْسَ اَلْفِ سَنَةٍ حَتَّى یَقْضَى بَیْنَ النَّاسِ فِیْہِ سَبْعَ اَلْفِ سَنَةٍ وَاسْمَکُمْ لَکُمَا بَقَاعُ قُرْقَرٍ فَمَا کَانَتُمْ
 وَاسْمَکُمْ لَکُمَا بَقَاعُ قُرْقَرٍ فَمَا کَانَتُمْ اَعَدُّ مَکَانَکُمْ وَاسْمَکُمْ لَکُمَا بَقَاعُ قُرْقَرٍ فَمَا کَانَتُمْ
 قُرْقَرٍ فَمَا کَانَتُمْ اَعَدُّ مَکَانَکُمْ وَاسْمَکُمْ لَکُمَا بَقَاعُ قُرْقَرٍ فَمَا کَانَتُمْ
 مَقْدَارُہُ خَمْسَ اَلْفِ سَنَةٍ حَتَّى یَقْضَى بَیْنَ النَّاسِ فِیْہِ سَبْعَ اَلْفِ سَنَةٍ وَاسْمَکُمْ لَکُمَا بَقَاعُ قُرْقَرٍ فَمَا کَانَتُمْ
 جَعَلْتُمْ اَوَّلَ مَا کَانَتُمْ اَعَدُّ مَکَانَکُمْ وَاسْمَکُمْ لَکُمَا بَقَاعُ قُرْقَرٍ فَمَا کَانَتُمْ
 کُلِّ ذَاتِ ظَلَمٍ یُظَلِّمُ کُلِّ ذَاتٍ ظَلَمَ لَکُمَا بَقَاعُ قُرْقَرٍ فَمَا کَانَتُمْ اَعَدُّ مَکَانَکُمْ وَاسْمَکُمْ لَکُمَا بَقَاعُ قُرْقَرٍ
 اَعَدُّ مَکَانَکُمْ لَکُمَا بَقَاعُ قُرْقَرٍ فَمَا کَانَتُمْ اَعَدُّ مَکَانَکُمْ وَاسْمَکُمْ لَکُمَا بَقَاعُ قُرْقَرٍ
 سو روایت ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے ہیں جس شخص کے پاس اونٹ نہ ہوں اور وہ اونکی رکوع نہ ہو
 لگے اور کھاوے میں (یعنی جب اونٹ ہوئی تو رکوع نہ ہو) اور میں ہو کیونکہ چھوٹے اونٹ کا خدا کی راہ میں
 دشوار ہوا اور جب دہلی ہوں تو ہر ایک رکوع میں دیکھو یا جب خطا اور تنگی کا زمانہ ہو تو رکوع نہ کھالے) لوگوں نے عرض
 کیا یا رسول اللہ تنگی اور کھاوے کی کیا ہے آپ نے فرمایا دشواری اور آسانی کے لئے میں تو وہ اونٹ قیامت کے روز خوبیر اور
 اور چالاک بنکر اوں گے اور ان کا مالک ان کو بخیر سامنے ایک صاف برادریدان میں اون کو لٹایا جاوے گا وہ دنش کو
 روزہ کیلئے اپنے گہروں میں جب خیر کا اونٹ نہ ہو چکے گا تو ہر کسی پہلو اونٹ کو لاؤ گے دن میں ہر سیطرے پر چپس ہر برس کے بارے
 یہاں تک کہ فیصلہ ہو لوگوں کا اور وہ اپنی اور کچھ بیو سے (کہ جس کی طرف ہو یا دوزخ کی طرف) اور جس شخص کا پاس میل ہوں وہ
 رکوع اور ان کے تنگی اور آسانی کے زمانے میں تو قیامت کے روز وہ میل خیر اور رسولی اور چالاک بنکر اونکو اور ان کے مالک کو اون کو
 جاوے گا ایک صاف پیریدان میں ہر ایک سیگنوں الہیل اور لگا و سکون ہو سیگنوں کو اور ہر ایک گہروں کو اور ان کے پاس
 کچھ لگا جب کچھ میل گزراوے گا تو ہر کسی پہلی میل کو لاوے گے دن بہری طرح جو چاہیے ہر برس کے بارے ہو گا یہاں تک کہ فیصلہ ہو
 لوگوں کا اور وہ اپنی راہ دیکھ لےوے اور جس شخص کے پاس بھریان ہوں اور وہ ان کی رکوع تنگی اور آسانی کی قیامت

یاسی کو بیان ایک شخص ایسی شخص کے ملی ہوئی تھیں ان میں ایک بکری تھی اب چالیس چالیس الگ کر کے دو بکریاں میں ت
ایک شخص ان کو پاس ادنیٰ کو ان کے اونٹنی زبردست لیکر آیا اور کہہ نکالے اوس نے اسکا کیا حسن و دل بیکر بیان
النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعث سابعیا فانی سبلا فاناہ فیصلا مخلو کا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعثنا
مصدقہ واللہ ورسولہ وکانت فلانا اعطاه فیصلا مخلو کا اللهم لا تبارک فیہ ولا فی اولیہ فبکم ذلک الرجل فبما
بنا فی حسنة فقال ثبت ان الله عز وجل وان كنت صلی اللہ علیہ وسلم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم واللہ
ببارک فیہ و فی اولیہ ترجمہ وائل بن حجر سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو بجا زکوۃ وصول کرنے کی
وہ گیا ایک شخص کے پاس اوس نے ایک ذبلا اونٹ کا بچہ دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے اسدا اور اوس کے رسول
کے مصدق کو بجا فلانے نے اوسکو ایک اونٹ کا بچہ دیا یا اسد برکت دے اوس میں اور اوس کے اونٹ میں بھجرو سکو
پھر بچی وہ ایک اچھی اونٹنی لیکر آیا اور کہہ لگائیں نے قربہ کی اسدا و اوس کے رسول کی طرف آپ نے فرمایا یا اسد برکت دے اوس
میں اور اوس کے اونٹوں میں **باب** صلوة الامام علی صاحب الصدقة زکوۃ دینو والی کے لیے دعا کرنا ممکن
عبداللہ بن ابی اوفی قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اناہ فہو یصدقہم قال اللہ صلی علی ال
فلان فاناہ ابی یصدقہ فقال اللہ صلی علی ال ابی اوفی ترجمہ عبد اللہ بن ابی اوفی سے روایت ہر رسول اللہ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی قوم زکوۃ لیکر آتی آپ فرماتے یا اسد صحت بہم فلانے کی آل پر میرا باب زکوۃ لیکر آیا تو آپ نے فرمایا
یا اسد صحت بہم ابی اوفی کی آل پر **ابا و زنی الصدقة** جب صدقہ میں صدقہ دیتی کہ عن عبد اللہ بن
بن ہلال قال قال جبریل انی النبی صلی اللہ علیہ وسلم تاسر من الاعراب فقالوا یا رسول اللہ یا نبینا تاسر من
مصدقہ وک یطرون قال انصرو مصدقہم قالوا و ان ظلمہ قال انصرو مصدقہم قال انصرو مصدقہم قال انصرو مصدقہم
قال انصرو مصدقہم قال جبریل فاصدک عنی مصدقہ و من ذسمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لک
و کھو ارض ترجمہ عبد الرحمن بن ہلال سے روایت ہر جبریل نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس عجب چند لوگ آئے اور
کہنے لگے یا رسول اللہ آپ کی طرف سے صدقہ لوگ ہمارے پاس آتے ہیں اور ہمیں کہتے ہیں آپ فرمایا رضی کرو اپنے مصدقوں کو
لوگوں نے عرض کیا اگرچہ وہ ظلم کرے آپ نے فرمایا رضی کرو اپنے مصدقوں کو بچہ لوگوں نے کہا اگرچہ وہ ظلم کرے آپ نے فرمایا
راضی کرو اپنے مصدقوں کو جبریل نے کہا اوس دوسے کوئی مصدق میرے پاس سے نہیں گیا مگر رضی ہو کر جب سوچیں رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سننا **باب** اعطایہ الشیخ المال بغیر لغتیا بالصدقہ بالکال خود زکوۃ نکال کر دے سکتا ہو
اگر مصدق نہ نکالے عن مسلم بن ہشام قال استعمل ابن علفہ ابی علی عرافہ فہو و کمرہ ان یصدقہ فہو
فبعثنی ابی الرطاف فہم لا یتصدقہم فہم لا یصدقہم فہم لا یصدقہم فہم لا یصدقہم فہم لا یصدقہم فہم لا یصدقہم
ایک لمؤدی صدقہ عنک قال ابن ابی حنیفہ ناخذون قلت فمنا و صلی اللہ علیہ وسلم فخرج الغنم قال ابن

رکوع کہان ہوا اور عباس بن عبد المطلب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا اوں کی زکوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اوتنی اور شرف
اس لیے کہ آپ اوں کو دو سال شکی زکوٰۃ لیکھتے تھے **ابن جریر** نے کہا **قَالَ قَالَ أَمْرٌ مِّنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةِ**
فِيهِ سَوَاءٌ تَرْجُمُهُ أَوْ سِرَّهُ رَمِي سِرِّهِ روایت ہے ایسی کہ حضرت عبداللہ بن ولید نے کہا **قَالَ جَاءَهُ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ**
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ دَارُكَ فِي عَصَائِفِ أَوْشَاعٍ مِّنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ الْوَكْءُ أَنْهَا عَطْفُ هَذِهِ الْمُهَاجِرِينَ مِمَّا
أَخَذُوا مِمَّا تَرْجُمُهُ اس میں مال تقبی ہے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے
میں مارا جاؤں بعد اُن کے ایک بکری کے بچے یا ایک بکری میں رہتا ہوں کہ میں نے زکوٰۃ کے آپ نے فرمایا اگر زکوٰۃ ہمارے میں سے
کوئی دیتی تھی تو میں لینا (نیو زکوٰۃ میں بچے لیے نہیں رہتا بلکہ انہی کے فیرون کو دیتا ہوں تو خوشی سے دینا چاہیے) **يَا أَبِ**
زَكَوَّةٍ لِّخَلِجِ الْهَرُونَ کی زکوٰۃ کے بیان میں **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الشَّامِ فِي عَيْنَيْهِ**
وَأَقْرَبُ صَدَقَةٍ تَرْجُمُهُ أَوْ سِرَّهُ رَمِي سِرِّهِ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر اس کو غلام اور گھڑی کے زکوٰۃ
انہیں **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا زَكَوَّةَ عَلَى الرَّجُلِ الشَّامِ فِي عَيْنَيْهِ وَلَا قِسِيرٍ عَنِ**
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **قَالَ لَيْسَ عَلَى الشَّامِ فِي عَيْنَيْهِ وَلَا فِي قِسِيرِهِ صَدَقَةٌ** **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ**
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **قَالَ لَيْسَ عَلَى الشَّامِ فِي قِسِيرِهِ وَلَا مَمْلُوكِهِ صَدَقَةٌ** ترجمہ ہے جو اگر بزرگ یا بکری کے زکوٰۃ
الرفیق غلاموں کی زکوٰۃ کا بیان **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** **قَالَ لَيْسَ عَلَى الشَّامِ فِي عَيْنَيْهِ وَلَا قِسِيرٍ**
صَدَقَةٌ **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الشَّامِ فِي عَيْنَيْهِ وَلَا قِسِيرٍ** **قَالَ لَيْسَ عَلَى الشَّامِ فِي عَيْنَيْهِ وَلَا قِسِيرٍ** **قَالَ لَيْسَ عَلَى الشَّامِ فِي عَيْنَيْهِ وَلَا قِسِيرٍ**
گزارائیے گھڑی اور غلام میں زکوٰۃ نہیں ہر ارف بچہ کہ خدمت کے لیے ہوں اور جو تجارت کے لیے ہوں تو ان میں
زکوٰۃ ہے مگر بعض لوگوں کے نزدیک سوا اونٹ اور گالی اور بکری اور چاندی سونے کے کسی مال میں زکوٰۃ نہیں ہے اگرچہ تجارت
کے لیے ہو اور یہ قول شاذ ہے **يَا أَبِ زَكَوَّةٍ لِّخَلِجِ الْهَرُونَ** کی زکوٰۃ کا بیان **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ**
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِمَّا دُونَ خَمْسَةِ أَوْفٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِي دُونَ خَمْسَةِ أَوْفٍ صَدَقَةٌ ترجمہ ہے ایسی ہے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ارف سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور ہر پنجہ و ش غلے سے کم میں زکوٰۃ
ہر ارف اوتیہ اور ش کے منے اور بکری **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِمَّا دُونَ خَمْسَةِ أَوْفٍ**
فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْفٍ مِمَّا دُونَ خَمْسَةِ أَوْفٍ **قَالَ لَيْسَ مِمَّا دُونَ خَمْسَةِ أَوْفٍ** **قَالَ لَيْسَ مِمَّا دُونَ خَمْسَةِ أَوْفٍ**
میں اقل صدقہ ترجمہ ہے ایسی ہے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر پنجہ و ش غلے سے کم میں زکوٰۃ
کم گھوڑی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور ہر پنجہ و ش سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور ہر پنجہ و ش میں زکوٰۃ نہیں ہے **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ**
سَعِيدٌ لِّلْهَرُونَ **أَنَّ سَعِيدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَدَقَةَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْفٍ مِمَّا دُونَ خَمْسَةِ أَوْفٍ**
دُونَ خَمْسَةِ أَوْفٍ مِمَّا دُونَ خَمْسَةِ أَوْفٍ **قَالَ لَيْسَ مِمَّا دُونَ خَمْسَةِ أَوْفٍ** **قَالَ لَيْسَ مِمَّا دُونَ خَمْسَةِ أَوْفٍ**
ترجمہ ہے اگرچہ بکری یا گالی

ابن سیرین عن ابن عباس قال كذا في صدقة الفطر قال صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر
 أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر
 یا ایک صاع جو کا یا ایک صاع بکلت کا (ایتہم ہے جل) **عن ابن عباس** قال صدقة الفطر صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر
 من البصرة يقول صدقة الفطر صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر
 یرتو تے تہار و نہر یعنی بصرہ کے نہر کے تے صدقہ فطر ایک صاع و غلہ کا **باب** الصدقة الفطر صدقہ
 فطر من کجور وینا **عن ابن سیرین** قال صدقة الفطر صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر
 شعیر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر
 فطر مقرر کیا کہ صاع جو سے یا ایک صاع بکلت کا (ایتہم ہے جل) **عن ابن عباس** قال صدقة الفطر صاعاً من تمر
 قال کما خرج زکوة الفطر إذا کان فیما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر
 أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر
 صاعاً من تمر یا صاعاً من تمر یا صاعاً من تمر یا صاعاً من تمر یا صاعاً من تمر یا صاعاً من تمر یا صاعاً من تمر
 حرمہ گیون صحیح ہے اس لیے کہ اہل حجاز کی عادت میں لہام گیون کو کبوتر میں اور جہور علیہ جوشافی اور مالک وغیرہم کا بھی قول ہے
 کہ صدقہ فطر ایک صاع سے کم نہیں ہوگا اگر گیون یا کجور ہو تو جو سیفہم کے نزدیک گیون اور انکھور میں نصف صاع
 باقی حوزن میں ایک صاع ہے **عن ابن سیرین** قال کما خرج صدقة الفطر إذا کان فیما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وکس صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر
 معاً وینا الشام فکان فیما الناس الکہ قال ما أدری مکی من مکر الشام ہذا تعدل صاعاً من تمر
 ہذا قال فاحذر الناس ہذا الکہ ترجمہ ابو حنیفہ روایت ہویم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے زکوٰۃ کا لڑتے
 اکیس صاع گیون سے یا ایک صاع کجور سے یا ایک صاع جو سے یا ایک صاع نہر سے پہریش ایسی ہی کہ سب سے پہریش کہ سماویہ
 شام سے آئے اور انھوں نے لوگوں کو سکھایا اور اس میں بھی بھی ایک تھا کہ شام کے گیون کے دو در (یعنی نصف صاع) کو کچھ مٹا
 کے چار در ہوئے میں (اس کے ایک صاع کجور میں) جسکو ہم کا لیتے ہو قیمت میں) اس روز سے لوگوں نے اسیر مل شرم کیا
 (گیون کا آٹھ صاع دیر گھے) **الذین** ما صدقہ فطر من وینا **عن ابن سیرین** قال صدقة الفطر صاعاً من تمر
 عقیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر
 ورفیق أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر أو صاعاً من تمر
 ہویم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نہیں نکلتی صدقہ فطر میں اگر ایک صاع کجور کا یا ایک صاع جو کا یا ایک صاع
 خشک انکھور کا یا ایک صاع آٹے کا یا ایک صاع نہر کا یا ایک صاع جو کا **الحنفیہ** صدقہ فطر میں گیون یا نہر

بہار

بہار

کہ نزدیک مرد دل کا ہوتا ہے اوصاف کے کہہ دل ہوئے بغیر چاہیہ۔ حدیث شریف کا مطلب یہ ہے کہ مراد یہ کیا ہو رہا ہے نہ کہ
 میں انما صاع و بی ایک درو رہا ہی مراد یہ کیا ہو رہا ہے نہ کہ مراد یہ کیا ہو رہا ہے نہ کہ مراد یہ کیا ہو رہا ہے نہ کہ
 اہل المذہب و الذون و ذون فضل مکمل تر محمد بن عبد اللہ بن عمر روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باب بیہائی کا
 جو اور دل کے والے کے **باب الوقت الذی فیہ یصح ان تؤدی صدقۃ الفطر** کہ کسی وقت صدقہ فطر
 ادا کرنا بہتر ہے عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امر بصدقۃ الفطر ان تؤدی قبل مغرب الناس
 الی الصلوة ترجمہ عبد اللہ بن عمر روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا صدقہ فطر ادا کرنے کا نماز کو جانے سے
 پہلے **الحکم فی الزکوۃ** من کل الذی یبکی ایک شخص کی زکوۃ دوسرے شہر میں بھیجا کیسا ہے عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم بعث معاذ بن جبل الی اليمن فقال انک تاتی قوم اهل کتاب فادعهم الی شیء اذہن ان لا یرکبوا
 اللہ وانی رسول اللہ فان لم اعطوا فاعطوا ان اللہ عز وجل افترض علیکم خمس صلوات فی کل یوم فایمروا
 فان لم اعطوا فاعطوا ان اللہ عز وجل افترض علیکم صدقۃ فی فطر البیہت فلو صدقۃ فی فطر البیہت فلو صدقۃ فی فطر البیہت
 فی فطر البیہت فان لم اعطوا فاعطوا لذلک فایمروا انکم تاتون قوم یمنون وانی رسول اللہ فان لم اعطوا فاعطوا
 وکل حاکم ترجمہ عبد اللہ بن عمر روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سادہ بن جبل کو لیں کہ لیں چھا اور فرمایا تم جاتے
 ہو ایک قوم پاپس جو اہل کتاب ہیں تو بلا تاؤنگو کو اسی دین سببات کی کوئی مسمود برحق نہیں ہے سو اللہ کے اور میں اللہ کے
 ہوں اگر وہ تیرا کہنا ان لیں پہلا تو کہتا کہ اللہ نے ان پر پانچ نمازیں فرض کیں ہیں ہر دن اور رات میں اگر وہ ان لیں پہلا
 بتلا کہ اللہ نے ان پر صدقہ فرض کیا ہے ان کو مالوں میں جو ملے جو ملے گا ان کے مالدار لوگوں کو ادا دیا جاوے گا ان کے
 محتاج جو کوف اس سے معلوم ہو کہ ہر ایک اور شہر کی زکوۃ دین کے محتاجوں کو دینا بہتر ہے البتہ دوسری شخص میں بھی اگر مال
 محتاج نہ ہوں یا ان سے بھی زیادہ مستحق ہوں ت اگر وہ ان لیں اسکو پورا دے سکے عہدہ مالوں سے اور پھر مظلوم کے
 بدو سے اسکو مظلوم کی دوا اور اللہ تعالیٰ کیسے نہیں کوئی دشمن ہے **باب** اذ اعطاکم خیرا وھو کاشف
 جب زکوۃ مالدار کو دیدے اور معلوم نہ ہو کہ مالدار ہے عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 قال قال اللہ لا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا
 علی ساری قال اللہ لا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا
 تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا
 فوضعهما فی ید غنی فاصبح تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا تصدقوا
 غنی فاری فھنک اما صدقۃ فھنک اما الزانیۃ فھنک اما ان تستعیت بہ من زانھا وکل انھا
 ان تستعیت بہ عن سرقہ وکل الغنی ان یعتید فینفق بینا اعطاکم اللہ عن رسول اللہ

اِنْ هَرَبَ يَنْتَوِيْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّدَاقَةِ مَا كَانَ عَنْ طَلْفِ غَيْرِيٍّ مَا يَدَا اَيْمَنُ يَقُوْلُ تَرْجُمُوْهُ اَبُوْهُرَيْرَةَ
 سے ریتا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت سزاوارتہ ہے جسکے بعد آدمی الدار ہے اور شروع کرے تو اس سے جسکی پرورش
 تَرْجُمُوْهُ عَنِ جَابِرٍ قَالَ اَخْتَرْتُ لَكُمْ مِنْ بَنِي عَدْنَةَ عَبْدًا اَللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَبْلُغُ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَقَالَ اَلَا مَا لَ غَيْرُهُ فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِ مِنْهُ مَتًى فَاَشْتَرَا كُفْرًا لَفِيْهِ مَوْتٌ
 اَلْعَدُوْىُّ يَنْبَازُ مَا تَمْنُوْنَ بِهِمْ فَبَايَعُوْهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيَاْعًا اَلَيْسَ لَكُمْ قَالَ اَبْدَاءُ بِفَيْسَلٍ
 فَتَصَدَّقْ عَلَيْهِمَا فَاِنْ فَضِلَ شَيْءٌ فَلَا هٰذَاكَ فَاِنْ فَضِلَ شَيْءٌ عَنْ اَهْلِكَ فَلَا ذِيْ قَرَابَتِكَ فَاِنْ فَضِلَ شَيْءٌ عَنْ
 قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَهٰذَا هٰذَا اَيَقُوْلُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ عَيْنِكَ وَعَنْ شَمْلِكَ تَرْجُمُوْهُ جَابِرٌ مِنْ رُيُوْسٍ يَكُنْ يَكُنْ
 بنی عدہ میں سے اپنے غلام کو آزاد کیا اپنے مرنے کے بعد جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا تو فرمایا تیرے پاس کچھ مال
 ہو سو اس علی کم سے وہ بولائیں آج فرمایا کون خریدتا ہے اس غلام کو نہ میں بن عبد اللہ سے نہ ہودہ میں کو وہ غلام خریدتا ہے آپ اور بن ہودہ
 کو اور اس شخص پاس لے دیو کہو (جسکا غلام تھا) پر فرمایا شروع کر اپنی ذات سے پہلے اور سچہ کہہ کر اپنی آجوفض کو آرام دے
 اگر اس کو کچھ بچے تو اپنی بی بی کو دے اگر اس سے کچھ بچے تو اپنے ماتے والے کو دے اگر اس سے کچھ بچے تو سطح اور سطح
 پر سے اپنے اور دہنی طرف سے اور بائیں طرف سے (فقیروں کو دے) **صَدَقَاتُ الْبَخِيلِ** بَخِيلُ کے صدقہ کا بیان
 عَنِ اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْمَلُ الْمُنْفِقِ الْمُنْفِقُ مِنَ الْبَخِيلِ كَمَنْ يَخْلِي عَنْ اَهْلِيْهِ
 جَبِيْنًا وَجَبِيْنًا مَرَحًا يَدْرُكُكَ نَدَائِهِمْ مَا اِلَى تَرَاوَعِهِمْ اِذَا ارَادَ الْمُنْفِقُ اَنْ يُنْفِقَ اَشْبَعَتْ عَلَيْهِ الْاَلْبَابُ
 اَوْ مَرَحَتْ حَتَّى يَمُوتَ بَيْنَاكَ وَتَكْفُوْهُ اَتْرُكَ اِذَا ارَادَ الْبَخِيلُ اَنْ يُنْفِقَ فَلَمَسَتْ رُكْنَتَا كُلِّ حَلَقَةٍ مَوْضِعَهَا حَتَّى اَخَذَتْهُ
 يَتَرَفُّعُ اَوْ يَرْتَفِعُ يَقُوْلُ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَشْهَدُ اَنَّهُ لَكَ اَرَاكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَسِّعُهَا فَلَا تَسْبِيْحُ قَالَ
 طَاوُسٌ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُشَيِّرُ بِيَدَيْهِ وَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَكَانَتْ تَتَوَسَّعُ تَرْجُمُوْهُ اَبُوْهُرَيْرَةَ سَوْرًا اَيْتُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
 علیہ وسلم نے فرمایا فرجینی والی غیرت کرینو لی کے اور بخیل کی مثال ایسی ہے جیسے دو مردوں کی جن پر دو کرتے یا دو زمین میں ان
 لوہے کی چپاتی سے ایک ہنسلی تاک بخرچہ والا (منجی) جب چننا چاہے تو اسکی زرہ کشادہ ہو جاتی ہے اور چلی جاتی ہے
 یہاں تک کہ اسکے پوروں کو ڈھانپ لیتی ہے ہر اسکی چلنے کا نشان مل جاتا ہے اور بوجہ اسکے ڈھیلے ہونیکے پیڑ نہیں آسکے
 قدم کا نشان نہیں رہتا اور بخیل جب خرچہ کرنا چاہے تو وہ زرہ سمٹ جاتی ہے اور ہر ایک جگہ اسکا دوسرا سر چلنے
 کو پکڑ لیتا ہے یہاں تک کہ اسکی ہنسلی یا گردن پکڑ لیتی ہے۔ ابو ہریرہؓ کہہ امیں گواہ ہوں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا
 آپ اسکو کشادہ کرتے تھے وہ کشادہ ہوتی تھی طاووس نے کہا میں نے ابو ہریرہؓ سے سنا وہ نوزن ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے
 کشادہ کر کے کشادہ ہوتی تھی **ف** اس حدیث کا الفاظ و معانی میں و ترتیب میں مادیوں کا بہت اختلاف ہوا
 ہے یہاں تک کہ بعضی وادین میں بوجہ تقدیم و تاخیر اور تحریف الفاظ کے مطلب بگڑ گیا ہے مگر جو روایت اور نزدکو رہی تو قریب

[illegible]

پانچویں اتنی تین پھر انہیں تیار پختہ کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہؓ کے دیکھا تو وہ روزی حین
 اپنے فرمایا تجھ کو کیا ہوا وہ بولیں مجھ کو حیض آیا اور لوگوں نے احرام پہنایا میں نے نہیں کہا بلکہ طواف کیا بیت اللہ کا تو ابھی تک
 میں روزی فارغ نہیں ہوئی اور لوگ ایسا کہ جو چاہا ہرین لیسہ چڑھی گیا آپ نے فرمایا یہ تو وہ چیز جو ہر آدمی نے کبھی ہر آدمی کے
 بیٹوں کو لپی اب تو غسل کیا اور چکر لایا پھر وضو کر لیا ایسا ہی کیا اور سب جگہ نہیں پھرنے (یعنی نہ اور غرات اور نہ فرحین)
 جب حیض سے پاک ہوئیں تو طواف کیا کعبہ کا اور صفا اور مروکہ پھر فرمایا اب تو حلال ہو گئی جو اور عمرہ دونوں ہر آدمی نے کہا کعبہ
 دل میں کہتے تھے ہر طواف نہیں کیا کہے گا چہرے پہلے تو عمرہ کیسی داہرا آپ نے فرمایا اچھا عبدالرحمن (حضرت عائشہؓ کو پکارے)
 تھو انکو لیا اور عمرہ کر لیا تو تم سے رجوع کیا تمام ہر کے سے تین کوس پر اب عمر کا احرام کثروں میں سے پانچویں (اور یہ داخلہ لکھیہ
 میں ہوا نہ جس رات محسب میں (ترتیب میں) محسب ایک تمام ہر کے سے ایک میل پر وہاں سے سو نشتی ہوئے شہر تے بن یہ بن یا
 تیرہ بن یا پھر کو حکم عائشہؓ قالت حضرت عائشہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حجتہ الوداع فاکھلنا بغيره ثم قال
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلات معہ ہذا فی حجتہ الوداع فاکھلنا بغيره ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 ففدیت مکہ وانا حائض فاکھلنا بالبيت والذین الصفا والمروة ففدیت ذلک لکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وسلم فقال لیس فی ذلک وانشطی واکھلی بالبحر ودری النمرۃ ففعلت فلما قضیت الحج ارسلی رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم مع عبد الرحمن بن ابی بکر التمیمی ففعلت قال لیس فی مکان من مکان ثلاث قطائف الذین اکھلوا
 بالبحر والبيت والذین الصفا والمروة ففعلت فاکھلوا فاکھلوا فاکھلوا فاکھلوا فاکھلوا فاکھلوا فاکھلوا فاکھلوا
 الذین جمعوا الحج والعمرة فاکھلوا فاکھلوا فاکھلوا فاکھلوا فاکھلوا فاکھلوا فاکھلوا فاکھلوا
 علیہ وسلم کے ساتھ کمر حجۃ الوداع میں تو ہم نے عمر کا احرام باندھا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو ساتھ ہی ہو تو وہ
 چارہ عمر کا احرام دونوں باندھو ہر احرام نہ کہوئی جب تک دونوں کو فارغ نہ ہو میں جب کے میں ہو پھر تو مجھ کو حیض آیا تو
 طواف نہیں کیا کعبہ کا نہ صفا و مروہ پر نہ تشریف لایا کی اسکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ
 اور کنگی کر اور حج کا احرام باندھ اور عمرہ چھوڑ دے میں نے ایسا ہی کیا جب حج کر چکی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو
 عبدالرحمن بن ابی بکر کے ساتھ تہنیم کو بھیجا میں نے عمرہ کیا اپنے فرمایا یہ تیرے عمر کا تمام ہر تو جن لوگوں نے عمر کا احرام باندھا تھا انہوں
 نے طواف کیا اور سی کی پہر احرام کھول ڈالا پھر جب (حج کر کے) مناسک پورے تو دوسرا طواف کیا حج کا اور جن لوگوں نے جمع کیا
 تھا حج اور عمرہ کے (دوسرے قرآن کیا تھا) انہوں نے ایک ہی طواف کیا اکیس قرآن پڑھا جو میں شرط کر لیا
 یعنی احرام کی وقت اس طرح پکاں لگا کر مجھ کو کہے کہ پہنچنا نہ ہو گا تو جہانک پہنچ سکونگا وہیں احرام کھول ڈالو گا اس شرط کا فائدہ
 میرے کو اسکو اسرا کھول ڈالنا درست ہو گا جہاں وہ بیماری کی وجہ سے مجبور ہو جاوے اور اگے دیکھا کہ اور بھی کو دیکھوئے
 کہ میں انکار نہ کرنا پڑیگا جیسے اور صحابہ میں ہوتا ہے حسن ابن عباسؓ ان صحابہ کے اور آپؐ کا مصلحتی

کر نیک اور کبریا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شرط نہیں کی اگر تم میں سے کسی کو کھروار اور کدو سے تو پتہ نہیں ہو
اور طوف کر اور صفا وہ دور پھر سر منداو سے یا بال کر تو سے پھر حرام کہوں گا اور دوسرے سال چکر کر ایستہ سال اللہ
ہی کو شاعر کرنا ہذا نیز ایک طرف سے کو مان کے ایک زخم کر دینا اور پڑنا ہی ہے سبابت کی کہ وہ جانور ہی ہے عرب لوگ
پڑنا ہی کو پھر تو اس نا زکو نہ لوٹے سخن المسویہ بن حنفیہ و مروان بن الحنفیہ قال لیس فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وہ لیس فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشتہ کہ سامہ منہ احکامہ حنفیہ اذ اکافا بدی الحکیفہ قلاد الحدیث و اشعرہ کشفہ
بالحدیث و عشتہ کہ ترجمہ سور بن خرمہ اور مروان بن الحکم سے روایت ہے دو دنوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود
کے سال کے سو اصحاب لیکر نکلے جب ذوالحجۃ میں پہنچ کر وہی کی تعلیم رکھے میں ڈانٹا کسی سیر کا صیغہ جی یا مال غنیمت
نشان کی لے کی اور اشارہ کیا اور احرام بند نہ رہے کا سخن عائشہ کہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیہ وسلم اشعرہ بن
ترجمہ ام المؤمنین عائشہ رضی عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا اپنی اونٹنی کا اسی الشقیق یتیم و کرم
سراشار کے سخن ابن عباس کہ ان الشقیق صلی اللہ علیہ وسلم اشعرہ بن کرم الشقیق کا یمن و سکت الدائم عنہما
و اشعرہ کا ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا اپنی اونٹنی کا دہنی طرف سے اور بوجہ لا
خون و بن ہو کا پ سکت الدائم عن ابن عباس بن عمر بن الخطاب بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کاعبہ بن لؤی بن
لما کا بنیہ الشقیق کہ امیر بنیہ کا اشعرہ فی سناہنا من الشقیق اکامین کھت سکت عنہما و قلادہا اقلان قلادہا استق
یہ سکت الشقیق کہ اقل ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا اپنی اونٹنی کا دہنی
چیمہ کے کا دہنی طرف سے پھر خون بوجہا و مان و اور گئے میں اس کے دو جوان لکھ میں جب نشی آپ کو لیکر سیسہ ہوئی
سیدار پر لوبیک بکری فشتل اقلاد اذ بنو کھلے کے مارنا سخن عائشہ کہ کالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
علیہ وسلم یھدی فی المذنبۃ فاقبل قلادہا یدہا یدہ فیہ فکھ لا یجذب فیہ شیکامہ لا یجذب فیہ اشعرہ ترجمہ ام المؤمنین
عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتو میز سے تو سیر کر گوندہ آکھو بدیکھا پھر پھر نہ کیا کسی چیز سے
(اسی کہ مار بٹو سے احرام نہیں ہوتا جب تک ہی کہ ساتھ روانہ ہو) جن چیزوں کو محرم پھر نہ کرنا ہو سخن عائشہ کہ کالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اقبل قلادہا یدہا یدہ فی المذنبۃ فاقبل قلادہا یدہا یدہ فیہ فکھ لا یجذب فیہ شیکامہ لا یجذب فیہ اشعرہ ترجمہ ام المؤمنین
ترجمہ ام المؤمنین عائشہ رضی عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی کے مار بٹو پھر ہی کو روانہ کر دیا اور جو
کام حلال رہی حرام لوگ کرتے ہیں وہ کرتے بھانک کہہ اپنی جگہ پہنچی سخن عائشہ کہ کالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اقبل قلادہا یدہا یدہ فی المذنبۃ فاقبل قلادہا یدہا یدہ فیہ فکھ لا یجذب فیہ شیکامہ لا یجذب فیہ اشعرہ ترجمہ ام المؤمنین
ہی کے مار بٹو پھر آپ شرمی اور احرام نہ ہوتے سخن عائشہ کہ کالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
علیہ وسلم یھدی فی المذنبۃ فاقبل قلادہا یدہا یدہ فیہ فکھ لا یجذب فیہ شیکامہ لا یجذب فیہ اشعرہ ترجمہ ام المؤمنین

بہت

اشعرہ

وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے احمد باقر جو ہوئے اون کو سر میں جو میں پگ کین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا
برہنہ اس کے گا اور فرمایا میں روزی کہہ باقر کہ یہاں کہلا دو ہر ایک مدد و مدد کا ایسا رطل کا ایک کبری کاٹ
جو اس میں سے کوڑو کا فی ہر کا ششہ کے عقب بن عفر کا قال اوصتہ فکثر قتل زانیی قلیۃ الذکر وکثر اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَأَمَّا كَرْنُ وَأَمَّا السُّبْحُ فَفُتْرًا لَا يَحْتَكِيَانِ فَشَسَّ كَأَنِّي بِأَصْبَحِيهِ فَبُكَالَ فَنَلَقِيَهُ فَاخْلُقْهُ وَصَدَّقَنِي عَلَى سِرِّهِ
مَسْأَلَتَيْنِ تَرْجُمَةُ كَعْبِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعَ رَوَيْتَ بِرُوَيْتَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ جَعْفَرٍ سَمِعَ رَوَيْتَ بِرُوَيْتَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ جَعْفَرٍ
سَمِعَ كَوْثَرُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ سَمِعَ رَوَيْتَ بِرُوَيْتَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ جَعْفَرٍ سَمِعَ رَوَيْتَ بِرُوَيْتَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ جَعْفَرٍ
صَدَقَهُ وَهُوَ يَكُونُ كَوْثَرُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ سَمِعَ رَوَيْتَ بِرُوَيْتَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ جَعْفَرٍ سَمِعَ رَوَيْتَ بِرُوَيْتَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ جَعْفَرٍ
سَمِعَ رَوَيْتَ بِرُوَيْتَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ جَعْفَرٍ سَمِعَ رَوَيْتَ بِرُوَيْتَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ جَعْفَرٍ سَمِعَ رَوَيْتَ بِرُوَيْتَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ جَعْفَرٍ

[illegible][illegible]

قَالَ بَيْنَا سَجَلٌ وَأَقْبَتَ بَعْضُهُمْ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْوَخَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَأَقْبَضَتْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ
الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِشْرِكُوْهُ بِمَا فِي دَسْلِيٍّ وَكَيْفُوْهُ فِي حَوْبِيْنِهِ وَلَا تَقْطُقُوْهُ وَلَا تَشْجُرُوْهُ اَدَاْسُهُ فَاَنْتَ اللهُ
عَزَّ وَجَلَّ مَبْعُوثُهُ يَكُوْنُ الْوَقِيَاةُ حَلِيَّتُهَا تَرْجِمُهُ بِنِ عِبَاسٍ سَعْدِيَّتٍ هِيَ اَيُّكُمْ مَيِّتٌ مِنْ رَسُوْلٍ مَعْلُوْمٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ
کے ساتھ کھڑا تھا انہیں میں اپنا اونٹ پر سے گراؤ اسکی گردن ٹوٹ گئی تب آپ نے فرمایا اس کو پانی اور بیری کو تین سو خنجر دو
اور انہی دو کو گردن میں چھپائی ہر دھن گردن کو اور دو خوشبو بست لگاؤ اور مرمت ڈھانچا اس لیے کہ اس جل جلالہ قیامت کے روز

السد پر در قیامت پراد کو درست نہیں ہے میں خون کرنا یا دین کر دینت کا شکر کوئی کہہ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
یہاں رہنے کی اجازت ہوئی تھی تو تم کہو اس نے اپنی رسول کو اجازت دی اور تم کو اجازت نہیں دی اور جو جی جی دین
میں ایک گہری کے نیچے اجازت ہوئی یہ وہی جیسو کل تھی یہ بات جو حاضر ہو وہ غائب کو پہنچا دیتے
میں ان حرورہ بقولہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یغزو حد الذی لک جیش فخصف ورم یا بئس ما
ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بت اس کو کہ ایسا کر دو گیارہ روز پہنچا دیکھا یہاں
میں سخن اذہر دیکھو عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تنہی البعوث عن غزو هذا الذی لک جیش فخصف
جیش غزو خصم ترجمہ ابوہریرہ رضی سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی نے نہ اذہر کہ اس گہر
لڑنے سے یہاں تک کہ ایک لشکر اوس میں جو دین چا دیکھا) سخن خصف بیت عنہ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وکنتم یبعث جنداً الى هذا الحد فاذاکم اذابکم من اذکض خصف یا وکنتم واذہرہم وکنتم یبعث جنداً
قلت اذکنت ان کان فیہم مؤمنون قال یكونون ہم فبؤرک ترجمہ خصف سور وین ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نی فرمایا ایک گہر سچا جاو گیا اس حرم کی طرف جب بیدار میں ہو جو نہیں گے تو شکر کا پہلا رو پہلا حصہ ہن چا دیکھا اور سچ کا
حصہ چچکا میں نے کہا یا رسول اللہ میں شکر میں سلمان ہی ہوں گے آجیے فرمایا اون کے لیے قرین ہو جاوین گے اور
کا وزن کے لیے عذاب) سخن خصف بیت عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یغزو حد الذی لک جیش فخصف یا وکنتم
یبعث جنداً الى هذا الحد فاذاکم اذابکم من اذکض خصف یا وکنتم واذہرہم وکنتم یبعث جنداً
خصف ترجمہ ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس گہر کا قصہ چچکا ایک گہر سچا جاو
میں پہنچنے کو سچ کا حصہ ہن چا دیکھا وہ پہلی اور پہلی کہ پکار میں گئے وہی نہیں جاویں گے کوئی دن میں سو پہنچ گیا کہ ایک
جہاں کہ نہ لا دیکھا) ایک شخص نے اس حدیث کو راوی امیہ صدقان ہو کہا میں نے یہی کیا ہوں کہ تم نے کیا ہے واداب
ہو نہ میں بولا اور انہوں نے حصہ یہ جہوت نہیں بولا اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نہ نہیں بولا
عن عائشہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من غزوا فلیسوا فی الخیل والحمۃ والعقاب والحداد
والکلب العقود والعقرب والفاق ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا نبی
جاو تو قتل کیے جاوین جل اور حرم میں ایک کو دوسری چل تیری کا تو والا کتا جوتی ہو یا جو میں ہو یا فاقہ فی اللہ
حرم میں سب کو مارنا سخن عائشہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من غزوا فلیسوا فی الخیل والحمۃ
والکلب العقود والعقرب والفاق ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا نبی
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا نبی جو مار مار جاوین جل اور حرم میں سب اور کتا جو والا کتا اور کو اچھٹا کیلا اور جل اور جو
عن عبد اللہ قال کنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالحدین فمضت حتی ترکنا والمسلمات عنہا

وکنتم یبعث جنداً الى هذا الحد فاذاکم اذابکم من اذکض خصف یا وکنتم واذہرہم وکنتم یبعث جنداً
قلت اذکنت ان کان فیہم مؤمنون قال یكونون ہم فبؤرک ترجمہ خصف سور وین ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نی فرمایا ایک گہر سچا جاو گیا اس حرم کی طرف جب بیدار میں ہو جو نہیں گے تو شکر کا پہلا رو پہلا حصہ ہن چا دیکھا اور سچ کا
حصہ چچکا میں نے کہا یا رسول اللہ میں شکر میں سلمان ہی ہوں گے آجیے فرمایا اون کے لیے قرین ہو جاوین گے اور
کا وزن کے لیے عذاب) سخن خصف بیت عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یغزو حد الذی لک جیش فخصف یا وکنتم
یبعث جنداً الى هذا الحد فاذاکم اذابکم من اذکض خصف یا وکنتم واذہرہم وکنتم یبعث جنداً
خصف ترجمہ ام المؤمنین حفصہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس گہر کا قصہ چچکا ایک گہر سچا جاو
میں پہنچنے کو سچ کا حصہ ہن چا دیکھا وہ پہلی اور پہلی کہ پکار میں گئے وہی نہیں جاویں گے کوئی دن میں سو پہنچ گیا کہ ایک
جہاں کہ نہ لا دیکھا) ایک شخص نے اس حدیث کو راوی امیہ صدقان ہو کہا میں نے یہی کیا ہوں کہ تم نے کیا ہے واداب
ہو نہ میں بولا اور انہوں نے حصہ یہ جہوت نہیں بولا اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نہ نہیں بولا
عن عائشہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من غزوا فلیسوا فی الخیل والحمۃ والعقاب والحداد
والکلب العقود والعقرب والفاق ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا نبی
جاو تو قتل کیے جاوین جل اور حرم میں ایک کو دوسری چل تیری کا تو والا کتا جوتی ہو یا جو میں ہو یا فاقہ فی اللہ
حرم میں سب کو مارنا سخن عائشہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من غزوا فلیسوا فی الخیل والحمۃ
والکلب العقود والعقرب والفاق ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا نبی
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا نبی جو مار مار جاوین جل اور حرم میں سب اور کتا جو والا کتا اور کو اچھٹا کیلا اور جل اور جو
عن عبد اللہ قال کنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالحدین فمضت حتی ترکنا والمسلمات عنہا

بیٹہ مستی کر کسی کو اس گھر کے طواف کرنی یا یہاں کی چیزیں جو حق پرستوں کے ہاں ہوں اور بن کے
 الرضیٰ بیا کر طواف کسی عین **اَوْ سَلَّمَ** قَالَتْ شَكُوْتُ اِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّي اَشْكُوُ فَنَالَ
 طَوْفِي مِنْ وَدَائِهِ النَّاسِ وَكَتَبَ رَاكِبَةً فَصَلَّاهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْلِي الْاُحْتِبَابِ الْبَيْتِ وَهُوَ
 بِالْمَقْدُودِ وَكَتَبَ اِلَى مَرْجَمِ الْمُنِيشِ اِم سَلَّمَ رُوِيَ عَنْ رِوَايَةِ رِوَايَةِ اِم سَلَّمَ رُوِيَ عَنْ رِوَايَةِ اِم سَلَّمَ رُوِيَ عَنْ رِوَايَةِ اِم سَلَّمَ
 ہوں آپ کو فرمایا طواف کرو گوں کے بچے سواری ہو کر میں نے طواف کیا اور پیت اسد یا سب پروردگار جو سورہ الطور پر پیتی
طَوَّافُ الرِّجَالِ مَعَ النَّسَاءِ مَرَدُّهَا طَوَّافُ كَرَامَةِ عَوْرَتُونَ كَيْ سَا تَهْ **عَنْ** اَوْ سَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 وَاللَّهُ مَا أَطَعْتُ طَوَّافُ الْخُرُوجِ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَتْ الصَّلَاةَ فَطَوَّفِي عَلَى بَيْتِي مِنْ وَدَائِهِ
 النَّاسِ تَرْجِمَهُ اِم الْمُنِيشِ اِم سَلَّمَ رُوِيَ عَنْ رِوَايَةِ رِوَايَةِ اِم سَلَّمَ رُوِيَ عَنْ رِوَايَةِ اِم سَلَّمَ رُوِيَ عَنْ رِوَايَةِ اِم سَلَّمَ
 کا آپ کو فرمایا جب نماز ہوئی گئے تو اپنی اونٹ پر سوار ہو کر لوگوں کو بھیجے طواف کر لے **عَنْ** اَوْ سَلَّمَ اَنَّهُمَا قَامَتَا مَكَّةَ
 وَحِينَ مَرَّ نَصَبَةً هَذَا كَرَّتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ طَوْفِي مِنْ وَدَائِهِ الْمُصَلِّينَ وَكَتَبَ رَاكِبَةً
 فَقَالَ بَعَثْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ يَقْرَأُ وَالْمَقْدُودِ تَرْجِمَهُ اِم الْمُنِيشِ اِم سَلَّمَ رُوِيَ عَنْ رِوَايَةِ اِم سَلَّمَ
 تھے اور وہ بیاربعین انہوں نے رسول اسد علی اسد علی سلم سربان کیا اپنے فرمایا نمازیوں کے بچے جو طواف کر لی سور
 ہو کر انہوں نے کہا میں نے سنا اوقات رسول اسد علی اسد علی سلم سربان کیا اپنے فرمایا نمازیوں کے بچے جو طواف کر لی سور
 علی الرکبۃ اونٹ پر سوار ہو کر طواف کر **عَنْ** اَوْ سَلَّمَ قَالَتْ طَوَّافُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجَّةِ الْوَدَاعِ
 سَوَّكَ اَلْكَعْبَةِ عَلَى بَيْتِهِ تَسْلِيَةً لِّلْاَوَّلِينَ عَجَبِيهِ تَرْجِمَهُ اِم الْمُنِيشِ اِم سَلَّمَ رُوِيَ عَنْ رِوَايَةِ رِوَايَةِ اِم سَلَّمَ رُوِيَ عَنْ رِوَايَةِ اِم سَلَّمَ
 طواف کیا کہو کے گرد اونٹ پر سوار ہو کر چلتی ہو آپ جو سردار کو خدا پر پیتی ہی **طَوَّافُ** مَنْ اَوْفَدَ الْحَجَّ جَوْشَنَ جَرَّ كَرَّ
 اور کا طواف **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ اُحْوُفَّ بِالْبَيْتِ وَقَدْ خَرَجْتُ بِالْحَجِّ قَالَ اَوْفَدَ فَمَنْعَكَ قَالَ كَيْتَ
 عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَزْزَةَ وَكَتَبَ اِلَى مَرْجَمِ النَّسَاءِ قَالِ اِنَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْرَجَ بِالْحَجِّ
 فطواف بالنبیۃ سنی بن الصفا والفرج تَرْجِمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ رِوَايَةِ رِوَايَةِ اِم سَلَّمَ رُوِيَ عَنْ رِوَايَةِ اِم سَلَّمَ
 میں صرف حج کا احرام باندھا ہی انہوں نے کہا کیوں نہیں کہ تو دیکھو میں نے عبد اللہ بن عباس سے سنا کہ وہ دیکھا لیکن
 تہا را کہنا ہم کو ان سے زیادہ پسند ہے انہوں نے کہا ہم نے رسول اسد علی اسد علی سلم کو دیکھا اپنے حج کا احرام باندھا لیکن
 کیا بیت اسد کا اور سی کی صفا اور مر میں **طَوَّافُ** مَنْ اَخْرَجَ الْحَجَّ جَوْشَنَ جَرَّ كَرَّ اَحْرَامَ بَانِيهِ اَوْ سَلَّمَ طَوَّافُ
 عَزَّوْ قَالَ بَعَثْتُ ابْنَ عَزَّوْ وَسَلَّاهُ عَنْ جِلٍّ وَرَمَّ مَعْمَرًا فَطَوَّافُ بِالْبَيْتِ وَكَتَبْتُ بَيْنَ اِلَهِ عَزَّوْ وَالْوَدَّ اِيَّانِي
 اَحْلَاهُ قَالَ كَا قَدَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَوَّافُ سَيِّعًا وَجَبَّ خَلْفَ الْقَامِ رَفَعَتَيْنِ وَكَتَبَ بَيْنَ
 الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَدْ اَزَّكَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ اَسْوَدًا حَسَنَةً تَرْجِمَهُ عَمْرُو رُوِيَ عَنْ رِوَايَةِ اِم سَلَّمَ رُوِيَ عَنْ رِوَايَةِ اِم سَلَّمَ

[illegible]

جال سے چلے پھر بیت پر ہی۔ و اتخذوا من مقام ابرہیم مصلی بعد اسکو دو کتبیں بہین اور مقام آپ کے اور کتبے کے بہین
 تھا پھر چڑھ کر سو کو جو ما اور مکے کی بیت پر تھو ہوئے ان الصفا والروۃ من شاعر اسد بنی صفا اور مروہ دونوں اسد کے
 نشانیاں بہین تو شروع کر دوس سے جس سے اسد نے شروع کیا **الْقُرْآنُ فِي الصَّفَا** طوفان کو دو گانے میں
 کون سی سورتیں ہیں **یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّخَذَ اللَّهُ مِثْقَاثًا أَنَّمَا لِلَّهِ ثَلَاثُونَ نَسْأَةً** وَمَا لِلَّهِ ثَلَاثُونَ نَسْأَةً
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ - قُلْ هَادِيَ إِلَى الرَّكْبِ فَأَسْتَأْذِنُكَ فَتُحَرِّجُهُ إِلَى الصَّفَا ترجمہ بہین عبد اسد سے روایت ہے رسول اسد نے
 اسد علیہ وسلم جب مقام ابرہیم میں پہنچ کر تو بیت پر ہی۔ و اتخذوا من مقام ابرہیم مصلی پھر دو کتبیں بہین اون میں
 اکھڑو قل یا ایہا الکافرون اور قل ہوا سد جہ پر یا پھر چڑھ کر سو د پاس سے اسکو سب دیا پھر صفا کی طرف بھی **الشَّيْبُ**
مِنْ عَادٍ دَفَنَ زَمْرَ كَابَانِي مِثْيَا عَن ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ شَاوَرٍ مِّنْ مَّاءٍ
هُوَ قَائِمٌ تَرْجُمُهُ ابْنُ عَبَّاسٍ سے روایت ہے رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم نے زمر کا پانی کھڑے ہو کر پیا **الشَّيْبُ مِثْيَا**
مِنْ مَّاءٍ قَائِمٌ تَرْجُمُهُ ابْنُ عَبَّاسٍ سے روایت ہے رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم کو زمر کا پانی پلایا آپ کھڑے
 ہو کر پیا **كَرَّ مَسْجُودُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّفَا** الباب الذی یُخْرَجُ مِنْهُ صَفَا کی طرف سے
 دروازے سے نکلتا جہاں سے حرم نبوی نکلتی ہیں **عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ طَائِفًا**
بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ خَلَفَ النَّقَامَ دُمْتَيْنِ فَخَرَجَ إِلَى الصَّفَا مِنَ الْبَابِ الَّذِي يُخْرَجُ مِنْهُ فَكَافَ بِالصَّفَا
وَالزُّوَّةِ قَالَ ثَعْبَةُ وَابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَنَةَ تَرْجُمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ
 روایت ہے جب رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم کے میں سے تو سات بار طواف کیا بیت اسد کا بہر مقام ابرہیم کے پہنچ کر کتبیں
 بہین پھر صفا کی طرف مکے اوس دروازے جہاں سے نکلا کرتی تھی اور دوسرے دریاں صفا اور زمی کے عبد اللہ بن عمر سے
 کہا یہ سنت ہی ہے **كَرَّ الصَّفَا وَالزُّوَّةِ صَفَا** اور مروہ کا بیان **عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ طَائِفًا**
عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهَا أَفَلَتْ مَا أَلْبَانِي أَنْ لَا أَطُوفَ بِهَا أَفَلَتْ بَلَسَّمَا أَفَلَتْ إِنَّمَا كَانَ نَاسِكًا مِّنْ أَهْلِ الْبَيْتِ
كَأَيِّهِ وَتَوَنَّنِي بَيْنَهُمَا أَفَلَتْ كَانَ أَهْلُ سَلَامٍ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ إِنَّ الصَّفَا وَالزُّوَّةَ مِنْ شَعَارِ اللَّهِ كَأَيِّهِ فَطَافَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَا مَعَهُ فَكَانَتْ سَنَةً تَرْجُمُهُ عُرْوَةُ سے روایت ہے بہین نے حضرت عائشہ کے پاس سے
 رایت پر ہی ان صفا والروۃ من شاعر اسد بنی صفا اور مروہ دونوں نشانیاں
 بہین اسد کی سو جو کوئی حجر کے بیت اسد کا یا عروہ کو تو اوپر گناہ نہیں پہنا اندونوں کو بچپن میں کہا اب مجھ پر وہ نہیں
 چاہوں نہ بہون صفا اور زمی میں دیکھو کہ اسد جل جلالہ نے صفا مروہ پہرنے کو وہ جہنم نہیں کیا بلکہ فرمایا بہر گناہ نہیں

مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَكَمُحَمَّدٌ فَلْيُحِلِّلْ وَمَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ فَاهْتَدِ فَلْيُحِلِّ وَمَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ فَلْيُحِلِّ وَمَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ فَلْيُحِلِّ
 وَكَذَلِكَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ تَرْجُمُهُ الْمَوْنِينَ عَائِشَةُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاهَتْهُ خُطْبَةً جَرَّالُهَا مِائَتُ بَرْبَلٍ
 فِي يَوْمٍ مِنْ يَوْمِ حَجَّاهِمْ بَانِدًا وَأَوْبَعُفُونَ فِي عَمْرِيَا أَوْبَعُفِي سَاهَتْ لَهَا تَرْسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَرَايَا جَسْ شَخْصِي
 عَمْرِيَا حَرَامٌ بَانِدًا وَأَوْبَعُفِي نَهْنِي لِيَاوَهُ تَوَاحِرَامٌ كَبُولُ لَهَا أَوْبَعُفِي عَمْرِيَا حَرَامٌ بَانِدًا لِيَاوَهُ تَوَاحِرَامٌ كَبُولُ لَهَا أَوْبَعُفِي عَمْرِيَا حَرَامٌ بَانِدًا
 فِي حَجَّاهِمْ حَرَامٌ بَانِدًا وَهَاجِرٌ بُولُ لَهَا عَائِشَةُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاهَتْهُ خُطْبَةً جَرَّالُهَا مِائَتُ بَرْبَلٍ
 وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ
 سَلَّمَ مِنْ كَفَرِيكَ مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ
 فَاقَامَ عَلَى حَرَامِهِ وَكَفَرِيكَ مِائَتُ بَرْبَلٍ فَاقَامَ عَلَى حَرَامِهِ وَكَفَرِيكَ مِائَتُ بَرْبَلٍ فَاقَامَ عَلَى حَرَامِهِ وَكَفَرِيكَ مِائَتُ بَرْبَلٍ فَاقَامَ عَلَى حَرَامِهِ
 فَاقَالَ اسْتَأْذِنِي حَتَّى تَقُولَ كَلِمَتِي عَلَيْكَ تَرْجُمُهُ اسْمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاهَتْهُ خُطْبَةً جَرَّالُهَا مِائَتُ بَرْبَلٍ
 كَسَاهَتْهُ خُطْبَةً جَرَّالُهَا مِائَتُ بَرْبَلٍ كَسَاهَتْهُ خُطْبَةً جَرَّالُهَا مِائَتُ بَرْبَلٍ كَسَاهَتْهُ خُطْبَةً جَرَّالُهَا مِائَتُ بَرْبَلٍ كَسَاهَتْهُ خُطْبَةً جَرَّالُهَا مِائَتُ بَرْبَلٍ
 أَوْبَعُفِي سَاهَتْ لَهَا تَرْسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَرَايَا جَسْ شَخْصِي عَمْرِيَا حَرَامٌ بَانِدًا وَأَوْبَعُفُونَ فِي عَمْرِيَا أَوْبَعُفِي سَاهَتْ لَهَا
 بَانِدًا وَأَوْبَعُفِي نَهْنِي لِيَاوَهُ تَوَاحِرَامٌ كَبُولُ لَهَا أَوْبَعُفِي عَمْرِيَا حَرَامٌ بَانِدًا لِيَاوَهُ تَوَاحِرَامٌ كَبُولُ لَهَا أَوْبَعُفِي عَمْرِيَا حَرَامٌ بَانِدًا
 فِي حَجَّاهِمْ حَرَامٌ بَانِدًا وَهَاجِرٌ بُولُ لَهَا عَائِشَةُ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاهَتْهُ خُطْبَةً جَرَّالُهَا مِائَتُ بَرْبَلٍ
 وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ
 تَارِيخُ سَهْلِي رَسَائِلُ تَارِيخُ خَطْبَتِهِمَا حَقٌّ جَابِرُكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَجَعَ مِنْ حَجَّةِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ
 أَبَايَسَ عَلَى الْبَيْتِ فَاقَامَ مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ
 عَوْنٌ عَلَى الْبَيْتِ فَاقَالَ هَذِهِ دَعْوَةُ مَا قَدْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَدَأَ الْبَيْتِ
 اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلُّ مِائَتُ بَرْبَلٍ وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ
 فِيهَا فَاقَالَ الْبَيْتُ كَبُولُ لَهَا تَرْسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَرَايَا جَسْ شَخْصِي عَمْرِيَا حَرَامٌ بَانِدًا وَأَوْبَعُفُونَ فِي عَمْرِيَا أَوْبَعُفِي سَاهَتْ لَهَا
 عَلَى النَّاسِ فِي مَوَاقِفِ الْبَيْتِ فَقَدْ رَمَاهُ مِائَتُ بَرْبَلٍ قَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خُطْبَتِ النَّاسِ
 فَكَلَّمَ عَنْ مِائَتِ بَرْبَلٍ حَتَّى إِذَا فَرَّغَ قَامَ عَلَى رَأْسِهِ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بِرَأْسِهِ حَتَّى خَمْسَ مِائَتِ بَرْبَلٍ حَتَّى إِذَا فَرَّغَ قَامَ عَلَى رَأْسِهِ
 كَانَ يَوْمَ عَرَفَةَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ خُطْبَتِ النَّاسِ حَتَّى إِذَا فَرَّغَ قَامَ عَلَى رَأْسِهِ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بِرَأْسِهِ حَتَّى خَمْسَ مِائَتِ بَرْبَلٍ حَتَّى إِذَا فَرَّغَ قَامَ عَلَى رَأْسِهِ
 حَتَّى خَمْسَ مِائَتِ بَرْبَلٍ حَتَّى إِذَا فَرَّغَ قَامَ عَلَى رَأْسِهِ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بِرَأْسِهِ حَتَّى خَمْسَ مِائَتِ بَرْبَلٍ حَتَّى إِذَا فَرَّغَ قَامَ عَلَى رَأْسِهِ
 وَفَرَايَا مِائَتُ بَرْبَلٍ قَامَ عَلَى رَأْسِهِ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بِرَأْسِهِ حَتَّى خَمْسَ مِائَتِ بَرْبَلٍ حَتَّى إِذَا فَرَّغَ قَامَ عَلَى رَأْسِهِ
 خُطْبَتِ النَّاسِ حَتَّى إِذَا فَرَّغَ قَامَ عَلَى رَأْسِهِ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بِرَأْسِهِ حَتَّى خَمْسَ مِائَتِ بَرْبَلٍ حَتَّى إِذَا فَرَّغَ قَامَ عَلَى رَأْسِهِ
 عَلَى النَّاسِ حَتَّى خَمْسَ مِائَتِ بَرْبَلٍ تَرْجُمُهُ اسْمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاهَتْهُ خُطْبَةً جَرَّالُهَا مِائَتُ بَرْبَلٍ

فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ تَرْجُمَهُ مُحَمَّدٌ ابْنُ بَكْرِ تَقِيٍّ سَے رَوَايَتُ هِيَ مِّنْ لِّسَانِهِ كَمَا وَرَدَ فِي دُونِ جُلَّةِ كَتَمَةِ تَهْمِ عَرَفَاتِ كَوِ
 مِثْلَاسَ تَمَّ رَسُوْلُ اَسَدِ صِلَى اَسَدِ عَلِيٍّ سَلَّمَ كَسَا تَهْمُ كَرْدُوْنِ لِبِيْكَ مِيْنِ كِيَا كَرْتَمِ تَهْمِ اَوْ نِهْنِ نَسَمِ كَمَا كُوِيْ لِبِيْكَ كَهْنَا تَوْرَا
 نَهْ جَانْتَرَا وَ تَجُوْ كَرْتَمِ تَوْرَا دِجَانْتَمِ رَكِيْزُ كَوِ مَقْصُوْدَا اَسَدِ كَا ذِكْرِيْ) **التَّحْلِيْلُ** تَهْمِ عَرَفَاتِ كَوِ جَانْتَرَا تَوْرَا لِبِيْكَ
 كَهْنَا سَحْوَتُ مَحْمُوْدُ بِنِ اَبِيْ مَسْرُوْرٍ وَ حُضُوْرُ الشَّقِيْقِيْنَ قَالَا قُلْتُ لَا كِيْسَ خَلَا عَرَفَةَ مَا تَقُوْلُ فِي التَّحْلِيْلِيْ وَ هَذَا اَلْيَوْمُ
 قَالَا سَمِعْتُ خَلْدًا السَّيْدِيَّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اَحْتَمَاوْهُ وَ كَانَ فِيْهِمْ اَلْمُهَلُّ وَ فِيْهِمْ اَلْمُكَيَّبُ
 فَكَوِيْزُ كَرْتَمِ كَهْنَا عِنْدَ مَحْمُوْدٍ صَاحِبِيَّةِ تَرْجُمِهِ مُحَمَّدُ بِنِ بَكْرِ تَقِيٍّ سَے رَوَايَتُ هِيَ مِّنْ لِّسَانِهِ كَمَا وَرَدَ فِي دُونِ جُلَّةِ كَتَمَةِ تَهْمِ عَرَفَاتِ كَوِ
 لِبِيْكَ مِيْنِ كِيَا كَرْتَمِ تَوْرَا مِثْلَاسَ تَمَّ رَسُوْلُ اَسَدِ صِلَى اَسَدِ عَلِيٍّ سَلَّمَ اَوْرَاكِيْ صَاحِبِيَّةِ سَاقِهِ
 جَلَاوِيْنِ كُوِيْ اَوْنِ مِيْنِ سَے لِبِيْكَ پَكَارَتَا كُوِيْ تَجْمِيْعُ كِتَاوَرُوْدُوْنِ مِيْنِ كُوِيْ دُوْسَرِيْ پَرِ عَرَضِ نَزَرُ كَا دَاوَرُو
 فِيْ يَوْ مِ عَرَفَةَ عَرَفَةَ كَے دُنِ كِيْ فَضِيْلَتِ سَحْوَتِيْ طَارِقُ بِنِ شَرِيْكَ لِبِ قَالَا لَ يَصْفُوْحِيْ يَلِيْمٌ كَوِيْ كَهْنَا اَنْزَلَتْ
 خَلِيْدُ اَلْاَمِيَّةُ لَا تَخْشَا نَا هُعِيْدًا - اَلْيَوْمُ اَكْمَلْتُ اَكْمَلْتُ دِيْكَوَرُ - قَالَا تَهْمُ قَدْ جَعَلْتُمُ اَلْيَوْمَ اَلْيَوْمَ اَلَّذِيْ اَنْزَلَتْ فِيْهِ
 وَ اَللَّيْلَةُ اَلَّتِيْ اَنْزَلَتْ فِيْهَا اَلْجُمُعَةُ وَ تَقُوْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَفَاتِ تَرْجُمِهِ طَارِقُ بِنِ شَرِيْكَ
 رَوَايَتُ هِيَ اِيْكَ يَهُودِيْ نَسَمِ حَضْرَتِ عَمْرُوْ كَرْتَمِ كَا اَكْبَارُ اَوِ پِيْچِيْ اَيْتِ اَوْتَرِيْ - اَلْيَوْمُ اَكْمَلْتُ اَكْمَلْتُ دِيْكَوَرُ - مِيْزَاوَرِ مِيْنِ نَسَمِ تَهْمَارَا
 دِيْنِ پُوْرَا كِيَا تَوْرَا مِثْلَاسَ تَمَّ رَسُوْلُ اَسَدِ صِلَى اَسَدِ عَلِيٍّ سَلَّمَ اَوْرَاكِيْ صَاحِبِيَّةِ سَاقِهِ اَيْتِ اَوْتَرِيْ اَوْرَاكِيْ
 اَوْتَرِيْ وَ هَ جَمُوْ كِيْ رَا تَقِيْ اَوْرَاكِيْ مِثْلَاسَ تَمَّ رَسُوْلُ اَسَدِ صِلَى اَسَدِ عَلِيٍّ سَلَّمَ كَسَا تَهْمُ كَرْدُوْنِ لِبِيْكَ مِيْنِ كِيَا كَرْتَمِ تَوْرَا
 صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا مَا مِيْنِ اَلْيَوْمِ كَرْتَمِ مِيْنِ اَنْ يَصْفُوْحِيْ يَلِيْمٌ كَوِيْ كَهْنَا اَنْزَلَتْ فِيْهِ وَ اَللَّيْلَةُ اَلَّتِيْ اَنْزَلَتْ فِيْهَا اَلْجُمُعَةُ وَ تَقُوْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَفَاتِ تَرْجُمِهِ طَارِقُ بِنِ شَرِيْكَ
 عَرَفَةَ وَ اَكْمَلْتُ اَكْمَلْتُ دِيْكَوَرُ - اَلْيَوْمُ اَكْمَلْتُ اَكْمَلْتُ دِيْكَوَرُ - قَالَا تَهْمُ قَدْ جَعَلْتُمُ اَلْيَوْمَ اَلَّذِيْ اَنْزَلَتْ فِيْهِ وَ اَللَّيْلَةُ اَلَّتِيْ اَنْزَلَتْ فِيْهَا اَلْجُمُعَةُ وَ تَقُوْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَفَاتِ تَرْجُمِهِ طَارِقُ بِنِ شَرِيْكَ
 رَسُوْلُ اَسَدِ صِلَى اَسَدِ عَلِيٍّ سَلَّمَ نَسَمِ فَرَمَا كُوِيْ دُنِ اَوْرَاكِيْ مِثْلَاسَ تَمَّ رَسُوْلُ اَسَدِ صِلَى اَسَدِ عَلِيٍّ سَلَّمَ اَوْرَاكِيْ صَاحِبِيَّةِ سَاقِهِ اَيْتِ اَوْتَرِيْ اَوْرَاكِيْ
 تَارِيْخِ وَ تَجْمِيْعُ كِيْ اَزَادُ كَرْتَمِ مَقْرُوْرُ تَهْمَا اَسَدِ نَزْدِيْكَ تَهْمَا پُوْرِيْ بِنِ مِيْنِ سَے پِيْچِيْ فَرُ كَرْتَمِ اَيْتِ اَوْتَرِيْ اَوْرَاكِيْ
 پَرَاوَرْدَنَامَا سَے (ضَايِتُ هِيَ) بِيْچِيْ لُوْگُ كِيَا جَا تَهْمِيْنِ (مِيْنِ نَسَمِ اَكْمَلْتُ اَكْمَلْتُ دِيْكَوَرُ - اَلْيَوْمُ اَكْمَلْتُ اَكْمَلْتُ دِيْكَوَرُ - قَالَا تَهْمُ قَدْ جَعَلْتُمُ اَلْيَوْمَ اَلَّذِيْ اَنْزَلَتْ فِيْهِ وَ اَللَّيْلَةُ اَلَّتِيْ اَنْزَلَتْ فِيْهَا اَلْجُمُعَةُ وَ تَقُوْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَفَاتِ تَرْجُمِهِ طَارِقُ بِنِ شَرِيْكَ
 مِيْنِ جَمِيْعُ مِيْنِ اَللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَفَاتِ تَرْجُمِهِ طَارِقُ بِنِ شَرِيْكَ اَيْتِ اَوْتَرِيْ اَوْرَاكِيْ صَاحِبِيَّةِ سَاقِهِ اَيْتِ اَوْتَرِيْ اَوْرَاكِيْ
 اَنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا لَ يَصْفُوْحِيْ يَلِيْمٌ كَوِيْ كَهْنَا اَنْزَلَتْ فِيْهِ وَ اَللَّيْلَةُ اَلَّتِيْ اَنْزَلَتْ فِيْهَا اَلْجُمُعَةُ وَ تَقُوْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَفَاتِ تَرْجُمِهِ طَارِقُ بِنِ شَرِيْكَ
 وَ هِيَ اَيَا مِ اَكْمَلْتُ اَكْمَلْتُ دِيْكَوَرُ - اَلْيَوْمُ اَكْمَلْتُ اَكْمَلْتُ دِيْكَوَرُ - قَالَا تَهْمُ قَدْ جَعَلْتُمُ اَلْيَوْمَ اَلَّذِيْ اَنْزَلَتْ فِيْهِ وَ اَللَّيْلَةُ اَلَّتِيْ اَنْزَلَتْ فِيْهَا اَلْجُمُعَةُ وَ تَقُوْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَفَاتِ تَرْجُمِهِ طَارِقُ بِنِ شَرِيْكَ
 عِيْدُ كَا دُنِ اَوْرَاكِيْ مِثْلَاسَ تَمَّ رَسُوْلُ اَسَدِ صِلَى اَسَدِ عَلِيٍّ سَلَّمَ اَوْرَاكِيْ صَاحِبِيَّةِ سَاقِهِ اَيْتِ اَوْتَرِيْ اَوْرَاكِيْ
 كَے مِيْنِ (لِيْكَرِجُ نَسَمِ كَے دُنِ دُزْدَهْ كَهْنَا حَرَامُ نِهْنِيْنِ هِيَ اَوْرَاكِيْ مِثْلَاسَ تَمَّ رَسُوْلُ اَسَدِ صِلَى اَسَدِ عَلِيٍّ سَلَّمَ اَوْرَاكِيْ صَاحِبِيَّةِ سَاقِهِ اَيْتِ اَوْتَرِيْ اَوْرَاكِيْ
 كُوْدُنِ دُزْدَهْ كَهْنَا كَرْدَهْ تَهْمَا اَكْمَلْتُ اَكْمَلْتُ دِيْكَوَرُ - اَلْيَوْمُ اَكْمَلْتُ اَكْمَلْتُ دِيْكَوَرُ - قَالَا تَهْمُ قَدْ جَعَلْتُمُ اَلْيَوْمَ اَلَّذِيْ اَنْزَلَتْ فِيْهِ وَ اَللَّيْلَةُ اَلَّتِيْ اَنْزَلَتْ فِيْهَا اَلْجُمُعَةُ وَ تَقُوْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَفَاتِ تَرْجُمِهِ طَارِقُ بِنِ شَرِيْكَ

عرفے کے دن جلدی عرفات پر پہنچا عمر بن سالم بن عبد اللہ قال کتب عبد الملک بن مروان النجاشی
 بن یوسف یا من ان لا یخالف ابن عمر فی امری فکما کان یقر عرقہ جاء کان ابن عمر حین رآه الشمر
 وکانامعہ قصاص عند سرقہ ابن خلد الخرج الذی انجاش وعلمہ ملحفة مصفر فقال کبر مالک یا
 احمیک الخرج قال الزواح اذکنت ربید السنہ فقال کھنہ الساعة فقال له نعم قال فیص علفا
 ثم اخرج الیک فانظر حق من حق فاسارین وین ابن قتلت انکنت ربید السنہ فاصبر
 الخلیفہ ویکل الخوف فکل یظن الی ابن عمر کما یتبع ذلک منہ فلما رآی ذلک ابن عمر قال صدق
 ترجمہ سالم بن عبد اللہ روایت ہو عبد الملک بن ابن (جو خفا بنی حمیہ میں سوتا) حجاج بن یوسف کو کہا کہ حکام
 کی کا عبد الملک کی طرف سے) کہ مخالفت کئی عبد اللہ بن عمر بنی کی حج کے کاموں میں جب عرفہ کا دن ہو تو عبد اللہ
 بن عمر دوپہر بقی ہی اوس کے پاس آئے میں ہی ان کے ساتھ تھا اور اوس کی برہ کی کے پاس انکر نگار کہاں ہی پہنچا
 ایک کم کے رنگ کا تہ بند باندھی ہوئے اور کئی لگا لیا کہتے ہوئے اب عبد الرحمن انہوں نے کہا چلو اگر سنت کی پیروی کرو
 ہو حجاج نے کہا ابھی سے انہوں نے کہا ان کا پانی ڈال ہوں اپنا اوپر پھر تھا ہوں عبد اللہ بن عمر کا انتظار کرتے
 رہے بھانٹک کہ تھا اور میری اور باپ کے چچ میں چلا میں نے کہا اگر تو سنت کی پیروی چاہتا ہی تھیں تو تارہ اور عرفات
 میں جلدی کر تھرنے کے لیے وہ ابن عمر کی طرف دیکھ کر لگا اداں و سنہ کی لیے انہوں نے کھا چاہتا ہی **التکلیف**
 بعرفہ عرفات میں لیک کہا **محمد بن سعید بن جبیر** قال کنت مع ابن عباس یوم عرفات فقال لہ انکم
 الناس یلبون قلت یخافون من قضاویہ **خیر بن عکبان** من قضاویہ فقال لیک انکم لیک لیک
 قالہم قد کو السنہ من بغیر علی **ترجمہ سعید بن جبیر** سے روایت ہے میں عبد اللہ بن عباس کے ساتھ تھا عرفات
 میں انہوں نے کہا کیا سب سے جو لیک کی اور زمین کی میں نے کہا لوگ معاویہ کی ہوتی ہیں انہوں نے لیک
 کہنے سے منع کیا ہوا یہ سن کر عبد اللہ بن عباس نے ڈیر کو سی نکلے اور کہا لیک الہم لیک لیک لوگوں نے سنت کو
 چھوڑ دیا حضرت علی کی عداوت میں (اور معاویہ کی محبت میں) **الخطیب** بعرفہ قبل الصلوة عرفات میں
 نماز سے پہلے خطبہ میں اسکی **سلمہ بن جبیط** عن ابنہ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخطب علی
 جبل احرار بعرفہ قبل الصلوة **ترجمہ سلمہ بن جبیط** سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنی باپ سے کہا میں نے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا خطبہ میں ہوا عرفات میں ایک مال اونٹ پر نماز سے پہلے **الخطیب** بعرفہ علی النافذ
 عرفات کو دن اونٹ پر وہاں خطبہ میں **سلمہ بن جبیط** عن ابنہ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 یخطب یوم عرفہ علی جبل احرار **ترجمہ سلمہ بن جبیط** کا قصہ **الخطیب** بعرفہ عرفات میں خطبہ میں **سلمہ بن جبیط**
 سالم بن عبد اللہ ان عبد اللہ بن عمر جاء الی النجاش بن یوسف یوم عرفہ حین رآه الشمر وکانامعہ فقال

ادھر

دن ٹھہرا تو دس گاج پورا ہو گیا اور اس نے اپنا بیل محل صات کیا عن عمرۃ بن مفسر بن حارثہ بن کام قال قلت
 للنبی صلی اللہ علیہ وسلم یجمع فقلت صل لہ من حج فقال مضیٰ ھذہ الصلوة معنا ووقت ھذا الوقت
 حتی یفنیض واکافض قبل ذلک من فاتی لیلہا اولھا انما فقلتم حجۃ وقضی ثقتہ ترجمہ یہی جو ادھر گزرے
 عن وہ بن مفسر بن الطائی قال قلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت لیتک من جبلہ طویۃ اکت
 ملیتی وانعبت تغنی ما بقی منی حبلا الا وقتت علیہ فقل لہ من حج فقال مضیٰ ھذہ الصلوة الغداۃ ھذا معنا
 وقد اری عرفۃ قبل ذلک فقد قضی ثقتہ وتم حجۃ ترجمہ یہی جو ادھر گزرا۔ اتنا زیادہ ہو کہ میں طوی کے پہاڑوں کو
 میں نے اپنی اونٹنی کو تھکایا اور اپنی جان کو تھکایا عن عبد الرحمن بن یحییٰ عن الذہبی قال شہدت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 وسلم بعرفۃ وانا کنا من عبد فامر فادحلا فقال لعن الحج فقال الحج معرفۃ من جاء لیکلہ جمع قبل صلوة اللیلۃ
 فقد اذکر حجۃ ایاکم مئی ثلاثۃ ایاکم من لعل فی یومین فلا اتم علیہ ومن تأخر فلا اتم علیہ ثم اذکر حجۃ
 فعمل یئاد فی ہذا فی الناس ترجمہ عبد الرحمن بن یحییٰ روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جو وہاں عرفی میں کچھ
 لوگ نبی کے آئے تھے وہ انہوں نے ان شخص سے کہا ہے جو حج کو اپنے فرمایا حج کیا ہے عرفات میں ٹہرنا جو شخص سویں اتنا تک
 بھی فجر تک نہ ہو پہلے عرفات میں آجادی اس نے جو پایا اور نما میں پہن کے تین دن میں جو جلدی کرے دو دن میں جلا جاوے
 اور اگر گناہ نہیں اور جو دیر کرے جلدی اور پھر بھی گناہ نہیں پھر اپنے ایک شخص کو اپنی ساتھ سوار کر لیا کہ لوگوں میں اس کو بجا دیکر
 عن جابر بن عبد اللہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال المزدلفۃ کلھا موقوفہ ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے
 روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مزدلفہ تمام ٹہرنے کی جگہ ہے التلبیۃ ہم لیتہ مزدلفہ میں لبتکنا
 عن عبد الرحمن بن زید قال قال ابن مسعود وھن یجمع سمعت الذی اؤکث علیہ سؤۃ البقرۃ یقول
 فی ھذا المكان لبتک اللهم لبتک ترجمہ عبد الرحمن بن زید سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن مسعود کہا اور ہم مزدلفہ میں تھے
 میں نے سنا ان شخص سے جن پر سورہ بقرہ جاری اس جگہ فرماتی ہے لبتک اللهم لبتک وقت الا فاضتہ من جمع مزدلفہ
 کثرت لونی عن عمر بن مفلح یقول شہدت عمر بن مفلح فقال ان اهل البھاہلیۃ كانوا لا یفنیضون حتی
 نطلع الشمس ویقولون اشرف شیئ وان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خالفہم فاکافض قبل ان نطلع الشمس
 ترجمہ عمر بن مفلح سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمرؓ کو ساتھ جو وہاں مزدلفہ میں انہوں نے کہا جا لبتک کہ لوگ نفعی سے نہیں ٹھہرتے
 تھے جب تک آفتاب نہ نکلتا اور کہتی جب جا ہی شہر (جو ایک پہاڑ کا نام ہے مزدلفہ میں) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا
 خلاف کیا اپنے لئے آفتاب تک نہ ہو پہلے الرخصۃ للضعفۃ ان یصلوا یوم النحر الصبح مئی منیع لوگوں کو ان بات
 ہو کہ (مزدلفہ میں) رات ہی کو لوٹ جاؤں صبح کی نماز میں ان کو میں سوین بار پڑھوں عن ابن عباس یقول ارسلنا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ضعتۃ اھلہ فصلکنا الصبح مئی وودینا البصر ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی خفیہ لوگوں کے ساتھ یعنی عورتوں بچوں کے (روانہ کر دیا تو ہم نے صبر کیا)
 منامیں بھی اور کنگریاں اور یمن میں **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ فَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ مَعَهُ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسَ وَكَانَتْ سَوْدَةُ أَمْرًا نَفْثِيًا تَبْرُطُ
 فَأَسْتَأْذِنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهَا فَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ مَعَهُ وَدَعْتُ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسَ فَرَجَمَهُ ثُمَّ
 الْمُسْنِي عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنْ بَنِي مِثْلٍ بَنِي مِثْلٍ بَنِي مِثْلٍ بَنِي مِثْلٍ بَنِي مِثْلٍ بَنِي مِثْلٍ بَنِي مِثْلٍ بَنِي مِثْلٍ بَنِي مِثْلٍ
 اعد فجر کی نماز میں بیٹھتی لوگوں کے آنے سے پہلے اور سودة تو ایک پہاڑی بھیر کہ عورت تہین دہنوں نے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی اپنے اجازت دی وہنوں نے فجر کی نماز میں بیٹھیں اور لوگوں کے آنے سے پہلے کنگریاں
 مار لیں **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَقَالَتْ قَدْ كُنَّا نَصْنَعُ هَذَا مَعَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ تَرَجِمَهُ اسْتَأْذِنَتْ ابْنِ بَرَكَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 منامیں آیا اندھیری میں نے کہا ہم منامیں پہنچیں انہری رات میں (حالا کہ دن کو چاہا ہے) اسما نے کہا ہمارا
 ہی کرتے تھے اس شخص کے ساتھ جو تجھ سے بہتر تھا **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَرِي فِي حُجْرَةِ الْوُكَاةِ حِينَ دَفَعُ قَالَ كَانَ يُسِيرُ نَائِقَةً فَإِذَا وَجَدَ فُجُورَةً
 فَكَفَّ تَرَجِمَهُ عَرُودَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسما بن دیر چوہا اور میں نے اس کے ساتھ بیٹھا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع
 میں گھونگر ملتے تھے مزدلفہ سے لوٹو وقت وہنوں نے کہا اب چلائی تیرا ونشی کو لیکن جب جگہ پاتے تو دوڑتے **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ**
 الْفَضْلُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَشْرَةَ عَرُودَةً وَغَدَاةً جَمْعَ عَلَيْهِمْ
 بِالْحَكِيمَةِ وَهُوَ كَأَنَّكَ تَلْفَافُهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مَعِيَ هَبِطَ حِينَ هَبِطَ حُجْرًا قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَحْضِي الْخَدَّيْنِ لَكَ
 مِنْ حَيٍّ بِهَ الْجَمْعُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ يَسِيرًا كَمَا يَسِيرُ الْخَدَّيْنِ لَكَ تَرَجِمَهُ فَضْلُ بْنُ عُبَيْدٍ
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فے کی شام کو لوٹے اور مدینہ کی صبح کو تو فرمایا اسی کو گولہ بانیان سے چلو اور آپ
 روکے ہوئے تھے اونٹنی کو جب منامیں پہنچے اور بطن محسوس ہو تو فرمایا چوٹی چوٹی کنگریاں اور جو پر اور اپنی ہاتھ سے
 اشارہ کیا جیسوئی کنگری مارا ہے **الْإِصْطِاقُ فِي وَاقِعِهِ** لَبْنِ مَحْسَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جلدی دھڑنا سخن جاکر
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْضَعَ فَوَاقِمَ بَعْضِ تَرَجِمَهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسما بن دیر چوہا اور میں نے اس کے ساتھ
 اونٹ دوڑایا وادی محسوس (جو ایک مقام ہر قریب مناکر مدینہ کی طرف سے) اس کو محسوس کیا کہ تہین کو وہاں صحابہ الفیل
 کا تھقی تہا کہ اگر گیا ہوتا **عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ** قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ حُجْرَةِ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعُ مِنَ الْمَرْوَةِ لَقَدْ بَدَأَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَ
 أَرَدَ الْفَضْلُ بْنُ عُبَيْدٍ حَتَّى أَتَى حُجْرَةَ أَحْمَرَ فَلَمَّا سَلَكَ الْبَابَ رَأَى الْمُسْنِيَّ ابْنَ حُجْرَةَ جَلَسَ عَلَى الْحِمْصِ

نے جو راوی ہر سیرت کا بیان کیا یہ طرہ ہلاتے تھے اور فرماتے تھے ہر ان ہی طرہ کی کنکریاں روئے **الشَّوْبِ**
 (الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَتَحَ لَنَا هَذِهِ السَّبِيلَ وَكَرِهَ لَنَا هَذِهِ السَّبِيلَ) **أَفْضَلُ صَحَابَةٍ قَالَتْ نَحْنُ فِي حَجَّةٍ**
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ بِلَا لَيْلَةٍ يَوْمَئِذٍ مَعَهُ سَلَامٌ وَاجِلِيَّةٌ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَافِعٌ عَلَيْهِ قُوَّةٌ يُظَلُّهُ مِنَ الْخَبَرِ
وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مَعَهُ حَجْرَةٌ الْعَقَبَةِ فَخَضِبَ النَّاسُ بِحُجَّةِ اللَّهِ وَانْتَفَى عَلَيْهِ وَذَكَرُوا كَقَوْلِكَ كَيْدًا تَرْجِمُهُ حُصَيْنٌ سُرْدِيتٌ
 یعنی چڑھ کر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تو بلال کو دیکھا وہ آپ کی اونٹنی کی مہار کھینچ رہے تھے اور اسامہ بن زید اپنی
 کپڑوں سے آپ پر سایہ کر رہے تھے آپ احرام باندھ کر یہاں تک کہ اپنے کنکریاں ماریں جبہ عقبہ کو بھر خبیہ سنایا لوگوں کو اور
 اس کی تعریف اور ثنا کی اور بہت باتیں فرمیں **سَمِعْتُ قَامَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ**
وَسَلَّمَ يَرْمِي بِحِجْرَةٍ الْعَقَبَةِ يَوْمَ الْخَيْبَرِ حَتَّى نَاقَا لَهُ حَقَقُ بَاءَ كَا حَزَبٍ وَكَأَنَّكَ إِلَيْكَ إِلَيْكَ تَرْجِمُهُ بَنُ
 عبد اللہ سے روایت ہے مینی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ان نے حجرہ عقبہ کپڑے کنکریاں مارتے ہوئے آپ ایک
 اونٹنی پر سوار تھے جو سرخ اور سفید تھوڑا سا تھوڑا نکلتی تھے نہ تھوڑا کہو تھے **سَمِعْتُ حُجْرَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ**
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْحَجْرَةَ وَهُوَ عَلَى بَعِيرِهِ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا مَنَاسِكَكُمْ كَمَا نَزَلَكُمْ
أَذْرَى لَعَنَ لَا أَصْغِي بَعْدَ عَاذِي هَذَا تَرْجِمُهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سُرْدِيتٌ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا
 کو مارتے تھے اونٹ پر سوار فرماتی تھی اور لوگوں پر حجرہ کے کام لکھ لوس لیے کشا بد اس ال کے بعد پھر میں چھ نکرون دیا یہاں
 ہوا پھر آپ کی فات ہو گئی **وَقَدْ دَفِنِي حَجْرَةُ الْعَقَبَةِ يَوْمَ الْخَيْبَرِ** جبہ عقبہ دوسوین بار پڑھ کر موت مار چکی
 جابریہ قال دَفِنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجْرَةِ حَتَّى وَدَّ بَعْدَ يَوْمِ الْخَيْبَرِ إِذَا رَأَى النَّاسُ تَرْجِمُهُ
 جابریہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسوین بار پڑھ کر کنکریاں ماریں آفتاب نکلنے کے بعد اور بعد دسویں بار پڑھ کر
 گیا دسویں بار پھر میں کو دیکھ ڈوبے **النَّبِيُّ عَنْ دَفِنِي حَجْرَةَ الْعَقَبَةِ قُلْ طَائِفَةٌ مِنَ النَّاسِ أَقَابَ كَلْبُورٍ بِلَعْنَةِ كُنْكَرَانِ**
الْمَنْعَتِ حَكْنِ ابْنِ عَسَايَسٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْعَدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْهَلْبِ عَلَى حِمَاكِ تَلَطَّ
أَفْخَاذًا وَأَقْبَعُوا لَيْلَتِي لَمْ تَزَلْ حَجْرَةُ الْعَقَبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ تَرْجِمُهُ بَنُ عَبَّاسٍ سُرْدِيتٌ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 علیہ وسلم نے ہم ٹکون کو عبد الملک کے گدھوں پر سوار کر کے روانہ کیا ہماری راؤن پر مارتے تھے اور فرماتے تھے اور پڑھ
 میری جبہ عقبہ کنکریاں مارنا یہاں تک کہ آفتاب نکلے **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَهْلَكَ**
وَأَكْرَهَ أَنْ لَا يَزَالَ حَجْرَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ تَرْجِمُهُ بَنُ عَبَّاسٍ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 گھر کے لوگوں کو اگے بھیج دیا اور حکم کیا کہ کنکریاں ماریں جب تک آفتاب نہ نکلے **الشَّخْصَةُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ**
 عورتوں کو آفتاب نکلنے سے پہلے کنکریاں مارنے کی امانت سن کر **عَائِشَةُ أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ**
وَسَلَّمَ لَمَّا كُنَّا فِي نِسَائِهِ أَنْ تَقْرَأِي جَمِيعَ لَيْلَةٍ جَمِيعَ قَاتِي حَجْرَةَ الْعَقَبَةِ فَقَرَأْتِهَا وَتَضَمَّنِي فِي مَثَرِهَا وَكَانَ

